وَلَقَدْ يَسَّرْنَا الْقُرْآنَ لِلذِّكْرِ فَهَلْ مِن مُّدَّكِرٍ (س ۵۴ : ۱۷)

غریب القرآن فی لغات الفرقان

مؤلفه میرزا ابو الفضل بن فیاض علی بن نوروز علی
بن حاجی علی شیرازی
غفر الله لهم اجمعین

تو حقیقت را چه دانی جاهلی
تو گرفتار ابو بکر و علی
(مولینا روم)

BY THE SAME AUTHOR

1219

LESSONS FROM THE KORAN.—Cr. 8vo., pp. 64, Calcutta, 1908.

ISLAM : WHAT IT IS.—Paper read before the first Convention of Religions in India held at Calcutta, 1909; 5th edition, Hyderabad-Dn., 1943.

LIFE OF MOHAMMED.—Cr. 8vo., pp. 237, Calcutta, 1910; 2nd edition revised, pp. 264, Allahabad, 1925.

SELECTIONS FROM THE KORAN.—Demy 8vo., pp. 342; Allahabad, 1910.

THE QUR'ĀN.—Arabic Text with English Translation, arranged chronologically. In 2 vols., Demy 8vo., pp. 1900, Allahabad, 1911-12; second revised edition, without Text, pp. 616, Surat, 1916.

SAYINGS OF THE PROPHET MUHAMMAD.—Demy 8vo., pp. 292, Allahabad, 1924.

MR. GODFREY HIGGINS' APOLOGY FOR MOHAMMED.—Edited with Introduction, Notes and Appendices. Cr. 8vo., pp. 530, Allahabad, 1929.

Copyright :
HASHIM AMIR ALI
OSMANIA UNIVERSITY
Hyderabad-Dn.

1947 **Price, Rs. 18/- : 21 S. : $ 5.00**

PUBLISHERS :
DOMINION BOOK CONCERN
BASHIR BAGH
Hyderabad-Dn.
INDIA

Marfat.com

کردہ ام این نذر مولائے نجف

گر قبول افتد زہے عز و شرف

Marfat.com

Marfat.com

دیباچہ

سہل بن سعد سے روایت ہے کہ جب آیت کلوا واشربوا حتی یتبین لکم الخیط الابیض من الخیط الاسود نازل ہوئی تو لوگ روزہ رکھنے کا ارادہ کرتے وقت رات کو اپنے پاؤں میں سفید اور سیاہ دو ڈورے لپیٹ لیتے اور کھاتے پیتے رہتے تاوقتیکہ ان دونوں میں تمیز ہونے لگتی ۔ (بخاری و مسلم) ۔ ایک اور روایت میں ہے کہ عدی بن حاتم نے دو رسّے اونٹ باندھنے کے ایک سفید اور ایک سیاہ اپنے تکیہ کے نیچے رکھے اور جب رات کا کچھ حصہ باقی رہ گیا تو ان کو دیکھنے لگے مگر کچھ تمیز نہ کرسکے ۔ جب صبح ہوئی تو رسول صلعم کی خدمت میں حاضر ہوکر عرض کیا کہ میں نے اپنے تکیہ کے نیچے خیط ابیض اور خیط اسود رکھے تھے مگر کچھ تمیز نہ کرسکا ۔ آپ نے فرمایا : ان وسادتك لعریض ان کان الخیط الابیض والخیط الاسود تحت وسادتك یعنی بے شک اگر تمہارے تکیہ کے نیچے خیط ابیض اور خیط اسود آ گئے تو تمہارا تکیہ ضرور بڑا لمبا ہوگا ۔ (بخاری ۔ مسلم ۔ ابوداؤد ۔ ترمذی ۔ نسائی) ۔ ایک نے عرض کیا یا رسول اللہ خیط ابیض اور خیط اسود کیا ہیں ؟ کیا وہ دو ڈورے ہیں ؟ آپ نے فرمایا : انك لعریض القفا ان ابصرت الخیطین یعنی تمہاری گردن ضرور بڑی لمبی ہے کہ تم نے دونوں (ابیض اور اسود) خیط دیکھ لئے ۔ اس کے بعد آپ نے فرمایا : لابل ھما سواد اللیل وبیاض النھار نہیں بلکہ اس سے رات کی سیاھی اور دن کی سفیدی مراد ہے ۔

اس زمانے میں بھی بہت سے ایسے دیندار مؤمنین ہیں جو قرآن مجید کی اس آیت کے وھی سیاہ اور سفید ڈوروں کے معنی لیتے ہیں اسی طرح قرآن مجید میں اکثر اور الفاظ بھی آئے ہیں جن کے معنی عام فہم نہیں بلکہ لوگوں نے ان کے معنی غلط سمجھ رکھے ہیں ۔ ایسے ھی الفاظ کے معنوں کے لئے علمائے کرام نے عربی میں بڑی بڑی کتابیں لکھی ہیں ان میں سے کچھ کی فہرست یہاں درج کی جاتی ہے اور زبان اردو میں یہ پہلی کتاب غریب القرآن بعد نظرثانی ھدیہ ناظرین ہے ۔

یہاں مجھے اتنا کہنا ضروری ہے کہ اس کتاب کی طباعت محض ڈاکٹر ھاشم امیر علی صاحب کی سعی کا نتیجہ ہے اور اس کے پروف کی صحت کے لئے میں مولوی غفور احمد صاحب مجددی ایم ، اے، کا نہایت مشکور ہوں ۔

حیدرآباد (دکن)
۲۱ - رمضان سنہ ۱۳۶۶ھ

ابوالفضل

Marfat.com

*　　*　　*　　*

الوجوه والنظائر مصنفه مقاتل بن سليمان المتوفى سنة ۱۵۰ ھ
مصادر القرآن مصنفه يحيى بن زياد الفراء المتوفى سنه ۲۰۷ھ
كتاب الجمع والتثنية فى القرآن مصنفه ايضاً
غريب القرآن مصنفه ابو عبيده معمر بن مثنى نحوى المتوفى سنه ۲۰۹ھ
الواحد والجمع (الأفراد والجمع) فى القرآن مصنفه اخفش اوسط سعيد بن سعد نحوى المتوفى سنه ۲۱۵ ھ
غريب القرآن مصنفه احمد بن محمد بن يزداد طبرى نحوى (الموجود سنه ۳۰۴ھ)
غريب القرآن مصنفه ابن دريد لغوى المتوفى سنه ۳۲۱ ھ
غريب القرآن مصنفه عبدالله بن مسلم بن قتيبه المتوفى سنه ۳۲۲ ھ
مصادر القرآن مصنفه ابراهيم بن اليزيدى المتوفى سنه ۳۲۵ ھ
غريب القرآن مصنفه ابوبكر محمد بن قاسم بن الانبارى المتوفى سنه ۳۲۸ ھ
غريب القرآن مصنفه ابوعمر محمد عمرالزاهد المتوفى سنه ۳۴۵ھ(تلميذ ثعلب)
الإشارة فى غريب القرآن مصنفه ابوبكر محمد بن حسن نقاش نحوى بغدادى المتوفى سنه ۳۵۰ ھ
غريب القرآن مصنفه قاضى احمد بن كامل المتوفى سنه ۳۵۰ ھ
الوجوه والنظائر فى القرآن مصنفه احمد بن فارس لغوى المتوفى سنه ۳۷۵ ھ
غريب القرآن مصنفه ابوبكر محمد بن عزيزى سجستانى ـ(تلميذ ابن دريد)
غريب القرآن والحديث مصنفه ابو عبيد احمد بن محمد هروى المتوفى سنه ۴۰۱ ھ
غريب القرآن مصنفه مكى بن ابى طالب قيسى المتوفى سنه ۴۳۷ ھ
تاج المصادر مصنفه ابو جعفر احمد بن على جعفر المتوفى سنه ۴۴۴ ھ(قرآن و حديث)
الوجوه والنظائر فى القرآن مصنفه ابوالحسين محمد بن عبد الصمد مصرى دامغانى
الوجوه والنظائر مصنفه ابو القاسم محمود نيسابورى الموجود سنه ۵۰۳ ھ
كتاب الغث المستدرك مصنفه على الهروى ابو موسى محمد بن ابى بكر اصفهانى المتوفى سنه ۵۸۱ ھ
الوجوه والنظائر فى القرآن مصنفه ابو الفرج بن الجوزى المتوفى سنه ۵۹۷ ھ
تحفة الأريب فيما فى القرآن من الغريب مصنفه ابو حيان محمد بن يوسف الاندلسى المتوفى سنه ۷۴۵ ھ
المذهب فيما وقع فى القرآن من المعرب مصنفه جلال الدين السيوطى المتوفى سنه ۹۱۰ھ
المفردات فى غريب القرآن للشيخ ابوالقاسم الحسين بن محمد ابن الفضل الراغب الاصفهانى
مفردات القرآن مصنفه محيى الدين محمد بن على وزان حنفى
معربات القرآن مصنفه تاج الدين سبكى المتوفى سنه ۷۷۱ ھ
الوجوه و النظائر مصنفه ابن حجر عسقلانى المتوفى سنه ۸۵۲ھ
معرك الأقران فى مشترك القرآن مصنفه جلال الدين السيوطى

Marfat.com

غریبُ القرآن فی لغات الفرقان

«باب الهمزة»

أَ

(۱) حرف استفهام به معنی کیا
(۲) خواه ● أأنذرتهم أم لم تنذرهم [س۲ : ۵

أَبَّ

أَب چاره - ● وفاکهة وأبا [س۸۰ : ۳۱
آبَآءٌ جمع - [أَبٌ (= أَبو)
أَبَارِيقُ جمع - [إِبرِيق
أَبَتِ (= أَبِي) [أَبٌ (= أَبو)
أَبْتَرُ [بَتَرَ
إِبْتِغَآءٌ (اسم فعل) [بَغَى

أَبَدَ

أَبَدًا زمانه دراز تک
●--- إلاطريق جهنم خالدين فيها أبدا [س۴ : ۱۶۷
= لابثين فيها أحقابا (س۷۸ : ۲۳)
= خالدين فيها ما دامت السموات والارض إلا ماشاء ربک (س۱۱ : ۱۰۹)
●--- سندخلهم جنات تجری من تحتها الانهار خالدين فيها أبدا [س۴ : ۶۰
= خالدين فيها ما دامت السموات والارض إلا ماشاء ربک (س۱۱ : ۱۰۹) ⊙

إِبرٰهِيمُ

حضرت ابراهیم نبی
أُبْرِئُ واحد متکلم - [بَرَأَ
أُبَرِّئُ واحد متکلم - [بَرَأَ

إِبرِيق

أَبَارِيقُ (جمع) فارسی آبریز سے مغرب -
ٹونٹی دار پیاله - آفتابه
●--- بأكواب وأباريق [س۵۶ : ۱۸

أَبَقَ

أَبَقَ (+ إِلٰى) اپنا فرض منصبی چھوڑ کر چل دینا -
● إذ أبق إلى الفلك المشحون [س۳۷ : ۱۳۹

أَبَلَ

إِبْلٌ اُونٹ
إِبِلٌ (۱) = إِبْلٌ اُونٹ (صحاح)
●--- ومن الابل اثنين --- [س۶ : ۱۴۵
(۲) بادل
● أفلا ينظرون إلى الابل كيف خلقت [س۸۸ : ۱۷

Marfat.com

إِبْلٌ اور إِبِلٌ یہ دونوں اسم جمع ہیں
ان کا واحد نہیں ہوتا ۔
أَبَابِيلُ = کثیرة متفرقة یتبع بعضها بعضاً
(معالم التنزیل)
= فوج فوج (شاہ ولی اللہ)
= تنگ تنگ (شاہ عبد القادر)
= جماعت جماعت (شاہ رفیع الدین)
= جھنڈ کے جھنڈ (حافظ نذیر احمد)
اس لفظ کا بھی واحد نہیں ہوتا (صحاح)
● وأرسل علیهم طیراً أبابیل [س ۱۰۵ : ۳

إِبْلِيسُ [بَلَسَ

ابْنٌ (= بَنَوٌ) [بَنَى

أَبٌ

أَبٌ (= أَبَوٌ)
(۱) أَبًا ۔ باپ
(۲) چچا
● وإذ قال إبراهیم لابیه آزر [س ۶ : ۷۴
يَا أَبَتِ = يَا أَبِي اے میرے باپ
أَبَوَانِ (تثنیه) (۱) ماں باپ
(۲) باپ اور چچا (۳) باپ اور دادا
أَبَوَاهُ / أَبَوَيْهِ } اُس کے ماں باپ
آبَاءٌ (= أَأْبَاوٌ) جمع
(۱) باپ ۔ چچا ۔ دادے
● ۔۔۔ إذ حضر یعقوب الموت إذ قال لبنیه ما تعبدون من بعدی ۔ قالوا نعبد إلهک وإله آباءك إبراهیم وإسمعیل وإسحق إلهاً واحداً [س ۲ : ۱۲۷
= ووهبنا له إسحق ویعقوب نافلة (س ۲۱ : ۷۲)
(۲) باپ دادے
● قالوا حسبنا ما وجدنا علیه آباءنا [س ۵ : ۱۰۴
(۳) اگلے لوگ
● الله ربکم ورب آباءکم الاولین [س ۳۷ : ۱۲۶
أَبْوَابٌ (جمع) [بَابٌ

أَبَى

أَبَى (۱) ناپسند کرنا ۔ حقیر سمجھنا ۔ کسر شان سمجھنا ۔ انکار کرنا
● ۔۔۔ فسجدوا إلا إبلیس ۔ أبی واستکبر ۔۔۔ [س ۲ : ۳۴
(۲) ہرگز نہ ماننا ۔ کسی طرح راضی نہ ہونا (+ أَنْ یا + إِلَّا)
● ۔۔۔ فأبوا أن یضیفوهما ۔۔۔ [س ۱۸ : ۷۷
● ۔۔۔ فأبین أن یحملنها ۔۔۔ [س ۳۳ : ۷۲
[تحت حَمَلَ
(۳) ضرور کر کے رہنا ۔ بغیر کئے نہ رہنا ۔ (+ إِلَّا أَنْ)
● ۔۔۔ ویأبی الله إلا أن یتم نوره [س ۹ : ۳۲

اِتَّسَقَ [وَسَقَ

أَتْقَنَ [تِقْنٌ

اِتَّقَى [وَقَى

أَتَوَكَّؤُ (واحد متکلم) [وَكَأَ

Marfat.com

أَتَى

أَتَى (۱) آنا (+ ل)
(۲) لانا ۔ مرتکب ہونا (+ بِ)
(۳) آپڑنا (+ عَلٰى)
آت (= آتٍ) آنے والا
آتِيَةٌ (اِسم فاعل واحد مؤنث) آنے والی
● إنهم آتيهم عذاب [س ۱۱ : ۷۸
مَأْتِيٌّ (بمعنی فاعل) ضرور آنے والا
● كان وعده مأتيا [س ۱۹ : ۶۲
آتَى لے آنا ۔ نکالنا ۔ دینا
إِيتَاءٌ (اسم فعل) دینا
مُؤْتٍ (جمع مُؤْتُونَ ۔ اِسم فاعل) دینے والا
أُوتِيَ (ماضی مجہول واحد مذکر غائب) دیا گیا

أَثَّ

أَثَاثٌ گھر کا سامان ● أثاثا ومتاعا [س ۱۶ : ۸۰
أَثَامٌ [أَثِمَ

أَثَرَ

أَثَرَ (۱) روایت کرنا
(۲) (+ بِ) اُٹھانا ۔ اُڑانا (قدموں سے گرد)
● فأثرن به نقعا [س ۱۰۰ : ۴
أَثَرٌ (جمع آثَارٌ) (۱) نقش ۔ نقش قدم
أَثَرُ الرَّسُوْلِ سنت رسول (موسیٰ)
● ۔۔۔ فقبضت قبضة من أثر الرسول
[س ۲۰ : ۹۶

= ألمراد بالرسول موسى عليه السلام وبأثره سنته ورسمه الذى أمر به ۔ (ابومسلم اصفہانی)
(۲) اثر ۔ تاثیر ۔ برکت
● ۔۔۔ سيماهم فى وجوههم من أثر السجود
[س ۴۸ : ۲۹
آثَارٌ (جمع) (۱) آثار ۔ نشانیاں
● فانظر إلى آثار رحمت الله كيف يحى الارض بعد موتها [س ۳۰ : ۵۰
(۲) یادگاریں
● أشد منهم قوة وآثارا [س ۴۰ : ۲۱
عَلٰى آثَارِهِمْ ان کے پیچھے
● فلعلك باخع نفسك على آثارهم ۔۔۔
[س ۱۸ : ۶
أَثَارَةٌ روایت یا کتاب جو محفوظ رکھی گئی ہو
● ۔۔۔ إيتونى بكتاب من قبل هذا أو أثارة من علم ۔۔۔ [س ۴۶ : ۴
= علامة (زجاج)
آثَرَ (۱) پسند کرنا ۔ اختیار کرنا
● بل تؤثرون الحيوة الدنيا [س ۸۷ : ۱۶
(۲) ترجیح دینا (+ عَلٰى)
● لقد آثرك الله علينا [س ۱۲ : ۹۱

أَثَلَ

أَثْلٌ (اِسم جنس) ایک قسم کا جھاؤ
[س ۳۴ : ۱۵

أَثِمَ

إِثْمٌ (اسم فعل) (۱) نقصان
● ۔۔۔ قل فيهما إثم كبير ومنافع للناس وإثمهما أكبر من نفعهما [س ۲ : ۲۱۹

Marfat.com

(۲) اپنے یا دوسرے کے خلاف جرم - ظلم
● --- إن بعض الظن إثم --- [س۴۹ : ۱۲
● أتأخذونه بهتانا و إثما مبينا [س ۴ : ۲۰
إِثْمٌ (س ۵ : ۲۹) = إثم قتلی -
(إبن عباس - إبن مسعود - إبن جرير -)
ایسے معانی کے لئے دیکھیں شِقَاقٌ تحت شَقَّ
إِنْ تَبُوءَ بِإِثْمِي وَإِثْمِكَ (س ۵ : ۲۹)
کہ تو میرے (قتل کا) گناہ اپنے اور گناہوں کے ساتھ اپنے ہی اوپر لے
أَثَامٌ = عقوبة - بدی کی سزا (لسان)
● --- ولا يزنون - ومن يفعل ذلك يلق أثاما --- [س ۲۵ : ۶۸
آثِمٌ (اِسم فاعل) جرم کرنے والا - بدکار
● ولا تطع منهم آثما [س ۷۶ : ۲۴
أَثِيمٌ (مبالغه) بڑا بدکار
● ويل لكل أفاك أثيم [س ۴۵ : ۶
تَأْثِيمٌ (اسم فعل) = إِثْمٌ (قاموس)

أَجَّ

أُجَاجٌ سخت کھاری (پانی)
● هذا عذب فرات و هذا ملح أجاج
[س۲۵ : ۵۵
اِجْتَبَى [جَبَا
أَجَتَّتْ [جَتَّ
أَجْدَاثٌ (جمع) [جَدَثٌ

أَجَرَ

أَجْرٌ (اِسم فعل) کام کی آجرت - مزدوری -
خدمت کا بدلہ
أُجُورٌ (جمع) (۱) کام کی اُجرت
(۲) بیوی کا مہر -
● فآتوهن أجورهن فريضة [س ۴ : ۲۴
اِسْتَأْجَرَ مزدوری پر ملازم رکھنا
[س ۲۸ : ۲۶

أَجَلَ

أَجْلٌ باعث - وجه
مِنْ أَجْلِ ذٰلِكَ (س ۵ : ۳۲) اسی وجہ سے
أَجَلٌ (۱) وقت مقرره - مدت معينه - ميعاد
● لكل أمة أجل --- [س ۷ : ۳۴
● ماتسبق من أمة أجلها وما يستأخرون -
ثم ارسلنا رسلنا تترا --- [س ۲۳ : ۴۳ و ۴۴
● لكل أجل كتاب --- [س ۱۳ : ۳۸
(۲) بیبیوں کی عدت
● ... فاذا بلغهن أجلهن --- [س۲ : ۲۳۴
أَجَّلَ (+ لِ) کوئی وقت مقرر کرنا
[س ۶ : ۱۲۸
مُؤَجَّلٌ (بمعنی فاعل) وہ جس کے لئے أجل (میعاد) مقرر کی گئی ہو
كِتَابًا مُؤَجَّلًا (س ۳ : ۱۴۴) فرض کیا ہوا اور محدود
أَجِنَّةٌ (جمع - واحد جَنِينٌ) [جَنَّ
أَجْنِحَةٌ (جمع - واحد جَنَاحٌ) [جَنَحَ
أُجُورٌ (جمع - واحد أَجْرٌ) [أَجَرَ
أَحَادِيثُ (جمع - واحد حَدِيثٌ) [حَدَثَ

Marfat.com

أَحَاطَ [حَاطَ
أَحِبَّاءُ (جمع - واحد حَبِيبٌ) [حَبَّ
أَحَدٌ ایک - کوئی [وَحَدَ
إِحْدَى (مؤنث) [وَحِدَ
أَحْلَامٌ (جمع - واحد حُلْمٌ اور حِلْمٌ) [حَلُمَ
أَحْوَى [حَوَى
أَخْبَتَ [خَبَتَ
أَخْدَانٌ (جمع) [خِدْنٌ
أُخْدُودٌ [خَدَّ

أَخَذَ

أَخَذَ (۱) لینا - لے لینا - چھین لینا
(۲) گرفتار کرنا - غلبہ پانا - سزا دینا - مصیبت ڈھانا
● إذ أخذ القرى وهى ظالمة [س ۱۱ : ۱۰۳
(۳) قبول کرنا
● و يأخذ الصدقات [س ۹ : ۱۰۴
(۴) عہد کرنا (+ عَلٰى)
● و أخذتم على ذلكم إصرى [س ۳ : ۸۱
(۵) (+ فِيْ) = بَدَأَ شروع کرنا - (لسان)
●--- لمسكم فيما أخذتم عذاب عظيم [س ۸ : ۶۸
(۶) ہاتھ میں لینا اور انتظام کرنا
● يقولوا قد أخذنا أمرنا من قبل [س ۹ : ۵۰
أَخْذٌ (إسم فعل) گرفتار کرنا - سزا دینا
أَخْذَةٌ (واحدة) سزا - گرفتاری
آخِذٌ (اسم فاعل) لینے والا
آخَذَ (مضارع يُؤَاخِذُ) سزا دینا
اِتَّخَذَ (= اِئْتَخَذَ) (۱) لینا - اپنے لئے مقرر کرنا
● ---- ثم اتخذتم العجل [س ۲ : ۵۱
= بنانا (رازی)
= عبدتم (ابن عباس)
أَتَّخَذْنَاهُمْ (س ۳۸ : ۶۳) = أَاتَّخَذْنَاهُمْ
(۲) گمان کرنا
● يتخذ ما ينفق قربات عندالله [س ۹ : ۱۰۰
(۳) سلوک کرنا (+ فِيْ)
● ---- واما ان تتخذ فيهم حسنا [س ۱۸ : ۸۵
اِتِّخَاذٌ (اِسم فعل) اپنے لئے اختیار کرنا [س ۲ : ۵۵
مُتَّخَذٌ (اِسم فاعل) لینے والا [س ۱۸ : ۴۹

أَخِرَ

آخَرُ (= أَأْخَرُ) دوسرا - اخیر
آخَرُوْنَ (جمع مذکر)
أُخْرَى (واحد مؤنث)
أُخَرُ (جمع مؤنث)
فِيْ أُخْرَاكُمْ (س ۳ : ۱۴۷) تمہارے پیچھے
آخِرٌ (به مقابله أَوَّلٌ - مؤنث آخِرَةٌ)
اخیر - ختم - اخیر سرا

Marfat.com

أَلْآخِرُوْنَ پچھلے - پچھلے لوگ

أَلْآخِرَةُ آیندہ - انجام - (ضد الدُّنْیَا)

● وبالاخرة هم يوقنون [س ٢ : ٤

أَلْآخِرَةُ وَالْأُوْلٰى

= أَلْأُوْلٰى وَالْآخِرَةُ پچھلی اورآیندہ (لغت قبط)

● فلله الاخرة والاولى [س ٥٣ : ٢٥

● فأخذه الله نكال الاخرة والاولى

[س ٧٩ : ٢٥

● - - - ما سمعنا بهذا فى الملة الاخرة

[س ٣٨ : ٧

أَخَّرَ (مضارع يُؤَخِّرُ) (١) کسی کام کو بعد میں کرنا ، اخیر میں کرنا ، ملتوی رکھنا ، بے کئے چھوڑ دینا ، موقوف کرنا (+ عَنْ)

● ولئن أخرنا عنهم العذاب [س ١١ : ١١

(٢) مہلت دینا (+ إلٰى)

تَأَخَّرَ پیچھے رہ جانا - دوسرے کے بعد آنا

[س ٢ : ١٩٩

اِسْتَأْخَرَ پیچھے رہ جانا - دیر کرنا - دیر کرنے کی خواہش کرنا [س ٧ : ٣٢

مُسْتَأْخِرٌ (اسم فاعل) جو پیچھے رہ جائے - جو پیچھے آئے [س ١٥ : ٢٤

أَخْزَيْتَ (ماضی واحد مذکر حاضر) [خَزِيَ

أَخْفٰى [خَفِيَ

أَخِلَّاءُ (جمع - واحد خَلِيْلٌ) [خَلَّ

أَخْنٰهُ (واحد متکلم + هُ) [خَانَ

أَخٌ

أَخٌ (= أَخَوٌ) (١) ایک باپ یا ایک ماں کی اولاد - بھائی (جمع إِخْوَةٌ)

(٢) قبیلے کا مرد - قوم کا مرد

● ولقد أرسلنا إلى ثمود أخاهم صالحا

[س ٢٧ : ٤٥

(٣) ہم مشرب - دوست

● إنما المؤمنون إخوة [س ٤٩ : ١٠

إِخْوَانٌ (جمع - واحد أَخٌ) بھائی بمعنی ساتھی، دوست ، ہم مشرب

● إن المبذرين كانوا إخوان الشياطين

[س ١٧ : ٢٧

● وعاد و فرعون و إخوان لوط [س. ٥ : ١٣

أُخْتٌ (= أَخَوَةٌ - جمع أَخَوَاتٌ) (١) بہن

(٢) قبیلے کی بی بی - قوم کی بی بی

● قالوا يا مريم - - - يا أخت هارون

[س ١٩ : ٢٧ و ٢٨

(٣) ہم مشرب - دوست

● - - - كلما دخلت أمة لعنت أختها - - -

[س ٧ : ٣٨

(٤) طرز - مثل

● - - - و ما نريهم من آية إلا هى أكبر من أختها - - - [٤٣ : ٤٨

أَدَّ

إِدٌّ ناسعقول - ناپسند (بات)

● لقد جئتم شيئا إدا [س ١٩ : ٩١

اِدَّارَأْتُمْ (= تَدَارَأْتُمْ) جمع حاضر [دَرَأَ

اِدَّارَكَ [دَرَكَ

Marfat.com

أَدُّوا (امر جمع مذکر حاضر) [أَدَى
أَدَآءٌ [أَدَى
أَدْبَارٌ [دُبُرٌ
أَدْرَؤُا (امر - جمع) [دَرَأَ
أَدْعِيَآءُ (جمع - واحد دَعِيٌّ) [دَعَا
أَدْلَى [دَلَا

أَدِمَ

آدَمُ (۱) نوع اِنسان - بشر
● ولقد خلقناکم ثم صورناکم ثم قلنا للملئکة اسجدوا لادمِ [س ۷ : ۱۱
= وإذ قال ربک للملئکة إنی خالق بشرا من صلصال من حماء مسنون فاذا سویته ونفخت فیه من روحی فقعوا له ساجدین (س ۱۵ : ۲۸ و ۲۹)
● وعلم آدم الاسماء کلها [س ۲ : ۳۱
= قد انقضی قبل آدم الذی هو ابونا الف الف آدم او اکثر (امام محمد باقرؑ)
= وما المقصود بآدم آدم وحده (کشف الاسرار)
(۲) بنی إسرائیل کے مورثِ اعلیٰ حضرت آدم -
● إن الله اصطفی آدم ونوحا وآل إبراهیم وآل عمران علی العالمین ذریة بعضها من بعض [س ۳ : ۳۲ و ۳۳

أَدْنَى [دَنَا
أَدْهَى [دَهَى

أَدَى

أَدَآءٌ (= أَدَايٌ) ادا کرنا - ادایگی - امانت کا واپس کرنا

أَدَّى (۱) لے آنا - پہنچا دینا -
(۲) واپس کرنا [س ۴۴ : ۱۷
(۳) فرض ادا کرنا، بات ماننا، سننا (+ إلیٰ)
● - - - ان ادوا إلی عباد الله [س ۴۴ : ۱۷
= ادوا إلی ما امرکم الله به یا عباد الله (ابن عباس)
= ادوا إلی سمعکم (تهذیب)

يُؤَدِّ (مضارع) [س ۲ : ۲۸۳

إِذْ

إِذْ (۱) زمانه ماضی کا اِسم
(۲) ترتیب کلام میں ظرف بمعنی جب
(۳) تعلیلیه یا سببیه
● ولن ینفعکم الیوم إذ ظلمتم انکم فی العذاب مشترکون [س ۴۳ : ۳۹
(۴) = قد (تحقیقیه)
● أیامرکم بالکفر بعد إذ أنتم مسلمون [س ۳ : ۷۹
● وإذ واعدنا موسی اربعین لیلة [س ۲ : ۴۸
= وقد واعدنا - (ابن عباس)
(۵) زائدة
● و إذ قال ربک للملئکة [س ۲ : ۳۰

إِذَا (۱) فجائیة (کلمه مفاجات جس سے کسی بات کا یکبارگی اور اتفاقاً ہونا پایا جائے)
● واقترب الوعد الحق فاذا هی شاخصة ابصار الذین کفروا [س ۲۱ : ۹۷
(۲) = ف (تفریعیه)
● وان تصبهم سیئة بما قدمت ایدیهم اذاهم یقنطون [س ۳۰ : ۳۶
(۳) زائدة

إِذًا (حرف جزا یا حرف تفریع) تو - تب -

Marfat.com

اُس وقت ۔ اُس صورت میں
● ولئن اطعتم بشرا مثلکم انکم اذا لخاسرون [س ۱۳ : ۳۴

إِذَامَا جب ۔ جس وقت
● اذا ما غضبوا هم يغفرون [س ۴۲ : ۳۷

أَذْقَانٌ (جمع ۔ واحد ذَقَنٌ) [ذَقَنَ

أَذَقْنَا (جمع متکلم) [ذَاقَ

أَذِلَّةٌ (جمع ۔ واحد ذَلِيلٌ) [ذَلَّ

أَذَنَ

أَذِنَ (۱) اجازت دینا [س ۲۰ : ۱۰۸
(۲) کان لگا کر سننا (+ ل)
● ۔۔۔ و أذنت لربها و حقت [س ۸۴ : ۲
إِذْنٌ (اِسم فعل) (۱) علم (قاموس ۔ راغب)
● ۔۔۔ وما كان لنفس ان تومن الا باذن الله ۔۔۔ [س ۱۰ : ۱۰۰
(۲) مشیئت
● ۔۔۔ فانه نزله على قلبک باذن الله [س ۲ : ۹۷
(۳) = تخلیة اور اطلاق (کوئی کام ہونے دینا) چھوڑ دینا ۔ نہ روکنا
● وما كان لنفس أن تموت الا باذن الله [س ۳ : ۱۴۴
(۴) اِجازت [س ۴ : ۲۵
(۵) = امر ۔ حکم
● وما أرسلنا من رسول الا ليطاع باذن الله [س ۴ : ۶۴
أُذُنٌ (مؤنث ۔ جمع آذَانٌ) (۱) کان
(۲) ہر ایک کی بات سن لینے والا ۔ کان کا کچا
● ۔۔۔ و يقولون هو اذن [س ۹ : ۶۱

= یسمع من کل احد ۔ (ابن عباس)
أَذَانٌ اِعلان
● ۔۔۔ و أذان من الله و رسوله إلى الناس [س ۹ : ۳
أَذَّنَ پکار دینا ۔ اعلان کرنا
● و أذن فى الناس بالحج [س ۲۲ : ۲۸
مُؤَذِّنٌ (اِسم فاعل) پکار دینے والا ۔ اعلان کرنے والا [س ۱۲ : ۷۰
آذَنَ (۱) آگاہ کرنا ۔ جتا دینا
● فقل آذنتكم على سواء [س ۲۱ : ۱۰۹
(۲) اعلان کرنا
(۳) یقینی طور پر جاننا
● ۔۔۔ فاذنوا بحرب من الله ۔۔۔ [س ۲ : ۲۷۹
= إستيقنوا ۔ (ابن عباس)
تَأَذَّنَ اعلان کرادینا ۔ بیان کرادینا
● ۔۔۔ وإذ تاذن ربک ۔۔۔ [س ۷ : ۱۶۶
اِسْتَأْذَنَ (۱) اِجازت مانگنا
(۲) معذرت کی اِجازت مانگنا
● لا يستاذنک الذين يؤمنون بالله ۔۔۔ [س ۹ : ۴۴

أَذِيَ

أَذًى (= أَذَىٌ اِسم فعل)
(۱) نقصان ۔ مضرت
وَيَسْئَلُونَكَ عَنِ الْمَحِيضِ ۔ قُلْ هُوَ أَذًى
(س ۲ : ۲۲۲) لوگ تجھ سے پوچھتے ہیں حیض کے وقت (بیویوں کے پاس جانے) کے بارے میں ۔ تو کہہ دے یہ باعث مضرت ہے ۔
(۲) اذیت ۔ تکلیف ۔ صدمہ
● لن يضروكم إلا أذى [س ۳ : ۱۱۰

Marfat.com

أَوْ بِهِ أَذًى مِنْ رَأْسِهِ (س ۲ : ۹۲)
یا سر کی طرف سے اُسے تکلیف ہو

آذَى (مضارع يُؤْذِي) نقصان پہنچانا ۔ تکلیف دینا ۔ صدمہ یا رنج پہنچانا ۔ سزا دینا

--- فَآذُوهُمَا (س ۴ : ۲۰) تو سزا دو اُن دونوں مردوں کو

أُوذِيَ (س ۲۹ : ۹) = أُؤْذِيَ = أُأْذِيَ

أَرَآئِكُ [أَرَكَ

أَرِبَ

إِرْبَةٌ (اِسم فعل) سخت حاجت ۔ اشد ضرورت

غَيْرِ أُولِي الْإِرْبَةِ (س ۲۴ : ۳۱) وہ جو نکاح کی ضرورت نہیں رکھتے

مَآرِبُ (جمع ۔ واحد مَأْرِبَةٌ) ضروریات ۔ ضروری کام [۲۰ : ۱۹

أَرْبَابٌ (جمع) [رَبٌّ

أَرْبَى [رَبَا

ارْتَابَ [رَابَ (= رَيْبَ)

أَرْجَآءُ (جمع) [رَجَا

أَرْجِهْ اُس کو ٹالو [رَجَا

أَرْدَى [رَدَى

أَرْسَا (= أَرْسَى) [رَسَا

أَرْضٌ

أَرْضٌ (موٴنث) (۱) زمین

● وفجرنا الارض عيونا [س ۵۴ : ۲۰
(۲) سرزمین ۔ ملک

● إذا زلزلت الارض زلزالها [س ۹۹ : ۱

أَلْأَرْضُ = هذا الْأَدْنَى (س ۷ : ۱۶۸)
= الدنيا فوری عیش ۔ خود غرضی ۔ نفسانیت

● ولو شئنا لرفعناه بها ولكنه اخلد إلى الارض واتبع هوىه [س ۷ : ۱۷۶

أَرَكَ

أَرَآئِكُ (جمع ۔ واحد أَرِيكَةٌ) تخت یا پلنگ جس پر چھپر کھٹ لگی ہو (لغت حبش) [س ۱۸ : ۳۰

أَرَمَ

إِرَمُ شہر اِرم جس میں قوم عاد رہتی تھی [س ۸۹ : ۷

أَرَى (واحد متکلم) [رَأَى

أَزَّ

أَزَّ ورغلانا ۔ اُکسانا

أَزًّا (اِسم فعل) ورغلانا ۔ وسوسہ

●--- تؤزهم أزا [س ۱۹ : ۸۶

ازْدَادُوا [زَادَ (= زَيَدَ)

أَزَرَ

أَزْرٌ (اِسم فعل) (۱) پیٹھ ۔ کمر
(۲) قوت

● أشدد به أزرى [س ۲۰ : ۳۲

آزَرَ مضبوط کرنا

Marfat.com

● ۔۔۔ أخرج شطاه فآزره [س ٤٨ : ٢٩

آزَرُ حضرت اِبراهیم کے چچا [س ٦ : ٧٥

أَزِفَ

أَزَفَ قریب آنا ۔ قریب ہونا [س ٥٣ : ٥٨

آزِفَةٌ وہ جو آ کر رہے گا ۔ شامت اعمال

● ازفت الازفة [س ٥٣ : ٥٨

أَزَكَى

أَزْكَى [زَكَى

أَزْوَاجٌ (جمع ۔ واحد زَوْجٌ) [زَاجَ

أَسَّسَ

أَسَّسَ بنا ڈالنا ۔ نیو ڈالنا

● اسس على التقوى [س ٩ : ١١٠

أَسَاطِيرُ (جمع) [سَطَرَ

أَسَاوِرُ (جمع ۔ واحد سِوَارٌ) [سَارَ

أَسْبَابٌ (جمع ۔ واحد سَبَبٌ) [سَبَّ

أَسْبَاطٌ (جمع ۔ واحد سِبْطٌ) [سَبَطَ

إِسْتَبْرَقٌ

دبیز ریشمی کپڑا (لغت عجم)

[س ٧٦ : ٢١

إِسْتَجَابَ

إِسْتَجَابَ [جَابَ (= جَوَبَ)

إِسْتَحَقَّ [حَقَّ

إِسْتَحْوَذَ [حَاذَ

إِسْتَزَلَّ [زَلَّ

إِسْتَطَاعَ [طَاعَ

إِسْتَعَذْ (أمر) [عَاذَ

إِسْتَغْنَى [غَنِيَ

إِسْتَفْزِزْ (أمر) [فَزَّ

إِسْتَكَانَ [كَانَ

إِسْتَهْزَى (ماضی) [هَزِيَ

إِسْتَهْوَتْ (ماضی واحد مؤنث غائب) [هَوَى

إِسْتَوْقَدَ [وَقَدَ

إِسْتَوَى [سَوَى

إِسْتَيْأَسَ [يَئِسَ

إِسْتَيْقَنَ [يَقِنَ

أَسْحَارٌ (جمع ۔ واحد سَحَرٌ) [سَحَرَ

أَسْرِ (أمر) [سَرَى

أَسَرَ

أَسَرَ باندھنا ۔ قیدی بنانا

أَسْرٌ (اِسم فعل) (١) جوڑ ۔ جھلیدار بند

(٢) = خَلْقٌ بناوٹ

● وشددنا اسرهم [س ٧٦ : ٢٨

أَسِيرٌ (جمع أَسْرَى) قیدی [س ٧٦ : ٨

أُسَارَى (أَسْرَى کی جمع اور أَسِيرٌ کی جمع الجمع)

[س ٢ : ٨٥

إِسْرَائِيلُ

حضرت یعقوب کا لقب

Marfat.com

بَنِيْ إِسْرَائِيْل آل یعقوب ۔ قوم یہود

أَسْرَى [سرو

أَسِفَ

أَسَفٌ رنج و غم

يَا أَسَفَىٰ = أَسَفِي

يَا أَسَفَىٰ عَلَىٰ يُوسُفَ (س ۱۲ : ۸۴)

ہائے افسوس یوسف!

أَسِفٌ رنج اور غصہ سے بھرا ہوا [س ۷ : ۱۴۹

آسَفَ غصہ دلانا ۔ غضب میں لانا

● فلما آسفونا إنتقمنا منهم [س ۴۳ : ۵۵

= أغضبونا ۔ (ابن عباس)

اِسْم [سَمَا

أَسْمَاء [سَمَا

إِسْمَاعِيْلُ

حضرت ابراهیم کے بڑے بیٹے حضرت اِسمعیل

أَسَنَ

آسِنٌ بگڑا ہوا ۔ گندہ ۔ سڑا ہوا

●۔۔۔ انهار من ماء غير آسن [س ۴۷ : ۱۶

أَسَا

أُسْوَةٌ (۱) نقل کرنے کے لائق نمونہ ۔ مثال

(۲) رہبر ۔ پیشوا [س ۳۳ : ۲۱

أَسِيَ

أَسِيَ (+ عَلَىٰ) غمگین ہونا ۔ فکرمند ہونا

●۔۔۔ فکیف أسی علی قوم کافرین [س ۷ : ۹۳

أَشْتَاتًا (جمع ۔ واحد شَتٌّ) [شَتَّ

أَشِحَّةً (جمع ۔ واحد شَحِيْحٌ) [شَحَّ

أَشِدَّاء (جمع ۔ واحد شَدِيْدٌ) [شَدَّ

أَشِرَ

أَشِرٌ متکبر ۔ اِترانے والا [س ۵۴ : ۲۵

أَشْقَى (افعل التفضیل) [شَقَا

أَشْكُوْا (واحد متکلم) [شَكَا

اِشْمَأَزَّتْ [شَمَزَ

أَشْيَاعٌ (جمع ۔ واحد شِيْعَةٌ) [شَاعَ

آصَالٌ (جمع ۔ واحد أَصِيْلٌ) [أَصْلَ

أَصُبُّ (واحد متکلم) [صَبَا

أَصَدَ

مُؤْصَدَةٌ محرابی چھت سے ڈھکی ہوئی ۔ ڈھکی ہوئی [س ۱۰۴ : ۸

أَصَرَ

إِصْرٌ (۱) عہد (لغت نبط) [س ۳ : ۸۰

(۲) عہد شکنی کی سزا یا عذاب ۔ (تاج)

● ربنا ولا تحمل علينا إصرا كما حملته على الذين من قبلنا [س ۲ : ۲۸۶

(۳) بوجھ ۔ بار [س ۷ : ۱۵۶

أَصَرَّ [صَرَّ

اِصْطَفَى [صَفَا

Marfat.com

اِصْطَنَعْتُ (ماضی واحد متکلم) [صَنَعَ
أَصْفَى [صَفَا

أَصْلٌ

أَصْلٌ (جمع أُصُوْلٌ) سب سے نچلا حصہ ۔ تلا ۔ جڑ [س ۱۴ : ۲۹
أَصِيْلٌ شام کا وقت ۔ (جمع أُصُلٌ جمع الجمع آصَالٌ) [س ۷ : ۲۰۴
أَصْلَابٌ (جمع ۔ واحد صُلْبٌ) [صَلَبَ
أَضَاءَ [ضَاءَ (= ضَوَا)
أَضْطَرُّ (واحد متکلم) [ضَرَّ
أَطَاعَ [طَاعَ
أَطَّلَعَ (= اَ + اِطَّلَعَ) [طَلَعَ
اِطْمَأَنَّ (طْمَأَنَ) [طَمْنَ
أَطْوَارًا (جمع ۔ واحد طَوْرٌ) [طَارَ
اِعْتَدَ [عَتَدَ
اِعْتَدَى [عَدَا
اِعْتَرَى [عَرَا (= عَرَوَ)
أَعَدُّوْا [عَدَّ
أَعْدَآءٌ (جمع ۔ واحد عَدُوٌّ) [عَدَا
أَعِزَّةٌ (جمع ۔ واحد عَزِيْزٌ) [عَزَّ
اِعْصَارٌ [عَصَرَ
أُعِيْذُ (واحد متکلم) [عَاذَ
أَغْرَيْنَا (جمع متکلم) [غَرَا
أَغْلَالٌ (جمع ۔ واحد غُلٌّ) [غَلَّ
أَغْنَى [غَنِيَ
أَغْوَى [غَوَى

أَفَّ

أُفٍّ جھنجلاہٹ اور تحقیر کا جملہ [س ۱۷ : ۲۳
أَفَاءَ [فَاءَ (= فَيَءَ)
أَفَاضَ [فَاضَ (= فَيَضَ)
أَفَبَالْبَاطِلِ = أَ + فَ + بِ + اَلْ + بَاطِلِ [س ۶ : ۵۰
اِفْتَدَى [فَدَى
اِفْتَرَى [فَرَى
أَفْضَى [فَضَا
أَفَعَيِينَا (= أَ + فَ + عَيِيَ) [عَيَّ

أَفَقَ

أَفَقَ یا أَفِقَ اخلاق اور علم کا اعلی درجہ حاصل کرنا ۔ (قاموس)
أُفُقٌ (۱) انتہائے فلک اور اطراف زمین (۲) ممتاز و اعلی درجہ
اَلْأُفُقُ الْمُبِيْنُ (س ۸۱ : ۲۳) وہ بلند مرتبہ جو قدر و منزلت میں دوسروں پر ممتاز کرے
---وَلَقَدْ رَآهُ بِالْأُفُقِ الْمُبِيْنِ (س ۸۱ : ۲۳)

Marfat.com

[رآہُ = فاعل الله ضمیر محمدؐ]
اور اللہ نے محمدؐ کو اخلاق و علم کے ممتاز درجہ پر دیکھا (پایا)
علی مرتبة و منزلة فی رفعة القدر۔ (رازی)
= فاستوی وھو بالافق الاعلی (س۵۳ : ۶)
[فاستوی فاعل محمدؐ ۔ ضمیر ھو محمدؐ]

آفَاقٌ (جمع ۔ واحد أُفْقٌ اور إُفُقٌ) نواحی یا اطراف ۔ زمین کے دور دور مقامات
● ۔۔۔ سنریھم آیاتنا فی الافاق [س۴۱ : ۵۳

أَفَكَ

أَفَكَ (۱) جھوٹ کہنا (۲) جھوٹ کہلانا
(۳) جھوٹی صورت بنانا
● ۔۔۔ فاذا ھی تلقف ما یافکون [س۷ : ۱۱۷
(۴) پھیر دینا (+ عن) [س۵۱ : ۹
(۵) باطل کرنا ۔ بیکار کرنا
إِفْكٌ (۱) حقیقت کو پھیر کر، توڑ مروڑ کر، جھوٹ بنانا
(۲) جھوٹی بات ۔ بناوٹ
● أئفکا آلھة ۔۔۔ تریدون [س۳۷ : ۸۶
أَإِفْكًا (= أَ + إِفْكًا) کیا جھوٹ کو بھی؟
أَفَّاكٌ بڑا جھوٹا [س۲۶ : ۲۲۲
مُؤْتَفِكٌ (اِسم فاعل) وہ جو برباد کردیا گیا
الْمُؤْتَفِكَاتُ وہ بستیاں جن کا تختہ اُلٹ دیا گیا مثلاً لوط کی قوم کی بستیاں [س۶۹ : ۹

أَفَلَ

أَفَلَ (آفتاب) غروب ہونا [س۶ : ۷۶

آفِلٌ (اِسم فاعل) غروب ہونے والا [س۶ : ۷۶

أَفْنَانٌ (جمع ۔ واحد فَنَنٌ) [فَنَّ
أَفْوَاهٌ جمع ۔ واحد فَمٌ بمعنی منھ [فَاهَ (= فَوَهَ)
أُفَوِّضُ واحد متکلم [فَوَّضَ
أَفْئِدَةٌ (جمع ۔ واحد فُؤَادٌ) [فَأَدَ
أَقَاوِيلُ (جمع الجمع) [قَالَ (= قَوَلَ)

أَقَتَ

أَقْتَ (= وَقْتٌ) [وَقَتَ
أَقَّتَ وقت مقرر کرنا
أُقِّتَتْ (۱) = وُقِّتَتْ (بیضاوی)
(۲) = جُمِعَتْ (لغت کنانہ)
● واذا الرسل اقتت [س۷۷ : ۱۱
(۳) = بلغت میقاتھا الذی کانت تنتظرہ (رازی)
آجائیگا اُن کا وقت جس کا اُن کو انتظار تھا
اِقْتَدِهْ [قَدَا
أُقْنِتِي (أمر مؤنث) [قَنَتَ
أَقْنَى [قَنَى
أَقْوَاتٌ (جمع ۔ واحد قُوتٌ) [قَاتَ
أَكَادُ (واحد متکلم) [كَادَ (= كَوَدَ)
أَكْدَى [كَدَا
إِكْرَاهٌ (اِسم فعل) [كَرِهَ
أُكْسُوهُمْ (أمر) [كَسَا + هُمْ

Marfat.com

أَكَلَ

أَكَلَ (ف) کھانا ۔ اُڑانا ۔ ضائع کرنا ۔ تلف کرنا
(س) نیند ۔
● لا تأكلوا ربوا [س ۳ : ۱۳۰
(س) یکونا ۔
● ۔۔۔ وما أكل السبع [س ۵ : ۳
= أخذه ۔ ابن عباس
أُكُل (ض) کھانے کی چیز ۔ مؤنث
أَكْل (اسم فعل) کھانا ۔ اُڑانا ۔ ضائع کرنا
أُكُلًا حریصانہ طریقے سے کھانا ۔ ضائع کرنا
أُكْل غذا ۔ پھل ۔ کھانے کی چیز
وَالنَّخْلَ وَالزَّرْعَ مُخْتَلِفًا أُكُلُهُ [س ۱۶ : ۱۱
اور کھیتی جن کی پیداوار مختلف ہوتی ہے
آكِل (اسم فاعل) کھانے والا
أَكَّال بڑا کھانے والا ۔ کھاؤ
مَأْكُول جو کھایا جاچکا ۔ کھایا ہوا ۔
أَكَم (جمع ۔ واحد كُمّ) ـ كُمّ
أَكِنَّة (جمع ۔ واحد كِنّ) ـ كَنّ
أَكْنَان (جمع ۔ واحد كِنّ) ـ كَنّ

أَلَ

(۱) اسم موصول بہ معنی ألذی یا اُس کے فروغ ۔ یہ اسم موصول بھی کہلاتا ہے اور اسم فاعل و اسم مفعول پر آتا ہے
(۲) حرف تعریف
(الف) عہدی (۱) عہد ذکری (۲) عہد ذہنی (۳) عہد حضوری
(ب) جنسی (۱) استغراق افراد کے لئے
= کُلّ یا جس پر داخل ہو اُس میں سے کسی چیز کا استثناء صحیح ہو یا اس کا وصف صیغہ جمع کے ساتھ وارد کیا جائے
(۲) افراد کے خصائص کا استغراق کرنے کے لئے
(۳) ماہیت حقیقت اور جنس کی تعریف کے لئے
● وجعلنا من الماء كل شيء حي [س ۲۱ : ۳۰
(۴) زائد لازم وغیر لازم
(۵) عوض ۔ ضمیر و اسم

أَلّ

أَلّ = قرابۃ رشتہ داری ۔ (ابن عباس)
● كيف وأن يظهروا عليكم لا يرقبوا فيكم الا ولا ذمة [س ۹ : ۸

أَلَا

(۱) = ہمزہ + لا (حرف نفی) تنبیہ کا جملہ ہے اور اپنے مابعد کی تحقیق پر دلالت کرتا ہے
● الا انهم هم السفهاء [س ۲ : ۱۳
(۲) یہ تحضیض اور عرض دونوں صورتوں میں مستعمل ہے یعنی کسی چیز کے طلب کرنے میں برانگیختہ کرکے یا نرمی کرکے
● الا تقاتلون قوما نكثوا ايمانهم وهموا باخراج الرسول وهم بدؤكم اول مرة [س ۹ : ۱۳
● الا تحبون ان يغفر الله لكم والله غفور رحيم [س ۲۴ : ۲۲
(۳) توبیخ بمعنی خبردار ۔ کیوں نہیں ؟
(۴) تمنی بمعنی کاش

Marfat.com

(٥) = حقاً
● الا انهم هم السفهاء [س ٢ : ١٣

آلَّ (= أَوَلَّ) [آلَ (= اوَلَ)

آلَاءٌ (جمع - واحد أَلًى) [أَلَا (= أَلَوَ)

أَلَّا

(١) = أَنْ (ناصب فعل مضارع) + لا (نافيه)
يا أَن (مفسره) + لا (نافيه)
● وزين لهم الشيطان اعمالهم فصدهم عن السبيل فهم لا يهتدون الا يسجدوا لله [س ٢٧ : ٢٤ و ٢٥
● انه من سليمان وانه بسم الله الرحمن الرحيم الا تعلوا على واتونى مسلمين [س ٢٧ : ٣٠ و ٣١
(٢) تحضيض (قاموس)
= هَلَّا - (تاج)

إِلَّا

(١) استثنائيه (٢) صفتى بمعنى غير
● لوكان فيهما اله الا الله لفسدتا [س ٢١ : ٢٢
(٣) = وَ عاطفه ترسيل بجائے واؤ عطف (صحاح - قاموس)
● - - - وحيث ما كنتم فولوا وجوهكم شطره لئلا يكون للناس عليكم حجة - الا الذين ظلموا منهم - فلا تخشوهم واخشونى [س ٢ : ١٥٠
● - - - يا موسى لا تخف - انى لا يخاف لدى المرسلون - الا من ظلم ثم بدل حسنا بعد سوء فانى غفور رحيم [س ٢٧ : ١٠ و ١١
(٤) = بل (بلكه)
● طه ما انزلنا عليك القران لتشقى الا تذكرة لمن يخشى [س ٢٠ : ١-٣
(٥) بدل بدله - عوض
● - - - آلهة الا الله [س ٢١ : ٢٢
(٦) = إن (حرف شرط) + لا (حرف نفى)
● الا تنصروه فقد نصره الله [س ٩ : ٤٠
(٧) آغاز كلام كے لئے - (٨) = لكن ليكن
(٩) زائده - (صحاح)

أُلَاءِ (مؤنث) [أُلَذِى

أَلْبَابٌ (جمع - واحد لُبٌّ) [لَبَّ

أَلَتَ

أَلَتَ (+ مِنْ) كم كرنا - نقصان كرنا [س ٥٢ : ٢١

الْتَفَّ [لَفَّ

إِلْحَادٌ (اِسم فعل) [لَحَدَ

إِلْحَافٌ (اِسم فعل) [لَحَفَ

أَلْحِقْنِى ملا مجھكو [لَحَقَ

أَلَدُّ (أفعل التفضيل) [لَدَّ

أَلَّذِى

أَلَّذِى (واحد مذكر) جو
أَلَّذَانِ (تثنيه)
أَلَّذِينَ (جمع)
أَلَّتِى (واحد مؤنث)
أَلَّاتِى / أَلَّائِى (جمع مؤنث)

Marfat.com

آلَرَ

ا ل ر حروف تہجی محض

● آلر تلك آيات الكتاب الحكيم [س ۱۰ : ۱
(ا ل ر ۔ یہ ہیں نشانیاں حکمت والی
لکھائی کی)

أَلْسِنَةٌ (جمع ۔ واحد لِسَانٌ) [لَسَنَ

أَلِفَ

أَلْفٌ ایک ہزار

أَلْفَانِ (تثنیہ) دو ہزار

آلَافٌ (جمع) ہزاروں [س ۳ : ۱۲۰

أُلُوفٌ (جمع) واحد (۱) أَلْفٌ بمعنی ایک ہزار
(۲) إِلْفٌ و (۳) آلَفٌ بہ معنی جماعت
(تاج ۔ لسان ۔ بیضاوی)

● ألم تر الى الذين خرجوا من ديارهم وهم الوف ۔۔۔ [س ۲ : ۲۴۳

أَلَّفَ (مضارع يُؤَلِّفُ)
(۱) ملانا ۔ جوڑنا
(۲) میل کرانا (+ بَيْنَ)

● فالف بين قلوبكم [س ۳ : ۱۰۳

مُؤَلَّفَةٌ (مؤنث) ملائی ہوئی

المؤلفة قلوبهم (س ۹ : ۶۰) جن کے دل
متحد کئے گئے ۔ جو ایمان کے اتحاد میں
داخل ہوئے ۔ نو مسلم [س ۹ : ۶۰

إِيلَافٌ (اسم فعل) (۱) يُؤَلِّفُونَ سے ۔ تیار
کرنا ۔ سامان اکٹھا کرنا
(۲) عہد ۔ (ابن عباس)

(۳) حفاظت کی ضمانت (تاج)

● لایلاف قریش ۔۔۔ [س ۱۰۵ : ۱

أَلْفَافٌ [لَفَّ

أَلْفَى [لَفَا

أَلْقَابٌ (جمع ۔ واحد لَقَبٌ) [لَقَبَ

أَلْقَى [لَقِيَ

أَلَمْ

= أَ (استفہامیہ) + لَمْ (نافیہ)

آلَمَ

ا ل م حروف تہجی محض ۔ [آلَرَ

لا اقول الم حرف ولكن الف حرف ولام حرف و ميم حرف (ابن مسعود)

● الم ۔ ذلك الكتاب لاريب [س ۲ : ۱ و ۲

● الم ۔ تلك آيات الكتاب الحكيم
[س ۳۱ : ۱ و ۲

● الم ۔ تنزيل الكتاب لا ريب فيه من رب العالمين [س ۳۲ : ۱ و ۲

أَلِمَ

أَلِمَ تکلیف پانا

أَلِيمٌ تکلیف دہ

آلمَرَ

ا ل م ر حروف تہجی محض [آلَرَ

● المر ۔ تلك آيات الكتاب [س ۱۳ : ۱

آلمَصَ

ا ل م ص حروف تہجی محض [آلَرَ

● المص ۔ كتاب انزل اليك [س ۷ : ۱

Marfat.com

أَلَهَ

إِلٰهٌ معبود (جمع آلِهَةٌ)

أَللّٰهُ = أَلْ + لَاهٌ = الباطن ، العلی [لَيْه بعض کا قول ہے کہ إِلٰهٌ کی اصل حرف کنایہ کی ھا (ہ) تھی ۔ اس پر لام (ملك) زائد کیا گیا تو وہ لَهٌ ہو گیا ۔ پھر تعظیم کے لحاظ سے اس پر الف لام کا اضافہ کیا اور توکید کے خیال سے اس کی تفخیم کی اور اللہ پڑھنے لگے (السیوطی کی کتاب اتقان)

بِاللّٰهِ ، تَاللّٰهِ ، وَاللّٰهِ خدا کی قسم

لِلّٰهِ (١) خدا کے واسطے ۔ خدا کے لئے

(٢) خدا کا ● إِنَّا لِلّٰهِ --- [س٢ : ١٥٦

اَللّٰهُمَّ خدایا

أَلْهَاكُمْ تم کو مصروف رکھا [لَهَا + كُمْ

أَلْهَمَ [لِهَمَ

أَلَا

أَلَا چوکنا ۔ ● لا یالونکم خبالا [س ٣ : ١١٨

آلَاءٌ (جمع ۔ واحد أَلًى = أَلًى)

(١) قدرت (ابن جریر)

● وقوم نوح من قبل ۔ انھم کانوا ھم أظلم واطغی ۔ والمؤ تفکة اھوی فغشاھا ماغشی ۔ فبای آلاء ربک تتماری [س ٥٣ : ٥٢ ۔ ٥٥

= ان الایة مذکورة لبیان القدرة لا لبیان النعمة ۔ (رازی)

(٢) نعمتیں

● واذکروا اذ جعلکم خلفاء من بعد عاد و بواکم فی الارض تتخذون من سھولھا قصورا و تنحتون الجبال بیوتا ۔ فاذکروا آلاء اللہ ولا تعثوا فی الارض مفسدین [س ٧ : ٦٩

آلَى (= أَأْلَى) قسم کھا لینا (+ مِنْ)

ائْتَلَى کسی بات کی قسم کھا لینا ۔

● --- لا یاتل --- ان یؤتوا [س ٢٤ : ٢٢

أَلْوَانٌ (جمع ۔ واحد لَوْنٌ) [لَوْنٌ

إِلَى

(حرف جر) (١) انتہائے غایت خواہ زمانہ کے لحاظ سے ہو یا مکان کے یا اور کسی چیز کے اعتبار سے

(٢) معیت ۔ شامل ہونا (= مع)

● ولا تاکلوا اموالھم الی اموالکم [س ٤ : ٢

(٣) = فی (ظرف)

● قل اللہ یحییکم ثم یمیتکم ثم یجمعکم الی یوم القیامة [س ٤٥ : ٢٦

(٤) لام کا مرادف ہونا (= لِ)

● والامر الیک [س ٢٧ : ٣٣

= الامر لك

(٥) = عند (نزدیک ۔ پاس) برائے تبیین حقیقی و مجازی

● قال رب السجن احب الی مما یدعوننی الیه [س ١٢ : ٣٣

(٦) = عَلٰى

● وقضینا الی بنی اسرائیل فی الکتاب [س ١٧ : ٤

(٧) توکید یا زائدہ

● فاجعل افئدة من الناس تھوی الیھم [س ١٤ : ٣٧

(٨) برائے سمت

● اوحینا الی ام موسی [س ٢٨ : ٧

Marfat.com

(٩) اسم کے طور پر بھی استعمال ہوتا ہے [س ١٩ : ١٥

إِلْيَاسُ

إِلْيَاسُ حضرت الیاسؑ

إِلْيَاسِينَ = إِلْيَاسُ [سَيْنَاءُ

● وان الیاس لمن المرسلین ـ ـ ـ اذقال لقومه الا تتقون ـ ـ ـ و ترکنا علیه فی الاخرین سلام علی الیاسین [س ٣٧ : ١٢٢ ـ ١٣٠

أَمْ

حرف عطف ہے

(١) متصلہ (الف) استفہامیہ

● ءأنتم اشد خلقا ام السماء [س ٧٩ : ٢٧

(ب) معادلہ بمعنی خواہ

● ان الذین کفروا سواء علیهم ءانذرتهم ام لم تنذرهم [س ٢ : ٦

(٢) منقطعہ (اضراب) بمعنی نہیں ـ بلکہ

● قل هل یستوی الاعمی و البصیر ام هل تستوی الظلمات و النور ام جعلوا لله شرکاء [س ١٣ : ١٦

(٣) زائدہ

● افلا تبصرون ـ ام انا خیر من هذا الذی هو مهین ولا یکاد یبین [س ٤٣ : ٥٢

أَمَّ

آمِّينَ (اِسم فاعل جمع) وہ لوگ جو جستجو میں ہیں، جو ارادہ رکھتے ہیں [س ٥ : ٢

أُمٌّ (١) ماں ـ والدہ (جمع أُمَّهَاتٌ)

● حملته امه وهنا علی وهن [س ٣١ : ١٤

إِبْنَ أُمَّ (س ٧ : ١٤٩) = إِبْنَ أُمِّي

يَا بْنَؤُمَّ (س ٢٠ : ٩٤) = یا ابن امی

(٢) اصل ـ (صحاح ـ قاموس)

● منه آیات محکمات هن ام الکتاب ـ ـ ـ [س ٣ : ٦

● وعنده ام الکتاب ـ ـ ـ [س ١٣ : ٣٩

(٣) پناہ کا ٹھکانا ـ (قاموس)

● واما من خفت موازینه فامه هاویة [س ١٠١ : ٨ و ٩

(٤) بڑی بستی

● ـ ـ ـ حتی یبعث فی امها رسولا ـ ـ ـ [س ٢٨ : ٥٩

أُمُّ الْقُرَىٰ (١) بستیوں کا صدر مقام

(٢) شہر مکہ

(٣) اہل مکہ (مجاز مرسل) [س ٦ : ٩٢

أُمُّ الْكِتَابِ (١) کتاب کی اصل ـ علم الٰہی

● ـ ـ ـ وعنده ام الکتاب [س ١٣ : ٣٨

(٢) اصول کتاب

● ـ ـ ـ منه آیات محکمات هن ام الکتاب [س ٣ : ٥

أُمَّةٌ (جمع أُمَمٌ) (١) لوگ ـ اشخاص

● من اهل الکتاب امة قائمة [س ٣ : ١١٢

(٢) ایک ملک کے لوگ ـ قوم

● ولقد بعثنا فی کل امة رسولا [س ١٦ : ٣٦

● وان من امة الا خلا فیها نذیر [س ٣٥ : ٢٤

(٣) ایک مذہب کے لوگ یا ایک نبی کے پیرو

● کان الناس امة واحدة [س ٢ : ٢١٣

● لکل امة جعلنا منسکا هم ناسکوه ـ ـ ـ [س ٢٢ : ٦٧

(٤) گروہ ـ جماعت

● کلما دخلت امة لعنت اختها [س ٧ : ٣٨

Marfat.com

● واذ قالت امة منهم [س ۷ : ۱۶۴
(۵) امام ـ هادی ـ (ابوعبیده)
● ان ابراهیم کان امة قانتا لله حنیفا
[س ۱۶ : ۱۲۰
(۶) راه ـ طریقه
● انا وجدنا اباءنا علی امة [س ۴۳ : ۲۳
● ان هذه امتکم امة واحدة [س ۲۱ : ۹۲
= دینکم ـ (ابن عباس)
(۷) مدت
● لئن اخرنا عنهم العذاب الی امة معدودة ـ ـ ـ [س ۱۱ : ۷
● وادکر بعد امة [س ۱۲ : ۴۵
= حین ـ (ابن عباس)

أَمَامَ (۱) سامنے ـ آگے
(۲) خبردار! هوشیار! (قاموس)
الصلوة امامک (حدیث)
● بل یرید الانسان لیفجر امامه [س ۷۵ : ۵

إِمَامٌ (واحد و جمع) (۱) سڑک ـ راه
(صحاح ـ قاموس)
● ـ ـ ـ و انهما لبامام مبین [س ۱۵ : ۷۹
(۲) هدایت
● ومن قبله کتاب موسی اماما و رحمة
[س ۱۱ : ۱۷
(۳) (جمع أَئِمَّةٌ) مثال ـ نمونه
● و اجعلنا للمتقین اماما [س ۲۵ : ۷۴
(۴) هادی ـ رهنما
● قال انی جاعلک للناس اماما [س ۲ : ۱۲۴
(۵) کتاب بمعنی علم اِلٰهی
● ـ ـ ـ وکل شئی احصیناه فی امام مبین
[س ۳۶ : ۱۲

أُمِّيٌّ (۱) اُم القری (مکه) کا رهنے والا ـ مکّی
(۲) امت کا آدمی ـ قوم کا آدمی ـ عرب
● فامنوا بالله و رسوله النبی الامی الذی یؤمن بالله وکلماته [س ۷ : ۱۵۸
(۳) وه لوگ جو اهل کتاب نهیں ـ غیر اهل کتاب ـ (بیضاوی)
● وقل للذین اوتوا الکتاب والامیین ءاسلمتم
[س ۳ : ۱۹
● هوالذی بعث فی الامیین رسولا [س ۶۲ : ۲
● ومن اهل الکتاب من ان تامنه ـ ـ ـ بدینار لایؤده الیک الا ما دامت علیه قائما ـ ذلک بانهم قالوا لیس علینا فی الامیین سبیل
[س ۳ : ۷۴

أَمَّا (۱) حرف شرط هے اور تفصیل اور توکید کا حرف بهی
● اما من استغنی فانت له تصدی
[س ۸۰ : ۵ و ۶
(۲) = أم (منقطعه) + ما (استفهامیه)
● حتی اذا جاءو قال اکذبتم بآیاتی ولم تحیطوا بها علما اما ذا کنتم تعملون [س ۲۷ : ۸۴
(۳) = أم (استفهامیه) + ما (موصوله)
● قل ءالذکرین حرم ام الانثیین اما اشتملت علیه ارحام الانثیین [س ۶ : ۱۴۴

إِمَّا
حرف عطف (۱) ابهام
● وآخرون مرجون لامر الله اما یعذبهم واما یتوب علیهم [س ۹ : ۱۰۶
(۲) تخییر (اختیار دینا)
● قالوا یا موسی اما ان تلقی واما ان نکون اول من القی [س ۲۰ : ۶۵
(۳) تفصیل
● انا هدیناه السبیل اما شاکرا واما کفورا
[س ۷۶ : ۳

Marfat.com

(٤) حرف شرط = إن (شرطيه) + ما (زائده)

● فاما ترين من البشر احدا ---[س ١٩ : ٢٦

إِمَاءٌ (جمع - واحد أَمَةٌ) چھوکریاں [أَمَا (= أَمَوَ)

أَمَانَةٌ [أَمِنَ

أَمَانِيُّ (جمع - واحد أُمْنِيَّةٌ) [مَنَى

أَمَتَ

أُمْتٌ ٹیڑھاپن - اُونچائی نیچائی - موڑ -

أَمَةٌ چھوکری - لونڈی [أَمَا (= أَمَوَ)

اِمْتَازَ [مَازَ

اِمْتَحَنَ [مَحَنَ

أَمَدَ

أَمَدٌ مدت - میعاد - فصل

● --- تود لو ان بينها و بينه أمدا بعيدا [س ٣ : ٢٩

أَمَرَ

أَمَرَ حکم دینا

● قل امر ربي بالقسط [س ٧ : ٢٨

تَأْمُرُونِّي (س ٣٩ : ٦٤)

= تَأْمُرُونَنِّي تم مجھے مشورہ دیتے ہو

أَمَرْنَا مُتْرَفِيهَا فَفَسَقُوا فِيهَا (س ١٧ : ١٦)

(١) ہم حکم دیتے ہیں اس بستی کے سرکش لوگوں کو (کہ ہمارے حکم کی تعمیل کریں) مگر وہ اس میں نافرمانی کرنے لگتے ہیں

(الفراء - صحاح) ⊙

(٢) = أَمَّرْنَا = سلطنا شرارها - (ابن عباس) ہم نے مسلط کردیا (اُن پر) اُن کے شریر لوگوں کو - (تاج)

(٣) = آمَرْنَا (تاج) = أَمْرَنَا = أَكثرنا ہم نے ان کے شریر لوگوں کی کثرت کردی - ان میں شریر لوگوں کی کثرت ہوگئی

أَمْرٌ (اِسم فعل - جمع أُمُورٌ)

(١) حکم -

● ذلك امر الله انزله اليكم [س ٦٥ : ٥

(٢) معاملہ (یہ ہر قسم کے اقوال و افعال کے لئے عام لفظ ہے)

● --- وامره الى الله [س ٢ : ٢٧٥

(٣) مشیئت - منشاء - غایت

● ان الله بالغ امره [س ٦٥ : ٣

(٤) فیصلہ -

● فاذا جاء امر الله قضى بالحق [س ٤٠ : ٧٨

(٥) عذاب - سزا -

● أعجلتم أمر ربكم [س ٧ : ١٥٠

= أم أردتم ان يحل عليكم غضب من ربكم (س ٢٠ : ٨٦)

(٦) کام - اعمال

● --- فذاقت وبال امرها و كان عاقبة أمرها خسرا [س ٦٥ : ٩

(٧) = حادثة (قاموس) - بات - واقعه

● لا تدرى لعل الله يحدث بعد ذلك امرا [س ٦٥ : ١

● إذا جاءهم امر من الامن او الخوف [س ٤ : ٨٣

(٨) دین - مذہب

● فتقطعوا أمرهم بينهم زبرا [س ٢٣ : ٥٣

(٩) رائے - خواہش

● وما فعلته عن أمرى [س ١٨ : ٨٢

Marfat.com

عَنْ أَمْرِیْ (س ۱۸ : ۸۲) اپنے جی سے

أُولُوا الْأَمْرِ امر بالمعروف و نهی عن المنکر کرنے والے ۔ دین دار ۔ متدین لوگ

● ۔۔۔ اطیعوا الله و اطیعوا الرسول و اولی الامر منکم ۔۔۔ [س ۴ : ۵۹

= اهل الفقه والدین (ابن عباس)

إِمْرٌ منکر بات ۔ عجیب بات

● ۔۔۔ لقد جئت شیئا إمرا [س ۱۸ : ۷۱

آمِرٌ (اِسم فاعل) حکم دینے والا ۔ ترغیب دینے والا

● الامرون بالمعروف [س ۹ : ۱۱۳

أَمَّارٌ مائل ۔ راغب

● ان النفس لامارة بالسوء [س ۱۲ : ۵۳

إِئْتَمَرَ آپس میں مشوره کرنا ۔ غور کرنا

● و أتمروا بینکم بمعروف [س ۶۵ : ۶

إِمْرُؤٌ (إِمْرِئٌ مرد) [مَرَأَ

أمس

أَمْسِ (۱) گذشته کل

(۲) کچھ هی روز پہلے

● الذی تمنوا مکانه بالامس [س ۲۸ : ۸۲

أَمْعَاءٌ (جمع ۔ واحد مَعًى) [مَعِیَ

أمل

أَمَلٌ (اِسم فعل) = رَجَاءٌ اُمید [س ۱۵ : ۳]

أَمْلَى [مَلَا

أمن

أَمِنَ (۱) مطمئن هونا ۔ محفوظ هونا ۔ بے خوف هونا ۔

● فاذا امنتم فاذکروا الله [س ۲ : ۲۳۰

● فلا یامن مکر الله [س ۷ : ۹۷

(۲) کسی کا اعتبار کرنا (+ ب) ۔ کسی پر بھروسه کرنا (+ عَلٰی)

● و منهم من ان تامنه بدینار لا یؤده الیك ۔۔۔ [س ۳ : ۷۵

● مالك لا تأمننا علٰی یوسف [س ۱۲ : ۱۱

أَمْنٌ (اِسم فعل) (۱) ضد خَوْفٌ امن ۔ حفاظت

● ۔۔۔ اولئك لهم الامن ۔۔۔ [س ۶ : ۸۲

(۲) امن کی جگه

● ۔۔۔ و إذ جعلنا البیت مثابة للناس وأمنا ۔۔۔ [س ۲ : ۱۲۵

آمِنٌ (اسم فاعل) وه جو محفوظ هے ، امن میں هے

● ۔۔۔ وهم من فزع یومئذ آمنون [س ۲۷ : ۸۹

أَمِینٌ امین ۔ قابل اعتماد ۔ قابل اعتبار ۔ معتبر ۔ امانت دار

● و أنا لکم ناصح أمین [س ۷ : ۶۸

أَمَنَةٌ اِطمینان ۔ حفاظت

● اذ یغشیکم النعاس أمنة منه [س ۸ : ۱۱

أَمَانَةٌ (جمع أَمَانَاتٌ) ۔ (۱) امانت [س ۲۳ : ۸]

(۲) فرض منصبی ۔

● انا عرضنا الأمانة علی السموات والارض [س ۳۳ : ۷۲]

Marfat.com

= الفرائض ۔ (ابن عباس)

مَأْمُوْنٌ امن میں ۔ محفوظ

● ان عذاب ربهم غير مامون [س ۷۰ : ۲۸

مَأْمَنٌ امن کی جگہ

● ۔۔۔ ثم ابلغه مأمنه [س ۹ : ۶

آمَنَ (= أَأْمَنَ) (۱) یقینی طور پر جاننا اور ماننا ۔ ایمان لانا (+ بِ)

● قالت الاعراب آمنا ۔ قل لم تؤمنوا ۔۔۔ ولما يدخل الايمان فى قلوبكم [س ۴۹ : ۱۴

(۲) محفوظ کرنا ۔

● ۔۔۔ وآمنهم من خوف [س ۱۰۶ : ۴

إِيْمَانٌ (= إِئْمَانٌ ۔ اِسم فعل) (۱) خدا نے انسان میں جو قوی بطور امانت کے ودیعت کی ہیں اُن کا مناسب استعمال کرنا ، اُن کا بیجا استعمال کر کے اُن میں خیانت نہ کرنا ۔

= أَمَانَةٌ (س ۳۳ : ۷۲ و ۷۳)

(۲) = تَصْدِيْقٌ (صحاح) ۔ یقینی طور پر جاننا اور ماننا ۔ اِیمان ۔ [س ۴۹ : ۱۴

(۳) محض زبانی یا رسمی اِیمان ۔

● لا ينفع الذين كفروا ايمانهم [س ۳۲ : ۲۹

(۴) أمن دینا ۔

● ۔۔۔ لا إيمان لهم [س ۹ : ۱۲

(دوسری قرءت)

(۵) = صلوة ۔ نماز ۔ (ابن عباس ۔ تاج)

● ۔۔۔ وماكان الله ليضيع ايمانكم

[س ۲ : ۱۴۳

مُؤْمِنٌ (اِسم فاعل) (۱) امن دینے والا ۔ (صحاح)

● ۔۔۔ الملك القدوس السلام المؤمن المهيمن ۔۔۔ [س ۵۹ : ۲۳

(۲) بات ماننے والا ۔

● ۔۔۔ وسعى لها سعيها وهو مؤمن

[س ۱۷ : ۱۹

اِئْتَمَنَ (مجہول أُؤْتُمِنَ) کسی چیز کی حفاظت کا ذمہ دینا ۔ کسی کا اعتبار کرنا ۔

● فليؤد الذى اؤتمن امانته ۔۔۔

[س ۲ : ۲۸۳

أُمْنِيَّةٌ [مَنَى

أَمَا

أَمَةٌ (= أَمْوَةٌ ۔ جمع إِمَاءٌ) خادمہ ۔ ملازمہ ۔

أَنْ

أَنْ (۱) کہ ۔ یہ کہ (مصدریہ)

● يريدون ان يطفئوا نور الله [س ۹ : ۳۲

● وان طلقتموهن من قبل ان تمسوهن

[س ۲ : ۲۳۷

(۲) = ان ثقلیہ کا مخفف

● افلا يرون الا يرجع اليهم قولا [س ۲۰ : ۸۹

(۳) زائدہ

● ولما ان جاءت رسلنا لوطا [س ۲۹ : ۳۳

= ولما جاءت رسلنا لوطا (س ۱۱ : ۷۷)

● فلما ان جاء البشير ۔۔۔ [س ۱۲ : ۹۶

(۴) = إِن (شرطیہ)

(۵) = إِن = ما (نافیہ)

● قل ان الهدى هدى الله ۔ ان يوتى احد مثل ما اوتيتم او يحاجوكم عند ربكم [س ۳ : ۷۲

(۶) تعلیلیہ ۔

● وعجبوا ان جاءهم منذر منهم [س ۳۸ : ۴

● يخرجون الرسول وإياكم ان تؤمنوا بالله ربكم [س ۶۰ : ۱

(۷) = إذ (جب)

183735 H3235

Marfat.com

(۸) تاکه - ● وألقی فی الارض رواسی أن تمید بکم [س ۱۶ : ۱۵
(۹) یه کهه کرکه -
● ولقد بعثنا فی کل امة رسولا أن اعبدوا الله واجتنبوا الطاغوت [۱۶ : ۳۶
(۱۰) ایسا نه هوکه (= لئلا)
● یبین الله لکم ان تضلوا [س ۴ : ۱۷۷

أَنَّ (فتحه اورتشدید) إِنَّ (کسره و تشدید) کی فرع اور موصول حرف ہے۔
(۱) حرف تاکید -
(۲) = لَعَلَّ (شاید)
● وما یشعرکم انها اذا جاءت لا یؤمنون [س ۶ : ۱۱۰
(۳) = أَجَلْ ہاں - (تاج)
(۴) = أَنْ - (صحاح)

إِنْ

إِنْ (۱) اگر (شرطیه)
● قل للذین کفروا ان ینتهوا یغفر ما قد سلف [س ۸ : ۳۸
(۲) نافیه - (= مَا)
● وقالوا ان هذا الا سحر مبین [س ۳۷ : ۱۵
● قل ان کان للرحمن ولد فانا اول العابدین [س ۴۳ : ۸۱
= ما کان - (ابن عباس)
(۳) تاکید اور تحقیق (اِن ثقلیه سے تخفیف کرکے اِن کرلیا گیا)
● فذکران نفعت الذکری [س ۸۷ : ۹
= وذکر فان الذکری تنفع المؤمنین (س ۵۱ : ۵۵)
●--- وان کانت لکبیرة الا علی الذین هدی الله [س ۲ : ۱۳۸

(۴) زائدة
● ولقد مکنا هم فیما ان مکناکم فیه [س ۴۶ : ۲۶
(۵) تعلیلیه = إِذْ
● قال اتقوا الله انْ کنتم مؤمنین [س ۵ : ۱۱۲
● واشکروا لله ان کنتم ایاه تعبدون [س ۲ : ۱۷۲
(۶) = قد
●--- ان نفعت الذکری [س ۸۷ : ۹
(۷) = إِذَا - (ابوزید) [س ۹ : ۲۳ وس ۳۳ : ۵
(۸) = إِمَّا
إِنَّ (۱) تاکید اور تحقیق -
(۲) تعلیل
(۳) = نعم - کلمه ایجاب - (قاموس)
● ان هذان لساحران [س ۲۰ : ۶۳
(۴) ابتدائے کلام
(۵) = إِنْ - (صحاح)
إِنَّمَا = إِنَّ + ما (حرف الحصر) صرف -

أَنَا

أَنَا میں (واحد متکلم)
آنَاءٌ (جمع - واحد أَنًى = أَنًى) [أَنَى
اَنَاثًا (جمع - واحد أُنْثَى) [أُنْثَ
أَنَاسِيُّ (جمع - واحد إِنْسِيٌّ) [أَنَسَ

أَنَامٌ

أَنَامٌ (اِسم جمع) مخلوقات (مجاهد - قتاده) [س ۵۵ : ۱۰

Marfat.com

أَنَامِلُ (جمع - واحد أَنْمُلَةٌ) [نَمَلَ
أَنْبَاءٌ (جمع - واحد نَبَأٌ) [نَبَأَ
أَنْبَتَ [نَبَتَ
اِنْبِجَاسٌ [بَجَسَ
أَنْبِيَاءُ (جمع - واحد نَبِيٌّ) [نَبَأَ

أَنْتَ

أَنْتَ (واحد مذکر) تو (جمع أَنْتُمْ)
اِنْتَبَذَ [نَبَذَ
اِنْتَثَرَ [نَثَرَ
اِنْتَشَرَ [نَشَرَ
اِنْتَصَرَ [نَصَرَ
اِنْتَقَمَ [نَقَمَ
اِنْتَهُوا (جمع غائب) [نَهَى

أَنْثَ

أُنْثَى (جمع إِنَاثٌ)
(۱) بی بی (عورت) - لڑکی [س ۴۳ : ۱۳
(۲) = مَوْتٰی بے جان ، مردہ چیز (ابن عباس)
● --- ان یدعون من دونه الا اناثا [س ۴ : ۱۱۶
أَنْدَادٌ (جمع - واحد نِدٌّ) [نَدَّ

أَنِسَ

اِنْسٌ (اِسم جمع) مانوس - انسان - = الحی المقیمون - (صحاح) بستیوں میں رہنے والے لوگ ، برخلاف اُن لوگوں کے جو جنگل پہاڑوں میں غیر متمدن زندگی بسر کرتے ہیں اور جن کہلاتے ہیں
● وما خلقت الجن والانس الا لیعبدون [س ۵۱ : ۵۶
أَلْجِنُّ وَالْاِنْسُ = الناس
اِنْسَانٌ (مذکر ومؤنث - جمع أُنَاسٌ = نَاسٌ) آدمی جس میں اُنس ہو -
● --- خلق الانسان من علق [س ۹۶ : ۲
اِنْسِيٌّ (جمع أَنَاسِيُّ) مرد
● فلن اکلم الیوم إنسیا [س ۱۹ : ۲۶
آنَسَ (۱) محسوس کرنا - دیکھنا
● انی آنست نارا [س ۲۰ : ۱۰
(۲) جاننا -
● فان آنستم منهم رشدا [س ۴ : ۶
اِسْتَأْنَسَ اجازت مانگنا - معذرت کرنا -
● لاتدخلوا بیوتا غیر بیوتکم حتی تستانسوا [س ۲۴ : ۲۷
مُسْتَأْنِسٌ (اِسم فاعل) وہ جو مانوس ہے ، بے تکلف ہے -
● --- ولا مستأنسین لحدیث [س ۳۳ : ۵۵
أَنْسَابٌ (جمع - واحد نَسَبٌ) [نَسَبَ
أَنْشَأَ [نَشَأَ
أَنْصَتَ [نَصَتَ

أَنِفَ

أَنْفٌ ناک - [س ۵ : ۴۹

Marfat.com

آنفًا ابھی ۔ حال ھی میں ۔
● ماذا قال آنفا [س ۴۷ : ۱۸

أَنْفَالٌ (جمع ۔ واحد نَفَلٌ) [نَفَلَ
أَنْفُسٌ (جمع ۔ واحد نَفْسٌ) [نَفَسَ
اِنْفَضُّ [فَضَّ
أَنْكَالٌ (جمع ۔ واحد نِكْلٌ) [نَكَلَ
أَنُلْزِمُكُمُوهَا [لَزِمَ
اِنْهَ (امر) [نَهَى

أَنَى

أَنَى (+ لِ) وقت آجانا ۔
● ألم يأن للذين آمنوا ان تخشع قلوبهم [س ۵۷ : ۱۶

اِنًى (= اِنَىٌ) موزوں وقت
غَيْرَ نَاظِرِينَ اِنَاهُ (س ۳۳ : ۵۳) بغیر ان کی آسائش پر نظر رکھتے ہوئے ۔
آنٍ (= أَانِىٌ ۔ اِسم فاعل) گرم کھولتا (پانی)
آنِيَةٌ (مؤنث)
● يطوفون بينها و بين حميم آن [س ۵۵ : ۴۴
آنَاءٌ (جمع ۔ واحد أَنًى = أَنَىٌ) مناسب وقت ۔ کچھ وقت ۔
آنَاءُ اللَّيْلِ (س ۲۰ : ۱۳۰) رات کی گھڑیاں ۔ (لغت ھذیل)
● يتلون آيات الله آناء الليل [س ۳ : ۱۱۲
أَنَاءٌ وقت ۔

آنِيَةٌ (جمع ۔ واحد إِنَاءٌ) برتن
● ويطاف عليهم بانية من فضة [س ۷۶ : ۱۵

أَنَّى

أَنَّى (۱) = کیف ۔ (صحاح ۔ قاموس) کیوں کر ؟
● و انى له الذكرى [س ۸۹ : ۲۳
(۲) = متى كب ؟ (قاموس ۔ بحرالمحیط)
● يا زكريا انا نبشرك بغلام اسمه يحيى ۔۔۔ قال رب انى يكون لى غلام [س ۱۹ : ۷ و ۸
(۳) اگر (شرطیه) ۔ (ابو حیان)
● نساءكم حرث لكم فاتوا حرثكم انى شئتم [س ۲ : ۲۲۳
(۴) = أين (قاموس) ۔ کہاں ؟ کس جگہ ؟ کدھر ؟
● فانى تؤفكون [س ۶ : ۹۶
(۵) = من اين (صحاح) ۔ کہاں سے ؟
● قال يا مريم انى لك هذا [س ۱۹ : ۲۶
(۶) = حيث (جس طرح)
اِهْتَزَّ [هَزَّ

أَهْلٌ

أَهْلٌ (۱) اهل و عیال
● و ينقلب الى اهله مسرورا [س ۸۴ : ۹
(۲) بیوی
● قالت ماجزاء من اراد باهلك سوء الا ان يسجن او عذاب اليم [س ۱۲ : ۲۵
(۳) قرابت دار ۔
● و شهد شاهد من اهلها ان كان قميصه قد من قبل فصدقت و هو من الكاذبين ۔۔۔ [س ۱۲ : ۲۶
● واجعل لى وزيرا من اهلى [س ۲۰ : ۲۹

Marfat.com

(۴) پیروی کرنے والا۔
● فانجیناہ و اھلہ [س ۷ : ۸۳
● فاسر باھلک بقطع من اللیل [س ۱۱ : ۸۱
(۵) حقدار۔ مالک۔
● ان اللہ یامرکم ان تؤدوا الامانات الی اھلھا [س ۴ : ۵۸
● فانکحوھن باذن اھلھن [س ۴ : ۲۵
(۶) لائق۔ سزاوار۔
● قال یا نوح انہ لیس من اھلک۔ انہ عمل غیر صالح۔ [س ۱۱ : ۴۶
(۷) رہنے والے۔ باشندے۔
● افامن اھل القری ان یاتیھم باسنا بیاتا وھم نائمون [س ۷ : ۹۷
أَھْلُ الْبَیْت (مذکر) گھر کے لوگ بمعنی بیوی۔
● قالوا اتعجبین من امر اللہ رحمۃ اللہ و برکاتہ علیکم اھل البیت [س ۱۱ : ۷۳
● یانساء النبی لستن کا حد من النساء۔۔۔ انما یرید اللہ لیذھب عنکم الرجس اھل البیت و یطھرکم تطھیرا [س ۳۳ : ۳۲و۳۳
أَھْلُ الْکِتَاب (۱) وہ لوگ جو کسی کتاب اور شریعت کے ماننے والے ہیں، برخلاف اُمیوں کے جو بے لکھے قانون پر چلتے ہیں۔
● و من اھل الکتاب من۔۔۔ قالوا لیس علینا فی الامیین سبیل [س ۳ : ۷۴
(۲) نصاریٰ۔
وَاِنْ مِنْ أَھْلِ الْکِتَابِ اِلَّا لَیُؤْمِنَنَّ بِہٖ قَبْلَ مَوْتِہٖ وَیَوْمَ الْقِیَامَۃِ یَکُوْنُ عَلَیْھِمْ شَھِیْدًا (س ۴ : ۱۵۹)
(اور کوئی مسیحی نہیں جو اپنی موت سے پہلے عیسیٰ کے صلیب پر مرنے کو نہ مانتا ہو، حالانکہ قیامت کے دن حضرت مسیح اس بات پر اُن کے خلاف شہادت دیں گے)۔
أَھْلُ النَّار موجب عذاب۔
أَھِلَّۃٌ (جمع۔ واحد ھِلَالٌ) [ھَلَّ
أَھْوَاء (جمع۔ واحد ھَوًی) [ھَوَی

أَوْ

حرف عطف
(۱) یا (شک کے لئے ابہام کے لئے تخییر یعنی دو باتوں میں سے ایک بات اختیار کرنے کے لئے)۔ اباحۃ یعنی دونوں میں سے ایک یا دونوں کو پسند کرنا۔
(۲) تفصیل اجمال کے لئے۔
(۳) = بَلْ (اضراب کے معنی)
● وارسلنا الی مائۃ الف او یزیدون [س ۳۷ : ۱۴۷
● فکان قاب قوسین او ادنی [س ۵۳ : ۹
(۴) = و (اور)
● فقولا لہ قولا لینا لعلہ یتذکر او یخشی [س ۲۰ : ۴۴
● واذا مس الانسان الضر دعانا لجنبہ او قاعدا او قائما۔۔۔ [س ۱۰ : ۱۲
● لعلھم یتقون او یحدث لھم ذکرا [س ۲۰ : ۱۱۳
● ولاتطع منھم آثما او کفورا [س ۷۶ : ۲۴
(۵) = إلا (استثناء)۔ (قاموس)
(۶) = إلی (ظرفیہ)۔ (قاموس)
(۷) نہیں تو
(۸) = حتی (یہاں تک کہ)
● ستدعون الی قوم اولی باس شدید تقاتلونھم او یسلمون [س ۴۸ : ۱۶

Marfat.com

أَوَّاهٌ [آہْ (= أَوَہْ)

أَابَ (= أَوَبَ)

إِيَابٌ (اسم فعل) رجوع ہونا ۔ تائب ہونا ۔ لوٹ کرآنا ۔

● ان الينا إيابهم [س ۸۸ : ۲۵

أَوَّابٌ (صیغہ مبالغہ) سچے دل سے رجوع ہونے والا ۔ حکم ماننے والا ۔

● نعم العبد ۔ انه اواب [س ۳۸ : ۴۴

مَآبٌ واپس ہونے کی جگہ ۔

● واليه مآب [س ۱۳ : ۳۶

أَوَّبَ حکم کاجواب دینا ۔ حکم کی تعمیل کرنا (یہ صرف اُس جاندار پر بولا جاتا ہے جو ارادہ رکھے)

أَوِّبِي (صیغہ امر ۔ مؤنث)

يَا جِبَالُ أَوِّبِي مَعَهُ (س ۳۴ : ۱۰)

اے سرداران قوم ، تم بھی داؤد کے ساتھ ہمارے حکم کی تعمیل کرو ۔

أَوْبَارٌ (جمع ۔ واحد وَبَرٌ) [وَبَرَ

أَوْتَادٌ (جمع ۔ واحد وَتِدٌ) [وَتَدَ

أُؤْتُمِنَ [أَمِنَ

أَوْثَانٌ (جمع ۔ واحد وَثَنٌ) [وَثَنَ

أَوْحَى [وَحَى

أَادَ

أَادَ (= أَوَدَ) مضارع ۔ يَؤُدُ (= يَؤْوُدُ) گراں ہونا ۔ بھاری ہونے کی وجہ سے تکلیف دہ ہونا ۔

● ۔۔۔ ولا يئوده حفظهما [س ۲ : ۲۵۶

أَوْدِيَةٌ (جمع ۔ واحد وَادٍ) [وَدَى

أُوذِيَ [أَذِيَ

أَوْزَارٌ (جمع ۔ واحد وِزْرٌ) [وَزَرَ

أَوْسَطُ [وَسَطَ

أَوْعَى [وَعَى

أَوْفَى [وَفَى

أَوْقَدَ [وَقَدَ

آلَ (= أَوَلَ)

آلٌ (۱) اولاد

● فهب لى من لدنك وليا يرثنى ويرث من آل يعقوب [س ۱۹ : ۵ و ۶

(۲) قوم ۔ پیرو ۔ اُمت

● و اذنجيناكم من آل فرعون [س ۲ : ۴۹

● و بقية مما ترك آل موسى و آل هارون [س ۲ : ۲۴۸

أَوَّلُ (مؤنث ۔ أُولَى) اول ۔ پہلا ۔ اگلا ۔ [س ۶ : ۱۶۳

أُولَى پہلی ۔ اگلی ۔ پچھلی ۔ شروع ۔

● وقرن فى بيوتكن ولا تبرجن تبرج الجاهلية الاولى ۔۔۔ [س ۳۳ : ۳۳

أَلْآخِرَةُ وَالْأُولَى (لغت قبط) ۔ گذشتہ اور آئندہ [تحت أَخِرَ

● فاخذه الله نكال الآخرة والاولى [س ۷۹ : ۲۵

● فلله الاخرة و الاولى [س ۵۳ : ۲۵

Marfat.com

● وان لنا للاخرة والاولٰی [س ۹۲ : ۱۳

اَلْاَوَّلُوْنَ اگلے لوگ ۔ پرانے زمانے کے لوگ ۔ [س ۱۷ : ۶۱

اَوَّلَ تاویل کرنا ۔

تَاْوِيْلٌ (اسم فعل) (۱) تعبیر ۔ شرح ۔ حل [س ۱۲ : ۱۰۱

(۲) انجام ۔

● ذلك خير واحسن تاويلا [س ۱۷ : ۳۵

اُولَآءِ (جمع ۔ واحد ذا) یہ سب ۔

اُولٰئِكَ (جمع ۔ واحد ذَاكَ اور ذٰلِكَ) وہ سب جن کا ذکر پہلے آچکا ۔ (یہ لفظ ہمیشہ ماقبل کی طرف اشارہ کرتا ہے ۔)

اُولٰئِكُمْ وہ سب ۔ [س ۴ : ۹۳

اُولُوْا

اُولُوْا مذکر جمع ۔ واحد ذو (نصب وجر میں اُولی)

اُولَاتُ (مؤنث جمع ۔ واحد ذَاتُ)

اُولُوا الْاَلْبَابِ سمجھنے کے لئے دل رکھنے والے ۔ [س ۳۸ : ۲۹

اُولُوا الْاَمْرِ [تحت اَمْرٌ

اُولَاتُ حَمْلٍ (س ۶۵ : ۶) حاملہ بی بیاں ۔

اَوْلٰى [وَلَى

اَوْلِيَآءُ [وَلَى

اَاَنَ (= اَوَنَ)

آنٌ وقت ۔ لمحہ ۔

اَلْاٰنَ اب ۔ موجودہ حالت میں

● قالوا الئن جئت بالحق [س ۲ : ۶۶

● الئن خفف الله عنكم ۔۔۔ [س ۸ : ۶۶

آهٌ

اَوَّاهٌ (مبالغہ) رقیق القلب ۔ حلیم الطبع ۔ رحم دل ۔ (لغت حبش)

● ان ابراهيم لاواه حليم [س ۹ : ۱۱۴

اَوَى

اَوَى (مضارع يَأْوِي)

اَوَى (+ اِلٰى) پناہ لینا ۔ آسرا لینا ۔

● اذ اوينا الى الصخرة ۔۔۔ [س ۱۸ : ۶۲

سَاٰوِيْ (واحد متکلم) + سَ

فَاْوُوْا (امر جمع حاضر)

آيَةٌ (جمع آيٌ اور آيَاتٌ)

(۱) نشانی ۔ ثبوت ۔ دلیل

● وآية لهم الارض الميتة [س ۳۶ : ۳۳

● وجعلنا الليل والنهار آيتين [س ۱۷ : ۱۲

(۲) مینارہ ۔ نشان

● اتبنون بكل ريع اية تعبثون [س ۲۶ : ۱۲۸

(۳) نشانی ۔ معجزہ ۔

● ولئن جئتم باية ليقولن الذين كفروا ان انتم الا مبطلون [س ۳۰ : ۵۸

(۴) حکم ۔

● والذين كفروا وكذبوا بايتنا اولئك اصحاب النار [س ۲ : ۳۹

Marfat.com

● ما ننسخ من آية او ننسها نأت بخير منها او مثلها [س ۲ : ۱۰۶

(۵) عبرت۔

● ان فی ذلك لآية لكم [س ۲ : ۲۴۹

آیات بینات : بین دلیلین ۔ واضح احکام

آیات متشابهات : قران کی وہ آیتیں جن میں استعارات اور تشبیهین بھری هیں اور جن کے سمجھنے کے لئے ان استعارات اور تشبیهوں کے سمجھنے کی ضرورت هوتی هے۔ [س ۳ : ۶

آیات محکمات (س ۳ : ۶) = آیات بینات

مَأْوًى رهنے کی جگه ۔ محل ۔

● وماوىه جهنم [س ۳ : ۱۵۶

آوَى (مضارع يُؤْوِىْ) (۱) خبر گیراں هونا۔ پناه دینا ۔

● الم يجدك يتيما فاوى [س ۹۳ : ۶

(۲) خاطر کے ساتھ رکھنا (+ الىٰ)

● فلما دخلوا على يوسف آوى اليه أبويه [س ۱۲ : ۱۰۰

إِىْ

إِىْ (۱) = نعم (حرف جواب و تصدیق) هاں ۔ قسم کے ساتھ کسی بات کی تصدیق کرنے میں آتا هے۔ [س ۱۰ : ۵۳

(۲) تحقیق کلام کے لئے ۔

● قل اى و ربى انه لحق [س ۱۰ : ۵۴

أَىٌّ

أَىٌّ مذکر و مؤنث (۱) جو کوئی (موصوله)

(۲) کون ؟ کیا ؟ (حرف استفهام)

أَيَّمَا جو کوئی

● ايما الاجلين قضيت فلا عدوان على [س ۲۸ : ۲۸

إِيَّا

إِيَّا (۱) (آيَةٌ سے هے) اِسم ظاهر بمعنی حقیقت ۔

● اياك نعبد [س ۱ : ۴

== حقیقتک ۔ (زجاج)

(۲) جمهور اس کو عماد مانتے اور اس کے مابعد کو اصل ضمیر۔

إِيَابٌ [أَابَ (= أَوَبَ)

أَيَامَى (جمع ۔ واحد أَيِّمٌ) [أَامَ (= أَيَمَ)

أَيَّانَ

أَيَّانَ (= أَىَّ + آن) = مَتَى (کب) ؟

● يسئلونك عن الساعة ايان مرساها [س ۷ : ۱۸۶

إِيتَاءٌ (اِسم فعل) [أَتَى

أَادَ

أَادَ (= أَيَدَ)

أَيْدٌ (اِسم فعل) طاقت ۔ قوت ۔

● والسماء بنيناها بايد [س ۵۱ : ۴۷

أَيَّدَ (مضارع يُؤَيِّدُ) مضبوط کرنا ۔ طاقت پہنچانا ۔

● هو الذى ايدك بنصره [س ۸ : ۶۳

أَيْدِيهِم [يَدَى

أَيْكٌ

أَيْكٌ جنگل ۔

أَيْكَةٌ = أَيَكٌ

Marfat.com

أَصْحَابُ الْأَيْكَةِ (س ۱۵ : ۷۸) مدین کے نزدیک کے جنگل میں رہنے والے جن کے پاس حضرت شعیبؑ آئے تھے۔

إِيْلَافٌ (اِسم فعل) [أَلِفَ

أَامَ

أَامَ (= أَيَمَ)

أَيَامٰى (جمع - واحد أَيِّمٌ - مذکر و مؤنث) مرد جس کی بیوی نہ ہو یا بی بی جس کا مرد نہ ہو۔

● وانكحوا الايامى منكم [س ۲۴ : ۳۲

إِيْمَانٌ [أَمِنَ

أَيْمَانٌ (جمع - واحد يَمِيْنٌ) [يَمَنَ

أَئِمَّةٌ (جمع - واحد إِمَامٌ) [أَمَّ

أَيْنَ

أَيْنَ کہاں؟

أَيْنَمَا جہاں کہیں۔ [س ۲ : ۱۰۹

أَنَّكَ = أَ + إِنَّ + كَ

أَيَّهَ

أَيَّهَ (مؤنث أَيَّةٌ)

● وتوبوا الى الله جميعا ايه المؤمنون [س ۲۴ : ۳۱

أَيُّهَا = أَيَّهَ

أَيُّوْبُ

حضرت ایوب نبیؑ۔

Marfat.com

-«باب الباء»-

بِ

(بائے مفردہ) حرف جر ہے۔

(۱) الصاق (چسپاں شدن) حقیقةً و مجازاً

● ---واسحوا برء وسکم [س ۴ : ۴۲

● ---واذامروا باللغو--- [س ۲۵ : ۷۲

(۲) = تعدیه (همزه)

● ---ذهب الله بنورهم [س ۲ : ۱۷

= أذهبه

(۳) به معنی استعانت ۔

● بسم الله

(۴) سببیت (تعلیلیه)

● فکلا اخذنا بذنبه [س ۲۹ : ۴۰

(۵) = مَع (مصاحبت)

● قیل یا نوح اهبط بسلام منا [س ۱۱ : ۴۸

(۶) = فِیْ (ظرفیت زمان و مکان)

● ---إلا آل لوط نجیناهم بسحر [س ۵۴ : ۳۴

● ولقد نصرکم الله ببدر [س ۳ : ۱۲۲

(۷) = عَلٰی (استعلاء)

● ---من ان تامنه بقنطار [س ۳ : ۷۴

(۸) = عَنْ (مجاوزة)

● ---فاسئل به خبیرا [س ۲۵ : ۵۹

(۹) = مِنْ (تبعیض)

● عینا یشرب بها عباد الله [س ۷۶ : ۶

(۱۰) = إلٰی (غایت)

● وقد احسن بی اذ اخرجنی من السجن [س ۱۲ : ۱۰۰

(۱۱) به معنی مقابله ، عوض ۔

● ادخلوا الجنة بما کنتم تعملون [س ۱۶ : ۳۲

(۱۲) توکید یا زائدة (وجوباً یا جوازاً)

● إسمع بهم وأبصر [س ۱۹ : ۳۸

● وکفی بالله شهیدا [س ۴ : ۱۶۶

بَابِلُ

شہر بابل ۔ [س ۲ : ۹۶

بَادٍ [بَدَا (= بَدَوَ)

بَارِئٌ [بَرَأَ

بَاغٍ [بَغَی

بَأَرَ

بِئْرٌ (موٴنث) کنواں ۔ [س ۲۲ : ۴۴

بَئِسَ (= بَإِسَ)

بِئْسَ (= بَئِسَ) برا ہونا ۔

● بئس الاسم الفسوق بعد الایمان [س ۴۹ : ۱۱

بَأْسٌ سختی ۔ انتقام ۔ شجاعت ۔ طاقت ۔

● ---فمن ینصرنا من بأس الله [س ۴۰ : ۲۹

بَئِسٌ تکلیف دہ ۔

بَئِیْسٌ = شدید ۔ (لغت غسان)

Marfat.com

● ۔۔۔ بعذاب بئیس [س ۷ : ۱۶۵

بَآئِسٌ (اِسم فاعل) محتاج ۔

● ۔۔۔ واطعموا البائس الفقیر [س ۲۲ : ۲۹

بَأْسَآءُ مصیبت ۔ (جسمانی) تکلیف ۔

اِبْتَأَسَ (+ بِ) رنجیدہ ہونا ۔ [س ۱۱ : ۳۸

لَا تَبْتَئِسْ (س ۱۱ : ۳۸) رنجیدہ نہ ہو ۔

بَتَرَ

اَبْتَرُ (۱) دم کٹا ۔ ٹھٹھے سے اس شخص پر کہتے ہیں جس کے مرنے کے بعد کوئی اس کا وارث اور نام لیوا باقی نہ رہے ۔ بے اولاد ۔

(۲) بد بخت ۔

● ۔۔۔ إن شانئک ھو الابتر [س ۱۰۸ : ۳

بَتَكَ

بَتَّكَ (اعضاء کا) کاٹنا ۔ [س ۴ : ۱۱۸

فَلَيُبَتِّكُنَّ (س ۴ : ۱۱۸) وہ ضرور کاٹ ڈالینگے ۔

بَتَلَ

تَبْتِيلٌ (اِسم فعل) سب سے علحدہ ہو کر ایک طرف متوجہ ہوجانا ۔

● ۔۔۔ وتبتل الیه تبتیلا [س ۷۳ : ۸

تَبَتَّلَ (+ اِلٰی) سب سے علحدہ ہو کر ایک طرف متوجہ ہوجانا ۔ [س ۷۳ : ۸

بَتَّ

بَتَّ بکھیر دینا ۔ پھیلا دینا ۔ [س ۴۲ : ۲۹

بَثٌّ غم ۔ رنج ۔

● قال انما اشکوا بثی [س ۱۲ : ۸۶

مَبْثُوثٌ پھیلایا ہوا ۔ بچھایا ہوا ۔ بکھیرا ہوا ۔

وَزَرَابِيُّ مَبْثُوثَةٌ (س ۸۸ : ۱۶) عمدہ عمدہ فرش ۔ بچھے ہوئے فرش ۔ (بیضاوی) ۔ بہت سے فرش ۔ (فراء)

مُنْبَثًّا پراگندہ ۔ [س ۵۶ : ۶

بَجَسَ

اِنْبَجَسَ (پانی کا) پھوٹ نکلنا ۔ [س ۷ : ۱۶۰

بَحَثَ

بَحَثَ (+ فِیْ) زمین کو کریدنا (جیسے مرغی وغیرہ کرتی ہیں) [س ۵ : ۳۴

بَحَرَ

بَحْرٌ (جمع بِحَارٌ اور اَبْحُرٌ)

(۱) سمندر ۔ دریا ۔ کوئی وسیع زمین جہاں پانی جمع ہو ۔

(۲) زمین ۔ بستی ۔ شہر ۔ ملک ۔ اقلیم ۔ (نہایہ)

(۳) = رِیفٌ ۔ ایسے مقامات جہاں پانی اور سبزی ہو یا جو ساحل سمندر پر واقع ہوں ۔ (قاموس)

بِحَارٌ (جمع) ۔ واحد (۱) بَحْرٌ

(۲) بَحْرَةٌ = بَلْدَةٌ ۔ (صحاح)

= اَرْضٌ (قاموس ۔ تاج)

Marfat.com

بَحْرَانِ (تثنیه) دو دریا ، میٹھے اور کھاری ۔

بَحِیْرَۃٌ جب اُونٹنی دس بچے دے چکتی اور آخری بچہ نر ہوتا تو عرب جاہلیت میں اس اُونٹنی کے کان چیر کر اسے آزاد چھوڑ دیتے اور اس سے کوئی کام نہ لیتے ۔ یہ اُونٹنی بحیرہ کہلاتی تھی ۔ [س ۵ : ۱۰۲

بَخَسَ

بَخْسَ ظلم کے طور پر کسی چیز کا کم کرنا ۔

● ۔۔۔ ولا یبخس منه شیئا [س ۲ : ۲۸۲

بَخْسٌ (۱) نقص ۔ کمی ۔ [س ۱۲ : ۲۷

(۲) قلیل ۔

● وشروا بثمن بخس دراهم معدودة [س ۱۲ : ۲۰

(۳) ممنوع ۔ حرام ۔

بَخَعَ

بَاخِعٌ (اِسم فاعل) ہلاک کرڈالنے والا ۔

فَلَعَلَّكَ بَاخِعٌ نَّفْسَكَ عَلٰٓى اٰثَارِهِمْ (س ۱۸ : ۵)

تو کہیں تو اُن کے پیچھے اپنی جان (نہ) ہلاک کرڈالے ۔۔۔

بَخِلَ

بَخِلَ (+ بِ) حریص ہونا ۔ لالچی ہونا ۔ [س ۹۲ : ۸

بُخْلٌ بخل ۔ حرص ۔ [س ۴ : ۳۷

بَدَأَ

بَدَأَ ابتدا کرنا ۔ شروع کرنا ۔

●۔۔۔ وهم بدؤکم اول مرة [س ۹ : ۱۳

أَبْدَأَ (مضارع یُبْدِئُ) بنانا ۔ نئے سرے سے بنانا ۔

وَمَا یُبْدِئُ الْبَاطِلُ وَمَا یُعِیْدُ (س ۳۴ : ۴۹)

باطل نہ تو نئے سرے سے پھر کچھ کرھی سکتا ھے اور نہ پرانی بات کو پھر لاھی سکتا ھے ۔ باطل کی نہ کوئی اصل ھے اور نہ فلاح ۔ باطل سے نہ کچھ ھوا ھے اور نہ ھوگا ۔

بَدَرَ

بَدْرٌ بدر کا مقام جو مکہ کے نزدیک ھے ۔ [س ۳ : ۱۲۳

بِدَارًا جلدی سے ۔ [س ۴ : ۵

بَدَعَ

بِدْعٌ نیا ۔ انوکھا ۔

● وما کنت بدعا من الرسل [س ۴۶ : ۹

بَدِیْعٌ (۱) وہ شئے جو اپنے سے پہلی کسی چیز سے مشابہت نہیں رکھتی ۔

(۲) وہ جو ایسی چیز بنائے جس کی مثل پہلے نہ تھی ۔

● بدیع السموت والارض [س ۲ : ۱۱۱

اِبْتَدَعَ ایک نئی چیز نکالنا ۔

● ورهبانیة إبتدعوها [س ۵۷ : ۲۷

بَدَلَ

بَدَلَ بدلنا ۔

بَدَلًا بدل ۔ بدلے میں ۔ [س ۱۸ : ۴۸

بَدَّلَ (+ بِ) ایک کی جگہ دوسرا رکھنا ۔

Marfat.com

ایک چیز کی جگہ دوسری چیز بدل دینا ۔ ایک کام کے بدلے دوسرا کام کرنا ۔ [س ۲۷ : ۱۱

تَبْدِیْلٌ (اِسم فعل) تبدیل ۔ بدلنا ۔

● ۔۔۔ لاتبدیل لخلق اللہ [س ۳۰ : ۲۹

مُبَدِّلٌ (اِسم فاعل) بدلنے والا ۔ [س ۶ : ۳۴

أَبْدَلَ ایک چیز کی جگہ دوسری چیز رکھنا یا بدلے میں دینا ۔ [س ۶۶ : ۵

تَبَدَّلَ (+ بِ) تبادلہ کرنا ۔ ایک کی جگہ دوسرا کرنا ۔ [س ۳۳ : ۵۲

اِسْتَبْدَلَ (+ بِ) بدلنے کی خواہش کرنا ۔ ایک کی جگہ دوسرا چاہنا ۔ [س ۲ : ۵۸

اِسْتِبْدَالٌ ادل بدل ۔ ایک کی جگہ دوسرا چاہنا ۔ [س ۴ : ۲۰

بَدَنَ

بَدَنٌ بدن ۔ جسم ۔ [س ۱۰ : ۹۲

بُدْنٌ (جمع ۔ واحد بَدَنَةٌ) قربانی کے موٹے موٹے جانور، مثلاً اُونٹ ۔ [س ۲۲ : ۳۶

بَدَا

بَدَا (۱) شروع ہونا ۔ [س ۶۰ : ۴

(۲) ظاہر ہونا (+ لِ یا + مِنْ)

● ثم بدالھم ماکانوا یخفون من قبل [س ۶ : ۲۸

(۳) مناسب معلوم ہونا ۔

● ۔۔۔ ثم بدالھم ۔۔۔ لیسجننه ۔۔۔ [س ۱۲ : ۳۵

بَدْوٌ ریگستان ۔ بادیہ ۔ [س ۱۲ : ۱۰۱

بَادٍ (= بَادِیٌ ۔ جمع بَادُوْنَ) بادیہ کا رہنے والا ۔ [س ۲۲ : ۲۵

بَادِیَ الرَّأْیِ (س ۱۱ : ۲۹) سرسری نظر سے ۔ پہلی نظر میں ۔

أَبْدَی ظاہر کرنا ۔ دکھانا ۔ [س ۱۲ : ۷۷

مُبْدٍ (= مُبْدِیٌ ۔ اِسم فاعل) ظاہر کرنے والا ۔ [س ۳۳ : ۳۷

بَذَرَ

بَذَّرَ فضول خرچی کرنا ۔ برباد کرنا ۔

● ۔۔۔ ولا تبذر تبذیرا [س ۱۷ : ۲۸

تَبْذِیْرًا فضول کو بھی ۔

مُبَذِّرٌ (اِسم فاعل) فضول خرچ کرنے والا ۔ (لغت ھذیل)

● ان المبذرین کانوا اخوان الشیاطین [س ۱۷ : ۲۹

بَرَرَ

بَرَّ نیک ہونا ۔ دیندار ہونا ۔ [س ۲ : ۲۲۴

بَرٌّ (جمع أَبْرَارٌ) (۱) نیک، کریم النفس ۔ [س ۳ : ۱۹۱

(۲) وسیع خشک زمین ۔ خشکی ۔

(۳) جنگل اور قبائل کے مواضع ۔ (قتادہ) البر والجر = البریه و العمران (صحرا اور آبادیاں) [س ۳۰ : ۴۱

بِرٌّ (۱) تقویٰ ۔ نیکی ۔ [س ۲ : ۱۸۹

(۲) وہ بات جس کا خدا نے حکم دیا ہے ۔ = ما امرت به ۔ (ابن عباس)

Marfat.com

بَرَرَةٌ (جمع - واحد بَارٌّ - اِسم فاعل) نیک - متقی - [س ۸۰ : ۱۵

بَرَأَ

بَرَأَ پیدا کرنا -

● - - - من قبل ان نبرأها [س ۵۷ : ۲۲

بَرِئٌ (جمع بَرِئُوْنَ اور بُرَآءُ)

(۱) بے قصور - معصوم -

● - - - ثم یرم به بریئا فقد احتمل بهتانا [س ۴ : ۱۱۲

(۲) بری - بے تعلق (+ مِنْ)

● - - - انی بریٔ مما تشرکون [س ۶ : ۷۸

بَرَآءٌ = بَرِئٌ -

● انني براء مما تعبدون [س ۴۳ : ۲۶

بَرَآءَةٌ علحدگی - صاف جواب - علحدگی کا اِعلان -

● براءة من الله و رسوله [س ۹ : ۱

بَرِيَّةٌ مخلوق -

● اولئک هم خیر البریه [س ۹۸ : ۷

بَارِئٌ (اِسم فاعل) پیدا کرنے والا - خالق -

● هو الله الخالق البارئ [س ۵۹ : ۲۴

بَرَّأَ بری ذمہ قرار دینا - بے قصور قرار دینا -

● فبراه الله مما قالوا [س ۳۳ : ۶۹

مُبَرِّءٌ بری ذمہ -

● - - - اولئک مبرءون مما یقولون [س ۲۴ : ۲۶

اَبْرَأَ چنگا کرنا - مرض دور کرنا -

● - - - وابرئ الاکمه والابرص [س ۳ : ۴۳

تَبَرَّأَ (+ مِنْ) اپنے تئیں بری ذمہ بتانا - اپنی صفائی جتانا -

تَبَرَّءَا اِلَيْكَ (س ۲۸ : ۶۳) ہم تیرے حضور میں (اُن سے) دست برداری کرتے ہیں -

بَرَجَ

بُرُوْجٌ (جمع - واحد بُرْجٌ)

(۱) ستارے - [س ۱۵ : ۱۶

(۲) قلعے - عظیم الشان محل - [س ۴ : ۷۸

(۳) منازل قمر و سیارات - [س ۲۵ : ۶۲

تَبَرَّجَ اپنے تئیں آراستہ کرنا - سنوارنا - بناؤ سنگار کرنا - [س ۳۳ : ۳۳

تَبَرُّجٌ (اِسم فعل) اپنے تئیں دکھاوے کے لئے آراستہ کرنا -

● ولا تبرجن تبرج الجاهلية الاولى [س ۳۳ : ۳۳

مُتَبَرِّجٌ (اِسم فاعل) اپنے تئیں آراستہ کئے ہوئے -

● - - - غير متبرجات بزينة [س ۲۴ : ۶۰

بَرَحَ

بَرَحَ باز آنا - چھوڑ دینا -

● - - - لا ابرح حتى ابلغ مجمع البحرين [س ۱۸ : ۶۱

بَرَدَ

بَرْدٌ (اِسم فعل) ٹھنڈا - ٹھنڈک -

Marfat.com

یَانَارُ کُوْنِیْ بَرْدًا (س ۲۱ : ۶۹) اے آگ، تو ٹھنڈی ہوجا، بجھ جا۔
= فانجاہ اللہ من النار۔ (س ۲۹ : ۲۴)

بَرْدٌ اولے۔ [س ۲۴ : ۴۳

بَارِدٌ (اِسم فاعل) وہ جو ٹھنڈا کرے، تازہ کرے۔
● ۔۔۔ لا بارد ولا کریم [س ۵۶ : ۴۴

بَرَزَ

بَرَزَ (۱) چل پڑنا۔ نکل کھڑا ہونا (+ اِلٰی یا + لِ یا + مِنْ) [س ۱۴ : ۲۱
(۲) ظاہر ہونا (+ لِ)

بَارِزٌ (اِسم فاعل) وہ جو نکل کھڑا ہو۔ [س ۴۰ : ۱۶

بَارِزَةٌ پھیلا ہوا، کھلا میدان۔
● ۔۔۔ وتری الارض بارزۃ [س ۱۸ : ۴۸

بَرَّزَ ظاہر کردینا (+ ل)
● ۔۔۔ و برزت الجحیم لمن یری [س ۷۹ : ۳۶

بَرْزَخٌ

بَرْزَخٌ دو چیزوں کے درمیان روک اور حد۔ آڑ۔ رکاوٹ۔
● مرج البحرین یلتقیان بینھا برزخ لا یبغیان [س ۵۵ : ۱۸

بَرَصَ

اَبْرَصُ (۱) کوڑھی۔ جس کے جسم میں کوڑھ پھوٹ گیا ہو اور جس کو لوگ پاس بھی نہ پھٹکنے دیں۔
(۲) وہ گنہگار جس کا دل گناہ کے زخموں سے بھرا ہوا ہو اور جس سے دنیا پناہ مانگتی ہو۔
● ۔۔۔ وابرئ الاکمہ والابرص [س ۳ : ۴۸

بَرَقَ

بَرِقَ چکا چوندھ لگ جانا۔ تعجب سے دنگ ہوجانا۔
● ۔۔۔ اذا برق البصر [س ۷۵ : ۷

بَرْقٌ (بَرِقَ سے اِسم فعل) برق۔ بجلی۔

بَرَكَ

بَرَكَاتٌ (جمع۔ واحد بَرَكَةٌ) اسباب ثبات و اِستحکام۔ فائدے کی چیزیں۔
● ۔۔۔ لفتحنا علیھم برکات من السماء والارض [س ۷ : ۹۴
= ۔۔۔ الکثرۃ فی کل خیر۔ (ابن عباس)

بَارَكَ (+ فِیْ یا + عَلٰی) اسباب ثبات و استحکام عطا کرنا۔ نعمتیں عطا کرنا۔
● ۔۔۔ و جعل فیھا رواسی من فوقھا و بارک فیھا و قدر فیھا اقواتھا ۔۔۔ [س ۴۱ : ۹
= ۔۔۔ اور اس (زمین) میں فائدے کی چیزیں رکھ دیں۔ (مولینا اشرف علی)

بُوْرِكَ (واحد مذکر غائب ماضی مجہول) [س ۲۷ : ۸

مُبَارَكٌ (اسم مفعول) جس سے بہت بھلائیاں اور نعمتیں حاصل ہوں۔ جس سے سبھوں کو فائدہ پہنچے۔
● وقل رب انزلنی منزلا مبارکا ۔۔۔ [س ۲۳ : ۳۰

Marfat.com

● و نزلنا من السماء ماء مبارکا فانبتنا به جنات وحب الحصید والنخل باسقات لها طلع نضید رزقا للعباد واحیینا به بلدة میتا ۔۔۔ [س ۵۰ : ۹ و ۱۰

● کتاب انزلناه الیک مبارك [س ۳۸ : ۲۹

تَبَارَكَ دنیا جہان کے لئے نعمتوں کا سرچشمہ ہونا (یہ فعل محض زمانہ ماضی کے لئے آتا ہے اور اِس کی گردان نہیں ہوتی، چنانچہ اِس کو اِسم فعل کہتے ہیں) ۔

● تبارك الله رب العالمین [س ۷ : ۵۴

بَرَمَ

اَبْرَمَ کسی بات پر اڑ جانا، جم جانا ۔

● ام ابرموا اَمرا فانا مبرمون [س ۴۳ : ۷۹

مُبْرِمٌ (اسم فاعل) وہ جو کسی بات پر جم جائے ۔ [س ۴۳ : ۷۹

برهن

بُرْهَانٌ بین دلیل یا ثبوت [س ۲ : ۱۱۱

بَزَغَ

بَازِغٌ (اسم فاعل) طلوع ہوتا ہوا (چاند یا سورج) ۔ [س ۶ : ۷۷

بَسَّ

بَسَّ ریزہ ریزہ ہوجانا ۔ [س ۵۶ : ۵

بَسٌّ (اِسم فعل) ریزہ ریزہ ہوجانا ۔ [س ۵۶ : ۵

بَسَرَ

بَسَرَ منہ کو برا بنانا ۔ [س ۷۴ : ۲۲

بَاسِرٌ (اسم فاعل) برا بنا ہوا منہ ۔ [س ۷۵ : ۲۴

بَسَطَ

بَسَطَ (+ لِ یا + اِلٰی یا + فِیْ) پھیلانا ۔ بڑھانا ۔ بچھانا ۔ [س ۴۲ : ۲۷

بَسْطٌ (اسم فعل) بڑھانا ۔ پھیلانا ۔ [س ۱۷ : ۲۹

بَسْطَةٌ بہترین طویل قد ۔ [س ۷ : ۶۸

بِسَاطٌ فرش ۔ قالین ۔ [س ۷۱ : ۱۹

بَاسِطٌ (اسم فاعل) وہ جو پھیلائے یا بچھائے

وَالْمَلٰٓئِكَةُ بَاسِطُوْٓا اَيْدِيْهِمْ (س ۶ : ۹۳)

اور ملائکہ اُن پر دست درازیاں کرتے ہونگے ۔

بَاسِطُوْا = بَاسِطُوْنَ

مَبْسُوْطَةٌ (مؤنث اِسم مفعول) پھیلی ہوئی ۔ کشادہ ۔

مَبْسُوْطَتَانِ (تثنیہ)

يَدَاهُ مَبْسُوْطَتَانِ (س ۵ : ۶۹) خدا کے دونوں ہاتھ کشادہ ہیں، کھلے ہیں، وہ بڑا دینے والا ہے ۔

بسق

بَاسِقٌ (۱) لمبا (کھجور کا درخت) ۔

(۲) پھلوں سے لدا ہوا ۔

● ۔۔۔ والنخل باسقات لها طلع نضید [س ۵۰ : ۱۰

Marfat.com

بَسَلَ

اَبْسَلَ آفت میں مبتلا کرنا ۔ فضیحت کرنا ۔

● وذکر به ان تبسل نفس بما کسبت [س ۶ : ۷۰

= تفضح ۔ (ابن عباس)

بَسَمَ

بَسَمَ مسکرانا ۔

تَبَسَّمَ = بَسَمَ [س ۲۷ : ۱۹

بَشَرَ

بَشَرٌ خوش خبری دینے والا ۔ [س ۷ : ۵۶

بَشَرٌ = بَشَرٌ

بَشَرٌ (۱) آدمی (مذکر ۔ مؤنث ۔ واحد و جمع)

● قل أنا بشر مثلکم [س ۱۸ : ۱۱۱

(۲) (جمع ۔ واحد بَشَرَةٌ) (۱) چمڑے کا اُوپری حصہ ۔ کھال ۔

(۳) رنگ ۔ خوبصورتی ۔ (تاج)

● ۔۔۔ لواحه للبشر [س ۷۴ : ۲۹

بُشْرٰی اچھی خبر ۔ [س ۱۲ : ۱۹

بُشْرَاکُمْ (س ۵۷ : ۱۲) تم کو خوش خبری ہو !

بَشِیْرٌ بشارت دینے والا ۔ [س ۵ : ۲۱

بَشَّرَ (+ بِ) (۱) خوشخبری دینا ۔

[س ۲ : ۲۵

(۲) خبر دینا ۔

● فبشرهم بعذاب الیم [س ۳ : ۲۰

مُبَشِّرٌ (اِسم فاعل) وہ جو خوشخبری دے ۔

[س ۱۷ : ۱۰۵

بَاشَرَ (بیوی کے) پاس جانا ۔

● ولا تباشروهن وانتم عاکفون فی المساجد [س ۲ : ۱۸۷

اَبْشَرَ (+ بِ) خوشخبری پاکر خوش ہونا [س ۴۱ : ۳۰

اِسْتَبْشَرَ (+ بِ) (۱) بشارت پاکر خوشیاں منانا ۔

● فاستبشروا ببیعکم [س ۹ : ۱۱۲

(۲) خوش ہونا ۔

● یستبشرون بنعمة من الله و فضل [س ۳ : ۱۶۵

مُسْتَبْشِرَةٌ (اسم فاعل ۔ مؤنث) وہ جو خوشیاں منائے ۔ [س ۸۰ : ۳۹

بَصُرَ

بَصُرَ (+ بِ) دیکھنا ۔ سمجھنا ۔ جاننا ۔ خیال کرنا ۔

قَالَ بَصُرْتُ بِمَا لَمْ یَبْصُرُوْا بِهٖ (س ۲۰ : ۹۶) سامری نے کہا میں نے خیال کیا جو انہوں نے نہ کیا (یعنی میری حرکت ایک خاص غرض سے تھی جو دوسروں کو معلوم نہ ہوئی) ۔

بَصَرٌ (جمع اَبْصَارٌ) (۱) نظر ۔ دیکھنا ۔ بصارت ۔

(۲) بصیرت ۔ سمجھ ۔

● ما زاغ البصر وما طغی [س ۵۳ : ۱۷

کَلَمْحِ الْبَصَرِ (س ۱۶ : ۷۹) جیسے آنکھ کا جھپکنا ۔

Marfat.com

أَبْصَارٌ (جمع) آنکھیں ۔نظریں ۔
بَصِيرٌ دیکھنے والا ۔ سمجھنے والا ۔
● واللہ بصیر بما یعملون [س ۲ : ۹۶
بَصِيرَةٌ (جمع بَصَآئِرُ) دلیل ۔ ثبوت ۔
[س ۷۵ : ۱۴
عَلٰى بَصِيرَةٍ (س ۱۲ : ۱۰۸) بین دلیل سے ۔
تَبْصَرَةٌ سمجھنا اور غور کرنا ۔
● تبصرة وذکری لکل عبد منیب
[س ۵۰ : ۸
بَصَّرَ دکھانا ۔ ظاہر کرنا ۔
أَبْصَرَ دیکھنا ۔ غور کرنا ۔ دکھانا ۔
● فمن ابصر فلنفسه [س ۶ : ۱۰۵
أَبْصِرْ بِهٖ وَأَسْمِعْ (س ۱۸ : ۲۵)
= ما ابصر واسمع کیا خوب دیکھتا ہے اور سنتا ہے !
مُبْصِرٌ (اسم فاعل) (۱) دیکھنے والا ۔
● فاذا هم مبصرون [س ۷ : ۲۰۰
(۲) وہ جو واضح کردے ۔
● فلما جاءتهم آياتنا مبصرة [س ۲۷ : ۱۳
(۳) واضح ۔ بین ۔
● وآتينا ثمود الناقة مبصرة [س ۱۷ : ۵۹
مُسْتَبْصِرٌ (اسم فاعل) واضح طور پر دیکھنے والا اور سمجھنے والا ۔
● وكانوا مستبصرين [س ۲۹ : ۳۸

بَصَلٌ

بَصَلٌ پیاز ۔

بَضَعَ

بِضْعٌ ایک حصہ ۔ چند ۔
بِضْعَ سِنِينَ (س ۱۲ : ۴۲) چند سال ۔
بِضَاعَةٌ (۱) پونجی ۔ (۲) سامان تجارت ۔ مال ۔ (۳) قیمت ۔ روپیہ ۔ [س ۱۲ : ۶۲

بَطُؤَ

بَطَّأَ رفتار سست کرنا ۔ پیچھے رہ جانا ۔
[س ۴ : ۷۲

بَطَرَ

بَطَرَ اِترانا ۔ [س ۲۸ : ۵۸
بَطَرٌ (اسم فعل) اِترانا ۔ [س ۴۶ : ۳۹

بَطَشَ

بَطَشَ (۱) پکڑنا ۔ گرفتار کرنا ۔ [س ۸۵ : ۱۲
(۲) سخت حملہ کرنا (+ بِ)
بَطْشٌ (اسم فعل) طاقت ۔ سختی ۔ انتقام ۔
[س ۸۵ : ۱۲
بَطْشَةٌ طاقت ۔ قوت ۔ سختی ۔ [س ۴۴ : ۱۰

بَطَلَ

بَطَلَ باطل ہونا ۔ بیکار ہونا ۔ ضائع ہونا ۔
بَاطِلٌ (اسم فاعل) باطل ۔ بیکار ۔ جھوٹ ۔
أَبْطَلَ بیکار کرنا ۔ باطل کرنا ۔ رد کرنا ۔
مُبْطِلٌ (اسم فاعل) وہ جو باطل کاموں میں لگا رہے ۔ [س ۳۰ : ۵۸

Marfat.com

بَطَنَ

بَطَنَ چھپا رہنا ۔ [س ۶ : ۱۵۲

بَطْنٌ (اسم فعل ۔ جمع بُطُوْنٌ)
(۱) پیٹ ۔ شکم
(۲) کسی چیز کا اندرونی حصہ ۔
(۳) ترائی ۔ ● ببطن مکة [س ۴۸ : ۲۴
(۴) قبیلہ ۔

بَاطِنٌ (اِسم فاعل) باطن ۔ چھپا ہوا ۔ اندرونی حصہ ۔ اندر ۔

بِطَانَةٌ مخلص دوست ۔ رازدار ۔ [س ۳ : ۱۱۸

بِطَائِنُ (جمع ۔ واحد بِطَانَةٌ) اَستر ۔ (لغت قبط) [س ۵۵ : ۵۴

بَعَثَ

بَعَثَ (۱) بھیجنا ۔
(۲) ظاہر کرنا ۔
(۳) اُٹھانا ۔ جگانا ۔ زندہ کرنا ۔ اٹھا کر کھڑا کرنا ۔
● ۔۔۔ بعث فی الامیین رسولا [س ۶۲ : ۲

بَعْثٌ (اسم فعل) حالت مردنی سے اٹھ کھڑا ہونا ۔ گمراہی سے ہدایت کی طرف آنا ۔ نئی حقیقی زندگی حاصل کرنا ۔

مَبْعُوْثٌ روحانی موت سے زندگی میں آیا ہوا ۔ [س ۶ : ۲۹

اِنْبَعَثَ بھیجا جانا ۔

اُنْبِعَاثٌ (اسم فعل) بھیجا جانا ۔

بَعْثَرَ

بَعْثَرَ (۱) نکالنا ۔ ظاہر کرنا ۔ (صحاح ۔ قاموس) ⊙
(۲) تلاش کرنا ۔ ڈھونڈنا ۔ (قاموس)

وَاِذَا الْقُبُوْرُ بُعْثِرَتْ (س ۸۲ : ۴)
اور جو لوگ قبر گمراہی میں ہیں جب اُن کی چھان بین کی جائے گی ۔

اِذَا بُعْثِرَ مَا فِی الْقُبُوْرِ (س ۱۰۰ : ۹)
جو چیزیں (جو باتیں) دبی دبائی ہیں جب وہ ظاہر ہو جائیں گی ۔۔۔

بَعُدَ

بَعُدَ دور رہنا ۔ دور جانا ۔ ہلاک ہونا ۔

بَعُدَتْ عَلَيْهِمُ الشُّقَّةُ (س ۹ : ۴۲) مشقت کا سفر انہیں بہت دور کا معلوم ہوا ۔

بَعْدُ (۱) بعد کو ۔ پھر ۔ (۲) اب ۔ اب تک ۔ (تاج)
(۲) = غَيْر ۔ ● فمن يهديه من بعد الله [س ۴۵ : ۲۳
(۳) = مَعَ ۔ ساتھ ۔ باوجود ۔
● فمن اعتدى بعد ذلك فله عذاب اليم [س ۲ : ۱۷۸
(۴) = قَبْل ۔ (تاج)
● والارض بعد ذلك دحاها [س ۷۹ : ۳۰

مِنْ بَعْدِ بعد کو ۔

بُعْدٌ دوری ۔

بُعْدًا (۱) دور دور ۔ دور دفان ۔
(۲) لعنت ۔ (قاموس)
● الا بعدا لعاد [س ۱۱ : ۶۳

بَعِيْدٌ (۱) بعید ۔ دور ۔ (۲) دور از گمان ۔

Marfat.com

● و اذا متنا و کنا ترابا ۔ ذلك رجع بعید [س ۵۰ : ۳

بَاعَدَ (+ بَیْنَ) بیچ میں ایک فاصلہ رکھہ دینا ۔ [س ۳۴ : ۱۸

مُبْعَدٌ بہت دور کیا ہوا ۔

بَعِرَ

بَعِیْرٌ (۱) پوری عمر کی اُونٹنی یا اُونٹ ۔ [س ۱۲ : ۶۵

(۲) گدھا یا کوئی اور بار برداری کا جانور ۔ (مقاتل ۔ قاموس ۔ لغت عبرانی)

بَعْضٌ

بَعْضٌ (۱) کسی چیز کا حصہ ۔ کچھ ۔

بَعْضُکُمْ لِبَعْضٍ (س ۲ : ۳۴) ایک دوسرے کے ۔

(۲) = کُلٌّ ۔ (تاج)

● قال قد جئتکم بالحکمة ولابین لکم بعض الذی تختلفون فیه [س ۴۳ : ۶۳

= کُلّ ۔ (ابو عبیدہ)

بَعُوْضَةٌ (بَعْضَ سے) مچھر ۔ [س ۲ : ۲۴

بَعَلَ

بَعْلٌ (جمع بُعُوْلَةٌ) (۱) حضرت الیاس کی قوم کا ایک بت ۔ [س ۳۷ : ۱۲۵

(۲) = رَبّ ۔ (لغت یمن)

(۳) بیوی کا میاں ۔ شوہر ۔ [س ۲ : ۲۲۸

بَغَتَ

بَغَتَ یکا یک آلینا ۔

بَغْتَةً یکایک ۔ اچانک ۔ [س ۶ : ۳۱

بَغَضَ

بَغَضَ نفرت کرنا ۔

بَغْضَآءُ بغض ۔ سخت نفرت ۔ [س ۳ : ۱۱۴

بَغْلٌ

بِغَالٌ (جمع ۔ واحد بَغْلٌ) خچر ۔ [س ۱۶ : ۸

بَغَی

بَغَی (۱) اعتدال سے گزر جانا ۔ حد سے نکل جانا ۔ زیادتی کرنا ۔

(۲) (+ عَلٰی) طلب کرنا ریاست و سلطنت و حکومت ۔ (ابن جریر)

(۳) کسی پر ظلم کرنا ۔

بَغْیٌ (اسم فعل) ظلم ۔ نقصان ۔ جرم ۔

بَغْیًا (۱) حسداً ۔ حسد سے ۔ (لغت تمیم)

(۲) سرکشی سے ۔

بَغِیٌّ زانی ۔

بِغَآءٌ زنا ۔ (ابن عباس) [س ۲۴ : ۳۳

بَاغٍ (= بَاغِیٌ اسم فاعل) حد سے گزر جانے والا ۔ محض اپنے نفس کی پیروی کرنے والا ۔

اِنْبَغٰی (+ لِ اور + اَنْ) لایق ہونا ۔ مناسب ہونا ۔ سزاوار ہونا ۔

اِبْتَغٰی (+ اِلٰی یا فِیْ یا عِنْدَ یا مِنْ یا بِ) خواہش کرنا ۔ طمع کرنا ۔ تلاش کرنا ۔ ڈھونڈنا ۔ ہوس کرنا ۔

Marfat.com

اِبْتِغَآءٌ (اسم فعل) خواهش کرنا ۔ طمع کرنا ۔

بَقَرَ

بَقَرٌ (اسم جمع)
بَقَرَةٌ (واحد مذکر و مؤنث) بیل ۔ گائے ۔
[س ۲ : ۷۱

بَقَعَ

بُقْعَةٌ زمین کا وہ قطعہ جو اپنے آس پاس والی زمین سے ہیئت میں علحدہ ہو ۔ (لسان)
[س ۲۸ : ۳۰

بَقَلَ

بَقْلٌ (اسم جنس) ہر وہ چیز جس سے زمین سرسبز ہو اور جو انسان کھائے ۔ ترکاریاں
[س ۲ : ۶۱

بَقِيَ

بَقِيَ (مضارع يَبْقَى) باقی رہنا ۔ [س ۲ : ۲۷۸
بَاقٍ (= بَاقِيٌ ۔ اسم فاعل) باقی رہنے والا ۔ ہمیشہ رہنے والا ۔ دائم و قائم
[س ۱۶ : ۹۸
اَلْبَاقِيَاتُ الصَّالِحَاتُ (س ۱۸ : ۴۴) وہ ٹھیک اعمال جن کا اثر ہمیشہ دائم و قائم رہے ۔ وہ اعمال جو کسی خود غرضی سے نہیں کئے جاتے سوا اس کے کہ یہ خدا ہی کے احکام ہیں جو اس نے اپنے بندوں کی بہبودی کے لئے تمام عالم پر جاری کر رکھے ہیں ۔
كَلِمَةٌ بَاقِيَةٌ (س ۴۳ : ۲۸) ایک مستقل بات ، بات جس کا اثر ہمیشہ رہے ۔
بَقِيَّةٌ (۱) وہ جو باقی رہ جائے ۔
بَقِيَّةُ اللّٰهِ (۱) دوسروں کے حقوق کے علاوہ جو کچھ خدا نے تمہارے لئے جائز رکھا ہے ۔
● و یاقوم اوفوا المکیال و المیزان بالقسط ولا تبخسوا الناس اشیاءھم ولا تعثوا فی الارض مفسدین ۔ بقیت اللہ خیر لکم ان کنتم مؤمنین [س ۱۱ : ۸۵و۸۶
(۲) وہ بہترین نمونے جو اگلے لوگ اپنے عادات و اطوار کے چھوڑ جائیں اور جو ہمارے لئے قابل تقلید ہوں ۔
(۳) فضل و کمال ۔ (تاج ۔ قاموس)
اُولُوْا بَقِيَّةٍ (س ۱۱ : ۱۱۶) فضل و کمال والے لوگ ۔
اَبْقٰى (افعل التفضیل) سب سے زیادہ باقی رہنے والا ۔ [س ۲۰ : ۷۳
اَبْقٰى باقی رہنے دینا ۔ زندہ رہنے دینا ۔ چھوڑ دینا ۔ [س ۵۵ : ۲۷
اِسْتَبْقُوا [سَبَقَ
بَكَّةُ = مکة [س ۳ : ۹۰

بَكَرَ

بِكْرٌ بچہ ۔ [س ۲ : ۶۳
اَبْكَارٌ (جمع ۔ واحد بِكْرٌ)
(۱) کنواری لڑکیاں ۔ [س ۶۶ : ۵
(۲) بالکل نئی چیزیں ۔ (قاموس)
● انا انشانا ھن انشاء فجعلناھن ابکارا [س ۵۶ : ۳۵

Marfat.com

بُكْرَةً علی الصباح - صبح کو - [س ۱۹ : ۱۲
اِبْكَارٌ (اسم فعل) صبح - [س ۳ : ۳۶

بَكِمَ

أَبْكَمُ گونگا - [س ۱۶ : ۷۸
بُكْمٌ (جمع - واحد أَبْكَمُ) (۱) گونگے -
(۲) وہ لوگ جو دیکھ سنکر جان کر بھی سچی بات نہیں کہتے -
● صم بکم عمی فهم لا یرجعون [س ۲ : ۱۷

بَكَى

بَكَى (+ عَلٰى) کسی کے لئے رونا ، افسوس کرنا -
● فما بكت عليهم السماء والارض
[س ۴۴ : ۲۸
بُكِيًّا روتے ہوئے - رقت قلب کے ساتھ -
[س ۱۹ : ۵۹
أَبْكَى رُلانا -

بَلْ

بَلْ (۱) حرف اضراب ہے (اضرابیہ ابطالیہ) - جب اس کے بعد کوئی جملہ آئے اس سے اس کے ماقبل کا ابطال ہوتا ہے -
● - - - وما قتلوه يقينا بل رفعه الله إليه
[س ۴ : ۱۵۷
● وقالوا اتخذ الرحمان ولدا سبحانه - بل عباد مكرمون - [س ۲۱ : ۲۶
(۲) جب اس کے معنی ایک غرض سے دوسری غرض کی طرف منتقل ہونے کے ہوتے ہیں -
● ولدينا كتاب ينطق بالحق وهم لا يظلمون - بل قلوبهم فی غمرة من هذا - [س ۲۳ : ۶۲
● قد افلح من تزكى وذكر اسم ربه فصلى - بل تؤثرون الحيوة الدنيا - - -
[س ۸۷ : ۱۴ - ۱۶
● قالوا ء انت فعلت هذا بالهتنا يا ابراهيم - قال بل فعله كبيرهم هذا فسئلوهم ان كانوا ينطقون [س ۲۱ : ۶۲
(۳) = وَ (به معنی اثبات)
● والله من وراءهم محيط بل هو قرآن مجيد
[س ۸۵ : ۲۰
(۴) = إِنَّ - (صحاح - اخفش)
● بل الذين كفروا فی عزة وشقاق
[س ۳۸ : ۲

بَلَدَ

بَلَدٌ (جمع بِلَادٌ) سرزمین - ملک - شہر -
بَلْدَةٌ ملک -

بَلَسَ

أَبْلَسَ (۱) رنج سے چور ہوجانا - مایوس ہوجانا - مایوسی سے منہ بند ہوجانا -
(۲) پرانی سامی لغت میں اس کے معنی ہیں کچل کر مار ڈالنا - پاؤں سے روند ڈالنا -
مُبْلِسٌ (اِسم فاعل) مایوس - مایوسی میں گرفتار -
إِبْلِيسُ (عجمی لفظ ہے - اس کو اِبْلَاسٌ سے مشتق بتانا درست نہیں - (زمخشری)
جس کو کچل کر مار ڈالا جائے - انسان کا نفس امارہ جو اسے سرکشی کی طرف کھینچتا ہے - (سامی لغت)

Marfat.com

بَلِعَ

بَلِعَ نگل جانا ۔ [س ۱۱ : ۴۶

بَلَغَ

بَلَغَ پہنچنا ۔ حاصل کرنا ۔ پانا ۔

بَالِغٌ (اِسم فاعل) پہنچنا ۔ تکمیل کو پہنچانا ۔ مقصد حاصل کرنا ۔ عمدہ ۔ کامل ۔

حِكْمَةٌ بَالِغَةٌ (س ۵۴ : ۵) سرتا سر حکمت ۔

أَمْ لَكُمْ أَيْمَانٌ عَلَيْنَا بَالِغَةٌ (س ۶۸ : ۳۹) کیا ہم نے تم سے قسمیں کھا رکھی ہیں جو ختم تک چلی جائیں گی ؟

بَلَاغٌ تنبیہ ۔ نصیحت ۔ وہ جو نشر کیا گیا ، بھیجا گیا ، پہنچایا گیا ۔ اطلاع ۔

بَلِيغٌ ذہن نشین ہونے والا ۔ بلیغ ۔

قَوْلًا بَلِيغًا (س ۴ : ۶۶) بات جو ذہن میں اُتر جائے ۔

مَبْلَغٌ رسائی ۔ پہنچ ۔ پہنچنے کی جگہ ۔ تکمیل

ذٰلِكَ مَبْلَغُهُمْ مِنَ الْعِلْمِ (س ۵۳ : ۳۰) اُن کے علم کی رسائی بس یہی ہے ۔

بَلَّغَ پہنچنا ۔ نشر کرنا ۔ لانا ۔

أَبْلَغَ پہنچانا ۔ لانا ۔ پیغام پہنچانا ۔

بَلَا

بَلَا آزمانا ۔ جانچنا ۔ تجربہ کرنا ۔

بَلِيَ زیادہ عمر کی وجہ سے نحیف ہوجانا ، کمزور ہوجانا ۔

بَلَاءٌ (۱) آزمائش ۔

● ان هذا لهو البلوٰ ا المبين [س ۳۷ : ۱۰۶

(۲) مصیبت ۔ (صحاح)

(۳) نعمت ۔ (ابن عباس)

● وآتيناهم من الايات مافيه بلوٰ ا مبين [س ۴۴ : ۳۳

أَبْلَى تجربہ کرکے جانچنا ۔

إِبْتَلَى (+ بِ) آزمائش یا امتحان سے جانچنا ۔

مُبْتَلٍ (= مُبْتَلِيٌ اِسم فاعل) وہ جو آزمائش کرے ۔

بَلٰى

بَلٰى (۱) اپنے قبل واقع ہونے والی نفی کی تردید کرتا ہے ۔

● ۔ ۔ ۔ فالقوا السلم ما كنا نعمل من سوء ۔ بلى ان الله عليم بما كنتم تعملون [س ۱۶ : ۲۸

● واقسموا بالله جهد ايمانهم لا يبعث الله من يموت ۔ بلى وعدا عليه حقا ۔ ۔ ۔ [س ۱۶ : ۳۸

(۲) اُس اِستفہام کا جواب جو کسی نفی پر داخل ہو اور پھر اس نفی کے ابطال کا فائدہ دے عام اس سے کہ استفہام حقیقی ہو یا توبیخی یا تقریری ۔

● ام يحسبون انا لانسمع سرهم ونجوٰهم ۔ بلى ورسلنا لديهم يكتبون [س ۴۳ : ۸۰

● الست بربكم ۔ قالوا بلٰى [س ۷ : ۱۷۲

بَنَّ

بَنَانٌ (اسم جمع) اُنگلیوں کے پور [س ۷۵ : ۴

Marfat.com

بَنَى

بَنَى بنانا ۔ تعمیر کرنا ۔

اِبْنٌ (= بَنَوٌ ۔ جمع أَبْنَآءٌ اور بَنُوْنَ) بیٹا ۔ لڑکا ۔ [س ۳ : ۴۵

بُنَيَّ میرے بیٹے ۔ [س ۲ : ۱۲۶

بُنَيَّةٌ چھوٹا بیٹا ۔ [س ۱۱ : ۴۴

اِبْنَتٌ (جمع بَنَاتٌ) بیٹی ۔ [س ۶۶ : ۱۲

بِنَآءٌ چھت ۔ [س ۲ : ۲۰

بَنَّآءٌ عمارت بنانے والا معمار ۔ [س ۳۸ : ۳۶

بُنْيَانٌ عمارت ۔ [س ۶۱ : ۴

مَبْنِيٌّ (= مَبْنَوِيٌّ ۔ اسم مفعول) تعمیر شدہ ۔ [س ۳۹ : ۲۱

بَهَتَ

بَهَتَ حیران کرنا ۔ [س ۲۱ : ۴۱

بُهْتَانٌ (۱) بہتان ۔ تہمت ۔ [س ۲۴ : ۵

(۲) جھوٹ ۔ (قاموس) [س ۶۰ : ۲۱

بَهَجَ

بَهْجَةٌ خوبصورتی ۔ خوشی ۔ [س ۲۷ : ۶۱

بَهِيْجٌ خوبصورت ۔ خوش گوار ۔ لذیذ ۔ [س ۲۲ : ۵

بَهَلَ

اِبْتَهَلَ عاجزی کے ساتھ خدا کی طرف رجوع کرنا ۔ (راغب) ۔ تضرع کرنا ۔ (صحاح ۔ قاموس) [س ۳ : ۹۱

بَهَمَ

بَهِيْمَةٌ جانور ۔

بَهِيْمَةُ الْأَنْعَامِ (س ۵ : ۲) چوپائے، مویشی

بَآءَ

بَآءَ (= بَوَءَ) اپنے اوپر لانا ۔ اپنے تئیں (عذاب کا) مستوجب کرنا (+ ب)

(لغت جرھم)

● فقد باء بغضب من الله [س ۸ : ۱۶

بَوَّءَ رہنے کی جگہ ٹھیک کرنا ۔

مُبَوَّأٌ رہنے کی جگہ ۔

تَبَوَّءَ قبضہ کرنا ۔ مکان میں جا کر رہ جانا ۔ اپنے لئے گھر بنا لینا ۔

بَابٌ

بَابٌ (جمع أَبْوَابٌ) داخل ہونے کا راستہ ۔ دروازہ ۔ پھاٹک ۔ [س ۵۷ : ۱۳

أَبْوَابٌ (جمع) (۱) دروازے ۔ پھاٹک ۔

(۲) اسباب ۔ ذرائع ۔

● ۔۔۔ جنات عدن مفتحة لهم الابواب [س ۳۸ : ۵۰

أَبْوَابُ السَّمَآءِ (س ۷ : ۳۹) خیر و برکت کی راہیں ۔

فی قوله لاتفتح لهم ابواب السماء اقوال و القول الرابع لاتنزل عليهم البركة والخير و هو ماخوذ من قوله ففتحنا ابواب السماء بماء منهمر ۔ (رازی)

أَبْوَابُ جَهَنَّمَ (س ۱۶ : ۲۹) = طبقات ۔ درجات ۔

Marfat.com

● ۔۔۔ لها سبعة ابواب [س ۱۵ : ۴۴
= طبقات ۔ (حضرت علیؓ)
اَبْوَابُ کُلِّ شَیْءٍ (س ۶ : ۴۴) ہر طرح کے راحت کے اسباب و سامان ۔

بَاتَ

بَاتَ رات گزارنا ۔
● والذین یبیتون لربهم سجدا وقیاما
[س ۲۵ : ۶۵
بَیْتٌ (جمع بیوتٌ) (۱) گھر ۔ رہنے کی جگہ ۔
(۲) معبد ۔ مسجد ۔ [س ۲۴ : ۳۶
اَهْلُ الْبَیْتِ (مذکر) گھر کے لوگ بہ معنی بیوی ۔ [تحت اَهْلٌ
بَیَاتٌ رات کے وقت دشمنی کا قصد کرنا ۔ شبخون ۔
بَیَاتًا راتوں رات ۔ [س ۷ : ۳
بَیَّتَ راتوں کو تدبیریں سوچنا ۔ راتوں کو حملہ کرنا ۔ [س ۴ : ۸۱

بَادَ

بَادَ ہلاک ہونا ۔ [س ۱۸ : ۳۳

بَارَ

بَارَ ہلاک ہونا ۔ بیکار ہونا ۔ ضایع ہونا ۔
[س ۳۵ : ۱۱
بُوْرٌ (۱) ہلاک شدہ ۔ (لغت عمان) ۔
(۲) جاہل ۔ (لغت شام)
● وکانوا قوما بورا [س ۲۵ : ۱۸
بَوَارٌ ہلاکت ۔ [س ۱۴ : ۳۳

بَاضَ

بَیْضٌ (اسم جمع) (۱) انڈے ۔
(۲) موتی ۔ (ابن عباس)
● وعندهم قاصرات الطرف عین کانهن بیض مکنون [س ۳۷ : ۴۸
= وحور عین کا مثال اللؤلؤ المکنون (س ۵۶ : ۲۲)
اَبْیَضُ (مؤنث بَیْضَآءُ ۔ جمع بِیْضٌ = بُیُضٌ) سفید ۔ شفاف ۔
اَلْخَیْطُ الْاَبْیَضُ دن کی سفیدی ۔ [خَاطَ
● وکلوا واشربوا حتی یتبین لکم الخیط الابیض من الخیط الاسود من الفجر
[س ۲ : ۱۸۷
= بیاض النهار من السواد اللیل وهو الصبح اذا انفلق ۔ (ابن عباس)
اس کتاب کے دیباچہ میں سہل بن سعد کی روایت بھی ملاحظہ ہو ۔
اِبْیَضَّ (+ مِنْ) سفید ہوجانا ۔
اِبْیَضَّتْ وَجْهُهٗ سرخرو ہونا ۔
● واما الذین ابیضت وجوههم ففی رحمة الله
[س ۳ : ۱۰۶
اِبْیَضَّتْ عَیْنَاهُ اُس کی آنکھیں آنسو بہاتی تھیں یا اُس کی آنکھیں (آنسو سے) ڈبڈبا رہی تھیں ۔ (ابن عباس ۔ رازی)
اِبْیَضَّتْ = بَیَّضَتْ = اَفْرَغَهٗ یا اَمْلَاهُ (تاج العروس)
● وقال یا اسفی علی یوسف وابیضت عیناه من الحزن فهو کظیم [س ۱۲ : ۸۴

Marfat.com

بَاعَ

بَيْعٌ (اِسم فعل) چیزوں کے بدلہ میں چیز دیکر معاملہ کرنا ۔ بیع کرنا ۔ بیچنا ۔ [س ۲ : ۲۵۵

بِيَعٌ (جمع ۔ واحد بِيْعَةٌ) مسیحیوں کی عبادتگاہیں (لغت شام) [س ۲۲ : ۴۰

بَايَعَ ہاتھ پر ہاتھ مار کر اقرار یا معاہدہ کرنا ۔ بیعت کرنا ۔ [س ۶۰ : ۱۲

تَبَايَعَ آپس میں خرید و فروخت کرنا ۔ [س ۲ : ۲۸۲

بَالَ

بَالٌ قلب ۔ دل ۔ خیال ۔ ارادہ ۔ حالت ۔ [س ۴۷ : ۲

بَانَ

بَيْنَ درمیان ۔

بَيْنَ يَدَيْهِ (س ۲ : ۹۷) اُس کے دونوں ہاتھوں کے درمیان ۔ اُس کے روبرو ۔ اُس کے سامنے ۔

بَيِّنٌ بیّن ۔ ظاہر ۔ واضح ۔

بَيِّنَةٌ (جمع بَيِّنَاتٌ) بیّن دلیل ۔ بیّن ثبوت ۔ [س ۲۹ : ۳۴

آيَاتٌ بَيِّنَاتٌ واضح دلیلیں ۔ واضح احکام ۔

تِبْيَانٌ بیان ۔ تشریح ۔ تفسیر ۔ [س ۱۶ : ۹۱

بَيَّنَ دکھانا ۔ ظاہر کرنا ۔ بتانا ۔ اِعلان کرنا ۔ بیان کرنا ۔

مُبَيِّنٌ (اِسم فاعل) واضح ۔

أَبَانَ جدا کرنا ۔ ممیز کرنا ۔ واضح کرنا ۔ صاف صاف بولنا ۔ (مضارع يُبِينُ)

وَلَا يَكَادُ يُبِينُ (س ۴۳ : ۵۲) اور صاف صاف بول بھی نہیں سکتا ۔

بَيَانٌ (اِسم فعل) استدلال ۔ صاف تشریح ۔ فصاحت ۔ اظہار ۔ واضح طور پر تشریح اور تفسیر کرنے کی طاقت ۔

مُبِينٌ (اِسم فاعل) (۱) جدا کرنے والا ۔ ممتاز کرنے والا ۔

(۲) واضح ۔ کھلا ۔ صاف صاف ۔

تَبَيَّنَ (۱) واضح ہونا ۔ (+ لِ)

(۲) ممیز ہونا ۔ (+ مِنْ)

(۳) بتایا جانا ۔ (+ لِ)

(۴) محسوس کرنا ۔ سمجھ جانا ۔

● ۔۔۔ تبینت الجن [س ۳۴ : ۱۳

(۵) بصیرت اور ذکاوت سے کام لینا ۔ تمیز اور شعور سے کام لینا ۔

● اذا ضربتم فی سبیل اللہ فتبینوا [س ۴ : ۹۶

اِسْتَبَانَ ظاہر ہونا ۔ واضح ہونا ۔ [س ۶ : ۵۵

مُسْتَبِينٌ (اِسم فاعل) = مُبِينٌ ۔ [س ۳۷ : ۱۱۷

Marfat.com

«باب التاء»

تَ

حرف جر به معنی قسم

● و تالله ۔۔۔ [س ۲۱ : ۵۷

تَابُوتٌ

تَابُوتٌ (۱) صندوق ۔ [س ۲۰ : ۳۹

(۲) قلب ۔ سینه ۔ (لسان ۔ راغب)

● وقال لهم نبیهم ان آیة ملکه ان یاتیکم التابوت فیه سکینة من ربکم و بقیة مما ترك آل موسی و آل هارون تحمله الملائکة [س ۲ : ۲۴۸

تَأَثَّمَ [أَثَمَ

تَأَخَّرَ [أَخَرَ

تَأَذَّنَ [أَذِنَ

تَأَسَّ (واحد مذکر حاضر) [أَسِيَ

تَأْوِيلٌ [آلَ (= أَوَلَ)

تَبَّ

تَبَّ هلاك هونا ۔ [س ۱۱۱ : ۱

تَبَابٌ خساره ۔ گھاٹا ۔ [س ۴۰ : ۳۷

تَتْبِيبٌ (اِسم فعل) خساره ۔ نقصان ۔ [س ۱۱ : ۱۰۳

تَبَارٌ [تَبَرَ

تَبَّسْ (واحد مذکر حاضر) [بَسَسَ

تَبَرَ

تَبَارٌ بربادی ۔ هلاکت ۔ [س ۷۱ : ۲۹

تَبَّرَ ٹکڑے ٹکڑے کرڈالنا ۔ [س ۲۵ : ۴۱

تَتْبِيرٌ (اِسم فعل) پوری هلاکت [س ۱۷ : ۷

مُتَبَّرٌ (اِسم مفعول) هلاك شده ۔ ٹوٹا هوا ۔ [س ۷ : ۱۳۵

تَبَرَّأَ [بَرَأَ

تَبَرَّجَ [بَرَجَ

تَبَوَّأَ [بَاءَ

تَبِعَ

تَبِعَ نقش قدم پر چلنا ۔ پیچھے چلنا ۔ پیروی کرنا ۔ حکم پر چلنا ۔

● فمن تبع هدای ۔۔۔ [س ۲ : ۳۸

تَبَعٌ پیروی کرنے والا ۔ پیچھے چلنے والا ۔ خدمت کرنے والا ۔ [س ۱۴ : ۲۴

تَابِعٌ = تَبَعٌ [س ۲ : ۱۴۰

تُبَّعٌ عرب کی ایک پرانی قوم جو کبھی بڑے عروج پر تھی ۔ [س ۴۴ : ۳۷

تَبِيعٌ مدد کرنے والا ۔ بچانے والا [س ۱۷ : ۷۱

أَتْبَعَ (۱) پیچھے چلنا ۔ پیچھے لگ جانا ۔

Marfat.com

پیچھا کرنا ۔ چلنا ۔ جاری رکھنا ۔
● فاتبع سببا [س ۱۸ : ۸۳
(۲) پیچھے سے آلینا ۔ مغلوب کرنا ۔ (تاج)
● ۔۔۔ فانسلخ منها فاتبعه الشیطان
[س ۷ : ۱۷۵
مُتَتَابِعٌ (اِسم فاعل) متواتر ۔ مسلسل ۔
[س ۴ : ۹۲
اِتَّبَعَ پیچھے چلنا ۔ پیروی کرنا ۔ پیچھا کرنا ۔
اِتِّبَاعٌ (اِسم فعل) پیچھے چلنا ۔ پیروی کرنا ۔
مُتَّبَعٌ (اِسم مفعول) جس کا پیچھا کیا جائے ۔
[س ۲۶ : ۵۲

تَبَيَّنَ	[بَانَ
تَبْيِيْبٌ (اِسم فعل)	[تَبَّ
تَتْرَا / تَتْرَى (مؤنث)	[وَتَرَ
تَثْبِيْتٌ	[ثَبَتَ
تَجَافَى	[جَفَا

تَجَرَ

تِجَارَةٌ تجارت ۔ سامان تجارت ۔ خرید فروخت ۔ سودا ۔ [س ۴ : ۳۳

تَجَسَّسَ	[جَسَّ
تَجَلَّى	[جَلَا
تَحَاضَّ	[حَضَّ
تَجَاوُرٌ	[حَارَ

تَحَتَ

تَحْتَ نیچے ۔ [س ۲۰ : ۵
مِنْ تَحْتِهَا اس کے نیچے سے ۔

تَحَرَّى	[حَرَى
تَحْرِيْرٌ	[حَرَّ
تَحَسَّسَ	[حَسَّ
تَحِلَّةٌ	[حَلَّ
تَحْوِيْلٌ	[حَالَ
تَحِيَّةٌ	[حَيَّ
تَخَافَتَ	[خَفَتَ
تَخَلَّى	[خَلَا
تَخَوُّفٌ	[خَافَ
تَدَلَّى	[دَلَا
تَذْلِيْلٌ	[ذَلَّ
تُرَاثٌ	[وَرِثَ
تَرَاقِيَ (جمع ۔ واحد تَرْقُوَةٌ)	[رَقِيَ

تَرَبَ

تُرَابٌ مٹی ۔ دھول ۔ [س ۲ : ۲۶۶
أَتْرَابٌ (جمع ۔ واحد تِرْبٌ ۔ مذکر و مؤنث) برابر ۔ ہمعمر ۔ ساتھی ۔ (ابن عباس)
● کواعب اترابا [س ۷۸ : ۳۳
تَرَائِبُ (جمع ۔ واحد تَرِيْبَةٌ) گردن سے سینہ

Marfat.com

تک بی بیوں کے سامنے کا حصہ ۔ (اِبن عباس)
مِنْ بَيْنِ الصُّلْبِ وَالتَّرَآئِبِ (س ۸۶ : ۷)
[تحت صَلَبَ

مَتْرَبَةٌ خاك میں پڑا ہوا ۔
ذَا مَتْرَبَةٍ (س ۹۰ : ۱۶) خاك آلود ۔ حاجتمند اور مصیبت زدہ ۔ (اِبن عباس)

تَرَدَّدَ [رَدَّ
تُرْزَقَانِ [رَزَقَ

تَرَفَ

أَتْرَفَ نعمتیں عطا کرنا ۔ آسودگی دینا ۔
● واترفناهم فی الحیوة الدنیا [س ۲۳ : ۳۴
مُتْرَفٌ (اِسم مفعول) وہ جسے نعمتیں اور آسودگی ملی اور وہ اِترانے اور سرکشی بھی کرنے لگا ۔ (قتادہ ۔ تاج)
●--- کانوا قبل ذلك مترفین [س ۵۶ : ۴۵

تَرَكَ

تَرَكَ ترك کرنا ۔ چھوڑنا ۔ چھوڑ دینا ۔ کسی کو اُس کے حال پر چھوڑ دینا ۔
أَحَسِبَ النَّاسُ أَنْ يُتْرَكُوا أَنْ يَقُولُوا آمَنَّا --- (س ۲۹ : ۱) کیا لوگوں نے یہ گمان کر رکھا ہے کہ وہ اتنا کہنے ہی پر چھوڑ دئے جائیں گے کہ ہم ایمان لے آئے ؟ (یہ ہرگز ان کے لئے کافی نہیں) ۔
وَتَرَكْنَا عَلَيْهِ فِي الْآخِرِينَ (س ۳۷ : ۷۸) اور آنے والی نسلوں میں ہم نے (اُس کا ذکر خیر) باقی رکھا (کہ وہ سب) اُس کے لئے (دست بہ دعا رہیں) ۔

تَارِكٌ (اِسم فاعل) ترك کرنے والا ۔ چھوڑ دینے والا ۔ [س ۱۱ : ۱۰
تَارِكِي (س ۱۱ : ۵۶) = تَارِكِينَ ۔

تَزَاوَرُ (= تَتَزَاوَرُ) [زَارَ
تَزْدَرِي (واحد حاضر) [زَرَا
تَزَوَّدَ [زَادَ (= زَوَدَ)
تَزَيَّلَ [زَالَ (= زَيَلَ)
لَتَسَبُّوا [سَبَّ
تَسْتَفْتِيَانِ [فَتَا

تِسع

تِسْعٌ نَو ۔
تِسْعُونَ نَوّے ۔
تُسَمَّى (واحد مذکر حاضر) [سَمَا
تَسْنِيمٌ بلند خیالات ۔
● ومزاجه من تسنیم [س ۸۳ : ۲۷
تَسَوَّرَ [سَارَ (= سَوَرَ)
تَسُؤْ (واحد مؤنث غائب) [سَاءَ
تُشَاقُّونَ (جمع مذکر حاضر) [شَقَّ
تَشَاوُرٌ [شَارَ
تَصْدِيَةً [صَدَا
تَصْلِيَةً [صَلَى

Marfat.com

تَصْطَلُوْنَ (اِصْطَلٰی) [صَلَی
تُطِعْ (واحد حاضر) [طَاعَ
تَطْمَئِنُّ (واحد حاضر) [طَمْنٌ (طَمْأَنَ)
تَطَوَّعَ [طَاعَ
تَطَيَّرَ [طَارَ (= طَيَرَ)
تَعْدُ (واحد حاضر) [عَدَا

تَعَسَ

تَعْسٌ (اِسم فعل) ہلاکت ۔ [س ۴۷ : ۹
فَتَعْسًا لَهُمْ (س ۴۷ : ۹) وہ غارت ہوں !

تَعَاطَى [عَطَا
تَعَفُّفٌ [عَفَّ
تَغَابُنٌ [غَبَنَ
تَغَرَّنَّ (مؤنث واحد غائب) [غَرَّ
تَغَيُّظٌ [غَاظَ
تَفَاخُرٌ [فَخَرَ
تَفَاوُتٌ [فَاتَ

تَفَثَ

تَفَثٌ حج کے موقع پر آداب اور رسمیں جن کا پورا کرنا ضروری ہے، مثلاً اپنی صفائی حجامت وغیرہ ۔
● لیقضوا تفثهم [س ۲۲ : ۳۰
تَفَكَّهُوْنَ [فَكِهَ
تَقِ [وَقَى
تُقَاةً [وَقَى

تَقَشْعِرُّ [قَشْعَرَ
تِقْنٌ

أَتْقَنَ

أَتْقَنَ پختہ طور پر بنانا ۔
● صنع الله الذی اتقن کل شیٔ [س ۲۷ : ۹۰
تَقَوَّلَ [قَالَ
تَقْوَى [وَقَى
تَقْوِيْمٌ [قَامَ

تَقَى

أَتْقَى (= أَوْقَى ۔ افعل التفضیل) زیادہ لحاظ رکھنے والا ۔ نہایت بچ کر چلنے والا ۔ پرہیزگار ۔ [س ۹۲ : ۱۷
تَقِيٌّ (برائی سے) بچ کر چلنے والا ۔ خدا کا یا اپنے فرائض کا لحاظ رکھنے والا ۔ [وَقَى
تَكُ (= تَكُنْ واحد حاضر) [كَانَ
تَكْوِيْرٌ (اِسم فعل) [كَارَ

تَلَّ

تَلَّ (+ ل) گرانا ۔ ڈالنا ۔
--- وَتَلَّهٗ لِلْجَبِيْنِ (س ۳۷ : ۱۰۳)
= تل نفسه
(اِبراہیم نے اپنے تئیں جبین کے بل ڈالا، خدا کا سجدۂ شکر ادا کیا ۔)
● --- قال یا بنی انی اری فی المنام انی اذبحك فانظر ما ذا تری ۔ قال یا ابت افعل ماتؤمر ۔ ستجدني ان شاء الله من الصابرين ۔

Marfat.com

فلما اسلما و تله للجبين - - - [س ۳۷ : ۱۰۲

تَلَاق [لَقِيَ

تَلَظَّى [لَظِيَ

تَلْقَآءُ (اِسم فعل) [لَقِيَ

تِلْكَ (موٴنث) [ذٰلِكَ

تَلَهَّى [لَهَا

تَلَا

تَلَا (۱) پیچھے چلنا ۔

● و الشمس وضحاها و القمر اذا تلاها

[س ۹۱ : ۲

(۲) پیروی کرنا ۔

● الذين آتيناهم الكتاب يتلونه حق تلاوته

[س ۲ : ۱۱۵

= يعملون به حق عمله ۔ (مجاهد)

● اتل ما اوحى اليک من الكتاب

[س ۲۹ : ۴۴

(۳) بیان کرنا ۔

● قل تعالوا اتل ما حرم ربكم عليكم

[س ۶ : ۱۵۱

(۴) (+ عَلٰی) (۱) حروف یا الفاظ پڑھتے چلنا ۔ پڑھکر سنانا ۔

(۲) اِفترا کرنا ۔ جھوٹی باتیں بنانا ۔

وَاتَّبَعُوْا مَا تَتْلُوا الشَّيَاطِيْنُ عَلٰى مُلْكِ سُلَيْمَانَ (س ۲ : ۱۰۲) اُنہوں نے پیروی کی اُس چیز کی جو بد معاش لوگ سلیمان کے عہد کے خلاف اِفترا کرتے تھے ۔ ۔ ۔ (رازی ۔ تاج) ۔

أَلتَّالِيَاتُ (اِسم فاعل ۔ جمع موٴنث ۔ مذکر تَالٍ)

[س ۳۷ : ۳

تَلَاوَةٌ (اِسم فعل) پیروی کرنا ۔ فرمانبرداری کرنا ۔ [س ۲ : ۱۱۵

تَلْوُوْا [لَوَى

تَمَّ

تَمَّ تمام ہونا ۔ پورا ہونا ۔ مکمل ہونا ۔

أَتَمَّ پورا کرنا ۔ مکمل کرنا ۔ انجام دینا ۔

تَمَامٌ (اِسم فعل) پورا ۔ مکمل ۔

● ثم آتينا موسى الكتاب تماما على الذى احسن و تفضيلا لكل شئ - - -

[س ۶ : ۱۵۵

مُتِمٌّ (اِسم فاعل) مکمل کرنے والا ۔ پورا کرنے والا ۔ [س ۶۱ : ۸

تَمَاثِيْلُ (جمع ۔ واحد تِمْثَالٌ) [مَثَلَ

تَمَارَى [مَرَى

تَمْتَرُوْنَ (حاضر جمع) [مَرَى

تَمَتَّعَ [مَتَعَ

تَمَطَّى [مَطَا

تَمَنَّى [مَنَى

تَمِيْدَ [مَادَ

تَمَيَّزُ (= تَتَمَيَّزُ) [مَازَ

تَنَابَزَ [نَبَزَ

تَنَاجَى [نَجَا

تَنَازَعَ [نَزَعَ

Marfat.com

تَنَاوُشٌ [نَاشَ
تَنْزِيْلٌ [نَزَلَ
تَنَفَّسَ [نَفَسَ
تَنْكِيْلٌ [نَكَلَ

تنور

تَنُّوْرٌ زمین کی سطح ۔ (لغت عجم ۔ قاموس)
● ۔۔۔ حتی اذا جاء امرنا وفار التنور
[س ۱۱ : ۴۰
= وفجرنا الارض عیونا ۔ (س ۵۴ : ۱۲)

تَنِيَا [وَنَى
تَهِنُوْا [وَهَنَ
تَوَارَى [وَرَى
تَوَاصَى [وَصَى

تَابَ

تَابَ (۱) توبہ کرنا ۔ خدا کی طرف رجوع ہونا ۔ اپنی روش بدلنا ۔ اپنی زندگی بدل ڈالنا ۔ (+ اِلٰی)
(۲) خدا کا بندوں پر ترحم کرنا ۔ (+ عَلٰی)
● ۔۔۔ فتاب علیه [س ۲ : ۳۵
تَوْبٌ توبہ ۔ اپنی روش بدلنا ۔ [س ۴۰ : ۲
تَوْبَةٌ = تَوْبٌ
● انما التوبة علی الله للذین یعملون السوء بجهالة ثم یتوبون من قریب [س ۴ : ۱۷
● ولیست التوبة للذین یعملون السیات حتی اذا حضر احدهم الموت قال انی تبت الئن [س ۴ : ۱۸
تَائِبٌ (اِسم فاعل) توبہ کرنے والا ۔ اپنی روش بدلنے والا ۔ [س ۹ : ۱۱۳
تَوَّابٌ بندوں پر بڑا رحم کرنے والا ۔ [س ۲۴ : ۱۰
مَتَابٌ سچے دل سے تائب ہونا ۔
● الیه متاب [س ۱۳ : ۲۹
مَتَاب (س ۱۳ : ۲۹) = مَتَابِیْ ۔

تُؤْذُوْنَنِیْ [أَذِیَ

تَارَ

تَارَ (= دَارَ)
تَارَةٌ دفعہ ۔ بار ۔ [س ۱۷ : ۷۱

تَوْرَاةٌ

حضرت موسیٰ[۴] کی کتاب ۔ [س ۳ : ۵۸

تُوْرُوْنَ [وَرَی
تَوَفَّنِیْ [وَفَی
تَوْفِیْقٌ [وَفَقَ
تَوْكِيْدٌ [وَكَدَ
تَوَكَّلَ [وَكَلَ
تَوَلّٰی [وَلَی
تُؤْوِیْ [أَوَی
تَيَمَّمُ [يَمَّ

Marfat.com

تِیْنٌ

تِیْنٌ انجیر۔

التِّیْنِ وَالزَّیْتُوْنِ ارض فلسطین (قاموس)
جہاں تِیْنَا اور زَیْتَا دو پہاڑیاں ہیں۔
(قاموس۔ اِنجیل مرقس باب ۱۱ آیت ۱، اور
کتاب رسولوں کے اعمال باب ۱ آیت ۱۲)
یہاں حضرت عیسی مبعوث ہوئے تھے۔

● والتین والزیتون وطور سینین و ھذا البلد الامین۔۔۔ [س ۹۵ : ۱

تَاہَ

تَاہَ (+ فِیْ) سرسارتے پھرنا۔ بھٹکتے پھرنا۔

● ۔۔۔ یتیھون فی الارض [س ۵ : ۲۹

Marfat.com

ـ« باب الثـاء »ـ

ثَبَتَ

ثَبَتَ مضبوط ہونا ۔ محکم ہونا ۔ قائم ہونا ۔
ثَابِتٌ (اِسم فاعل) مضبوطی سے جما ہوا ۔ مستحکم ۔ قائم ۔ [س ۱۴ : ۲۹
ثُبُوتٌ قائم ۔ محکم ۔ [س ۱۶ : ۹۶
ثَبَّتَ (+ ب) ثابت کرنا ۔ جمانا ۔ مضبوط کرنا ۔ قائم کرنا ۔ [س ۸ : ۱۱
تَثْبِيتٌ (اِسم فعل) توثیق ۔ قائم کرنا ۔ پختہ کرنا ۔ [س ۴ : ۶۹
أَثْبَتَ (۱) مضبوط کرنا ۔
(۲) گرفتار کرنا ۔
● و اذ یمکر بک الذین کفروا لیثبتوك او یقتلوك ۔۔۔ [س ۸ : ۳۰
ثُبَاتٌ [ثَبِيَ

ثَبَرَ

ثُبُورٌ ہلاکت ۔ موت ۔ [س ۲۵ : ۱۴
مَثْبُورٌ (اِسم مفعول) وہ جس کی شامت آ گئی ۔ شامت زدہ ۔ [س ۱۷ : ۱۰۲

ثَبَطَ

ثَبَّطَ کاہل اور سست بنا دینا ۔ [س ۹ : ۴۶

ثَبِيَ

ثُبَةٌ (مؤنث واحد) ۔
ثُبَاتٌ (جمع ۔ واحد ثُبَةٌ)
ثُبَاتٍ (س ۴ : ۷۲) دستے کے دستے ۔

ثَجَّ

ثَجَّاجٌ زوروں سے بہتا ہوا (پانی) ۔ [س ۷۸ : ۱۴

ثَخَنَ

أَثْخَنَ = غَلَبَ = قَهَرَ غالب آنا ۔ (لسان ۔ تاج ۔ قاموس)
● ماکان لنبی ان یکون له اسری حتی یثخن فی الارض [س ۸ : ۶۷
● فاذا لقیتم الذین کفروا فضرب الرقاب حتی اذا اثخنتموهم فشدوا الوثاق [س ۴۷ : ۴

ثَرَبَ

تَثْرِيبٌ (اِسم فعل) الزام ۔ [س ۱۲ : ۹۲

ثَرَى

ثَرًى (= ثَرَىً اور ثَرًى)
أَلثَّرَى بھیگی زمین ۔ [س ۲۰ : ۵

ثَعَبَ

ثُعْبَانٌ سانپ ۔ [س ۷ : ۱۰۴

Marfat.com

ثَقَبَ

ثَاقِبٌ (اِسم فاعل) چمکنے والا ۔ [س ٨٦ : ٣

ثَقِفَ

ثَقِفَ پانا ۔ پکڑنا ۔ لینا ۔ غالب آنا ۔ [س ٢ : ١٨٧

ثَقُلَ

ثَقُلَ (١) بھاری ہونا ۔ (٢) تکلیف دہ ہونا ۔ گران گزرنا ۔

ثَقُلَتْ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ (س ٧ : ١٨٧) وہ بڑا بھاری حادثہ ہے جو آسمانوں اور زمین میں واقع ہوگا ۔ (مولینا ابوالکلام احمد)

اَلثَّقَلَانِ (تثنیہ ۔ واحد ثَقَلٌ) دو زبردست ہستیاں ۔ جن اور اِنس ۔ برے اور اچھے لوگ ۔ [س ٥٥ : ٣١

اَثْقَالٌ (جمع ۔ واحد ثِقْلٌ)

(١) وزن ۔ بوجھ ۔ [س ٢٩ : ١٣

(٢) قوم کے باوقار لوگ ۔ سردار ۔

● واخرجت الارض اثقالها [س ٩٩ : ٢

ثَقِيلٌ (جمع ثِقَالٌ) بھاری ۔ وزنی ۔ زبردست ۔ [س ٧٣ : ٥

مِثْقَالٌ وزن ۔ [س ٤ : ٣٩

اَثْقَلَ وزنی ہو جانا ۔ بھاری ہونا ۔ تکلیف دہ ہونا ۔ دبا ڈالنا ۔ [س ٧ : ١٨٨

مُثْقَلٌ (اِسم مفعول) بوجھ سے لدا ہوا ۔ [س ٥٢ : ٤٠

مُثْقَلَةٌ (س ٣٥ : ١٩) = نَفْسٌ مُثْقَلَةٌ

اِثَّاقَلَ (= تَثَاقَلَ) بہت زیادہ دب جانا ۔ زیادہ جھک جانا ۔

اِثَّاقَلْتُمْ فِي الْاَرْضِ (س ٩ : ٣٨) جھکے پڑتے ہو زمین کی طرف (تم سے اپنے مکان نہیں چھوڑے جاتے) ۔

ثَلَّ

ثُلَّةٌ کثرت ۔ انبوہ ۔ بہت سے ۔ [س ٥٦ : ١٤

ثَلَثَ

ثَلَاثٌ (مؤنث) تین ۔

● ثلاث مرات ۔ ۔ ۔ ثلاث عورات لکم [س ٢٤ : ٥٨

ثَلَاثَةٌ (مذکر) تین ۔

● ۔ ۔ ۔ فعدتهن ثلاثة اشهر [س ٦٥ : ٤

ثَلَاثُوْنَ تیس ۔

ثُلُثٌ ایک تہائی ۔

ثُلُثَانِ دو تہائی ۔

ثَالِثٌ (مؤنث ثَالِثَةٌ) تیسرا ۔

ثُلَاثُ (جمع) تین تین ۔ تین جوڑے ۔

مَثْنٰى وَثُلٰثَ وَرُبٰعَ (س ٣٥ : ١ و س ٤ : ٣) دو دو ، تین تین ، چار چار ، کوئی تعداد بلا قید ۔ کئی کئی ۔

● جاعل الملئكة رسلا اولى اجنحة مثنى وثلاث ورباع [س ٣٥ : ١

● فانكحوا ما طاب لكم من النساء مثنى و

Marfat.com

ثلاث ورباع [س ۴ : ۳

ثَمَّ

ثَمَّ اِسم مکان بعید به معنی وهاں ۔
● فاینما تولوا فثم وجه الله [س ۲ : ۱۱۵

ثُمَّ حرف هے به معنی پھر، تب ۔
(۱) = فَا (۲) = وَ
(۳) اس کے معنی میں ترتیب شرط نہیں ۔
● هو الذی خلق لکم ما فی الارض جمیعا ۔ ثم استوی إلی السماء فسوٰىهن سبع سمٰوٰت [س ۲ : ۲۹
● = ءانتم أشد خلقا ام السماء ۔ بنٰها رفع سمکها فسوٰىهن ۔۔۔ والارض بعد ذلك دحٰها [س ۷۹ : ۲۷
(۴) زائده ۔

ثَمُوْد

ثَمُوْدُ عرب کی پرانی قوم جن کے پاس حضرت صالحؑ نبی آئے تھے ۔ [س ۷ : ۷۲

ثَمَر

ثَمَرٌ پھل ۔ میوه ۔ مال ۔ دولت ۔
ثَمَرَةٌ (واحدة) ایک پھل ۔
أَثْمَرَ پھل لگنا ۔ پھلنا ۔

ثَمَن

ثَمَنٌ قیمت ۔
ثُمُنٌ آٹھ حصوں میں سے ایک ۔
ثَامِنٌ آٹھواں ۔

ثَمَانٍ (= ثَمَانِيٌ موٴنث) آٹھ ۔
ثَمَانِيَةٌ (مذکر) (۱) آٹھ ۔
● وثمانية ايام حسوما [س ۶۹ : ۷
(۲) یه لفظ صرف فصاحت کلام کے لئے بھی آیا هے ۔ اس سے کوئی عدد خاص مقصود نہیں اور اِس میں بہت بڑی بلاغت یه هے که اِس کے دو رکن کے یعنی اس کے مضاف الیه اور مضاف الیه کے مضاف الیه کے بیان کے محذوف کرنے سے عدد غیر متناهی اور اجناس غیر محصور کا اظہار هوتا هے ۔ جیسے که ثمانية الاف یا ثمانية الاف الاف إلی غیر النهاية من المخلوقات الغیر المحصور ۔
(سید احمد)
● ۔۔۔ ویحمل عرش ربک فوقهم یومئذ ثمانية [س ۶۹ : ۱۸
وعن الحسن الله اعلم کم هم اثمانية ام ثمانية الاف وعن الضحاك ثمانية صفوف لا یعلم عددهم الا الله ویجوز ان یکون ثمانية من الروح او من خلق اخر فهو القادر علی کل خلق سبحان الذی خلق الازواج کلها مما تنبت الارض ومن انفسهم ومما لا یعلمون ۔
(کشاف)

ثَمَانُوْنَ اسّی ۔

ثَنَى

ثَنَى ته کرنا ۔ دُهرا کرنا ۔ لپیٹنا ۔
يَثْنُوْنَ صدورهم (س ۱۱ : ۵) وه دهرا کئے لیتے هیں اپنے سینوں کو (اور چھپاتے هیں باتیں) ۔
ثَانٍ (= ثَانِيٌ) (۱) دوسرا ۔ دوم ۔
(۲) (اِسم فاعل) پھیرنے والا ۔

Marfat.com

ثَانِیَ عِطْفِہ (س ۲۲ : ۹) پہلو پھیرنے والا ۔ اعراض کرنے والا ۔ مغرور ۔
= مستکبرا فی نفسہ ۔ (ابن عباس)

اِثْنَان (مذکر ۔ مؤنث اِثْنَتَان) دو ۔

اِثْنَا عَشَرَ (مذکر ۔ مؤنث اِثْنَتَا عَشْرَةَ) بارہ ۔

مَثْنٰی (جمع) دو دو ۔ دو اور دو ۔ جوڑے جوڑے ۔ [س ۳۵ : ۱

مَثْنٰی وَثُلٰثَ وَرُبٰعَ [تحت ثُلٰثَ

مَثَانٍ (= مَثَانِیُ ۔ واحد مَثْنًی، مُثَنًّی، مُثْنًی، مُثْنٍ) بار بار دُھرانے کی ۔

● ۔۔۔ کتابا متشابھا مثانی [س ۳۹ : ۲۴

سَبْعًا مِنَ الْمَثَانِی (س ۱۵ : ۸۷) بار بار دُھرائی جانے والی سات آیتیں (سورۂ فاتحہ کی)

اِسْتَثْنٰی اِستثناء کرنا ۔ علحدہ کرنا ۔

اِذْ اَقْسَمُوْا لَیَصْرِمُنَّھَا مُصْبِحِیْنَ وَلَا یَسْتَثْنُوْنَ (س ۶۸ : ۱۷ و ۱۸) ۔۔۔ اور لحاظ نہ کیا حق مساکین کا، علحدہ نہ کیا اُن کا حق ۔ (قتادہ)

ثَابَ

ثَوَابٌ بدلہ ۔ اجر ۔ [س ۴ : ۱۳۳

ثِیَابٌ (جمع ۔ واحد ثَوْبٌ)
(۱) کپڑے ۔ لباس ۔
(۲) (کنایۃً) نفس ۔ (راغب)
● وثیابک فطھر والرجز فاھجر [س ۷۴ : ۴

= وقلبک ۔ (ابن عباس)
(۳) قلوب ۔ دل ۔ (ابن عباس ۔ تاج)
● ۔۔۔ جعلوا اصابعھم فی آذانھم واستغشوا ثیابھم ۔۔۔ [س ۷۱ : ۷
● الا انھم یثنون صدورھم لیستخفوا منہ ۔ الاحین یستغشون ثیابھم یعلم مایسرون وما یعلنون ۔ انہ علیم بذات الصدور [س ۱۱ : ۵

مَثَابَةٌ لوگوں کے جمع ہونے کی جگہ ۔ [س ۲ : ۱۲۵

مَثُوْبَةٌ اجر ۔ بدلہ ۔ جزا ۔ [س ۵ : ۶۳

ثَوَّبَ ادا کرنا ۔ چکا دینا ۔ بدلہ دینا ۔ [س ۸۳ : ۳۶

اَثَابَ کوئی چیز بدلہ میں دینا ۔ جزا کے طور پر دینا ۔
● ۔۔۔ فاثابکم غما بغم [س ۳ : ۱۵۳

ثَارَ

اَثَارَ ہل جوتنا ۔ کھیتی کے لئے زمین کھودنا ۔ (دھول) اُڑانا ۔ [س ۲ : ۷۱

ثَوَی

ثَاوٍ (= ثَاوِیٌ ۔ اسم فاعل) رہنے والا ۔ [س ۲۸ : ۴۵

مَثْوًی رہنے کی جگہ ۔ گھر ۔ [س ۳ : ۱۵۱

اَکْرِمِیْ مَثْوَاہُ (س ۱۲ : ۲۱) اس کو عزت سے رکھو ۔

ثَیَّبَ

ثَیِّبٌ وہ بی بی جس کا نکاح ہو چکا ہو پھر بعد کو وہ کسی وجہ سے علحدہ ہو گئی ہو خواہ طلاق لیکر یا بیوہ ہو کر ۔ [س ۶۶ : ۵

Marfat.com

—« باب الجیم »—

جَأَرَ

جَأَرَ (+ إِلیٰ) خدا سے فریاد کرنا ۔
[س ۱۶ : ۵۵

جَالُوتُ

حضرت داؤدؑ اور اِس سے سخت لڑائی ہوئی اور یہ اُن کے ہاتھ سے قتل ہوا ۔ [س ۲ : ۲۵۱

جَبَّ

جُبِّ کنواں ۔ [س ۱۲ : ۱۰

جِبْتٌ

جِبْتٌ (۱) = شیطان ۔ (لغت حبش ۔ اِبن عباس)
(۲) = جِبْثٌ ۔ کوئی لغو چیز ۔ (رازی)
(۳) کاہن اور ساحروں کا عمل ۔ [س ۴ : ۵۱

جَبَرَ

جَبَّارٌ (۱) = مسلط ۔ (لغت حمیر) زبردست ۔
[س ۵۰ : ۴۵
(۲) ضدی ۔ خود سر ۔ [س ۱۹ : ۳۲

جِبْرِیلُ

(۱) خدا کی طاقت ۔ (لغت عبری)
(۲) ملکۂ نبوت ۔

● قل من کان عدوا لجبریل فانه نزله علی قلبک ۔۔۔ [س ۲ : ۹۱
= علمه شدید القوی [س ۵۳ : ۵

جَبَلَ

جَبَلٌ (جمع جِبَالٌ) (۱) پہاڑ ۔
(۲) رئیس قوم ۔ (فراء ۔ قاموس ۔ تاج)
● وسخرنا مع داؤد الجبال یسبحن والطیر
[س ۲۱ : ۷۹
● یا جبال اوبی معه ۔۔۔ [س ۳۴ : ۱۰
جِبِلٌّ جماعتیں ۔ قومیں ۔ (صحاح ۔ قاموس)
● ولقد اضل منکم جبلا کثیرا [س ۳۶ : ۶۲
جِبِلَّةٌ = جِبِلٌّ = اُمَّةٌ (قاموس ۔ تاج)
● واتقوا الذی خلقکم والجبلة الاولین
[س ۲۶ : ۱۸۴

جَبُنَ

جَبِیْنٌ ماتھا ۔ پیشانی ۔ (قاموس ۔ تاج)
۔۔۔ وَتَلَّهٗ لِلْجَبِیْنِ (س ۳۷ : ۱۰۳) اور اِبراھیم نے اپنے تئیں (سجدۂ شکر میں) پیشانی کے بل گرایا ۔

جَبَهَ

جِبَاهٌ (جمع ۔ واحد جَبْهَةٌ) پیشانی ۔ [س ۹ : ۳۵

Marfat.com

جَبَا

جَبَا (= جَبَأَ) (۱) جمع کرنا۔ [س ۲۸ : ۵۷

(۲) تالیف کرنا۔

● قالوا لولا اجتبیتها [س ۷ : ۲۰۲

أَجْوَاب (= أَجْوَابِ جمع۔ واحد جَابِيَةٌ) پانی کے خزانے۔ حوض۔ [س ۳۴ : ۱۳

إِجْتَبَى (+ مِنْ) پسند کرنا۔ [س ۱۲ : ۶

جَثَّ

إِجْتَثَّ جڑسے اُکھاڑ ڈالنا۔ [س ۱۴ : ۲۶

جَثَمَ

جَاثِمٌ (اِسم فاعل) (۱) سینے کے بل گرا ہوا۔

(۲) بے حرکت۔ مردہ۔ (بیضاوی) [س ۲۹ : ۳۷

جَثَا

جَاثٍ (اِسم فاعل۔ مؤنث جَاثِيَةٌ) گھٹنوں کے بل۔ [س ۴۵ : ۲۸

جِثِيٌّ (= جُثُوٌّ۔ جمع) (۱) گھٹنوں کے بل بیٹھے ہوئے۔ [س ۱۹ : ۷۲

(۲) = جَمِيعاً۔ سب کے سب۔ (اِبن عباس) [س ۱۹ : ۶۸

جَحَدَ

جَحَدَ (+ بِ) اِنکار کرنا۔ نہیں ماننا۔ [س ۱۱ : ۵۹

جَحَمَ

جَحِيمٌ (مؤنث) (۱) تیز دھکتی ہوئی آگ۔

(۲) = جہنم۔ [س ۸۲ : ۲

جَدَّ

جَدٌّ عظمت۔ جلالت۔

● وانه تعلی جد ربنا [س ۷۲ : ۳

جَدِيدٌ نیا۔ [س ۱۳ : ۵

جُدَدٌ (جمع۔ واحد جُدَّةٌ) کُھلے راستے۔ پہاڑوں کی گھاٹیاں۔ [س ۳۵ : ۲۷

جَدَثٌ

أَجْدَاثٌ (جمع۔ واحد جَدَثٌ) قبریں۔ [س ۳۶ : ۵۱

جَدَرَ

جَدَرَ گھیر دینا۔ گھیر لینا۔

جُدُرٌ (جمع جُدُرٌ) دیوار۔ [س ۱۸ : ۷۸

أَجْدَرُ (افعل التفضیل) زیادہ لایق، زیادہ مناسب۔ [س ۹ : ۹۸

جَدَلَ

جَدَلَ زوروں سے مروڑنا۔

جَدَلاً جھگڑے کے لئے۔ [س ۴۵ : ۵۸

وَكَانَ الإِنْسَانُ أَكْثَرَ شَيْءٍ جَدَلاً (س ۱۸ : ۵۲) اور آدمی جھگڑنے میں سب سے بڑھکر ہے۔

جِدَالٌ جھگڑا۔ [س ۲ : ۱۹۳

Marfat.com

جَادَلَ (+ فِیْ) جھگڑنا ۔ حجت کرنا ۔
لِیُجَادِلُوْکُمْ (س ٦ : ١٢١) تاکہ وہ تم سے جھگڑیں ۔
أَتُجَادِلُوْنَنِیْ (س ٧ : ٦٩) کیا تم مجھ سے جھگڑو گے ؟
مُجَادِلَةٌ (اِسم فاعل مؤنث) حجت کرنے والی بی بی ۔ [س ٥٨

جَذَّ
جُذَاذٌ ٹوٹا ٹکڑا ۔
جُذَاذًا ٹکڑا ٹکڑا ۔ [س ٢١ : ٥٨
مَجْذُوْذٌ ٹوٹا ہوا ۔
غَیْرَ مَجْذُوْذٍ (س ١١ : ١١٠) مسلسل ۔

جَذَعَ
جِذْعٌ (جمع جُذُوْعٌ) کھجور کے درخت کا تنہ ۔ [س ١٩ : ٢٢

جَذَا
جَذْوَةٌ انگار ۔ جلتا ہوا کوئلہ ۔ [س ٢٨ : ٢٩

جَرَّ
جَرَّ (+ اِلٰی) کھینچنا ۔ گھسیٹنا ۔ [٧ : ١٤٩

جَرَحَ
جَرَحَ حاصل کرنا ۔ مرتکب ہونا ۔
● ۔۔۔ ویعلم ماجرحتم بالنھار [س ٦ : ٦٠

= ما کسبتم من الاثم ۔ (اِبن عباس)
جُرُوْحٌ (جمع ۔ واحد جُرْحٌ) زخم ۔ [س ٥ : ٤٨
جَوَارِحُ (جمع ۔ واحد جَارِحَةٌ) کتے چیتے چرغ اور ان ہی کی طرح کے دوسرے شکاری جانور ۔ [س ٥ : ٤
اِجْتَرَحَ حاصل کرنے کی کوشش کرنا ۔ حاصل کرنا ۔ (جرم کا) مرتکب ہونا ۔
● الذین اجترحوا السیئات [س ٤٥ : ٢٠

جَرَدَ
جَرَادٌ (مذکر و مؤنث) ٹڈی ۔ [س ٥٤ : ٧

جَرَزَ
جُرُزٌ وہ زمین جس کو جانوروں نے چر کر صاف کر دیا ہو ۔ [س ١٨ : ٧

جَرَعَ
تَجَرَّعَ گھونٹ گھونٹ پینا (پانی) ۔ [س ١٤ : ٢٠

جَرَفَ
جُرُفٌ نالے ندی کا کنارہ جس کو پانی کے توڑنے فنا کر دیا ۔ [س ٩ : ١١٠

جَرَمَ
جَرَمَ (+ أَنْ) کسی کو جُرم کرنے پر مجبور کرنا ۔
جَرَمٌ جُرم ۔ قصور ۔

Marfat.com

لَا جَرَمَ = لابدو لامحالة ۔ (فراء)
بے شک ۔ حق یہ ہے ۔ [س ۱۱ : ۲۲
أَجْرَمَ جرم کا مرتکب ہونا ۔ [س ۳۰ : ۴۷
إِجْرَامٌ (اِسم فعل) جرم ۔ قصور ۔
[س ۱۱ : ۳۵
مُجْرِمٌ (اِسم فاعل) مجرم ۔ قصور کرنے والا ۔
[س ۷۰ : ۱۱

جَرَى

جَرَى (+ لِ یا + إِلٰی) جاری ہونا ۔ تیزی سے چلنا ۔ [س ۱۳ : ۲
جَارِيَةٌ (اِسم فاعل سوئنث) (۱) جاری ہونے والی ۔ تیزچلنے والی ۔ [س ۸۸ : ۱۲
(۲) کشتی ۔ (جمع جَوَارٍ) [س ۶۹ : ۱۱
أَلْجَوَارِ (س ۴۲ : ۳۲) = أَلْجَوَارِیْ
مَجْرَى (= مَجْرَیٰ) کشتی کا چلنا ۔
[س ۱۱ : ۴۳

جَزَأَ

جُزْءٌ (۱) جزو ۔ حصہ ۔
(۲) اقانیم (تثلیث) ۔
● ۔۔۔ وجعلوا له من عباده جزءا
[س ۴۳ : ۱۴

جَزِعَ

جَزِعَ ناصبری کرنا ۔
● سواء علینا اجزعنا ام صبرنا [س ۱۴ : ۲۱

جَزَى

جَزَى (۱) پورا بدلہ دینا ۔ [س ۱۴ : ۵۱
(۲) پورا پورا ادا کرنا ۔ کفارہ دینا (+ عَنْ)
[س ۲ : ۴۸
جَازٍ (= جَازِیٌ اِسم فاعل + عَنْ) وہ جو دوسرے کا بدلہ ادا کرے ۔ [س ۳۱ : ۳۲
جَزَآءٌ نقصان پورا کرنا ۔ تلافی ۔ بدلہ ۔ سزا یا جزا ۔
جِزْيَةٌ [س ۹ : ۲۹
(فارسی سے معرب) بہ معنی خراج (جو انوشیروان عادل اہل فوج کے سوا اپنی تمام رعایا سے ادا کرتا تھا) ۔
وجزاء رءوس اهل الذمة جمع جزية وهو معرب گزيت وهو الخراج بالفارسية ۔ (مفاتیح العلوم) ۔ الجزية خراج الارض ۔ (قاموس)
اِسلام میں غیر مذہب رعایا (ذمیوں) سے فوجی خدمت کے بدلے میں اُن کی محافظت کا معاوضہ ۔
اِس بارے میں ذمیوں سے جو عہد نامے ہوتے تھے اُن کا نمونہ حسب ذیل ہے :
آنجنابؐ نے اہل ایلہ کے نام فرمان میں لکھا تھا — لهم ذمة الله ومحمد النبی ۔
حضرت خالد بن ولید نے صلوبا کو یہ لکھکر دیا تھا :
هذا كتاب من خالد بن الوليد لصلوبا ابن نسطونا وقومه انی عاهدتكم على الجزية والمنعة فلك الذمة والمنعة ما منعناكم فلنا

Marfat.com

الجزية والا فلا ۔ كتب سنة اثنتى عشرة فى صفر ۔ (طبرى)
اس کے معنی غیر مذهب والے (ذمی) بھی اپنی محافظت کا معاوضه جانتے تھے چنانچه جزیه ادا کرتے وقت وه حسب ذیل نوشته دیتے تھے :
انا قد ادينا الجزية التى عاهدنا عليها خالد على ان يمنعونا واميرهم البغى من المسلمين وغيرهم ۔ (طبرى)
الجزية خراج الارض ومايؤخذ من اهل الذمة قيل لانها تجزى عنهم اى تكفيهم معاملة الحربيين وقيل لانها تكفيهم معونة الجهاد كالمسلمين ۔ (محيط المحيط لبطرس البستانى)

جَازَى بدله دينا ۔ [س ٣٤ : ١٦

جَسَّ

تَجَسَّسَ جاسوسى كرنا ۔ بھيدلينا ۔ [س ٤٩ : ١٢

جَسَدَ

جَسَدٌ (اِسم فعل) بدن ۔ جسم ۔
عِجْلًا جَسَدًا (س ٧ : ١٤٦) ايک بچھڑا مجسم ۔

جَسُمَ

جِسْمٌ (جمع أَجْسَامٌ) جسم ۔ بدن ۔ [س ٦٣ : ٤

جَعَلَ

جَعَلَ تمام افعال میں یه ایک عام لفظ ھے ۔ یه فَعَلَ صَنَعَ اور اپنے تمام ھم معنی لفظوں سے بدرجہا زاید عام ھے اور اس کا تصرف کئی وجوه پر ھوتا ھے ۔

(١) صار اور طفق کا قائم مقام ھوتا ھے اور متعدی نہیں ھوتا ۔

(٢) بجائے أَوْجَدَ کے آتا ھے اور اس وقت ایک معمول کی طرف متعدی ھوتا ھے ۔

● وجعل الظلمات والنور [س ٦ : ١

(٣) کسی شئے سے دوسری شئے کو ایجاد کرنے اور بنانے کے معنی میں آتا ھے ۔

● والله جعل لكم من انفسكم ازواجا [س ١٦ : ٧٢

(٤) ایک شئے کو ایک خاص حالت میں کر دینے کے معنی میں آتا ھے ۔

● الذى جعل لكم الارض فراشا [س ٢ : ٢٢

(٥) ایک شئے سے اسی شئے پر حکم لگانے کا فائده دیتا ھے خواه بحیثیت حق ھو یا بطور باطل ۔

● وجاعلوه من المرسلين [س ٢٨ : ٧
● ويجعلون لله البنات [س ١٦ : ٥٧
● ۔۔۔ جعل فتنة الناس كعذاب الله [س ٢٩ : ٩

جَاعِلٌ (اِسم فاعل) فعل کرنے والا ۔
● ۔۔۔ انى جاعل فى الارض خليفة [س ٢ : ٢٨

جَفَأَ

جُفَاءٌ جھاگ ۔
● يذهب جفاء [س ١٣ : ١٨

جَفَنَ

جِفَانٌ (جمع ۔ واحد جَفْنَةٌ) لگن اور بڑے بڑے

Marfat.com

تھالے اور سینیاں ۔ [س ۳۴ : ۱۲

جَفَا

تَجَافَى (+ عَنْ) علحدہ ہوجانا ۔ جدا ہونا ۔
تَتَجَافَى جنوبهم عَنِ الْمَضَاجِعِ (س ۳۲ : ۱۶)
اُن کے پہلو بستروں سے الگ ہی رہتے، (وہ
خوابگاہ میں پڑے آرام سے نہیں سوتے) ۔

جَلَّ

جَلَالٌ جلال ۔ عظمت ۔ [س ۵۵ : ۲۷

جَلَبَ

أَجْلَبَ (+ عَلٰى) حملہ کرنا ۔
● ۔۔۔ واجلب عليهم بخيلك [س ۱۷ : ۶۴

جَلْبَبَ

جَلَابِيبُ (جمع ۔ واحد جِلْبَابٌ) چادریں ۔
[س ۳۳ : ۵۹

جَلَدَ

جَلَدَ درّے مارنا ۔ کوڑے مارنا ۔
● فاجلدوا كل واحد منهما مائة جلدة
[س ۲۴ : ۲

جَلْدَةٌ (اِسم فعل) درّے مارنا ۔
جِلْدٌ (جمع جُلُودٌ) چمڑا ۔ کھال [س ۱۶ : ۸۰

جَلَسَ

مَجَالِسُ (جمع ۔ واحد مَجْلِسٌ) مجلسیں ۔ محفلیں ۔
[س ۵۸ : ۱۱ ⊙

جَلَا

جَلَاءٌ جلاوطن کرنا ۔ ملک سے نکال دینا ۔
[س ۵۹ : ۳

جَلَّى ظاہر کرنا ۔ فاش کرنا ۔ [س ۹۱ : ۳

تَجَلَّى (+ لِ) جلال کے ساتھ ظاہر ہونا ۔
[س ۷ : ۱۴۳

جَمَّ

جَمٌّ بہت ۔ [س ۸۹ : ۲۱

جَمَحَ

جَمَحَ سرکش ہونا ۔ [س ۹ : ۵۷

جَمَدَ

جَامِدَةً (اِسم فاعل) وہ جو مضبوطی سے جما
رہے ۔ [س ۲۷ : ۹۰

جَمَعَ

جَمَعَ (۱) جمع کرنا ۔ یکجا کرنا ۔ اِکٹھا کرنا ۔
ایک کرنا ۔

(۲) تعلق رکھنا ۔ نکاح کرنا ۔ (+ بَيْنَ)
● ۔۔۔ وان تجمعوا بين الاختين [س ۴ : ۲۷

جَمَعَ كَيْدَهُ (س ۲۰ : ۶۰) اُس نے اپنی
تدبیر پختہ کر لی ۔

جَمْعٌ (اِسم فعل) جماعت ۔ بھیڑ ۔ انبوہ ۔ جمع
کرنا ۔

وَأَكْثَرُ جَمْعًا (س ۷۸ : ۲۸) اور جمعیت
کے اعتبار سے بھی زیادہ ۔

Marfat.com

و بیشتر از روئے مال ۔ (سعدی)
و بیشتر بود در جمیعت ۔ (شاہ ولی اللہ رح)
اور بہت جماعت والے تھے (شاہ رفیع الدین رح)
اور زیادہ مال کی جمع ۔ (شاہ عبد القادر رح)

جَامِعٌ (اِسم فاعل) جمع کرنے والا ۔

جَمْعَةٌ جماعت ۔

یَوْمُ الْجُمُعَةِ (س ٦٢ : ٩) جماعت کا دن ۔ ایام جاہلیت میں اِس دن کا نام یوم العَرُوبَة تھا ۔ (تاج) ۔ اور چونکہ اُس دن ایک ہاٹ لگا کرتی تھی آنجناب ؐ نے بھی اُسی دن جماعت کی نماز ظہر جس میں آپ ایک خطبہ بھی پڑھا کرتے تھے منعقد کی ۔ اِسی حیثیت سے اس دن کا نام یوم الجمعة ہو گیا ۔

جَمِیعٌ (١) اِکٹھا ۔ سب کے سب ۔ فوج ۔
(٢) = مَجْمُوعٌ (س ٣٦ : ٣٢)

جَمِیعًا سب ملکر ۔ اِکٹھے ۔ [س ٢ : ٢٧

اَجْمَعُ (جمع اَجْمَعُوْنَ) سب ۔ تمام ۔
[س ١٥ : ٣٠

مَجْمَعٌ جمع ہونے کی جگہ ۔ [س ١٨ : ٥٩

مَجْمُوعٌ (اِسم مفعول) جمع شدہ ۔
[س ١١ : ١٠٥

اَجْمَعَ آپس میں متفق ہونا ۔ ملکر تدبیر کرنا ۔
[س ١٢ : ١٠٣

اِجْتَمَعَ (١) یکجا جمع کیا جانا ۔ (+ لِ)
(٢) سازش کرنا ۔ (+ عَلٰی) [س ٢٢ : ٧٢

مُجْتَمِعٌ (اِسم فاعل) یکجا جمع کئے ہوئے ۔
[س ٢٦ : ٣٨

جَمَلَ

جَمَلٌ (جمع جِمَالَةٌ)
(١) اُونٹ ۔
(٢) = جُمَّلٌ = قَلْسٌ (صحاح ۔ تاج) ۔ جہاز کا رسّا ۔

● ۔۔۔ حتی یلج الجمل فی سم الخیاط
[س ٧ : ٤٠

= اَلْجُمَّلُ (قرءت حضرت علی و اِبن عباس ۔ صحاح ۔ تاج)

= جُمَلٌ = جُمْلٌ (قاموس)

= جُمَلٌ = جَمَلٌ (صحاح ۔ تاج ۔ قاموس)

جَمَالٌ خوبصورتی ۔ خوشی ۔ (صحاح ۔ قاموس)

● ۔۔۔ لکم فیها جمال [س ١٦ : ٦

جَمِیلٌ مناسب ۔ ● فصبر جمیل [س ١٢ : ١٨

جُمْلَةٌ پورا ۔ مکمل ۔

● جملة واحدة [س ٢٥ : ٣٤

جِمَالَةٌ (جمع ۔ واحد جَمَلٌ) اُونٹ ۔
[س ٧٧ : ٣٣

جَنَّ

جَنَّ (+ عَلٰی) ڈھانکنا ۔

● فلما جن علیه اللیل [س ٦ : ٧٦

جِنٌّ (اِسم جمع)

Marfat.com

(۱) مخلوق مزعومہ و مظنونہ غیر مرئی عرب جاهلیت ۔
(۲) شیطان ۔
● ۔۔۔ فسجدوا الا ابلیس ۔ کان من الجن ۔۔۔ [س ۱۸ : ۵۰
● ۔۔۔ بل کانوا یعبدون الجن [س ۳۴ : ۴۱
(۳) وحشی لوگ جو جنگلوں اور پہاڑوں اور ویرانوں میں غیر متمدن زندگی بسر کرتے تھے اور جنہیں حضرت سلیمان نے تابع کرر کھا تھا ۔
● وحشر لسلیمان جنوده من الجن والانس ۔۔۔ [س ۲۷ : ۱۷
● و من الجن من یعمل بین یدیه باذن ربه ۔۔۔ یعملون له ما یشاء من محاریب وتماثیل و جفان کالجواب وقدور راسیات [س ۳۴ : ۱۲ و ۱۳
= کتاب عہد عتیق سلاطین (۱) باب ۵ وکتاب سموایل (۲) باب ۵ آیت ۱۱
● فلما قضینا علیه الموت مادلهم علی موته الادابة الارض تاکل منساته ۔ فلما خرتبینت الجن ان لو کانوا یعلمون الغیب ما لبثوا فی العذاب المهین [س ۳۴ : ۱۴
● قال عفریت من الجن انا اتیک به قبل ان تقوم من مقامک [س ۲۷ : ۳۹
(۴) نجومی ۔ کاهن ۔
● قل اوحی انه استمع نفر من الجن فقالوا انا سمعنا قرانا عجبا یهدی الی الرشد فامنا به ۔ ولن نشرك بربنا احدا ۔۔۔ وانا لمسنا السماء فوجدناها ملئت حرسا شدیدا و شهبا وانا کنا نقعد منها مقاعد للسمع ۔ فمن یستمع الان یجد له شهابا رصدا و انا لاندری أشر ارید بمن فی الارض ام اراد بهم ربهم رشدا ۔۔۔ [س ۷۲ : ۱ و ۲ و ۸ ۔ ۱۰
= ما قرا رسول الله علی الجن ولا رآهم ۔ (ابن عباس ۔ ترمذی)
● ۔۔۔ یامعشر الجن قد استکثرتم من الانس ۔ وقال اولیاؤهم من الانس ربنا استمتع بعضنا ببعض ۔۔۔ [س ۶ : ۱۲۹
(۵) بدمعاش لوگ ۔
● ۔۔۔ وکذلك جعلنا لکل نبی عدوا شیاطین الانس والجن یوحی بعضهم إلی بعض زخرف القول غرورا ۔ ولوشاء ربك ما فعلوه فذرهم وما یفترون ۔ ولتصغی الیه افئدة الذین لا یؤمنون بالاخرة ولیرضوه ولیقترفوا ماهم مقترفون [س ۶ : ۱۱۳ و ۱۱۴
(۶) کیڑے ۔ مکوڑے ۔ سانپ ۔ بچھو ۔ جَنَّةٌ (جمع جَنَّاتٌ) (۱) باغ ۔
● وهو الذی انشا جنات معروشات وغیر معروشات [س ۶ : ۱۴۳
● ۔۔۔ ویجعل لکم جنات ویجعل لکم انهارا [س ۷۱ : ۱۲
(۲) مقام آسائش ۔ حالات آسائش ۔
● ۔۔۔ فلا یخرجنکما من الجنة فتشقی ۔ ان لك الا تجوع فیها ولا تعری و انك لا تظمؤا فیها ولا تضحی [س ۲۰ : ۱۱۷
● سابقوا الی مغفرة من ربکم وجنة عرضها کعرض السماء والارض ۔۔۔ [س ۵۷ : ۲۱
● وازلفت الجنة للمتقین [س ۲۶ : ۹۰
● واما الذین سعدوا ففی الجنة [س ۱۱ : ۱۰۸
● ۔۔۔ الا اصحاب الیمین فی جنات یتساءلون عن المجرمین ۔۔۔ [س ۷۴ : ۳۸

Marfat.com

(٣) جنت نشان مُلك ۔

● لقد كان لسبا فی مسكنهم آية ۔ جنتان عن يمين و شمال ۔ كلوا من رزق ربكم و اشكروا له ۔ بلدة طيبة و رب غفور ۔ ۔ ۔
[س ٣٤ : ١٣

● ولمن خاف مقام ربه جنتان ۔ ۔ ۔ ذواتا افنان ۔ ۔ ۔ فيهما عينان تجريان ۔ ۔ ۔ فيهما من كل فاكهة زوجان ۔ ۔ ۔ فيهن قاصرات الطرف ۔ ۔ ۔ كانهن الياقوت و المرجان
[س ٥٥ : ٤٦

جُنَّةٌ ڈھکن ۔ ڈھال ۔ [س ٥٨ : ١٧

جِنَّةٌ (١) (جمع ۔ واحد جِنِّيٌّ) جن ۔

(٢) پاگل پن ۔ دیوانگی ۔ جنون ۔
[س ٢٣ : ٢٥

أَجِنَّةٌ (جمع ۔ واحد جَنِينٌ) کوئی ڈھکی ہوئی یا چھپی ہوئی چیز ۔ پیٹ میں بچہ ۔

● واذ انتم اجنة فی بطون [س ٥٣ : ٣٢

جَانٌّ اِسم جمع ۔ (١) = جِنّ

● فيومئذ لا يسئل عن ذنبه انس ولا جان
[س ٥٥ : ٣٩

(٢) = شیطان ۔

● وخلق الجان من مارج من نار [س ٥٥ : ١٥

(٣) سانپ ۔

● ۔ ۔ ۔ فلما رآها تهتز كانها جان [س ٢٧ : ١٠

مَجْنُونٌ (اِسم مفعول) جِن یا شیطان کے اثر میں ۔ مجنون ۔ دیوانہ ۔ [س ٨١ : ٢٢

جَنَبَ

جَنَبَ اعراض کرنا ۔ پھیر دینا ۔

جَنْبٌ (جمع جُنُوبٌ) جانب ۔ بغل ۔

أَلصَّاحِبِ بِالْجَنْبِ (س ٤ : ٣٠) پاس بیٹھنے والا ۔ = الرفیق (اِبن عباس)

فِی جَنْبِ اللهِ (س ٣٩ : ٥٦) پاسِ خدا ملحوظ رکھنے میں ۔

جُنُبٌ (١) اجنبی ۔ دور سے آنے والا ۔

أَلْجَارِ الْجُنُبِ (س ٤ : ٣٦) همسائے اجنبی (شاہ رفیع الدین رح) ۔ اجنبی پڑوسی (حافظ نذیر احمد) ۔

= الذی لیس بینک و بینه قرابة (ابن عباس) ۔ جس سے تم سے کوئی قرابت نہیں، جو اجنبی ہے، جو دوسری قوم یا مذہب کا آدمی ہے ۔

عَنْ جُنُبٍ (س ٢٨ : ١٠) دور سے ۔

(٢) وہ حالت جس میں غسل کی ضرورت ہو ۔

● وان كنتم جنبا فاطهروا [س ٥ : ٧

جَانِبٌ (١) طرف ۔ پہلو ۔

وَنَأَا بِجَانِبِهِ (س ١٧ : ٨٥) اور بچائے اپنا پہلو (مولینا محمود حسن رح) ۔ اور پہلوتہی کرتا ہے ۔ (حافظ نذیر احمد)

(٢) زمین یا مُلك کا حصہ ۔

جَنَّبَ اعراض کرانا ۔ دور سر کا دینا ۔ علحدہ کرنا ۔ [س ٩٢ : ١٧

تَجَنَّبَ پھرجانا ۔ اعراض کرنا ۔ اپنے تئیں علحدہ کرنا ۔ [س ٨٧ : ١١

اِجْتَنَبَ اجتناب کرنا ۔ گریز کرنا ۔ بچنا ۔
[س ٣٩ : ١٩

Marfat.com

جَنَحَ

جَنَحَ (+ لِ) جُھکنا ۔ مائل ھونا ۔
[س ٨ : ٦٣

جَنَاحٌ (مذکر و مؤنث ۔ جمع أَجْنِحَةٌ)
(١) ھاتھ ۔ (پرند کا) بازو ۔ بانھ ۔ بغل ۔
جَنَاحُ الذُّلِّ (س ١٧ : ٢٤) خاکساری کا پہلو ۔
وَاخْفِضْ جَنَاحَكَ (س ١٥ : ٨٨) اپنا بازو جھکا رکھ ، تواضع اختیار کر ۔
(٢) قوّت ۔ طاقت ۔
---أُولِي أَجْنِحَةٍ مَثْنَىٰ وَثُلَاثَ وَرُبَاعَ (س ٣٥ : ١) زبردست طاقت والے (ملئکہ)

جُنَاحٌ (١) گناہ ۔ [س ٥ : ٩٣
(٢) = حَرَجٌ ۔ (ابن عباس) ۔ مضائقہ ۔
[س ٢ : ١٩٨

جند

جُنْدٌ (جمع جُنُودٌ) فوج ۔ لشکر ۔ ساتھی ۔
[س ٣٦ : ٧٥

جَنَفَ

جَنَفٌ (اسم فعل) سیدھے راستہ سے بہک جانا ۔
[س ٢ : ١٨٢

مُتَجَانِفٌ (اِسم فاعل) برائی کی طرف جھکنے والا (+ لِ) ۔ [س ٥ : ٥

جَنَى

جَنًى (= جَنَىٌ) میوہ ۔ پھل ۔

● --- جنی الجنتین دان [س ٥٥ : ٥٤

جَنًى تازہ میوے ابھی توڑے ہوئے ۔
[س ١٩ : ٢٥

جَهَدَ

جَهْدٌ (اسم فعل) پوری طاقت کے ساتھ کام کرنا ۔
جَهْدَ أَيْمَانِهِمْ (س ٥ : ٥٣) اُن کی زبردست قسمیں ۔

جُهْدٌ (١) طاقت ۔ استطاعت ۔
(٢) محنت کی کمائی ۔

● لا یجدون الا جهدهم [س ٩ : ٨٠

جَاهَدَ جہد کے ساتھ ، پوری طاقت سے کام لینا ۔
● --- وان جاهداك علی ان تشرك بی --- --- فلا تطعهما --- [س ٣١ : ١٤
● وجاهدوا فی الله حق جهاده [س ٢٢ : ٧٨
● وجاهدوا باموالكم وانفسكم فی سبیل الله [س ٩ : ٤١
● یا ایها النبی جاهد الكفار والمنافقین --- [س ٩ : ٧٣
● --- فلا تطع الكافرین وجاهدهم به جهادا كبیرا [س ٢٥ : ٥٢

جِهَادٌ (اِسم فعل) سخت جد و جہد کرنا ۔ پوری طاقت سے کام لینا ۔ (اس لفظ کے معنی قرآن مجید میں کہیں بھی غیر مسلموں سے محض لڑائی کرنے کے نہیں آئے ہیں ۔)
● --- وجاهدهم به جهادا كبیرا
[س ٢٥ : ٥٢

مُجَاهِدٌ (اِسم فاعل) وہ جو پورے جد و جہد سے کام لے ، کام میں پوری طاقت صرف کرے

Marfat.com

یہاں تک کہ جس نے ضرورت پڑنے پر لڑائی میں بھی شرکت کی ہو۔

● لایستوی القاعدون من المؤمنین غیر اولی الضرر والمجاھدون فی سبیل اللہ باموالھم وانفسھم ۔۔۔ [س ۴ : ۹۷

جَهَرَ

جَهَرَ ظاہر ہونا ۔ اظہار کرنا ۔ اِعلان کرنا ۔ پکار دینا ۔ [س ۱۷ : ۱۱۰

جَهْرٌ وہ جو ظاہر ہے ۔ بآواز بولنا ۔ کھلم کھلا عام مجمع میں کہنا ۔ [س ۷ : ۲۰۴

جَهْرًا کھلے طور پر ۔ سب کے سامنے ۔ [س ۱۶ : ۷۷

جَهْرَةً کھلے طور پر ۔ ظاہر طور پر ۔ نظروں کے سامنے ۔ [س ۲ : ۵۲

جِهَارًا (اِسم فعل) عام مجمع میں ۔ کھلم کھلا ۔ [س ۷۱ : ۷

جَهَزَ

جَهَازٌ اسباب و سامان ۔ سامان سفر ۔ [س ۱۲ : ۵۹

جَهَّزَ (+ بِ) ساز و سامان تیار کرنا ۔ ضروریات کی چیزیں مہیا کرنا ۔ [س ۱۲ : ۵۹

جَهِلَ

جَهِلَ جاہل ہونا ۔ نہ جاننا ۔

جَاهِلٌ (اِسم فاعل) جاہل ۔ [س ۲ : ۲۷۴

جَهُولٌ بہت ہی جاہل اور بے وقوف ۔ [س ۳۳ : ۷۲

جَهَالَةٌ جہالت ۔

بِجَهَالَةٍ (س ۴ : ۱۲) بغیر جانے ۔ لاعلمی سے ۔

جَاهِلِيَّةٌ (۱) جہالت کی حالت ۔ [س ۳ : ۱۵۴

(۲) قبل اِسلام عرب کی حالت ۔ [۳۳ : ۳۳

جَهَنَّمُ

جَهَنَّمُ (۱) عبرانی میں وادی ہِنَّمْ جہاں آدمیوں کو جلا کر قوم اَمُّوْنْ مُلَكْ دیوتا کو قربانیاں پیش کرتی تھی ۔ یہ زندہ آدمیوں کے جلائے جانے کی جگہ تھی ۔ (عہد عتیق کی کتاب اول سلاطین ۱۱ : ۷)

یہی لفظ قرآن میں مقام عذاب کے لئے آیا ہے ۔

(۲) حالت عذاب ۔

● انہ من یات ربہ مجرما فان لہ جھنم ۔ لا یموت فیھا ولا یحییٰ [س ۲۰ : ۷۶

● ان جھنم کانت مرصادا للطاغین مابا ۔۔۔ ۔۔۔ لا یذوقون فیھا بردا ولا شرابا الا حمیما وغساقا [س ۷۸ : ۲۱-۲۵

● وجایٔ یومئذ بجھنم یومئذ یتذکر الانسان وانی لہ الذکری ۔ یقول یالیتنی قدمت لحیاتی ۔ فیومئذ لا یعذب عذابہ احد ولا یوثق وثاقہ احد [س ۸۹ : ۲۳

● ۔۔۔ من ورائہ جھنم ویسقی من ماء صدید یتجرعہ ولا یکاد یسیغہ ویاتیہ الموت من کل مکان وما ھو بمیت ۔ ومن ورائہ عذاب غلیظ [س ۱۴ : ۱۹ و ۲۰

● من ورائھم جھنم ۔ ولا یغنی عنھم ما کسبوا شیئا ولا ما اتخذوا من دون اللہ اولیاء ۔ و

Marfat.com

لهم عذاب عظيم [س ۴۵ : ۹

● يعرف المجرمون بسيماهم فيؤخذ بالنواصى والاقدام - هذه جهنم التى يكذب بها المجرمون - يطوفون بينها و بين حميم آن [س ۵۵ : ۴۱ - ۴۴

● وللذين كفروا بربهم عذاب جهنم ---
اذا القوا فيها سمعوا لها شهيقا وهى تفور
تكاد تميز من الغيظ [س ۶۷ : ۶ - ۸

● --- فى جهنم خالدون - تلفح وجوههم النار وهم فيها كالحون
[س ۲۳ : ۱۰۵ و ۱۰۶

● لهم نار جهنم - لا يقضى عليهم فيموتوا ولا يخفف عنهم من عذابها [س ۳۵ : ۳۴

● ان المجرمين فى عذاب جهنم خالدون - لا يفتر عنهم وهم فيه مبلسون [س ۴۳ : ۷۵

● وان جهنم لمحيطة بالكافرين [س ۲۹ : ۵۴

● --- ثم جعلنا له جهنم - يصليها مذموما مدحورا [س ۱۷ : ۱۹

● و عرضنا جهنم يومئذ للكافرين عرضا
[س ۱۸ : ۱۰۰

● --- سيدخلون جهنم داخرين
[س ۴۰ : ۶۲

جَوّ

جَوّ هوا - آسمان - [س ۱۶ : ۸۱

جَوَابِ [جَبَا

جَوَارِ [جَرَى

جَوَارِحُ [جَرَحَ

جَابَ

جَابَ چیرنا - پھاڑنا - کاٹنا - [س ۸۹ : ۹

جَوَابٌ جواب - [س ۷ : ۸۱

أَجَابَ (۱) جواب دینا - [س ۲ : ۱۸۶
(۲) بات سننا ، بات ماننا - [س ۱۴ : ۴۴

مُجِيبٌ (اِسم فاعل) جواب دینے والا - سوال پورا کرنے والا - [س ۳۷ : ۷۳

اِسْتَجَابَ (۱) جواب دینا - سوال پورا کرنا - [س ۳ : ۱۹۵
(۲) بات سننا - [س ۳ : ۱۷۲

جَادَ

جِيَادٌ (جمع - واحد جَوَادٌ) تازی گھوڑے - [س ۳۸ : ۳۱

جُودِيٌّ پہاڑ جس پر حضرت نوحؑ کی کشتی آکر ٹھہری تھی - [س ۸ : ۴۸

جَارَ

جَارٌ (۱) نزدیک - وہ جو نزدیک ہو - پڑوسی
(۲) حامی - مددگار - [س ۸ : ۴۸

أَلْجَارِ ذِى الْقُرْبٰى (س ۴ : ۳۶) وہ پڑوسی جو قریب رہتا ہو ، یا جس سے قریبی تعلقات ہوں -

أَلْجَارِ الْجُنُبِ (س ۴ : ۳۶) وہ پڑوسی جو دور رہتا ہو ، جو اجنبی ہو جس سے کوئی تعلقات نہیں -

جَائِرٌ (اِسم فاعل) وہ جو پھر جائے ، اِعراض کرے - [س ۱۶ : ۹

جَاوَرَ پڑوسی بننا - نزدیک رہنا - [س ۳۳ : ۶۰

أَجَارَ بچانا - تکلیف سے چھڑانا -

Marfat.com

وَهُوَ يُجِيرُ وَلَا يُجَارُ عَلَيْهِ (س ۲۳ : ۹۰)
وہ بچاتا ہے اور اُس کے خلاف کوئی بچا نہیں سکتا۔

مُتَجَاوِرٌ (اِسم فاعل) ایک دوسرے کے نزدیک۔ [س ۱۳ : ۴

اِسْتَجَارَ بچاؤ کے لئے پناہ مانگنا۔ [س ۹ : ۷

جَازَ

جَاوَزَ گزر جانا۔ پار اُترنا۔ پار کرادینا۔ [س ۱۸ : ۶۳

تَجَاوَزَ (+ عَنْ) درگزر کرنا۔ [س ۴۶ : ۱۶

جَاسَ

جَاسَ تلاش کرنا۔ چھان مارنا۔
جَاسُوا خِلَالَ الدِّيَارِ (س ۱۷ : ۵) اُنہوں نے تمہاری کھوج میں تمام گلی کوچوں کو چھان مارا۔ (لغت جذام)

جَاعَ

جَاعَ بھوکا ہونا۔ [س ۲۰ : ۱۱۸

جُوعٌ بھوک۔ [س ۱۰۶ : ۴

جَافَ

جَوْفٌ پیٹ۔ اندرونی حصہ۔ [س ۳۳ : ۴

جَاءَ

جَاءَ (۱) آنا۔ پہنچنا۔
(۲) لیکر آنا۔ لانا۔ (+ بِ)
لَقَدْ جِئْتَ شَيْئًا فَرِيًّا (س ۱۹ : ۲۸) تو لائی ہے ایک چیز، ایک مفتری (عیسیٰ[۴]، کہ باتیں گڑھ گڑھ کر کہتا ہے، کہتا ہے کہ میں نبی ہوں۔)

(۳) = أَتَى مرتکب ہونا۔
● لقد جئت شيئا امرا [س ۱۸ : ۷۰
جَاءَ = جِئَ = جِئَ = جِيءَ (مفعول)
وَجِاْيءَ يَوْمَئِذٍ بِجَهَنَّمَ (س ۸۹ : ۲۳)
اور لایا جائے گا اُس دن جہنم۔

أَجَاءَ (+ إِلَى) آنے پر مجبور کرنا۔
● فاجاءها المخاض الى جذع النخلة [س ۱۹ : ۲۳

جَابَ

جَيْبٌ (جمع جُيُوبٌ) (۱) قمیص کا گریبان۔
(۲) سینہ۔
وَلْيَضْرِبْنَ بِخُمُرِهِنَّ عَلَى جُيُوبِهِنَّ (س ۲۴ : ۳۱) اور چاہئے کہ بیبیاں اپنے سینوں پر اوڑھنیاں ڈال لیں۔
وَأَدْخِلْ يَدَكَ فِي جَيْبِكَ (س ۲۷ : ۱۲)
= أَسْلُكْ يَدَكَ فِي جَيْبِكَ (س ۲۸ : ۳۲)
اور تُو اپنے گریبان میں ہاتھ ڈال (اُردو میں کہتے ہیں سنہ ڈال، اور دیکھ تو کیا تُو سچ مچ قصور وار ہے جو تو ڈرتا ہے)۔

جَادَ

جَادَ (= جَيِّدَ)
جِيدٌ گردن۔ [س ۱۱۱ : ۵

Marfat.com

ـ« باب الحاء »ـ

حَبَّ

حَبٌّ دانه ـ اناج ـ غلّه ـ [س ۱۲ : ۵۵

حَبَّةٌ (واحدة) ایک اناج ـ [س ۲ : ۲۶۱

حُبٌّ محبت ـ

عَلٰى حُبِّه (س ۲ : ۱۷۷)

= علی قلته وشهوته ـ(ابن عباس) ـ باوجود اس کی کمی اور ضرورت کے ـ

● وآتى المال على حبه ذوى القربى واليتامى و المساكين وابن السبيل ـ ـ ـ

[س ۲ : ۱۷۷

أَحَبُّ (افعل التفضيل) زیادہ پیارا ـ زیادہ پسندیدہ ـ [س ۱۲ : ۳۳

أَحِبَّآءُ (جمع ـ واحد حَبِيبٌ) پیارے ـ احباب ـ [س ۵ : ۲۰

مَحَبَّةٌ محبت ـ پیار ـ [س ۲۰ : ۳۹

حَبَّبَ (+ إِلٰى) پیارا بنانا ـ [س ۴۹ : ۷

أَحَبَّ پیار کرنا ـ خواهش کرنا ـ پسند کرنا ـ [س ۶ : ۷۶

إِسْتَحَبَّ (۱) پیار کرنا ـ (۲) ترجیح دینا ـ (+ عَلٰى)

● ـ ـ ـ ان استحبوا الكفر على الايمان

[س ۹ : ۲۳

حَبَرَ

حَبَرَ مجلس موسیقی میں گانے بجانے کا لطف اُٹھانا ـ (زجاج ـ تاج)

● الذين آمنوا باياتنا وكانوا مسلمين ـ ادخلوا الجنة انتم وازواجكم تحبرون

[س ۴۳ : ۶۹ و ۷۰

● فاما الذين آمنوا وعملوا الصالحات فهم فى روضة يحبرون [س ۳۰ : ۱۵

حَبْرَةٌ جلسه نغمه وسرود ـ مجلس موسیقی جس میں گانے بجانے سب شامل ہیں ـ (زجاج ـ تاج ـ قاموس)

أَحْبَارٌ (جمع ـ واحد حَبْرٌ یا حِبْرٌ) یہودی علماء ـ [س ۵ : ۴۷

حَبَسَ

حَبَسَ روکنا ـ بند کرنا ـ [س ۵ : ۱۰۹

حَبِطَ

حَبِطَ باطل ہونا ـ بیکار ہونا ـ ضائع ہونا ـ

أَحْبَطَ بیکار کرنا ـ [س ۴۷ : ۳۴

حَبَكَ

حُبُكٌ (جمع ـ واحد حِبَاكٌ) ستاروں کے چلنے کے راستے ـ

● والسماء ذات الحبك [س ۵۱ : ۷

Marfat.com

= الطرائق ۔ (لغت جرهم)

حَبَلَ

حَبْلٌ (اِسم فعل ۔ جمع حِبَالٌ)

(۱) رسّا ۔ [س ۲۰ : ۶۶

(۲) نَس ۔ رگ ۔ [س ۵۰ : ۱۶

(۳) عہد ۔ [س ۳ : ۱۱۲

حَتَمَ

حَتْمٌ (اِسم فعل) فیصلہ ۔ حکم ۔

حَتْماً مَقْضِیّاً (س ۱۹ : ۷۲) لازم ہے ، جو پورا ہو کر رہیگا ۔

حَتَّی

حَتَّی (۱) (= اِلٰی) اِنتہا و غایت ۔ یہاں تک کہ ۔

● قالوا لن نبرح علیہ عاکفین حتی یرجع الینا موسی [س ۲۰ : ۹۱

(۲) = کَیْ (تعلیلیہ) ۔ تاکہ ۔ (مغنی)

● ولا یزالون یقاتلونکم حتی یردوکم عن دینکم ان استطاعوا ۔ [س ۲ : ۲۱۷

(۳) = اِلا اِستثنائیہ ۔ (قاموس)

● ومایعلمان من احد حتی یقولا اِنما نحن فتنۃ فلاتکفر [س ۲ : ۱۰۲

● ماکان لنبی ان یکون لہ اسری حتی یثخن فی الارض [س ۸ : ۶۷

(۴) = وَ ۔ (صحاح)

● فاذا لقیتم الذین کفروا فضرب الرقاب حتی اذا اثخنتموھم فشدوا الوثاق

[س ۴۷ : ۴ ◉

(۵) ابتدائیہ ۔

● حتی اذا اتوا علی واد النمل ۔ ۔ ۔

[س ۲۷ : ۱۸

● حتی اذا فتحت یاجوج و ماجوج وھم من کل حدب ینسلون [س ۲۱ : ۹۶

(۶) زائدہ ۔

حَثَّ

حَثِیثًا جلدی کرنے والا بن کر ۔

● ۔ ۔ ۔ یطلبہ حثیثا [س ۷ : ۵۴

حَجَّ

حَجَّ حج کے لئے جانا ۔ [س ۲ : ۱۵۸

حَجٌّ (اِسم فعل) حج کعبہ ۔ [س ۲ : ۱۹۳

حِجّ = حَجّ [س ۳ : ۹۷

حَاجٌّ (اِسم فاعل) حج کرنے والا ۔ حاجی ۔

[س ۹ : ۲۰

حِجَجٌ (جمع ۔ واحد حِجَّۃٌ) سال ۔ برس ۔

[س ۲۸ : ۲۷

حُجَّۃٌ (۱) حجت ۔ جھگڑا ۔ بحث ۔

[س ۴۲ : ۱۵

(۲) دلیل ۔

فَلِلّٰہِ الْحُجَّۃُ الْبَالِغَۃُ (س ۶ : ۱۵۰) بس خدا ہی کی دلیل ہے لگتی ہوئی ۔

حَاجَّ (+ فِیْ) کسی بارے میں حجت کرنا ۔ کسی سے حجت کرنا ۔ [س ۳ : ۶۵

● ۔ ۔ ۔ لیحاجوکم بہ عند ربکم (س ۲ : ۷۶) تاکہ وہ اس سے تم پر فوقیت لے جائیں تمہارے رب کے حضور میں ۔ (اِبن عباس) ۔

Marfat.com

تاکہ وہ تمہارے خلاف تمہارے پروردگار کے حضور اس سے حجت پکڑیں یعنی تمہارے پروردگار کے کلام سے تمہارے خلاف استدلال کریں ۔ (مولینا ابوالکلام احمد)

تَحَاجَّ (+ فِیْ) آپس میں جھگڑنا ۔ [س ۴۰ : ۴۷

حَجَبَ

حِجَابٌ حجاب ۔ پردہ ۔ اوٹ ۔ [س ۷ : ۴۵

مَحْجُوبٌ (اسم مفعول) روکے ہوئے ۔ روک دئے گئے ۔ (+ عَنْ) [س ۸۳ : ۱۵

حَجَرَ

حِجْرٌ (اسم فعل)

(۱) کوئی ممنوع شئی، حرام چیز ۔

● ۔۔۔ ھذہ انعام و حرث حجر لا یطعمھا ۔۔۔ [س ۶ : ۱۳۹

(۲) روک ۔ رکاوٹ ۔

● ۔۔۔ وجعل بینھما برزخا و حجرا محجورا [س ۲۵ : ۵۵

(۳) دل ۔ عقل ۔ سمجھ ۔

● ۔۔۔ ھل فی ذلک قسم لذی حجر [س ۸۹ : ۴

حُجُورٌ (جمع) ولایت ۔ حفاظت ۔

● ۔۔۔ و ربائبکم التی فی حجورکم من نسائکم ۔۔۔ [س ۴ : ۲۳

اَلْحِجْرُ وادی القری جہاں قوم ثمود رہتی تھی ۔

اَصْحَابُ الْحِجْرِ (س ۱۵ : ۸۰) قوم ثمود ۔

حِجْرًا مَحْجُورًا لفظی معنی ہیں روک آڑ کی گئی یعنی ہم میں اور ان میں آڑ ہوجائے کہ اُن کی صورت ہم کو نہ دکھائی دے ۔ دور دفان !

● یوم یرون الملائکۃ لا بشری یومئذ للمجرمین و یقولون حجرا محجورا [س ۲۵ : ۲۲

حَجَرٌ (جمع حِجَارَۃٌ)

(۱) پتھر ۔ چٹان ۔ پتھریلی زمین ۔ پہاڑ ۔

(۲) مصیبت ۔ عذاب ۔

● واذ قالوا اللھم ان کان ھذا ھوالحق من عندک فامطر علینا حجارۃ من السماء اوائتنا بعذاب الیم [س ۸ : ۳۲

(۳) شقی القلب لوگ جو فھی کالحجارۃ او اشد قسوۃ (س ۲ : ۷۴) کے مصداق ہیں ۔

(۴) قوم کے با وقار لوگ یعنی سردار ان قوم جن کے بارے میں لفظ جبال بھی آیا ہے ۔

جَبَلَ

● ۔۔۔ فاتقوا النار التی وقودھا الناس والحجارۃ [س ۲ : ۲۴

حِجَارَۃٌ (جمع) چیچک کے دانے ۔

● ۔۔۔ ترمیھم بحجارۃ من سجیل [س ۱۰۵ : ۴

(چنانچہ ابرھہ کا لشکر مرض چیچک سے غارت ہوا تھا) ۔

حِجَارَۃٌ مِنْ سِجِّیْلٍ (۱) کنکر پتھر جو آتشفشاں پہاڑوں سے آتشفشانی کے وقت نکلتے ہیں اور جس سے آس پاس کی تمام بستیاں نیست و نابود ہوجاتی ہیں ۔

● فلما جاء امرنا جعلنا عالیھا سافلھا و امطرنا علیھا حجارۃ من سجیل منضود مسومۃ عند ربک [س ۱۱ : ۸۲ و ۸۳

Marfat.com

(۲) ملاحظہ ہو سِجِّیْلٌ تحت لفظ سَجَلَ ۔

حُجْرَۃٌ (جمع حُجُرَاتٌ) حجرہ ۔ [س ۴۹ : ۴

مَحْجُوْرٌ (اِسم مفعول) (۱) آڑ کیا ہوا ۔ سامنے سے دور ۔
(۲) ممنوع ۔ [س ۲۵ : ۲۲

حَجَزَ

حَجَزَ (+ عَنْ) روکنا ۔

حَاجِزٌ (اِسم فاعل) روکنے والا ۔ روک ۔ آڑ ۔ پانی روکنے کا بند ۔ [س ۶۹ : ۴۷

حَدَّ

حُدُوْدٌ (جمع ۔ واحد حَدٌّ) (۱) حدیں ۔ بندشیں ۔
(۲) احکام ۔

حُدُوْدُ اللّٰہِ (س ۶۵ : ۱) خدا کی مقرر کی ہوئی بندشیں جن سے تجاوز کرنا گناہ ہے ۔

حَدِیْدٌ لوہا ۔ [س ۵۰ : ۲۱

حِدَادٌ (جمع ۔ واحد حَدِیْدٌ) تیز ۔

بِأَلْسِنَۃٍ حِدَادٍ (س ۳۳ : ۱۹) تیز زبانوں سے ۔

حَادَّ روکنا ۔ راہ میں حائل ہونا ۔ مخالفت کرنا ۔ [س ۵۸ : ۲۲

حَدَبَ

حَدَبٌ اُونچی زمین ۔ [س ۲۱ : ۹۶

حَدَثَ

حَدِیْثٌ نئی بات ۔ نیا واقعہ ۔ حال کا واقعہ ۔ قصہ ۔ تاریخ ۔ بیان ۔ ذکر ۔ بات ۔

لَھْوَ الْحَدِیْثِ (س ۳۱ : ۵) کھیل کی باتیں ۔

اَحَادِیْثُ (جمع ۔ واحد حَدِیْثٌ) قصّے ۔ باتیں ۔

مِنْ تَأْوِیْلِ الْاَحَادِیْثِ (س ۱۲ : ۶)
باتوں کے کچھ مطالب ۔

وَجَعَلْنٰھُمْ اَحَادِیْثَ (س ۲۳ : ۴۶) ہم نے اُن کے افسانے بنادئے ۔

حَدَّثَ بیان کرنا ۔ آگاہ کرنا ۔ بتانا ۔ [س ۹۹ : ۴

اَحْدَثَ واقعہ پیش کرانا ۔ واقع کرنا ۔ بات پیدا کرنا ۔ [س ۱۸ : ۶۹

مُحْدَثٌ کوئی نئی پیدا کی ہوئی بات یا واقعہ ۔ [س ۲۱ : ۲

حَدَقَ

حَدَائِقُ (جمع ۔ واحد حَدِیْقَۃٌ) باغات جن میں درخت لگے ہوں ۔ [س ۲۷ : ۶۱

حَذِرَ

حَذِرَ خبردار ہونا ۔ ہوشیار ہونا ۔ خیال رکھنا ۔ ڈرنا ۔

حِذْرٌ اِحتیاط ۔ پیش بندی ۔ حفظ ماتقدم ۔ [س ۴ : ۷۳

حَذَرٌ (اِسم فعل) ڈر ۔ [س ۲ : ۱۸

حَاذِرٌ (اِسم فاعل) اِحتیاط رکھنے والا ۔ ہوشیار ۔ محتاط ۔ [س ۲۶ : ۵۶

Marfat.com

مَحْذُوْرٌ (اِسم مفعول) جس بات کا اندیشہ ہو۔ [س ۱۷ : ۵۹

حَذَّرَ کسی بات سے ہوشیار کردینا۔ [س ۳ : ۲۷

حَرَّ

حَرٌّ (اِسم فعل) گرمی۔ [س ۹ : ۸۲

حُرٌّ آزاد آدمی۔ [س ۲ : ۱۷۸

حَرُوْرٌ (مؤنث) رات کو چلنے والی گرم ہوا۔ [س ۳۵ : ۲۱

حَرِيْرٌ ریشم۔ [س ۲۲ : ۲۳

حَرَّرَ (۱) غلامی سے آزاد کرنا۔ (۲) خدا کی عبادت میں لگا دینا۔

تَحْرِيْرٌ (اِسم فعل) آزاد کرنا۔

تَحْرِيْرُ رَقَبَةٍ (۱) کسی جاندار کی گردن سے ظلم کا بار ہٹانا۔ کسی کو بیجا دباؤ سے آزاد کرنا۔ کسی مظلوم کو ظلم سے بچانا۔ [س ۵ : ۹

(۲) اِنسان کو غلامی سے آزاد کرنا۔ [س ۴ : ۹۱

مُحَرَّرًا (اِسم مفعول) سب طرف سے آزاد کر کے خدا کی عبادت میں لگایا ہوا۔ [س ۳ : ۳۱

حَرَبَ

حَرْبٌ (اِسم فعل۔ مؤنث) لڑائی۔ [س ۵ : ۶۴

مِحْرَابٌ (جمع مَحَارِيْبُ) حجرہ۔ [س ۳ : ۳۹

حَارَبَ لڑائی کرنا۔ [س ۹ : ۱۰۸

حَرَثَ

حَرَثَ بیج بونا۔ [س ۵۶ : ۶۳

حَرْثٌ (اِسم فعل) (۱) کھیت۔ کاشت کی ہوئی زمین۔ زراعت۔ کھیت کی پیداوار۔ میوے۔ جُتائی۔

(۲) اولاد پیدا کرنے کا ذریعہ۔

● نساءکم حرث لکم ۔۔۔ [س ۲ : ۲۰۳

حَرِجَ

حَرَجٌ (اِسم فعل) تنگ۔ قید۔ دقت۔ جُرم۔ [س ۷ : ۱ و س ۲۴ : ۶۱

حَرَدَ

حَرْدٌ (اِسم فعل) غرض۔ مقصد۔

عَلٰى حَرْدٍ قَادِرِيْنَ (س ۶۸ : ۲۵) اپنے تئیں مقصد پر قادر سمجھکر۔

حَرَسَ

حَرَسٌ (اِسم جمع) چوکیدار۔ [س ۷۲ : ۸

حَرَصَ

حَرَصَ (+ عَلٰى) حرص کرنا [س ۱۲ : ۱۰۳

حَرِيْصٌ (+ عَلٰى) (۱) حریص۔ (۲) بھلائی کا متمنی، خواہشمند۔

حَرِيْصٌ عَلَيْكُمْ (س ۹ : ۱۲۹) تمہارا زبردست بہی خواہ۔

أَحْرَصُ (افعل التفضیل) سب سے زیادہ آرزومند۔ [س ۲ : ۹۰

Marfat.com

حَرَضَ

حَرَضٌ بیماری سے اخیر حالت میں پہنچا ہوا ۔ گھلا ہوا ۔ از کار رفتہ ۔

● ۔۔۔ حتی تکون حرضا [س ۱۲ : ۸۵

حَرَّضَ (+ عَلٰی) ترغیب دینا ۔ اُبھارنا ۔ [س ۸ : ۶۶

حَرَفَ

حَرْفٌ کنارہ ۔ طریقہ ۔

عَلٰی حَرْفٍ (س ۲۲ : ۱۱) کنارے ہی پر کھڑا ، اندر نہیں آتا (اپنے موقعہ کی تاک میں) ۔

= مذبذبین بین ذلك ۔ لا إلی هؤلاء ولا إلی هؤلاء ۔ (س ۴ : ۱۴۳)

= علی شک ۔ (زجاج)

حَرَّفَ (+ عَنْ) اُلٹ پلٹ کرنا ۔ غلط کردینا ۔ [س ۴ : ۴۵

مُتَحَرِّفٌ (اِسم فاعل) وہ جو پیچھے ہٹ جائے ۔ (+ لِ)

● ۔۔۔ الا متحرفا لقتال [س ۸ : ۱۶

حَرَقَ

حَرِيقٌ جلتا ہوا ۔ [س ۳ : ۱۷۷

حَرَّقَ جلانا ۔ [س ۲۱ : ۶۸

اِحْتَرَقَ جلایا جانا ۔ [س ۲ : ۲۶۸

حَرَكَ

حَرَّكَ (+ بِ) حرکت دینا ۔ [س ۷۵ : ۱۶

حَرَمَ

حَرَمٌ امن کی جگہ ۔

حُرُمٌ (جمع ۔ واحد حَرَامٌ) (۱) ممنوع ۔ حرام ۔ (۲) مقدس ۔ (۳) احرام کی حالت میں ۔ [س ۵ : ۱

اَلْحُرُمَاتُ خدا کے احکام ۔ [س ۲ : ۱۹۰

حَرَامٌ (۱) ممنوع ۔ [س ۱۶ : ۱۱۷

(۲) = وَاجِبٌ ۔ (اِبن عباس ۔ کسائی)

وَحَرَامٌ عَلٰی قَرْيَةٍ أَهْلَكْنَاهَا أَنَّهُمْ لَا يَرْجِعُونَ (س ۲۱ : ۹۱)

اور واجب ہوئی (سزا) اُن بستیوں پر جن کو ہم نے ہلاک کیا اس لئے کہ وہ (کسی طرح) رجوع نہ ہوتے تھے ۔

مَحْرُومٌ (اِسم مفعول) (۱) ممنوع ۔

إِنَّا لَمُغْرَمُونَ بَلْ نَحْنُ مَحْرُومُونَ (س ۵۶ : ۶۶)

ہم تو قرضدار ہوگئے ، بلکہ ہم پر تو اپنی محنت کے ثمر بھی حرام ہوگئے ۔

(۲) وہ جو اپنی حاجت بتا نہیں سکتا ۔

(۳) گونگے جانور ۔ (زمخشری)

وَفِي أَمْوَالِهِمْ حَقٌّ لِلسَّائِلِ وَالْمَحْرُومِ (س ۵۱ : ۱۹)

اور اُن کے مالوں میں حق ہے سوال کرنے والے کا اور اس کا جو اپنے تئیں سوال کرنے سے محروم پائے (جو سوال نہ کرسکے) ۔

حَرَّمَ (۱) حرام کرنا ۔ ممنوع قرار دینا (+ عَلٰی) ۔ [س ۴ : ۱۵۸

Marfat.com

(۲) مقدس قرار دینا ۔
● ۔۔۔ ولا تقتلوا النفس التی حرم اللہ الا بالحق [س ۶ : ۱۵۲
(۳) واجب کرنا ۔
● قل تعالوا اتل ما حرم ربکم علیکم الا تشرکوا به شیئا ۔۔۔ ذلکم وصّٰکم به [س ۶ : ۱۵۲

تَحْرِیمٌ (اِسم فعل) ممانعت ۔ [س ۶۶
مُحَرَّمٌ (اِسم مفعول) (۱) وہ جو حرام یا ممنوع کیا گیا ۔ [س ۲ : ۸۵
(۲) وہ جو مقدس قرار دیا گیا ۔ [س ۱۴ : ۳۷

حَرَی

تَحَرَّی ایک چیز کے قصد اور طلب میں کوشش بلیغ کرنا ۔
● ۔۔۔ فاولئک تحروا رشدا [س ۷۲ : ۱۴

حَزَبَ

حِزْبٌ (جمع اَحْزَابٌ) گروہ ۔ طائفہ ۔ لوگوں کی جماعت ۔ [س ۵۸ : ۲۰
اَلْاَحْزَابُ (۱) عرب کے وہ قبیلے جنہوں نے ملکر آنجنابؐ پر حملہ کیا اور جنگ خندق واقع ہوئی ۔ [س ۳۳ : ۲۰
(۲) وہ قومیں جنہوں نے ملکر اپنے پیغمبران وقت کی مخالفت کی ۔ [س ۴۰ : ۳۱

حَزَنَ

حَزَنَ افسوس کرنا ۔
حَزِنَ غمگین ہونا ۔ کسی بارے میں رنج کرنا ۔ (+ عَلٰی)

حَزَنٌ (اِسم فعل) رنج ۔ افسوس ۔ [س ۳۵ : ۳۱
حُزْنٌ = حَزَنٌ [س ۱۲ : ۹۴

حَسَّ

حَسَّ پوری طرح سے ہلاک کرنا یا برباد کرنا ۔ [س ۳ : ۱۵۲
حَسِیْسٌ ہلکی آواز ۔ آہٹ ۔ [س ۲۱ : ۱۰۲
اَحَسَّ (+ مِنْ) محسوس کرنا ۔ دیکھنا ۔ پانا ۔ آگاہ ہونا ۔ معلوم کرنا ۔ [س ۳ : ۵۲
تَحَسَّسَ (+ مِنْ) کسی کا پتہ لگانا ۔ [س ۱۲ : ۸۷

حَسَبَ

حَسَبَ گننا ۔ حساب کرنا ۔
حَسِبَ خیال کرنا ۔ گمان کرنا ۔ رائے رکھنا ۔ [س ۲۹ : ۲
حَسْبٌ (اِسم فعل) وہ جو کفایت کرے ، کافی ہو ۔ جس کو کوئی مجبوراً کافی سمجھے ۔ [س ۲ : ۲۰۲
حَسْبُنَا اللّٰہُ (س ۹ : ۵۹) ہمارے لئے خدا ہی بس ہے ۔
حَاسِبٌ (اِسم فاعل) حساب کرنے والا ۔ حساب لینے والا ۔ [س ۲۱ : ۴۷
حِسَابٌ (جمع حُسْبَانٌ) (۱) حساب ۔ گنتی ۔ [س ۱۳ : ۴۲
(۲) گمان ۔ خیال ۔
بِغَیْرِ حِسَابٍ (۱) بے شمار ۔ بے حساب ۔ بے اِنتہا ۔

Marfat.com

(۲) بے گمان ۔ غیر متوقع ۔ (لسان ۔ تاج)
● واللہ یرزق من یشاء بغیر حساب
[س ۲ : ۲۰۸
= و یرزقه من حیث لایحتسب (س ٦٥ : ۳)

حِسَابِیَهْ (س ٦٩ : ۲۰)

= حِسَابِیْ میرا حساب (+ هاء الوقف)

حَسِیْبٌ حساب لینے والا ۔ [س ۴ : ۸٥

حُسْبَانٌ (جمع ۔ واحد حِسَابٌ) (۱) حساب ۔
● والشمس والقمر حسبانا [س ٦ : ۹۷
= عدد الایام والشهور والسنین ۔ (ابن عباس)
(۲) = بَرْدًا (لغت حمیر) پالا ۔ ٹھنڈ ۔
●۔۔۔ و یرسل علیها حسبانا من السماء فتصبح صعیدا زلقا [س ۱۸ : ۴۰
(۳) عذاب ۔ (صحاح ۔ قاموس)

حَاسَبَ (+ بِ) حساب مانگنا ۔ جواب مانگنا ۔ [س ٦٥ : ۸

اِحْتَسَبَ کسی چیز کا حساب کرنا، توقع کرنا ۔
●۔۔۔ من حیث لایحتسب [س ٦٥ : ۳

حَسَدَ

حَسَدَ حسد کرنا ۔ [س ۱۱۳ : ٥

حَاسِدٌ (اِسم فاعل) حسد کرنے والا ۔
[س ۱۱۳ : ٥

حَسَدٌ حسد ۔ [س ۲ : ۱۰۹

حسر

حَسْرَةٌ (جمع حَسَرَاتٌ) حسرت ۔ افسوس ۔ رنج ۔ کوفت ۔

●۔۔۔ ثم تکون علیهم حسرة [س ۸ : ۳٦
●۔۔۔ لیجعل اللہ ذلك حسرة فی قلوبهم [س ٥ : ۱۰٥

یَا حَسْرَتٰی (س ۳۹ : ٥٦) ہائے افسوس !

حَسِیْرٌ تھکا ہوا ۔

مَحْسُوْرٌ (اِسم مفعول) ننگا ۔ مفلس ۔
[س ۱۷ : ۲۱

اِسْتَحْسَرَ تھک کر چور ہوجانا ۔

حَسَمَ

حسوم جس کی بُرائی منقطع نہ ہو بلکہ مسلسل جاری رہے ۔

سَبْعَ لَیَالٍ وَثَمَانِیَةَ اَیَّامٍ حُسُوْمًا (س ٦۹ : ۷) سات رات اور آٹھ دن متواتر ۔

حَسَنَ

حَسَنَ اچھا ہونا ۔ خوبصورت ہونا ۔

حُسْنَ = حسن

وَحَسُنَ اُولٰٓئِكَ رَفِیْقًا (س ۴ : ٦۹)
اور یہ لوگ کیا ہی اچھے ساتھی ہونگے ۔

۔۔۔ وَحَسُنَتْ مُرْتَفَقًا (س ۱۸ : ۳۱)
کیا ہی اچھی جگہ ہوگی آسائش کی !

حُسْنٌ اچھائی ۔ خوبصورتی ۔ فضیلت ۔ مہربانی ۔
[س ۳ : ۱۲

حَسَنٌ خوبصورت ۔ اچھا ۔ عمدہ ۔ نیک ۔
[س ۲ : ۲۴٦

حَسَنَةٌ اچھی چیز ۔ منفعت ۔ اچھا کام ۔ نیک کام ۔ [س ۳ : ۱۱٦

Marfat.com

حِسَانٌ (جمع - مذکر و مؤنث - واحد حَسَنٌ ، حَسَنَةٌ ، حَسْنَاء ، حَسِيْنٌ) اچھے - خوبصورت - [س ۵۵ : ۷۰

خَيْرَاتٌ حِسَانٌ (س ۵۵ : ۷۰) (۱) اچھی چیزیں - خوبصورت چیزیں -
(۲) نیک سیرت اور خوبصورت بیبیاں -

أَحْسَنُ (افعل التفضیل - مؤنث حُسْنٰى) نہایت خوبصورت - بہترین -

حُسْنٰى (مؤنث - مذکر أَحْسَنُ) اچھی بات - اچھے کام - اچھی حالت - اچھا انجام -

إِحْدَى الْحُسْنَيَيْنِ (س ۹ : ۵۲) دو بہترین باتوں میں سے ایک ، یا فتح یا شہادت -

أَحْسَنَ اَچھا کرنا - ٹھیک کرنا - مہربانی کرنا - خوشگوار بنانا - خوبصورت بنانا - [س ۲۸ : ۷۷

إِحْسَانٌ (اِسم فعل) اَچھا کام کرنا - نیک کام کرنا - مہربانی کرنا - بھلائی کرنا - [س ۵۵ : ۶۰

مُحْسِنٌ (اِسم فاعل) نیکی کرنے والا - بھلائی کرنے والا - نیک آدمی - [س ۲۰ : ۱۰۶

حَشَرَ

حَشَرَ (۱) اِکٹھا کرنا - [س ۷۹ : ۲۳
(۲) جَلا وطن کرنا -

حَشْرٌ (اِسم فعل) (۱) مجمع [س ۵۰ : ۴۴
(۲) جلا وطن - ترک وطن - [س ۵۹ : ۲

حَاشِرٌ (اِسم فاعل) جمع کرنے والا - [س ۷ : ۱۱۰

مَحْشُورٌ (اِسم مفعول) اِکٹھا کیا ہوا - [س ۳۸ : ۱۹

حَصَبَ

حَصَبٌ جو چیز آگ میں جلائی جائے - اِیندھن - [س ۲۱ : ۹۸

حَاصِبٌ پتھروں کی آندھی جیسا کہ آتشفشانی کے وقت آتشفشاں پہاڑوں کی چاروں طرف چھا جاتی ہے -

● إنا ارسلنا عليهم حاصبا الا آل لوط [س ۵۴ : ۳۴

= فاخذتهم الصيحة مشرقين فجعلنا عاليها سافلها وامطرنا عليهم حجارة من سجيل [س ۱۵ : ۷۴

حَصْحَصَ

حَصْحَصَ = تَبَيَّنَ ظاہر ہو گیا - (اِبن عباس)

● قالت امرات العزيز الان حصحص الحق [س ۱۲ : ۵۱

حَصَدَ

حَصَدَ (کھیت) کاٹنا - [س ۱۲ : ۴۷

حَصَادٌ (اِسم فعل) کھیت کاٹنا - [س ۶ : ۱۴۱

حَصِيْدٌ کٹی ہوئی کھیتی - تباہ کی ہوئی کھیتی [س ۱۰ : ۲۴

حَصَرَ

حَصَرَ محاصرہ کرنا - گھیر لینا -

حَصِرَ قید لگایا جانا - روکا جانا -

حَصِرَتْ صُدُوْرُهُمْ (س ۴ : ۸۹) اُن کے

Marfat.com

دل بزدلی کی وجہ سے تنگ ہو رہے ہیں ۔

حَصُوْرٌ (۱) پاکدامن ۔ [س ۳ : ۳۸

(۲) مرد جو بیبیوں سے علحدہ رہے ۔ (اِبن عباس) ۔ برہمہ چاری ۔

حَصِیْرٌ قید خانہ ۔ [س ۱۷ : ۸

أَحْصَرَ روکنا ۔ ملک میں تصرف کرنے سے روکنا ۔

● فاذا انسلخ الاشهر الحرم فاقتلوا المشركين حيث وجدتموهم وخذوهم واحصروهم ۔۔۔ [س ۹ : ۵

= واحصروهم وقيدوهم وامنعوهم من التصرف فی البلاد وعن اِبن عباس حصرهم ان يحال بينهم وبين المسجد الحرام ۔ (زمخشری)

= وقيل امنعوهم من دخول مكة والتصرف فی بلاد الاسلام ۔ (معالم التنزیل)

= وقال الفراء حصرهم ان يمنعوا من البيت الحرام ۔ (رازی)

حَصَلَ

حَصَّلَ ظاہر کرنا ۔ [س ۱۰۰ : ۱۰

حَصَنَ

حَصَنَ مستحکم طور پر قلعبند ہونا ۔

حَصُنَ مکان پر رہنا ۔

حُصُوْنٌ (جمع ۔ واحد حِصْنٌ) قلعے [س ۵۹ : ۲

مُحَصَّنٌ (اِسم مفعول) محفوظ ۔ قلعبند ۔ [س ۵۹ : ۱۴

أَحْصَنَ (+ مِنْ) (۱) حفاظت سے رکھنا ۔

وَالَّتِيْ أَحْصَنَتْ فَرْجَهَا (س ۲۱ : ۹۱)

اور وہ بی بی جس نے اپنی عفت محفوظ رکھی ۔

(۲) نکاح کرنا ۔

● فاذا احصن ۔۔۔ [س ۴ : ۲۵

= تزوجن ۔ (اِبن عباس)

مُحْصِنٌ (اِسم فاعل) پاکدامن مرد ۔

● ۔۔۔ محصنين غير مسافحين ولا متخذی اخدان [س ۵ : ۵

مُحْصَنَةٌ (اِسم مفعول ۔ مؤنث ۔ جمع مُحْصَنَاتٌ)

(۱) پاکدامن بی بی ۔

● ۔۔۔ محصنات غير مسافحات ولامتخذات اخدان [س ۴ : ۲۵

= عفائف غير زوان فی السروالعلانية (اِبن عباس)

● حرمت عليكم امهاتكم ۔۔۔ والمحصنات من النساء الاماملكت ايمانكم [س ۴ : ۲۳

(۲) آزاد بی بی ۔

● ۔۔۔ فعليهن نصف ما على المحصنات من العذاب ۔۔۔ [س ۴ : ۲۵

= على الحرائر ۔ (اِبن عباس)

تَحَصُّنٌ (اِسم فعل) عفت ۔ پاکدامنی ۔

● ۔۔۔ ان اردن تحصنا [س ۲۴ : ۳۳

حَصَی

أَحْصَی (= أَحْصَى افعل التفضیل) سب سے اچھا گننے والا ۔ خوب گننے والا ۔ [س ۱۸ : ۱۲

أَحْصَی گننا ۔ حساب کرنا ۔ حساب لینا ۔ جاننا ۔ [س ۷۲ : ۲۸

حَضَّ

حَضَّ (+ عَلٰی) اُبھارنا ۔ ترغیب دینا ۔ [س ۶۹ : ۳۴

Marfat.com

تَحَاضَّ (+ عَلٰی) ایک دوسرے کو ترغیب دینا ۔

● ۔۔۔ ولا تحاضون علی طعام ۔۔۔ [س ۸۹ : ۱۸

حَضَرَ

حَضَرَ (۱) حاضرھونا ۔ سامنے کھڑاھونا ۔ [س ۲ : ۱۳۳

(۲) مصیبت میں مبتلا کرنا ۔

أَنْ يَحْضُرُونِ (س ۲۳ : ۱۰۰) = يَحْضُرُونِ

حَاضِرٌ (اِسم فاعل) وہ جوحاضر ھے، نزدیک ھے ۔ [س ۱۸ : ۵۰

حَاضِرَةَ الْبَحْرِ (س ۷ : ۱۶۳) دریا پر واقع ۔

تِجَارَةً حَاضِرَةً (س ۲ : ۲۸۲) نقد تجارت ۔ نقد سودا ۔

أَحْضَرَ پیش کرنا ۔ حاضر کرنا ۔

أُحْضِرَتِ الْأَنْفُسُ الشُّحَّ (س ۴ : ۱۲۷) آدمیوں کی طبیعتوں میں تولالچ موجود ھی ھے ۔

مُحْضَرٌ (اِسم مفعول) (۱) وہ جوسامنے لایاجائے یا پیش کیا جائے، حاضر کیا ھوا ۔ [س ۳ : ۲۹

(۲) مبتلائے عذاب کیاھوا ۔

● ۔۔۔ فاولئک فی العذاب محضرون [س ۳۰ : ۱۵

مُحْتَضَرٌ (اِسم مفعول) حاضر کیاھوا ۔

كُلُّ شِرْبٍ مُحْتَضَرٌ (س ۵۴ : ۲۸) ھرایک اپنے اپنے پینے کی باری پر حاضرھوا کرے ۔

حَطَّ

حِطَّةٌ گناہ کی بوجھ سے سبکدوش ھونے کی دعا ۔ خدا سے اپنے گناھوں کے لئے استغفار ۔ (لغت عبری) [س ۲ : ۵۸

حَطَبَ

حَطَبٌ (۱) اِیندھن ۔ جلانے کی لکڑی ۔

(۲) لگائی بجھائی ۔ آگ لگانا ۔

● ۔۔۔ حمالة الحطب [س ۱۱۱ : ۴

[حَمَلَ

حَطَمَ

حَطَمَ چور چور کرڈالنا ۔ برباد کرڈالنا [س ۲۷ : ۱۸

حُطَامٌ جوسوکھکر چور چور ھوجائے ۔ [س ۳۹ : ۲۱

اَلْحُطَمَةُ خدا کا وہ عذاب جولوگوں کے دلوں پر اُن کے اعمال کی وجہ سے ظاھرھوتا ھے ۔

● ۔۔۔ وما ادریک ما الحطمة ۔ نارالله الموقدة التی تطلع علی الافئدة [س ۱۰۴ : ۵

حَظَّ

حَظٌّ (اِسم فعل) حصہ ۔ نصیب ۔ قسمت ۔

ذُوْ حَظٍّ عَظِيْمٍ (س ۴۱ : ۳۵) بڑانصیب والا ۔

حَظَرَ

مَحْظُوْرٌ (اِسم مفعول) روکا ھوا ۔ عام لوگوں کے خلاف کسی خاص گروہ یا جماعت سے

Marfat.com

مخصوص - (قاموس)
● وما کان عطاء ربک محظورا [س ۱۷ : ۲۰
مُحْتَظِرٌ (اِسم فاعل) جانوروں کی حفاظت کے لئے احاطہ یا باڑا بنانے والا -
کَهَشِیْمِ الْمُحْتَظِرِ (س ۵۴ : ۳۱) باڑ والے کی روندی ہوئی باڑ کی طرح پامال - (حافظ نذیر احمد)

حَفَّ

حَفَّ (+ بِ) گھیرلینا - [س ۱۸ : ۳۱
حَافِّ (اِسم فاعل) گردا گرد پھرنے والا - [س ۳۹ : ۷۵

حَفَدَ

حَفَدَةٌ (جمع یا اِسم جمع - واحد حَافِدٌ اور حَفِیْدٌ) (۱) لڑکیاں -
(۲) بیوی کی طرف سے قرابتدار -
(۳) بیٹے کا بیٹا - پوتا - (اِبن عباس)
● وجعل لکم من ازواجکم بنین وحفدة ---
[س ۱۶ : ۷۲

حَفَرَ

حُفْرَةٌ گڈھا - [س ۳ : ۹۹
حَافِرَةٌ (۱) اصلی حالت - پہلی حالت -
[س ۷۹ : ۱۰
(۲) = حیات - (اِبن عباس)

حَفَظَ

حَفِظَ (+ مِنْ) بچانا - حفاظت کرنا - خبر گیری کرنا - [س ۴ : ۴۸
حِفْظٌ (اِسم فعل) حفاظت کرنا - بچانا -
وَحِفْظًا مِنْ کُلِّ شَیْطَانٍ مَارِدٍ (س ۳۸ : ۷) اور ہر سرکش بدمعاش (کاهن) کے شر سے حفاظت کے لئے -
حَافِظٌ (اِسم فاعل) وہ جو بچائے، خبر گیری کرے - محافظ - [س ۸۶ : ۴
حَفَظَةٌ (جمع - واحد حَافِظٌ) (۱) محافظ -
(۲) ملائك حفظه - وہ قوی جو خدا نے اِنسان میں پیدا کئے ہیں اور جو باعث حیات ہیں اور جن کے مختل ہوجانے سے اِنسان مرجاتا ہے -

چار طبع مخالف و سرکش
چند روزے بوند باہم خوش
چون یکے زین چہار شد غالب
جان شیرین براید از قالب

چنانچہ فرماتا ہے :
له معقبات من بین یدیه و من خلفه یحفظونه من امر الله (س ۱۳ : ۱۱)
● ویرسل علیکم حفظة حتی اذا جاء احدکم الموت توفته رسلنا وهم لا یفرطون
[س ۶ : ۶۱
حَفِیْظٌ = حَافِظٌ (۱) کاموں پر نظر رکھنے والا (+ عَلٰی) [س ۱۱ : ۵۷
(۲) خدا کے احکام کی پابندی کرنے والا -
● --- لکل اواب حفیظ [س ۵۰ : ۳۱
مَحْفُوْظٌ (اِسم مفعول) (۱) حفاظت میں رکھا ہوا - اچھی طرح بچا ہوا -
(۲) = مَرْفُوْعٌ اُونچا -

Marfat.com

● وجعلنا السماء سقفا محفوظا [س ۲۱ : ۳۳
= المراد بالمحفوظ هنا المرفوع - (فتح البیان)

حَافَظَ (+ عَلٰی) پوری طرح پابندی کرنا -

● حافظوا علی الصلوٰة --- [س ۲ : ۲۳۹

اِسْتَحْفَظَ کسی کی حفاظت میں دینا - کسی کے ذمہ کرنا -

● --- بما استحفظوا من کتاب الله [س ۵ : ۴۴

حَفِیَ

حَفِیٌّ (۱) اچھی طرح آگاہ (+ عَنْ)

● --- کانك حفی عنها [س ۷ : ۱۸۷

(۲) مہربان (+ بِ)

● انه کان بی حفیا [س ۱۹ : ۴۸

أَحْفٰی تنگ کرنا - چپٹ جانا - [س ۴۷ : ۳۹

حَقَّ

حَقَّ (۱) ٹھیک ہونا - موزوں ہونا - لایق ہونا -

وَأَذِنَتْ لِرَبِّهَا وَحُقَّتْ (س ۸۴ : ۲) اور وہ اپنے پروردگار کا حکم سنیگی اور وہ تو اسی مناسبت سے بنائی گئی ہے (اِس میں یہی حقیقت ودیعت کی گئی ہے) -

(۲) واجب ہونا (+ عَلٰی)

● فحق علینا قول ربنا [س ۳۷ : ۳۱

حَقٌّ (ضد بَاطِلٌ)

(۱) وہ جو بیکار، بے فائدہ نہ ہو بلکہ کارآمد اور فائدہ مند ہو - اِنصاف کی بات ہو، جو سچ ہو، جو کرنا چاہئے -

● انا ارسلناك بالحق بشیرا [س ۲ : ۱۱۹

● --- نزل کتاب بالحق [س ۲ : ۱۷۵

(۲) مطابقت، موافقت - (راغب)
وہ جو ٹھیک اور مناسب ہو -

(۳) ہر قول و فعل جو مطابق ہو حقیقت کے، جو موافق ہو اس کے جو واجب ہے -

اَلَّذِیْ عَلَیْهِ الْحَقُّ (س ۲ : ۲۸۲) جس کے اوپر واجب ہے ادا کرنا -

حَقَّ عَلَیْهِمُ الضَّلَالَة (س ۷ : ۳۰) اُن پر واجب ہوئی گمراہی - اُن کا گمراہ ہونا ضروری تھا - وہ خدائی قانون کی رو سے گمراہ ہوئے -

فَحَقَّ عَلَیْهِمُ الْقَوْلُ (س ۱۷ : ۱۶) بس آگیا اُن پر (میرا) حکم -

= فَحَقَّ وَعِیْدِ (س ۵۰ : ۱۴)

= فَحَقَّ عِقَابِ (س ۳۸ : ۱۴)

--- حَقَّ تِلَاوَته (س ۲ : ۱۲۱) جس طرح اس کی پیروی کرنی چاہئے -

--- حَقَّ تُقَاته (س ۳ : ۱۰۲) جس طرح اُس کا لحاظ رکھنا چاہئے -

--- حَقَّ قَدْرِه (س ۶ : ۹۱) جیسی اس کی قدر کرنی چاہئے -

--- حَقًّا عَلَیْنَا نُنْجِ الْمُؤْمِنِیْنَ (س ۱۰ : ۱۰۳) ہم پر واجب ہے کہ ہم مؤمنوں کو بچائیں -

Marfat.com

--- حَقَّ جِهَادِهٖ (س ۲۲ : ۷۸) جیسا جد وجہد کرنا چاہئے -

● --- حَقَّ رِعَايَتِهَا (س ۵۷ : ۲۷) جیسا اس کو نباہنا چاہئے - جیسا اس کا لحاظ کرنا چاہئے -

حَقِيْقٌ مناسب - ٹھیک - [س ۷ : ۱۰۴

أَحَقُّ (افعل التفضیل) زیادہ اہل یا لایق - زیادہ ٹھیک - زیادہ حق -

اَلْحَاقَّةُ وہ حقیقت جو آ کر رہے گی - خدا کا اِنصاف -

أَحَقَّ ٹھیک ثابت کرنا - تصدیق کرنا -

● ویحق اللہ الحق بکلماتہ [س ۱۰ : ۸۲

اِسْتَحَقَّ (۱) جرم کا مرتکب ہونا -

● استحقا اثما [س ۵ : ۱۰۶

(۲) مرتکب سمجھنا -

--- مِنَ الَّذِيْنَ اسْتَحَقَّ عَلَيْهِمُ الْأَوْلَيَانِ (س ۵ : ۱۰۶) اُن میں سے جن کے خلاف اول دو نے جرم کا ارتکاب کیا تھا -

حَقَبَ

حُقُبٌ (جمع أَحْقَابٌ) اسّی سال کا زمانہ - سالہا سال - زمانہ دراز - [س ۱۸ : ۶۰

أَحْقَابًا مدتوں -

● --- لابثین فیہا احقابا [س ۷۸ : ۲۳

حَقَفَ

اَلْأَحْقَافُ ملک عرب کا ایک حصہ جس میں کبھی قوم عاد رہتی تھی - [س ۴۶ : ۲۱ ⊙

حَكَمَ

حَكَمَ (۱) اِنصاف کرنا -

(۲) فیصلہ کرنا (+ بَيْنَ)

(۳) کسی کے حق میں فیصلہ کرنا (+ لَ)

(۴) کسی کے خلاف فیصلہ کرنا (+ عَلٰى)

حُكْمٌ (۱) قوت فیصلہ - عقل -

(۲) فیصلہ کا قاعدہ - قانون -

● افحکم الجاھلیۃ یبغون [س ۵ : ۵۰

● انزلناہ حکما عربیا [س ۱۳ : ۳۷

حَكَمٌ اِنصاف کرنے والا -

حَاكِمٌ (اِسم فاعل - جمع حُكَّامٌ اور حَاكِمُوْنَ) اِنصاف کرنے والا - منصف -

حِكْمَةٌ عقل -

حَكِيْمٌ عقلمند - جاننے والا -

أَحْكَمُ (افعل التفضیل) زیادہ جاننے والا - زیادہ عقلمند -

حَكَّمَ کسی کو حکم قبول کرنا - کسی کو حکم بنانا - [س ۵ : ۴۶

أَحْكَمَ مستحکم کرنا -

أُحْكِمَتْ (ماضی مجہول) حکمت سے بنائی ہوئی، مقرر کی ہوئی -

اَلٓرٰ - كِتَابٌ أُحْكِمَتْ آيَاتُهٗ (س ۱۱ : ۱) ا، ل، ر، حروف ہیں جن کی نشانیاں مقرر کی گئی ہیں حکمت سے -

مُحْكَمٌ (اسم مفعول) جس میں معنی اور مطلب کے

Marfat.com

اعتبار سے کسی شبہ کی گنجائش نہ ہو۔
واضح۔
آیَاتٌ مُحْکَمَاتٌ (س ۳ : ۵) آیتیں جن کے معنی صاف ہیں، واضح ہیں۔
تَحَاکَمَ (+ اِلٰی) سب مل کر فیصلہ چاہنا۔ [س ۴ : ۶۳

حَلَّ

حَلَّ (۱) گرہ کھولنا۔ حل کرنا۔ (+ مِنْ) [س ۲۰ : ۲۷
(۲) حج کے رسوم ادا کرنا۔
(۳) حالت احرام سے نکلنا۔ [س ۵ : ۲
(۴) حلال ہونا۔ (+ لِ)
(۵) (+ عَلٰی) اُترنا۔ کسی مقام پر ٹھہر جانا۔ (راغب۔ تاج)
(۶) (+ عَلٰی) واجب ہونا۔ (صحاح)
● فیحل علیکم غضبی [س ۲۰ : ۸۳
حِلٌّ (۱) = حَلَالٌ
● --- وطعامکم حل لھم [س ۵ : ۷
(۲) = مُسْتَحَلٌّ یا حَلَالٌ بمعنی قتل مباح بخلاف حَرَامٌ بہ معنی قتل ممنوع۔
--- وَاَنْتَ حِلٌّ بِھٰذَا الْبَلَدِ (س ۹۰ : ۲)
(۱) اور اس شہر مکہ میں (جہاں درندے جانور بھی نہیں مارے جاتے لوگوں نے) تیرا خون مباح کر رکھا ہے۔
(۲) اور تُو تو اسی شہر میں رہتا ہے۔
= و حالانکہ تو فرود آمدۂ باین شہر۔ (سعدی رح)
= اور تم اس شہر میں ٹھہرے ہوئے ہو۔ (حافظ نذیر احمد)
(۳) تیروں کا ھدف یا نشانہ۔ (قاموس)
(۴) = حَلٌّ۔ رہنے والا۔
حَلَالٌ (۱) حلال۔
(۲) وہ جو حالت احرام سے فارغ ہو چکا ہو۔
حَلَائِلُ (جمع۔ واحد حَلِیْلٌ) بیویاں۔
تَحِلَّةٌ قسم کا توڑنا۔ قسم کی پابندی سے سبکدوش ہونا۔ [س ۶۶ : ۲
مَحِلٌّ قربانی دینے کی جگہ۔ [س ۲۲ : ۳۳
اَحَلَّ حلال کرنا۔ حلال ہونے کی اجازت دینا۔ تقدس کو توڑنا۔ حرمت کی ہتک کرنا۔ اُتارنا۔ رہنے دینا۔ [س ۱۴ : ۲۸
مُحِلٌّ (اِسم فاعل) وہ جو حرام کی ہوئی چیز کو حلال سمجھے۔
غَیْرَ مُحِلِّی الصَّیْدِ وَاَنْتُمْ حُرُمٌ (س ۵ : ۱) مگر حلال نہ سمجھو شکار کو احرام کی حالت میں۔
مُحِلِّیْ = مُحِلِّیْنَ

حَلَفَ

حَلَفَ قسم کھانا۔
وَیَحْلِفُوْنَ عَلَی الْکَذِبِ (س ۵۸ : ۱۵)
اور جھوٹی باتوں پر قسمیں کھاتے ہیں۔
حَلَّافٌ بڑا قسم کھانے والا۔ [س ۶۸ : ۱۰

حَلَقَ

حَلَقَ حجامت کرنا۔ [س ۲ : ۱۹۶

Marfat.com

مُحَلِّقٌ (اسم فاعل) حجامت کرنے والا ۔
[س ۴۸ : ۲۷

حَلْقَمَ

حُلْقُومٌ حلق ۔ [س ۵۶ : ۸۳

حَلُمَ

حُلْمٌ (جمع أَحْلَامٌ) خواب ۔ [س ۱۲ : ۴۴
حِلْمٌ (جمع أَحْلَامٌ) سمجھ ۔ عقل ۔
● ۔۔۔ ام تامرھم احلامھم بھذا
[س ۵۲ : ۳۲
حُلُمٌ بلوغ ۔ سن تمیز ۔ [س ۲۴ : ۵۹
حَلِيمٌ مہربان ۔ سمجھدار ۔
● فبشرناہ بغلام حلیم [س ۳۷ : ۱۰۱

حَلِيَ

حَلَى زیوروں سے آراستہ کرنا ۔ [س ۱۸ : ۳۰
حِلْيَةٌ (اسم جمع یا جمع ۔ واحد حَلْيٌ) زیورات ۔
[س ۱۶ : ۱۴
حَلَّى = حَلَى

حَمَ

حا ، مِيْمْ ، حروف تہجی محض ۔
حم ۔ تنزیل الکتاب من اللہ العزیز العلیم
[س ۴۰ : ۱
(حا ، میم ، یہ کتابت یا حروف زبردست اور علم والے خدا کی طرف سے نازل ہوئے ہیں) ۔
● حٰمٓ ۔۔۔ کِتَابٌ فُصِّلَتْ آيَاتُهُ قُرْآنًا عَرَبِيًّا ۔۔۔ (س ۴۱ : ۱-۳)

حا ، میم ، ۔۔۔ لکھائی ہے کہ اس کی نشانیاں جدا جدا واضح کردی گئی ہیں ، عربی زبان میں پڑھنے کی چیز ۔۔۔

حَمَّ

حَمِيمٌ (۱) کھولتا ہوا گرم پانی [س ۶ : ۶۹
(۲) قرابتدار ۔ دوست ۔ [س ۷۰ : ۱۰

حَمَأَ

حَمَأٌ کیچڑ ۔ سیاہ سڑی مٹی ۔ وہ کائی جو پانی کے کنارے زمین پر جم جاتی ہے [س ۱۵ : ۲۶
حَمَإٍ مَسْنُونٍ (س ۱۵ : ۲۶) [تحت سَنَّ
حَمِئَةٌ (مؤنث ۔ مذکر حَمِئٌ) کیچڑ کا بنا ہوا ۔ کیچڑ کی طرح ۔
عَيْنٍ حَمِئَةٍ (س ۱۸ : ۸۶) گدلے پانی کا چشمہ ۔ سمندر کا پانی جو خود میلا اور کیچڑ سا دکھائی دیتا ہے اور سورج کے غروب کے وقت اس کی شعاعوں سے اس پر سرخی جھلکتی ہے ، اِس لئے اس کو گدلے پانی کے چشمہ سے تشبیہ دی ہے ۔
● ۔۔۔ حتی اذا بلغ مغرب الشمس وجدھا تغرب فی عین حمئة [س ۱۸ : ۸۶

حَمِدَ

حَمِدَ تعریف کرنا ۔ [س ۳ : ۱۸۵
حَمْدٌ (اسم فعل) (۱) تعریف ۔ [س ۱ : ۱
(۲) شکر ۔ (اِبن عباس)
(۳) = أَمْرٌ (ابن عباس) ۔ حکم ۔
● ۔۔۔ وان من شیء الا یسبح بحمدہ
[س ۱۷ : ۴۴

Marfat.com

● ویسبح الرعد بحمده ۔۔۔ [س ۱۳ : ۱۳

حَامِدٌ (اِسم فاعل) حمد کرنے والا ۔ احکام کی پابندی کرنے والا ۔ [س ۹ : ۱۱۳

حَمِيدٌ تعریف کے لایق ۔ فرمانبرداری کے لایق ۔ [س ۲ : ۲۷۰

أَحْمَدُ (اَفعل التفضیل) (۱) مبالغہ فاعل ۔ خدا کی بہت زیادہ فرمانبرداری کرنے والا ۔ (۲) مبالغہ مفعول ۔ جس کی بہت زیادہ فرمانبرداری کی جائے، بہت زیادہ فرمانبرداری کے لایق ۔

● ۔۔۔ ومبشرا برسول یاتی من بعدی اسمه احمد [س ۶۱ : ۶

۔۔۔ اِسمُهٗ اَحمَدُ (س ۶۱ : ۶) اُس کے اوصاف ہونگے یہ کہ وہ زبردست خدا کا فرمانبردار ہوگا اور اس لئے وہ اس لایق بھی ہوگا کہ اُس کی زبردست فرمانبرداری کی جائے ۔

مَحْمُودٌ (اِسم مفعول) جس کی تعریف کی جائے تعریف کے لایق [س ۱۷ : ۸۱

مُحَمَّدٌ (اِسم مفعول) جس کی تعریف کی جائے ۔ جس کی فرمانبرداری کی جائے ۔ نام رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ۔ [س ۳ : ۱۳۸

حَمَرَ

حِمَارٌ (جمع حُمُرٌ اور حَمِيرٌ) گدھا [س ۶۲ : ۵

حُمْرٌ (جمع ۔ واحد اَحْمَرُ) لال ۔ [س ۳۵ : ۲۷

حَمَلَ

حَمَلَ (۱) لیکر چلنا ۔ اُٹھانا ۔

وَحَمَلْنَاهُمْ (س ۳۳ : ۷۲) = حَمَلَ الْاَمَانَةَ امانت کا بار اپنی گردن پر رکھے رہا، امانت کے بار سے سبکدوش نہ ہوا ۔ اُس نے امانت میں خیانت کی ۔ (لسان ۔ قاموس)

= خَانَ الْاَمَانَةَ ۔ (رازی)

● انا عرضنا الامانة علی السموت و الارض والجبال فابین ان یحملنها واشفقن منها وحملها الانسان ۔ انه کان ظلوما جهولا [س ۳۳ : ۷۲

= خانها الانسان ۔ (تاج)

(۲) بوجھ لادنا ۔ کسی پر کوئی ذمہ داری ڈالنا ۔ بوجھ ڈالنا ۔

(۳) کسی پر حملہ کرنا، کسی کو برباد کرنا (+ عَلٰی) ۔

● وحملت الارض و الجبال [س ۶۹ : ۱۴

(۴) حاملہ ہونا ۔

● ۔۔۔ فحملته فانتبذت به ۔۔۔ [س ۱۹ : ۲۱

(۵) کسی کام کا ذمہ لینا ۔ سفر کے لئے بار برداری کا سامان مہیا کردینا ۔ سواری پر چڑھانا ۔

● ۔۔۔ اذا ما اتوك لتحملهم قلت لا اجد ما احملكم علیه [س ۹ : ۹۳

فَاَتَتْ بِهٖ قَوْمَهَا تَحْمِلُهٗ (س ۱۹ : ۲۸) لائی اس کو سواری پر چڑھائے ہوئے اپنی قوم کے پاس ۔

وَحُمِلَتِ الْاَرْضُ وَالْجِبَالُ (س ۶۹ : ۱۴) اور مُلک اور رؤسائے قوم برباد کردئے جائینگے ۔

ثُمَّ لَمْ يَحْمِلُوْهَا (س ۶۲ : ۵) پھر اُنہوں نے حق ادا نہ کیا اس کے ذمہ کا، عمل نہ کیا جیسا چاہئے تھا ۔

Marfat.com

كَمَثَلِ الْحِمَارِ يَحْمِلُ أَسْفَارًا (س ٦٢ : ٥)
جیسے مثال اس گدھے کی کہ (بے سمجھے یا فائدہ اٹھائے) بڑی بڑی کتابیں لئے پھرتا ھے۔

اَلَّذِيْنَ يَحْمِلُوْنَ الْعَرْشَ (س ٤٠ : ٧) جو ھیں حامل عرش کے۔ خدا کی مخلوق۔

حَمَلَ کے معنی اُٹھانے کے ھیں، مگر اِس کا استعمال شئے مادی موجود فی الخارج کی نسبت بھی ھوتا ھے اور شئے عقلی غیر مادی غیر موجود فی الخارج پر بھی ھوتا ھے۔

● مثل الذين حملوا التورية ثم لم يحملوها كمثل الحمار يحمل اسفارا [س ٦٢ : ٥

جب کسی کو کسی شئے کا حامل کہتے ھیں اس سے اُس کا ظہور لازمی تصور کیا جاتا ھے۔ حاملان توراۃ اسی لئے کہتے ھیں کہ اُن سے احکام توراۃ ظاھر اور معلوم ھوتے ھیں اور حاملان شریعت سے اَحکام شریعت۔ اِسی طرح جس چیز سے جو چیز ظاھر ھو اُس کو اُس کا حامل کہتے ھیں۔ خدا کی مخلوق سے جو خدا کی سلطنت و بادشاھت ظاھر ھوتی ھے اُن پر حاملان عرش کا اطلاق ھوتا ھے۔ (از سید احمد رح)

حَمْلٌ (اِسم فعل۔ جمع أَحْمَالٌ) (۱) بوجھ۔ [س ۷ : ۱۸۸

(۲) پیٹ کا بچہ۔ جنین۔ [س ۲۲ : ۲

(۳) پیٹ میں بچہ رھنے کی مدت۔

● وحمله و فصاله ثلاثون شهرا [س ٤٦ : ١٤

حِمْلٌ بوجھ۔ [س ۲۰ : ۱۰۱

حَامِلٌ (اِسم فاعل) اُٹھا کر چلنے والا۔ حکم کی تعمیل کرنے والا۔

● ۔۔۔ فالحاملات و قرا [س ۵۱ : ۲

حَمَّالَةٌ (مؤنث) لیکر پھرنے والی۔

حَمَّالَةَ الْحَطَبِ (س ۱۱۱ : ۴)
= تمشی بالنمیمة۔ (مجاھد۔ بخاری)۔ لگائی بجھائی کرنے والی۔ بُھس میں چنگاری چھوڑنے والی۔

حَمُوْلَةٌ باربرداری کا جانور۔ [س ٦ : ١٤٣

حَمَّلَ کسی پر بوجھ ڈالنا۔ کسی کے ذمہ کوئی کام ڈالنا۔

مَثَلُ الَّذِيْنَ حُمِّلُوا التَّوْرٰةَ (س ٦٢ : ٥)
مثال اُن کی جن پر ڈالا گیا بار یا ذمہ تورات (پر عمل کرنے) کا۔

اِحْتَمَلَ اپنے اوپر کوئی بار لینا۔ کوئی بوجھ اُٹھانا۔

● ۔۔۔ فقد احتمل بهتانا و اثما [س ۴ : ۱۱۱

حَمِيَ

حَمِيَ گرم ھونا۔

حَامٍ ایام جاھلیت میں اُس اُونٹ کو کہتے تھے جس پر نہ بوجھ لادتے نہ اُس کا اُون اُتارتے اور نہ اُس کو کہیں چرنے اور پانی پینے سے روکتے۔ (اِبن عباس) [س ۵ : ۱۰۲

حَامِيَةٌ (اِسم فاعل۔ مؤنث) وہ جو بہت تیز جلتی ھو۔ تیز جلنے والی (آگ) [س ۱۰۱ : ۸

حَمِيَّةٌ غیرت۔ ضد۔ [س ۴۸ : ۲٦

Marfat.com

أَحْمَى گرم کرنا ۔
يُحْمَى عَلَيْهَا (س ۹ : ۳۵) چاندی اور سونے کو آگ میں گرم کیا جائیگا ۔

حَنَّ

حَنَانٌ ماں کی ما متا ۔ ماں کی جیسی محبت ۔ رحم ۔ [س ۱۹ : ۱۳
حُنَيْنٌ مکہ کے نزدیک کی وادی جہاں ایک جنگ ہوئی تھی ۔ [س ۹ : ۲۵

حَنِثَ

حَنِثَ گناہ یا جرم کرنا ۔ (قاموس)
● ۔۔۔ ولا تحنث [س ۳۸ : ۴۳
حِنْثٌ گناہ ۔ جرم ۔ نافرمانی ۔ (صحاح ۔ قاموس) [س ۵۶ : ۴۵
أَلْحِنْثُ الْعَظِيْمِ (س ۵۶ : ۴۵) بڑا گناہ ۔ شرک ۔ خدا کو چھوڑ کر دوسرے کی بات ماننا ۔

حَنْجَرَ

حَنَاجِرُ (جمع ۔ واحد حَنْجَرَةٌ) حلق ۔ [س ۴۰ : ۱۸

حَنَذَ

حَنِيْذٌ بھنا ہوا ۔ [س ۱۱ : ۷۲

حَنَفَ

حَنِيْفٌ (جمع حُنَفَاءُ) سیدھی راہ پر چلنے والا ۔ آنجنابؑ کی بعثت سے کچھ قبل مکہ میں ایک گروہ کا نام جو طلب حق کے لئے سرگرداں تھا ۔
● و قالوا کونوا هودا او نصاری تهتدوا ۔ قل بل ملة ابراهيم حنيفا [س ۲ : ۱۳۵

حَنَكَ

اِحْتَنَكَ (۱) تابع کرنا ۔ (۲) جڑ سے کھود پھینکنا ۔ استیصال کرنا ۔ (لغت اشعریئین) [س ۱۷ : ۶۴

حَابَ

حُوْبٌ (اِسم فعل) گناہ ۔ (لغت شام)
● ۔۔۔ انه كان حوبا كبيرا [س ۴ : ۲

حَاتَ

حُوْتٌ (جمع حِيْتَانٌ) بڑی مچھلی ۔ [س ۳۷ : ۱۴۲

حَاجَ

حَاجَةٌ کوئی ضروری چیز ۔ ضرورت ۔ چیز ۔ شئی ۔ خواهش ۔ حاجت ۔
اِلَّا حَاجَةً فِيْ نَفْسِ يَعْقُوْبَ قَضٰهَا (س ۱۲ : ۶۸) سوا اِس کے نہیں کہ یعقوب کے دل میں ایک بات تھی جو اُس نے پوری کی ۔

حَاذَ

اِسْتَحْوَذَ (+ عَلٰى) حاوی ہونا ۔ شکست دینا ۔ [س ۵۸ : ۲۰

حَارَ

حَارَ واپس ہونا ۔ [س ۸۴ : ۱۴

Marfat.com

حُوْرٌ (جمع) واحد { أَحْوَرُ (مذکر) / حَوْرَآءُ (مؤنث)
سفید ، گورے ، خوبصورت ، بڑی بڑی آنکھ والے مرد و ببیان ۔ (صحاح ۔ قاموس)
وہ مرد اور ببیاں جن کی آنکھوں کی سفیدی اور سیاھی اعلی درجہ کی ھو ، اور جن کا رنگ بھی سفید ھو ۔ (ازھری ۔ تاج)
--- وَزَوَّجْنَاهُمْ بِحُورٍ عِيْنٍ (س ۴۴ : ۵۴)
اور ھم اُنہیں گوری گوری بڑی بڑی آنکھوں والی ببیوں کا ھمنشین بنائینگے ۔
= ای قرناھم بھن ولم یجئ فی القرآن زوجنا ھم حورا کما یقال زوجته امرأة تنبیھا علی ان ذلک لایکون علی حسب المتعارف فیما بیننا من المناکحة ۔ (راغب)

حَوَارِيٌّ حضرت عیسیٰ کے اصحاب ۔ [س ۳ : ۴۵
(۱) کپڑے صاف کرنے والے ۔
= حُوَّارَى (لغت نبط ۔ ضحاك)
(۲) انبیاء کے خالص اور برگزیدہ احباب ۔ (زجاج ۔ لسان)
یہ اپنی خلوص نیت اور سیرت کی پاکیزگی کی وجہ سے حواری کہلائے ۔ (مولینا محمد علی لاھوری)
(۳) = رسول ۔ (لغت حبش) ۔

حَاوَرَ بحث میں ایک دوسرے کو جواب دینا ۔
تَحَاوُرٌ (اِسم فعل) دو یا زیادہ آدمیوں میں بحث ۔ [س ۵۸ : ۱

حَازَ

مُتَحَيِّزٌ (= مُتَحَوِّزٌ) پیچھے ھٹنا ۔ مورچہ

چھوڑنا (+ عَنْ اِلٰی) [س ۸ : ۱۶

حَاشَ

حَاشَ دُور ھے ، یا ھو ، یہ بات !
تنزیہ کے معنی میں اسم ھے ۔ قرآن میں یہ لفظ حرف استثنائیہ آیا ھے ۔
حَاشَ لله (س ۱۲ : ۵۱) جملہ استعجاب ۔ قسم بخدا ۔ سبحان اللہ !

حَاطَ

أَحَاطَ (۱) گھیر لینا ۔ [س ۱۰ : ۲۲
(۲) سمجھنا ۔ جاننا (+ بِ)
● ولا یحیطون بشئ من علمه [س ۲ : ۲۵۵
مُحِيطٌ (اِسم فاعل) وہ جو گھیر لے یا سمجھ لے ۔ وہ جو اپنے علم سے یا طاقت سے احاطہ کرے ۔
--- وَاللهُ مُحِيطٌ بِالْكَافِرِيْنَ (س ۲ : ۱۸)
خدا کافروں کو سب طرف سے گھیرے ھوئے ھے (وہ جائیں گے کہاں ؟)
● --- الا انه بکل شئ محیط [س ۴۱ : ۵۴

حَالَ

حَالَ گزر جانا ۔ بیچ میں حائل ھونا ۔
● وحال بینھما الموج [س ۱۱ : ۴۳
وَحِيلَ بَيْنَهُمْ وَبَيْنَ مَا يَشْتَهُوْنَ (س ۳۴ : ۵۴) اور اُن میں اور اُن کی آرزؤں میں ایک رکاوٹ حائل ھو جائیگی ۔ وہ نامراد رھینگے ۔
حَوْلَ چاروں طرف ۔ اِرد گرد ۔ [س ۲ : ۱۷
حَوْلٌ (اِسم فعل) (۱) طاقت ۔

Marfat.com

(۲) سال۔ [س ۲ : ۲۴۱

حَوْلٌ تبدیلی۔ [س ۱۸ : ۱۰۸

حِیْلَةٌ تدبیر۔

● لا یستطیعون حیلة [س ۴ : ۱۰۰

تَحْوِیْلٌ (اِسم فعل) تبدیلی۔ پھر جانا۔

● ۔۔۔ ولا تجد لسنتنا تحویلا [س ۱۷ : ۷۹

حَوَی

حَوَایَا (= حَوَایِیُّ جمع۔ واحد حَوِیَّةٌ) آنتیں۔ [س ۶ : ۱۴۶

أَحْوَی (حَوِیَ سے) کالے رنگ کا۔

● ۔۔۔ فجعله غثاء احوی [س ۸۷ : ۵

حَیَّ

حَیَّ = حَیِیَ (= حَیِوَ)

یَحْیَا (مضارع) = یَحْیَوُ (+ فِیْ) زندہ رہنا۔ [س ۸ : ۴۳

حَیٌّ (جمع أَحْیَاءٌ) (۱) زندہ۔ [س ۲۱ : ۳۰

(۲) علم و ہوش رکھنے والا۔

● ۔۔۔ لینذر من کان حیا [س ۳۶ : ۶۹

● وما یستوی الاحیاء ولا الاموات ۔۔۔ وما انت بمسمع من فی القبور [س ۳۵ : ۲۲

حَیَّةٌ سانپ۔ [س ۲۰ : ۲۱

حَیَاةٌ (= حَیَوٌ = حَیْوَةٌ) زندگی۔

۔۔۔ وَلَكُمْ فِی الْقِصَاصِ حَیٰوةٌ ۔۔۔ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُوْنَ (س ۲ : ۱۷۹) اور قصاص کے حکم میں تمہارے لئے زندگی مقصود ہے تاکہ تم (لوگوں کے ظلم سے) بچو۔

أَلْحَیٰوةُ الدُّنْیَا (۱) فوری عیش۔ بدیہی عیش۔ موجودہ عیش۔

● انما الحیوة الدنیا لعب ولهو [س ۴۷ : ۳۶

(۲) موجودہ زندگی۔

● ۔۔۔ فاذاقهم الله الخزی فی الحیوة الدنیا [س ۳۹ : ۲۶

حَیَوَانٌ زندگی۔ حیات حقیقی۔

● ۔۔۔ وان الدارالاخرة لهی الحیوان [س ۲۹ : ۶۴

یَحْیٰی یوحنا نبیؑ۔ [س ۳ : ۳۴

مَحْیًا (= مَحْیً = مَحْیٰیٌ) زندگی۔ [س ۴۵ : ۲۰

مَحْیَایَ (س ۶ : ۱۶۳) میری زندگی۔

حَیَّ (+ بِ) زندہ رہنے کی دعا دینا۔ [س ۴ : ۸۵

تَحِیَّةٌ (اِسم فعل) دُعا دینا۔ [س ۴ : ۸۵

أَحْیَی (= أَحْیَا) (۱) زندہ کرنا۔ جان ڈالنا۔ [س ۲ : ۲۸

(۲) جان بچانا۔ [س ۵ : ۳۲

(۳) ہدایت کرنا۔

● ۔۔۔ استجیبوا لله وللرسول اذا دعاکم لما یحییکم [س ۸ : ۲۴

● او من کان میتا فاحییناه وجعلنا له نورا یمشی به فی الناس کمن مثله فی الظلمات لیس بخارج منها [س ۶ : ۱۲۲

= ضالا فهدینا۔ (اِبن عباس)

Marfat.com

يُحْيِيْنِ (س ۲۶ : ۸۱) = يُحْيِيْنِيْ وہ مجھکو زندہ کریگا۔

مُحْيٖ (= مُحْيِيٌ - اِسم فاعل) وہ جو زندہ کرتا ہے۔ [س ۳۰ : ۵۰

اِسْتَحْيٰ (۱) زندہ بچا لینا - [س ۴۰ : ۲۶ (۲) شرمانا - (۳) باقی چھوڑنا -

● ان اللہ لا یستحیی ان یضرب مثلا ما بعوضة فما فوقها [س ۲ : ۲۶

(مثال بیان کرنے میں خدا مچھر یا اِس سے بڑھکر کسی اور چیز کو بھی نہیں چھوڑتا - وہ چھوٹی سے چھوٹی اور بڑی سے بڑی چیز کی مثال یکساں دے دیتا ہے) -

= لا یستبقی - (صحاح - قاموس)

اِسْتِحْيَآءٌ حیا - شرم - [س ۲۸ : ۲۵

حَيْثُ

حَيْثُ جہاں - جہاں کہیں -

مِنْ حَيْثُ جہاں سے - جہاں کہیں سے - جس وقت بھی - جس طرح بھی -

حَيْثُ مَا (س ۲ : ۱۳۹) جہاں کہیں -

حَادَ

حَادَ (+ مِنْ) روک دینا -

●--- ذلك ما كنت منه تحيد [س ۵۰ : ۱۹

حَارَ

حَارَ (= حَيِرَ)

حَيْرَانُ مخبوط الحواس - پاگل - [س ۶ : ۷۰

حَاصَ

مَحِيْصٌ بچنے کی یا بھاگنے کی جگہ یا وقت -

●--- مالهم من محيص [س ۴۱ : ۴۸

حَاضَ

حَاضَ حائضہ ہونا -

--- وَاللَّآئِيْ لَمْ يَحِضْنَ (س ۶۵ : ۴) اور اُن کی بھی عدت جنہیں (کسی وجہ سے) حیض نہیں آتا -

يَحِضْنَ جمع مؤنث غائب مضارع -

مَحِيْضٌ (۱) حیض کا وقت - حیض کے ایام -

وَيَسْئَلُوْنَكَ عَنِ الْمَحِيْضِ - قُلْ هُوَ اَذًى

---(س ۲ : ۲۲۲) اور لوگ تجھ سے حیض کے وقت کے بارے میں پوچھیں (کہ بیوی کے پاس جائیں یا نہیں) تو کہہ دے ایسا کرنا نقصان دہ ہے -

(۲) حیض - [س ۶۵ : ۴

حَافَ

حَافَ (+ عَلٰى) بے انصافی کرنا -

[س ۲۴ : ۴۹

حَاقَ

حَاقَ (+ بِ) گھیر لینا - اِحاطہ کرنا -

● وحاق بآل فرعون سوء العذاب

[س ۴۰ : ۴۸

حَانَ

حِيْنٌ وقت -

Marfat.com

حِيْنٌ مِنَ الدَّهْرِ (س ۷۶ : ۱) زمانہ میں ایک وقت۔

عَلٰى حِيْنِ غَفْلَةٍ (س ۲۸ : ۱۴) لوگوں کی غفلت کے وقت۔ ایسے وقت جب لوگ آرام کرتے ہیں۔

حِيْنَ جب۔ جس وقت۔ [س ۱۱ : ۵

حِيْنَئِذٍ (= حِيْنَ + إِذْ یا إِذَا) تب۔ اُس وقت۔ [س ۵۶ : ۸۳

Marfat.com

ـ« باب الخاء »ـ

خَاسِئًا (اِسم فاعل) [خَسَأَ

خَاوِيَةٌ (مؤنث ـ مذکر خَاوٍ (= خَاوِیٌ) [خَوَی

خَبَأَ

خَبْءٌ (اِسم فعل) وہ جو چھپا ہوا ہے ـ [س ۲۷: ۲۵

خَبَتَ

خَبَتَ تسلیم کرنا ـ [س ۲۲: ۵۳

أَخْبَتَ = خَبَتَ (+ إِلٰی یا + لِ) [س ۱۱: ۲۳

مُخْبِتٌ (اِسم فاعل) جو اپنے تئیں اِنکسار سے کام لے ـ [س ۲۲: ۳۵

خَبُثَ

خَبُثَ بُرا ہونا ـ [س ۷: ۵۷

خَبِيثٌ بُرا ـ بد ـ خبیث ـ [س ۵: ۱۰۰

خَبَائِثُ (جمع ـ واحد خَبِيثَةٌ) پلیدی ـ بُرے کام ـ بُری چیزیں ـ [س ۷: ۱۵۶

خَبَرَ

خَبَرَ جاننا ـ

خُبْرٌ (اِسم فعل) سمجھ ـ علم ـ

●ـــ علی مالم تحط به خبرا [س ۱۸: ۶۸

خَبَرٌ (جمع أَخْبَارٌ) خبر ـ [س ۲۷: ۷

خَبِيرٌ جاننے والا ـ [س ۲: ۲۳۴

خَبَزَ

خُبْزٌ روٹی ـ [س ۱۲: ۳۶

خَبَطَ

تَخَبَّطَ مخبوط الحواس کرنا ـ ہلاک کرنا ـ [س ۲: ۲۷۶

خَبَلَ

خَبَالٌ رکاوٹ ـ خرابی ـ

لَا يَأْلُونَكُمْ خَبَالًا (س ۳: ۱۱۸) وہ تم کو خراب کرنے سے باز نہ آئیں گے ـ

خَبَا

خَبَا معدوم ہونا ـ نابود ہونا ـ

خَتَرَ

خَتَّارٌ دغا باز آدمی ـ [س ۳۱: ۳۲

خَتَمَ

خَتَمَ (+ عَلٰی) مہر کر دینا ـ [س ۲: ۶

● افرءیت من اتخذ الهه هویه واضله الله علی علم وختم علی سمعه وقلبه وجعل علی بصره غشاوة [س ۴۵: ۲۳

Marfat.com

● ختم الله علی قلو بهم وعلی سمعهم - وعلی ابصارهم غشاوة [س ۲ : ٦
= لهم قلوب لا یفقهون بها ولهم اعین لا یبصرون بها ولهم اذان لا یسمعون بها - - - اولئك هم الغافلون (س ۷ : ۱۷۹)

خَاتَمٌ (۱) = ما یختم به جس سے مہر لگائی جائے - جس سے تصدیق کی جائے - مہر -

(۲) = مُصَدِّقٌ - تصدیق کرنے والا -

● ماکان محمد ابا احد من رجالکم ولکن رسول الله وخاتم النبین [س ۳۳ : ۴۰
= رسول من عند الله مصدق لما معهم (س ۲ : ۱۰۱)
= قول حضرت عائشه رض : قولوا انه خاتم الانبیاء ولا تقولوا لانبی بعده - (درمنثور)

(۳) افضل - اشرف -

(۴) = زِینَةٌ - خاتم بمعنی الزینة ماخوذ من الخاتم الذی هو زینة للابسة - (مجمع البحرین)

خِتَامٌ مہر - مہر کرنے کے سامان مثلاً گارے وغیرہ - [س ۸۳ : ۲٦

مَخْتُومٌ (اِسم مفعول) مہر کیا ہوا - [س ۸۳ : ۲۵

خَدَّ

خَدٌّ گال -

وَلَا تُصَعِّرْ خَدَّكَ لِلنَّاسِ (س ۳۱ : ۱۷)
اور اپنے گال نہ پھلا لوگوں سے (تکبر کے مارے بے رخی نہ کر) -

أُخْدُودٌ خندق - گڈھا -

أَصْحَابُ الْأُخْدُودِ (س ۸۵ : ۴) کچھ ظالم لوگ تھے کہ بے بس مسیحیوں کو زندہ جلا دیتے تھے -

خَدَعَ

خَدَعَ دھوکا دینا - [س ۲ : ۸

خَادِعٌ (اِسم فاعل) دھوکا دینے والا - [س ۴ : ۱۴۱

خَادَعَ دھوکا دینے کی کوشش کرنا -

● --- یخادعون الله والذین آمنوا [س ۲ : ۸

خِدْنٌ

أَخْدَانٌ (جمع - واحد خِدْنٌ) یار - دوست - [س ۴ : ۲۹

خَذَلَ

خَذَلَ مایوس کرنا - وقت پر ساتھ چھوڑ دینا - [س ۳ : ۱۵۴

خَذُولٌ وہ جو وقت پر اپنے دوستوں کو چھوڑ دے - باغی - غدار - [س ۲۵ : ۲۹

مَخْذُولٌ (اِسم مفعول) مفلس - [س ۱۷ : ۲۲

خَرَّ

خَرَّ گر پڑنا - [س ۲۲ : ۳۱

خَرَبَ

خَرَابٌ خراب کرنا - برباد کرنا - تہس نہس کرنا - [س ۲ : ۱۰۸

أَخْرَبَ (+ ب) برباد کرڈالنا - [س ۵۹ : ۲

Marfat.com

خَرَجَ

خَرَجَ نکل پڑنا ۔ چل پڑنا ۔ خروج کرنا ۔

خَرْجٌ خراج ۔ انتظام کا خرچ ۔ [س ۱۸ : ۹۵

خَرَاجٌ = خَرْجٌ [س ۲۳ : ۷۲

خُرُوْجٌ (اِسم فعل) نکل پڑنا ۔ اُٹھ کھڑا ہونا ۔ مردنی کی حالت سے زندہ ہونا ۔

یَوْمُ الْخُرُوْج (س ۵۰ : ۴۲) وہ وقت جب حق کے غلبہ کے ساتھ قوم میں نئی زندگی آجائے گی ۔

خَارِجٌ (اِسم فاعل) وہ جو نکل پڑے ۔ [س ۶ : ۱۲۲

مَخْرَجٌ نکلنے کی جگہ ۔ نکلنا ۔ [س ۶۵ : ۲

أَخْرَجَ نکالنا ۔ نکال باہر کرنا ۔ پیدا کرنا ۔ پھینک دینا ۔ [س ۴۱ : ۴۷

إِخْرَاجٌ (اِسم فعل) نکال باہر کرنا ۔ پیدا کرنا ۔ [س ۲ : ۲۱۴

مُخْرِجٌ (اِسم فاعل) وہ جو پیدا کرے، نکالے ۔ [س ۶ : ۹۵

مُخْرَجٌ (اِسم مفعول) (۱) وہ جو لایا گیا یا پیدا کیا گیا ۔

(۲) جگہ جہاں سے کوئی چیز لائی یا نکالی جائے ۔

(۳) وقت جب کوئی چیز لائی یا نکالی جائے یا پیدا کی جائے ۔

وَأَخْرِجْنِي مُخْرَجَ صِدْقٍ (س ۱۷ : ۸۲) اور نکال لے چل مجکو نکلنے کے ایسے وقت کہ مبارک ہو (میرے کام کے لئے) ۔

اِسْتَخْرَجَ نکال لینا ۔ نکالنا ۔ [س ۱۸ : ۸۱

خَرْدَلَ

خَرْدَلٌ رائی کے دانے ۔

● ۔۔۔ مثقال حبة من خردل [س ۲۱ : ۴۷

خَرَصَ

خَرَصَ اٹکل باتیں کرنا ۔ جھوٹ بولنا ۔ [س ۶ : ۱۱۶

خَرَّاصٌ اٹکل باتیں کرنے والا ۔ جھوٹا ۔

● قتل الخراصون [س ۵۱ : ۱۰

خَرْطَمَ

خُرْطُوْمٌ (۱) ہاتھی یا گینڈے ایسے جانوروں کا تھوتھنا ۔

(۲) بدکار آدمی کی ناک ۔

سَنَسِمُهٗ عَلَى الْخُرْطُوْمِ (س ۶۸ : ۱۶) ہم اس کی بڑی ناک کو داغ دیں گے، نیچی کر دکھائیں گے ۔

خَرَقَ

خَرَقَ (۱) چیر ڈالنا ۔ پھاڑ ڈالنا ۔ چھید کرنا ۔ پھانک کرنا ۔ [س ۱۷ : ۳۷

(۲) جھوٹی بات بنانا ۔

● ۔۔۔ وخرقوا له بنين و بنات [س ۶ : ۱۰۸

خَزَنَ

خَزَآئِنُ (جمع ۔ واحد خَزَانَةٌ) خزانے ۔ مخزن ۔

Marfat.com

● ولا اقول لکم عندی خزائن اللہ
[س ۶ : ۵۰

خَازِنٌ (اِسم فاعل - جمع خَزَنَةٌ) جمع کرنے والا - خزانہ رکھنے والا - حفاظت کرنے والا - محافظ - [س ۳۹ : ۷۵

خَزِیَ

خَزِیَ ذلیل ہونا -

خِزْیٌ (اِسم فعل) شرم - ذلت - [س ۲ : ۸۵

اَخْزٰی (= اَخْزٰی - افعل التفضیل) زیادہ ذلیل - ذلیل ترین - [س ۴۱ : ۱۵

اَخْزٰی شرمندہ کرنا - ذلیل کرنا -
[س ۶۶ : ۸

مُخْزٍ (= مُخْزِیٌ اِسم فاعل) ذلیل کرنے والا - [س ۹ : ۲

خَسَأَ

خَسَأَ (+ فِیْ) دُردُرا دیا جانا -

اِخْسَؤُا (س ۲۳ : ۱۱۰)

= اِخْسَأُوا (جمع مذکر امر حاضر) نکل جاؤ -

خَاسِئٌ (اسم فاعل) (۱) وہ جو سست ہو گیا ، تھک گیا -

● --- ینقلب الیک البصر خاسئا وھو حسیر
[س ۶۷ : ۴

(۲) وہ جو ذلت سے نکالا گیا - ذلیل و خوار -

● --- کونوا قردۃ خاسئین [س ۲ : ۶۵

خَسِرَ

خَسِرَ ٹھیک راستہ سے بھٹک جانا - دھوکا کھانا - نقصان میں آجانا - کھونا - ہلاک ہونا -

خُسْرٌ (اسم فعل) گھاٹا - نقصان کا کام -
[س ۱۰۳ : ۲

خَسَارٌ (اسم فعل) ہلاکت - گھاٹا - نقصان -
[س ۱۷ : ۸۴

خُسْرَانٌ = خَسَارٌ [س ۲۲ : ۱۱

خَاسِرٌ (اسم فاعل) ٹھیک راہ سے بھٹکنے والا - نقصان میں پڑنے والا - [س ۷ : ۸۸

اَخْسَرُ (افعل التفضیل) نہایت گھاٹے میں پڑنے والا - سب سے زیادہ غلطی کرنے والا -
[س ۱۱ : ۲۲

تَخْسِیْرٌ (اسم فعل) گھاٹا - نقصان -
[س ۱۱ : ۶۳

اَخْسَرَ مقدار میں کم دینا - ناپ میں کم دینا -
[س ۲۶ : ۱۸۱

مُخْسِرٌ (اسم فاعل) ناپ اور تول میں کم دینے والا - [س ۲۶ : ۱۸۱

خَسَفَ

خَسَفَ (+ بِ) (۱) کسی کو زمین کے نیچے گاڑ دینا ، دھنسا دینا - نابود کرنا - ہلاک کرنا -

● فخسفنا بہ و بدارہ الارض [س ۲۸ : ۸۱

(۲) چاند میں گہن لگنا [س ۷۵ : ۸

Marfat.com

--- فَاِذَا بَرِقَ الْبَصَرُ وَخَسَفَ الْقَمَرُ
(س ۷۵ : ۸) جب لوگوں کی آنکھیں خیرہ ہوجائینگی اور عرب جاھلیت کا زور دھیما پڑجائیگا---

خَشَبَ

خُشُبٌ (جمع - واحد خَشَبٌ) لکڑی - شہتیر -
● --- کانھم خشب مسندة [س ۶۳ : ۴

خَشَعَ

خَشَعَ (+ لِ) اِنکساری کرنا -
خُشُوْعٌ (اِسم فعل) اِنکساری -
[س ۱۷ : ۱۰۹
خَاشِعٌ (اسم فاعل - جمع خُشَّعٌ اور خَاشِعُوْنَ) وہ جو انکساری کرے یا تنگ دل ہو -
[س ۵۹ : ۲۱
تَرَى الْاَرْضَ خَاشِعَةً (س ۴۱ : ۳۹) تو دیکھتا ھے زمین کو بے حس وحرکت پڑی (خشکی کے وقت ہر طرف خاک اُڑتی ہوئی) -

خَشِیَ

خَشِیَ (۱) کسی بات کے علم ہونے کی وجہ سے اندیشہ کرنا -
● --- فخشینا ان یرھقھما طغیانا وکفرا ---
[س ۱۸ : ۸۰
(۲) جاننا -
● --- انی خشیت ان تقول فرقت بین بنی إسرائیل --- [س ۲۰ : ۹۴
≒ علمت - (صحاح - تاج)
(۳) ناپسند کرنا - (زمخشری - بیضاوی)
[س ۱۸ : ۸۰

خَشْیَةٌ ڈر - خوف -
● --- من خشیة الله [س ۲ : ۷۴

خَصَّ

خَاصَّةً خاص کرکے - [س ۸ : ۲۵
خَصَاصَةٌ (اسم فعل) افلاس - محتاجی -
[س ۵۹ : ۹
اِخْتَصَّ (+ بِ) مخصوص کرلینا -
● یختص برحمته من یشاء [س ۲ : ۱۰۵

خَصَفَ

خَصَفَ ملا کر سلائی کردینا -
● --- وطفقا یخصفان علیھما [س ۷ : ۲۱

خَصَمَ

خَصْمٌ (واحد وتثنیه وجمع) حریف - رقیب -
[س ۳۸ : ۲۰
خَصِمٌ جھگڑالو آدمی - [س ۴۳ : ۵۸
خَصِیْمٌ جھگڑا کرنے والا - [س ۱۶ : ۴
خِصَامٌ (اسم فعل) جھگڑا - تنازع -
[س ۲ : ۲۰۰
تَخَاصُمٌ (اسم فعل) آپس میں جھگڑا کرنا اور ایک دوسرے کو الزام دینا - [س ۳۸ : ۶۴
اِخْتَصَمَ تکرار کرنا - حجت کرنا - مقابلہ کرنا -
خَصَّمَ = خَصِّمَ = اِخْتَصَمَ [س ۳۶ : ۴۰

Marfat.com

خَضَدَ

مَخْضُوْدٌ (اسم مفعول) (۱) پھل سے لدی ہوئی شاخیں گویا ٹوٹی پڑتی ہوں یا دُھری ہوئی جاتی ہوں۔ (مجاھد۔ ضحاك)

● ---۔ فی سدر مخضود [س ۵۶ : ۲۸

(۲) جن میں سے کانٹے نکال دیئے گئے ہوں۔ بے کانٹے۔

خَضِرَ

خَضِرٌ ہری ترکاریاں۔

● فاخرجنا منه خضرا [س ۶ : ۹۹

خُضْرٌ (جمع مؤنث۔ واحد اَخْضَرُ) ہری۔ سبز۔

● ثیاب سندس خضر۔ [س ۷۶ : ۲۱

مُخْضَرَّةٌ (مؤنث۔ اِسم فاعل) وہ جو سبز ہے۔

● --- فتصبح الارض مخضرة [س ۲۲ : ۶۲

خَضَعَ

خَضَعَ (+ بِ) فروتن یا منکسر مزاج ہونا۔

--- فَلَا تَخْضَعْنَ بِالْقَوْلِ (س ۳۳ : ۳۲)

سو تم دب کر نہ کہو بات۔ (شاہ عبدالقادرؒ)

تم بولنے میں نزاکت مت کرو۔ (مولینا اشرف علی)

تم دبی زبان سے بات نہ کیا کرو۔ (حافظ نذیر احمد)

خَاضِعٌ (اِسم فاعل) فرمانبردار۔ اطاعت شعار۔ (+ لِ)۔ [س ۲۶ : ۳

خَطَّ

خَطَّ (+ بِ) لکھنا۔ [س ۲۹ : ۴۷

خَطَأَ

خَطِئَ غلطی کرنا۔

خِطْأٌ (اسم فعل) غلطی۔ قصور۔

[س ۱۷ : ۳۳

خَطَآءً غلطی سے۔ [س ۴ : ۹۳

خَطِيْئَةٌ = خِطْأٌ

خَطَايَا (جمع۔ واحد خَطِيْئَةٌ) [س ۲ : ۵۵

خَاطِئٌ (اسم فاعل) خطاکار۔ قصوروار۔

[س ۶۹ : ۳۷

أَخْطَأَ (+ بِ) غلطی پر ہونا۔ خطا کرنا۔

[س ۳۳ : ۵

خَاطِئَةٌ (اسم فعل) (۱) خطا کرنا۔

[س ۹۶ : ۱۶

(۲) مؤنث۔ مذکر خَاطِئٌ۔ [س ۶۹ : ۹

خَطَبَ

خَطْبٌ (اسم فعل) بات۔ چیز۔ معاملہ۔

[س ۲۰ : ۹۶

خِطْبَةٌ (اِسم فعل) کسی بی بی سے نکاح کی خواستگاری کرنا۔ [س ۲ : ۲۳۵

خَاطَبَ خطاب کرنا۔ بات کرنا۔ بولنا۔

[س ۲۵ : ۶۳

خِطَابٌ (اسم فعل) تقریر۔

Marfat.com

فَصْلُ الْخِطَابِ (س ۳۸ : ۱۹) معاملہ میں حق وباطل کا فیصلہ کرنا ۔ [تحت فَصَلَ

خَطِفَ

خَطِفَ اُچک لینا ۔ چھین لینا ۔ [س ۳۷ : ۱۰

خَطْفَةً چوری سے کسی چیز کا اُچک لینا ۔

خَطِفَ الْخَطْفَةَ (س ۳۷ : ۱۰) بات اُچک لیناَ ۔

= اِسْتَرَقَ السَّمْعَ (س ۱۵ : ۱۸)
یہ دونوں نجومیوں (کاھنوں) کے محاورے تھے ۔ اُن کی عادت تھی کہ وہ اُونچے مکانوں پر بیٹھ کر ستاروں کی حرکت اور ھبوط و عروج اور منازل بروج اور کواکب کے سعد ونحس پر غور کیا کرتے تھے اور یہ بھی مشہور کر رکھا تھا کہ ان کو ملا اعلیٰ کی باتیں سنائی دیتی ھیں اور اسی سے وہ پیشین گوئیاں کیا کرتے ھیں ۔ اِس سے سمع کا اُچک لینا ھرگز حقیقی مراد نہیں ھے کیونکہ لَا يَسَّمَّعُونَ (س ۳۷ : ۸) میں نہایت شدت سے سمع کے سین اور میم کو مشدد کر کے اُس کی نفی کی گئی ھے ۔
انھم عن السمع لمعزولون [س ۲۶ : ۲۱۲

تَخَطَّفَ اُچک لینا ۔ چھین لینا ۔ لیکر چل دینا ۔ [س ۲۲ : ۳۱

خَطَا

خُطُوَاتٌ (جمع ۔ واحد خُطْوَةٌ) قدم ۔ [س ۲ : ۱۶۸ ⊙

خَفَّ

خَفَّ ھلکا ھونا ۔ [س ۷ : ۸

خَفِيفٌ (جمع خِفَافٌ) ھلکا ۔ [س ۷ : ۱۸۹

خَفَّفَ (+ عَنْ) ھلکا کرنا ۔ آسان کرنا ۔ [س ۸ : ۶۷

تَخْفِيفٌ (اِسم فعل) تخفیف ۔ کمی ۔ [س ۲ : ۱۷۴

اِسْتَخَفَّ (۱) ھلکا سمجھنا یا پانا ۔ [س ۱۶ : ۸۰

(۲) کسی کو خفیف کرنا ۔ [س ۳۰ : ۶۰

خَفَتَ

خَافَتَ (+ بِ) بہت دھیمی آواز سے بولنا ۔ [س ۱۷ : ۱۱۰

مُخَافَتَ دھیمی آواز سے بات چیت کرنا ۔ [س ۲۰ : ۱۳۰

خَفَضَ

خَفَضَ نیچا کرنا ۔ [س ۱۵ : ۸۸

وَاخْفِضْ جَنَاحَكَ (دیکھو تحت جَنَحَ)

خَافِضٌ (اِسم فاعل) نیچا یا سست کرنے والا ۔

● ۔۔۔ خافضة رافعة [س ۵۶ : ۳

خَفَى

خَفَى ظاھر کرنا ۔

خَفِيَ (+ عَلٰى) چھپا ھونا ۔

خَفِيٌّ چھپا ھوا ۔ [س ۴۲ : ۴۴

Marfat.com

يَنْظُرُوْنَ مِنْ طَرْفٍ خَفِيٍّ (س۴۲ : ۴۴) دیکھتے ہونگے چھپی نگاہ سے ، کن انکھیون سے ، (سہمے ہوئے مجرموں کی طرح ، پوری طرح آنکھیں نہیں ملا سکتے) ۔

خَفِيًّا چھپا ہوا ۔ [س ۱۹ : ۲

نِدَآءً خَفِيًّا (س ۱۹ : ۲) دبی آواز سے ۔

أَخْفَى (= أَخْفَىٰ ۔ اَفعل التفضیل) نہایت چھپا ہوا ۔ [س ۲۰ : ۶

خَافِيَةٌ چھپا کام ۔ چھپی بات ۔ [س ۶۹ : ۱۸

خُفْيَةً چھپے طور پر ۔

--- تَدْعُوْنَهُ تَضَرُّعًا وَّخُفْيَةً (س ۶ : ۶۳) تم گڑگڑا کر چپکے چپکے (دل ہی دل میں) خدا سے دعائیں کرتے ہو ۔

أُخْفِي چھپانا ۔ [س ۲ : ۲۸۴

أَكَادُ أُخْفِيهَا (س ۲۰ : ۱۵) بس اب میں اُسے ظاہر ہی کیا چاہتا ہوں ۔

اِسْتَخْفَى (+ مِنْ) چھپا رہنا ۔ [س ۴ : ۱۰۸

مُسْتَخْفٍ (اِسم فاعل) وہ جو اپنے تئیں چھپانا چاہے ۔ [س ۱۳ : ۱۱

خَلَّ

خَلٌّ (جمع خِلَالٌ) اُونٹ جو ابھی اپنی عمر کے دوسرے سال میں داخل ہو رہا ہے ۔

خُلَّةٌ دوستی ۔ [س ۲ : ۲۵۵

خَلِيلٌ (جمع أَخِلَّاءُ) دوست ۔ [س ۴ : ۱۲۵

خَالَّ کسی کا دوست ہونا ۔

خِلَالٌ (۱) (اِسم فعل) دوستی [س ۱۴ : ۳۱

(۲) (جمع ۔ واحد خَلَلٌ) اندرونی یا درمیانی حصے ۔ [س ۱۷ : ۹۳

خِلَالَ الدِّيَارِ (س ۱۷ : ۵) شہروں کے اندر ۔

خَلَدَ

خَلَدَ ایک زمانہ دراز تک رہنا ۔

خُلْدٌ بقائے طویل ۔ [س ۱۰ : ۵۳

خُلُوْدٌ = خُلْدٌ [س ۵۰ : ۳۳

الخلد و الخلود فی الاصل الثبات المدید دام اولم یدم ۔ (بیضاوی)

خَالِدٌ (اِسم فاعل ۔ جمع خَالِدُوْنَ) مدت مدید تک رہنے والا ۔ زمانہ دراز تک رہنے والا ۔

● --- الا طریق جھنم خالدین فیھا ابدا [س ۴ : ۱۶۷

= لابثین فیھا احقابا (س ۷۸ : ۲۳)

● فاما الذین شقوا ففی النار --- خالدین فیھا مادامت السموات والارض --- واما الذین سعدوا ففی الجنۃ خالدین فیھا ما دامت السموٰات والارض --- [س ۱۱ : ۱۰۶

مُخَلَّدٌ (اسم مفعول ۔ جمع مُخَلَّدُوْنَ) کلائیوں اور کانوں میں زیورات پہنے ہوئے ۔ [اِن زیورات کو خَلَدٌ (واحد خَلَدَةٌ) کہتے ہیں ۔] زیورات سے مزین ۔ (زجاج ۔ بحر المحیط ۔ راغب)

کانوں میں بالیاں پہنے ہوئے ۔ (قاموس)

Marfat.com

ہاتھوں میں بالے پہنے ہوئے۔ (لسان۔ قاموس)

●۔۔۔ یطوف علیھم ولدان مخلدون باکواب واباریق وکاس من معین۔۔۔ [س۵۶: ۱۶

أَخْلَدَ (۱) ایک زمانہ دراز تک خرابی سے بچانا۔ مصیبتوں اور حوادث زمانہ سے بچانا۔ (فراء۔ لسان)

●۔۔۔ یحسب ان مالہ اخلدہ [س ۱۰۴: ۳

(۲) مائل ہونا۔ تکیہ کرنا۔ ٹیک لگانا۔ (+ اِلیٰ)

●۔۔۔ ولکنہ اخلد الی الارض واتبع ھوٰیہ۔۔۔ [س ۷: ۱۷۶

خَلَصَ

خَلَصَ (۱) صاف اور مخلص ہونا۔

(۲) دوسروں سے الگ ہوجانا۔

خَلَصُوْا نَجِیًّا (س۱۲: ۸۰) وہ الگ ہوگئے مشورہ کرنے کے لئے۔

= انفردوا خالصین عن غیرھم۔ (راغب)

خَالِصٌ (اسم فاعل) وہ جو صاف ہے، مناسب ہے، خاص ہے۔ [س ۳۹: ۳

خَالِصَۃً خاص طور پر۔ [س۳۳: ۵۰

أَخْلَصَ خالص کرنا۔ خلوص برتنا۔

●۔۔۔ وَاَخْلَصُوْا دِیْنَھُمْ لِلّٰہِ [س ۴: ۱۴۵

اِنَّآ اَخْلَصْنٰھُمْ بِخَالِصَۃٍ ذِکْرَی الدَّارِ (س ۳۸: ۴۶) ہم نے ممتاز کیا اُن کو ایک خاص بات یعنی انجام کا خیال رکھنے کی وجہ سے۔

وخالص گردانیدند دین خود را برائے خدا۔ (شاہ ولی اللہ رح)

اور نرے حکم بردار ہوئے اللہ کے۔ (شاہ عبد القادر رح)

اور اپنے دین کو خالص اللہ ہی کے لئے کیا کریں۔ (مولینا اشرف علی)

اور خالص حکم بردار ہوئے اللہ کے۔ (مولینا محمود حسن رح)

اِخْلَاصٌ (اِسم فعل) خالص، بے لگی لپٹی بات۔ [س ۱۱۲

مُخْلِصٌ (اسم فاعل) وہ جو خلوص رکھے اور ظاہر کرے اور برتے۔ [س ۳۹: ۲

مُخْلَصٌ (اِسم مفعول) صاف کیا ہوا۔ خلوص سے کام کرنے والا۔ سچا۔ صاف۔

● انہ کان مخلصا [س ۱۹: ۵۱

اِسْتَخْلَصَ اپنے لئے خاص کرلینا۔ چن لینا۔

●۔۔۔ استخلصہ لنفسی [س ۱۲: ۵۴

خَلَطَ

خَلَطَ ملانا۔ [س ۹: ۱۰۳

خُلَطَآءُ (جمع۔ واحد خَلِیْطٌ) وہ جو کاروبار میں شریک ہوں۔ شرکاء۔ [س ۳۸: ۲۳

خَالَطَ اپنے تئیں دوسروں کے معاملہ میں ملا دینا۔ [س ۲: ۲۱۹

اِخْتَلَطَ (+ بِ) مل جانا۔ [س ۱۰: ۲۵

خَلَعَ

خَلَعَ اُتار دینا۔

فَاخْلَعْ نَعْلَیْکَ (س ۲۰: ۱۲)

Marfat.com

اے موسی ! تو اپنی جوتی اُتار، (ذرا دم لے اور اطمینان سے بیٹھ اور بات سن) ۔

خَلَفَ

خَلَفَ (۱) پیچھے رہنا ۔ بعد کو آنا ۔ جانشین ہونا ۔ [س ۷ : ۱۶۸

(۲) کسی کے پیٹھ پیچھے کوئی کام کرنا ۔ [س ۷ : ۱۴۹

(۳) نائب کا کام انجام دینا ۔ [س ۷ : ۱۳۸

خَلْفٌ (۱) پیٹھ ۔ (تاج ۔ قاموس) ۔ پیچھے ۔ (۲) ناخلف لوگ ۔

● ۔۔۔ فخلف من بعدهم خلف ورثوا الکتاب ۔۔۔ [س ۷ : ۱۶۹

مِنْ خَلْفٍ پیچھے ۔ پیچھے سے ۔ بعد کو ۔

اَلَّذِیْنَ مِنْ خَلْفِهِمْ (س ۳ : ۱۶۴) وہ لوگ جو اِن کے بعد آنے والے ہیں ۔

خَلْفَ بعد ۔ پیچھے ۔

وَمَا خَلْفَهُمْ (س ۲ : ۲۵۶) اور جو کچھ اِس کے بعد بھی اُن پر آنے والا ہے ۔

خَالِفٌ (اِسم فاعل) وہ جو سب کے پیچھے رہ جائے ۔ وقت پر ساتھ نہ دے ۔ لڑائی میں نہ شریک ہو ۔ [س ۹ : ۸۴

خِلَافٌ خلاف ۔ برعکس ۔

مِنْ خِلَافٍ (س ۷ : ۱۲۰) مخالف جانب سے ۔

خِلَافَ مخالفت میں ۔ برخلاف ۔ [س ۹ : ۸۲

خِلْفَةٌ اِختلاف ۔

خِلْفَةً یکے بعد دیگرے ۔ بدلتے سدلتے ۔

ایک کے بعد دوسرا ۔ آتا جاتا ۔

● جعل اللیل والنهار خلفة [س ۲۵ : ۶۲

= ذوی خلفة ۔ (بیضاوی)

خَوَالِفُ (جمع ۔ واحد خَالِفٌ اور خَالِفَةٌ)

(۱) پیچھے رہ جانے والے ۔ لڑائی میں شریک نہ ہونے والے ۔ (تاج) [س ۹ : ۸۸

(۲) بیبیاں اور بچے جو لڑائی میں شریک نہیں ہوسکتے ۔ (تاج)

(۳) بُرے اور فساد کرنے والے لوگ ۔ (تاج) وہ جو پیچھے رہ کر فتنہ انگیزی کریں ۔

(۴) بے وقوف، ناسمجھ، کم سمجھ لوگ ۔ (تاج ۔ قاموس) ۔ وہ جو نہیں سمجھتے کہ موقع پر پیچھے رہ جانے سے کیا نقصان ہوتا ہے ۔

خَلِیْفَةٌ (جمع خَلَائِفُ اور خُلَفَآءُ) جانشین ۔ نائب ۔ [س ۲ : ۳۰

خَلَّفَ پیچھے چھوڑنا ۔ [س ۹ : ۱۱۹

مُخَلَّفٌ (اِسم مفعول) پیچھے چھوٹا ہوا ۔ [س ۹ : ۸۲

خَالَفَ (۱) مخالفت کرنا ۔ (+ عَنْ)

(۲) مان لینا ۔ راضی ہونا ۔ (+ اِلٰی)

● ما أرید أن أخالفکم إلی ما أنهکم عنه [س ۱۱ : ۹۰

خِلَافٌ (اِسم فعل) [س ۹ : ۸۲

أَخْلَفَ (۱) کسی سے وعدہ خلاف کرنا ۔ [س ۳ : ۸

لَنْ تُخْلَفَهٗ (س ۲۰ : ۹۷) ہرگز نہ خلاف کیا جائے گا یہ ۔ ہرگز اِس کے خلاف نہ ہوگا ۔

Marfat.com

(۲) واپس کردینا ۔
● ۔۔۔ وما انفقتم من شئ فھو یخلفه
[س ۳۴ : ۳۸
مُخْلِفٌ (اِسم فاعل) وہ جو وعدہ خلافی کرے ۔
[س ۱۴ : ۴۸
تَخَلَّفَ (+ عَنْ) پیچھے رہ جانا [س ۹ : ۱۲۱
اِخْتَلَفَ (+ فِیْ) کسی بات میں اختلاف کرنا ۔ [س ۲ : ۲۰۹
اِخْتِلَافٌ (اِسم فعل) اِختلاف ۔ تبدیلی حالات تناقض ۔
مُخْتَلِفٌ (اِسم فاعل) ایک دوسرے سے اختلاف رکھتے ہوئے ۔ مختلف ۔ [س ۱۶ : ۱۷
مُخْتَلِفًا اُكُلُهٗ (س ۶ : ۱۴۲) مختلف ہیں اُن کے پھل ۔
اِسْتَخْلَفَ (+ فِیْ) جانشین بنانا ۔ کسی کی جگہ کسی کو بٹھانا ۔ [س ۲۴ : ۵۴
مُسْتَخْلَفٌ (اِسم مفعول) جانشین بنایا ہوا ۔ وارث ۔ (+ فِیْ) [س ۵۷ : ۷

خَلَقَ

خَلَقَ (۱) ٹھیک اندازہ لگا کر اس کے مطابق عزم کرنا ، منصوبہ باندھنا ۔
[صحاح اور تاج میں ابن سنان کی تعریف میں زہیر کا قول جس میں اُس نے خَلَقْتَ اور یَخْلُقُ انہیں معنوں میں استعمال کئے ہیں ملاحظہ ہو اور الحجاج کا قول بھی جو صحاح جوہری میں منقول ہے ۔ وہ کہتا ہے :
مَا خَلَقْتُ اِلَّا فَرَیْتُ ۔۔۔]
(۲) ترتیب دینا ۔ تربیت کرنا ۔
اَنِّیْ اَخْلُقُ لَكُمْ مِنَ الطِّیْنِ كَهَیْئَةِ الطَّیْرِ فَاَنْفُخُ فِیْهِ فَیَكُوْنُ طَیْرًا بِاِذْنِ اللّٰهِ ۔۔۔
(س ۳ : ۴۳) (مسیحؑ نے کہا) کہ میں عزم کرتا ہوں تمہارے لئے کہ کیچڑ سے ہو (تمہاری ہیئت بناؤں) مانند ہیئت بلند پرواز جاندار کے اور پھونکوں روحانیت اس میں کہ ہوجائے وہ خدا کے حکم سے بلند پرواز جاندار ۔
= اقدر لکم ۔ (بیضاوی)
(۳) ترتیب دیکر بنانا ۔ پیدا کرنا ۔
● خلق الانسان من نطفة [س ۱۶ : ۴
(۴) اسباب پیدا کرنا ۔
● وھوالذی خلق اللیل والنھار [س ۲۱ : ۳۳
● ۔۔۔ الذی خلق الموت والحیوة
[س ۶۷ : ۲
خَلْقٌ (اِسم فعل ۔ اِسم جمع) (۱) مخلوقات ۔ خلقت ۔
اَشَدُّ خَلْقًا (س ۳۷ : ۱۱) پیدایشی نہایت مضبوط ۔
(۲) جھوٹی ، بناوٹ کی بات ۔
خَلْقٌ (س ۳۶ : ۶۸) = خَلَقٌ (بڑھاپا)
خُلُقٌ (۱) طبیعت ۔ (۲) اِکتسابی فضائل ۔ طریقے ۔ عادات ۔
● وانک لعلی خلق عظیم [س ۶۸ : ۴
(۳) بنائی ہوئی باتیں ۔
● ۔۔۔ ان ھذا الا خلق الاولین
[س ۲۶ : ۱۳۷

Marfat.com

خَالِقٌ (اِسم فاعل) خلق (پیدا) کرنے والا۔ بنانے والا۔
اَلْخَالِقُ خدائے تعلیٰ۔
خَلَاقٌ حصہ۔ (لغت کنانہ) [س ۲ : ۱۰۲
اَلْخَلَّاقُ وہ زبردست ذات جس نے ترتیب دیکر سب کچھ بنایا۔ [س ۱۵ : ۸۶
مُخَلَّقَةٌ (اِسم مفعول) جس کی بناوٹ پوری ہوچکی۔ [س ۲۲ : ۵
اِخْتِلَاقٌ (اسم فعل) بنائی ہوئی بات۔
● ۔۔۔ ان هذا الا اختلاق [س ۳۸ : ۷

خَلَا

خَلَا (۱) خالی ہونا۔ (۲) (+ لِ) ۔ صاف ہونا۔ (۳) فرصت میں ہونا۔ اکیلا ہونا۔ خلوت میں ہونا۔ (۴) گزر جانا۔ گذشتہ زمانہ میں مروج ہونا۔
● ۔۔۔ التی قد خلت من قبل [س ۴۸ : ۲۳
(۵) مناسب ہونا۔ لائق ہونا۔ (+ لِ)۔
(۶) خالی جگہ میں اُترنا۔ (+ فِیْ)
[س ۳۵ : ۲۲
خَالِيَةٌ (اِسم فاعل مؤنث۔ مذکر خَالٍ = خَالِیٌ) وہ جو گزر چکا۔ [س ۶۹ : ۳۴
خَلَّى خالی کردینا۔ صاف کردینا۔
فَخَلُّوْا سَبِيْلَهُمْ (س ۹ : ۵) تو اُن کا راستہ چھوڑدو (اُنہیں جانے دو، اُن سے کسی طرح کا تعرض نہ کرو)۔
تَخَلَّى صاف اور خالی ہونا۔ [س ۸۴ : ۴

خَمَدَ

خَامِدٌ (اِسم فاعل) بجھا ہوا۔ معدوم۔ مردہ۔ [س ۳۶ : ۲۹

خَمَرَ

خَمْرٌ (۱) انسانی دماغ کو ڈھانک دینے والی یا مغلوب کرنے والی چیز۔ ہر نشہ چیز جیسے شراب، افیون وغیرہ۔
● يسئلون عن الخمر والميسر [س ۲ : ۲۱۹
(۲) انگور۔ (لغت عمان۔ ضحاك)
● ۔۔۔ اعصر خمرا [س ۱۲ : ۳۶
خُمُرٌ (جمع۔ واحد خِمَارٌ) سر ڈھانکنے کی چیزیں۔ بیبیوں کی اوڑھنیاں، چادریں۔
● ۔۔۔ وليضربن بخمرهن على جيوبهن
[س ۲۴ : ۳۱

خَمَسَ

خَمْسَةٌ (مذکر۔ مؤنث خَمْسٌ) پانچ۔
[س ۱۸ : ۲۲
خَمْسُوْنَ پچاس۔ [س ۲۹ : ۱۳
خُمُسٌ پانچواں حصہ۔ [س ۸ : ۴۲
خَامِسٌ پانچواں۔ [س ۲۴ : ۷

خَمَصَ

مَخْمَصَةٌ بھوک۔ [س ۹ : ۱۲۱

خَمَطَ

خَمْطٌ (اسم فعل) کڑوا۔ [س ۳۴ : ۱۵

خَنْزَرَ

خِنْزِيْرٌ (۱) (= خَنِزَ + نَزُرَ) سڑی گلی اور

Marfat.com

ناقص چیز ۔
● قل لا اجد فی ما اوحی الی محرما علی طاعم یطعمه الا ان یکون میتة او دما مسفوحا او لحم خنزیر ۔۔۔ [س ۶ : ۱۴۶
(۲) جمع خَنَازِیرُ ۔ سُوْر ۔ [س ۵ : ۶۳

خَنَسَ

خُنَّسٌ (جمع ۔ واحد خَانِسٌ) ستارے یا سیارے، خاص کر زحل ، مشتری ، مریخ ، زهره ، اور عطارد ، که اُن کی چال سیدھی اور اُلٹی دونوں هوتی هے ۔
● فلا اقسم بالخنس الجوار الکنس ۔۔۔ [س ۸۱ : ۱۵
خَنَّاسٌ (۱) دل میں آنے جانے والی باتیں ۔ خیالات فاسده جو دل میں اُٹھ اُٹھکر رہ جاتے هیں ۔
(۲) بُرے لوگ ۔
● ۔۔۔ من شرالوسواس الخناس الذی یوسوس فی صدور الناس من الجنة و الناس [س ۱۱۴ : ۴ - ۶

خَنَقَ

مُنْخَنِقَةٌ (اِسم فاعل) گلا گھونٹا هوا جانور ۔ [س ۵ : ۴

خَارَ

خُوَارٌ بچھڑے کی طرح آواز نکالنا ۔ [س ۲۰ : ۱۴۶

خَاضَ

خَاضَ (+ فِیْ) غوطه لگانا ۔ پانی کیچڑ وغیره میں چلنا ۔ کسی فضول بات یا بحث میں اُلجھنا ۔ [س ۹ : ۷۰
خَوْضٌ (اِسم فعل) غوطه لگانا ۔ بیکار باتوں میں اُلجھنا ۔ [س ۵۲ : ۱۲
خَائِضٌ (اِسم فاعل) وه جو بیکار باتوں میں اُلجھے ۔ [س ۷۴ : ۴۵

خَافَ

خَافَ (= خَوِفَ) ۔ مضارع یَخَافُ (= یَخْوَفُ)
(۱) کسی علم کی بنا پر اندیشه کرنا ۔
● والتی تخافون نشوزهن ۔۔۔ [س ۴ : ۳۴
(۲) = عَلِمَ ۔ جاننا ۔ (قاموس) [س ۲ : ۱۸۲
خَوْفٌ (اِسم فعل) (۱) ڈر ۔ (ضد اَمْنٌ)
(۲) = قَتْل ۔ (قاموس ۔ تاج)
(۳) = قِتَالٌ لڑائی ۔ (قاموس) [س ۳۳ : ۱۹
خَائِفٌ (اِسم فاعل) وه جس کو اندیشه هو ۔ وه جو ڈرے ۔ [س ۲۸ : ۱۸
خِیْفَةٌ اندیشه ۔ ڈر ۔ [س ۲۰ : ۶۷
خِیْفَةً ڈر کے مارے ۔
● تضرعا و خیفة [س ۷ : ۲۰۴
خَوَّفَ ڈرانا ۔ خوف دلانا ۔ [س ۱۷ : ۶۲
تَخْوِیْفٌ (اسم فعل) ڈر ۔ خوف ۔
تَخْوِیْفًا ڈرانے کے لئے ۔ [س ۱۷ : ۶۱
تَخَوَّفَ (۱) ڈرجانا ۔ (۲) کسی چیز میں سے

Marfat.com

کچھ لیکر اس کو کم کردینا۔
تَخَوُّفٌ (اِسم فعل)
عَلٰی تَخَوُّف (س ۱۶ : ۴۹)
(۱) رفتہ رفتہ نقصان میں ڈالکر ہلاک کرنا، (نہ دفعۃً)
(۲) ڈرا ڈرا کر، ترسا ترسا کر۔

خَالَ

خَالٌ (جمع اَخْوَالٌ) خالو۔ [س ۲۴ : ۶۰
خَالَةٌ (مؤنث) خالہ۔
خَوَّلَ احسان کرنا۔
● ۔۔۔ ثم اذا خوله نعمة منه [س ۳۹ : ۸

خَانَ

خَانَ (۱) خیانت کرنا۔ دھوکا دینا۔
● لا تخونوا الله والرسول و تخونوا اماناتكم [س ۸ : ۲۷
(۲) عہد شکنی کرنا۔
● واما تخافن من قوم خيانة [س ۸ : ۵۹
خِيَانَةٌ (اِسم فعل) دھوکا دینا۔ دغابازی۔ [س ۸ : ۷۲
خَائِنٌ (اِسم فاعل) خیانت کرنے والا۔ دغاباز۔ [س ۴ : ۱۰۶
خَائِنَةٌ = خَائِنٌ [س ۵ : ۱۶
خَائِنَةُ الْاَعْيُنِ (س ۴۰ : ۲۰) آنکھوں کی خیانت۔ چوری کی نگاہ
خَوَّانٌ دھوکے باز۔ [س ۲۲ : ۳۹
اِخْتَانَ دھوکا دینا۔ ٹھگنا۔
اَلَّذِيْنَ يَخْتَانُوْنَ اَنْفُسَهُمْ (س ۴ : ۱۰۷)
وہ جو دھوکا دیتے ہیں ایک دوسرے کو۔

خَوَی

خَاوٍ (= خَاوِيٌ) اِسم فاعل۔
(۱) وہ جو بالکل برباد ہوچکا ہو۔ [س ۶۹ : ۷
(۲) گرا ہوا۔ (+ عَلٰی)
خَاوِيَةٌ (مؤنث)
--- وَهِيَ خَاوِيَةٌ عَلٰى عُرُوْشِهَا (س ۲ : ۲۵۹) اور وہ بستی اپنی چھتوں پر ڈھئی پڑی تھی۔ (حافظ نذیر احمد)

خَابَ

خَابَ مایوس ہونا۔ نامراد ہونا۔ ناکام ہونا۔ [س ۹۱ : ۱۰
خَائِبٌ (اِسم فاعل) وہ جو مایوس ہوچکا۔ [س ۳ : ۱۲۰

خَارَ

خَيْرٌ (مؤنث خَيْرَةٌ) (۱) اچھا۔ خوشگوار۔
(۲) بھلائی۔ نیکی۔
(۳) مال۔ دولت۔ (لغت جرہم) [س ۲ : ۲۱۵
(۴) = خَيْلٌ۔ گھوڑے۔ (تاج۔ قاموس)
● ۔۔۔ انی احببت حب الخير عن ذكر ربی [س ۳۸ : ۳۲
اَخْيَارٌ = اَخْيَرُ (جمع) [س ۳۸ : ۴۷
خَيْرَاتٌ (مؤنث۔ جمع واحد خَيْرَةٌ) ہر

Marfat.com

طرح کی اچھی چیزیں - (لسان)

● فیھن خیرات حسان [س ۵۵ : ۷۰

اَلْخَیْرَاتُ (۱) اچھی باتیں - اچھے کام - [س ۲ : ۱۴۸

(۲) اچھا انجام - [س ۹ : ۸۹

خَیِّرَۃٌ پسند - اختیار - [س ۳۳ : ۳۶

تَخَیَّرَ پسند کرنا - [س ۵۶ : ۲۰

تَخَیَّرُوْنَ (س ۶۸ : ۳۸) = تَتَخَیَّرُوْنَ

اِخْتَارَ چن لینا - بہت سی چیزوں میں سے پسند کرلینا - [س ۷ : ۱۵۴

خَاطَ

خَیْطٌ سوت - دھاگا - ڈورا -

الخیط الابیض = صبح کی سفیدی -

الخیط الاسود = رات کی اندھیری -

● وکلوا واشربوا حتی یتبین لکم الخیط الابیض من الخیط الاسود من الفجر [س ۲ : ۱۸۷

= بیاض النھار من السواد اللیل وھو الصبح اذا انفلق - (ابن عباس)

[اِس باب میں کتاب کا دیباچہ بھی ملاحظہ ہو -]

خِیَاطٌ سوئی - [س ۷ : ۴۰

سَمُّ الْخِیَاطِ (س ۷ : ۴۰) [سَمَّ

خَالَ

خَالَ (= خَیِلَ) خیال کرنا -

خَیْلٌ (اسم جمع) گھوڑے - سوار - [س ۳ : ۱۲

خَیَّلَ (+ اِلٰی) خیال میں معلوم ہونا -

یُخَیَّلُ اِلَیْہِ مِنْ سِحْرِھِمْ اَنَّھَا تَسْعٰی (س ۲۰ : ۶۶) اُن کے جادو کی وجہ سے موسی کے خیال میں معلوم ہوا کہ وہ لاٹھیاں دوڑ رہی ہیں -

مُخْتَالٌ (اِسم فاعل) رعونت اور تکبر کرنے والا - [س ۳۱ : ۱۸

خَامَ

خِیَامٌ (جمع - واحد خَیْمَۃٌ) بڑے خیمے - [س ۵۵ : ۷۲

Marfat.com

ـ« باب الدال »ـ

دَأَبَ

دَأْبٌ (۱) حالت ۔ دستور ۔ طریقہ ۔ عادت ۔ [س ۳ : ۱۱

(۲) = أشباہ ۔ مثال ۔ (لغت جرہم)

دَأْبٌ = دَأْبٌ

دَأْباً دستور کے مطابق ۔ [س ۱۲ : ۴۷

دَآئِبَيْنِ (تثنیہ) دونوں اپنا اپنا کام کرتے رہتے ہیں ۔

● ـــ والشمس والقمر دائبین [س ۱۴ : ۳۳

دَبَّ

دَابَّةٌ (جمع دَوَابُّ) (۱) جو کچھ بھی زمین پر حرکت کرتا ہے ۔ جاندار ۔ کیڑے مکوڑے ۔

(۲) بار برداری کے جانور ۔ [س ۲ : ۱۶۴

(۳) نالائق آدمی ، جیسا حضرت سلیمان کا بیٹا رحبعام جس نے اُن کی سلطنت برباد کردی ۔ (عہد عتیق میں کتاب اول سلاطین باب ۱۲) [س ۳۴ : ۱۴

(۴) جراثیم امراض ۔ [س ۲۷ : ۸۴

● واذا وقع القول علیهم اخرجنا لهم دابة من الارض تکلمهم ان الناس کانوا بآیاتنا لا یوقنون [س ۲۷ : ۸۲

دَبَرَ

دُبُرٌ پیٹھ ۔ پچھلا حصہ ۔ [س ۵۴ : ۴۵

مِنْ دُبُرٍ پیچھے سے ۔ [س ۱۲ : ۲۵

أَدْبَارٌ (جمع ۔ واحد دُبُرٌ) پیٹھ ۔ اخیر ۔ انتہا ۔ وہ جو بعد کو آئے ۔

فَنَرُدَّهَا عَلَىٰ أَدْبَارِهَا (س ۴ : ۵۰)

اور اُلٹ دیں ہم اُن کو اُن کی پیٹھ کی طرف ، ان کی گردنیں مروڑ دیں ، اُن کو سخت عذاب میں گرفتار کردیں ۔

أَدْبَارَ السُّجُودِ (س ۵۰ : ۳۹) اور نمازوں کے بعد بھی ۔

دَابِرٌ انتہا ۔ باقی ماندہ ۔ اخیر حصہ ۔ اصل یا جڑ ۔

● ـــ فقطع دابر القوم ـــ (س ۶ : ۴۵) اُس قوم کی جڑ کاٹ ڈالی گئی ۔

دَبَّرَ ترتیب دینا ۔ انتظام کرنا ۔ نگرانی کرنا ۔

● یدبر الامر من السماء إلی الارض [س ۳۲ : ۵

مُدَبِّرٌ (اسم فاعل) نگرانی کرنے والا ۔ تدبیر کرنے والا ۔

اَلْمُدَبِّرَاتِ (جمع مؤنث)

● ـــ فالمدبرات امرا [س ۷۹ : ۵

أَدْبَرَ پیٹھ پھیردینا ۔ پیچھے ہٹنا ۔ [س ۷۴ : ۲۳

إِدْبَارٌ (اسم فعل) غروب ہونا ۔

Marfat.com

اِدْبَارَ النُّجُوْمِ (س۵۲ : ۴۹) اور ستاروں کے غروب ہونے کے وقت بھی ۔

مُدْبِرٌ (اسم فاعل) وہ جو پیٹھ پھیر دے اور پیچھے ہٹ جائے ۔ [س ۲۷ : ۱۰

تَدَبُّرَ غور کرنا ۔ سمجھنا ۔ تدبیر کرنا ۔

● افلا یتدبرون القرآن [س ۴ : ۸۱

اِدَّبَّرَ = تَدَبَّرَ

● افلم یدبروا القول [س ۲۳ : ۶۸

دَثَرَ

مُدَّثِّرٌ (اسم فاعل) دثار نبوت سے ملبوس ، یعنی نبی ۔

● یا ایھا المدثر قم فانذر ۔۔۔ [س ۷۴ : ۱ و ۲

دَحَرَ

دُحُوْرٌ (اسم فعل) ڈھکیل دینا ۔ دور کرنا ۔

دُحُوْرًا دفع کرنے کے لئے ۔ [س ۳۷ : ۹

مَدْحُوْرٌ (اسم مفعول) دور کیا ہوا ۔ نکالا ہوا ۔ [س ۷ : ۱۷

دَحَضَ

دَاحِضٌ (اسم فاعل) وہ جس میں کوئی طاقت نہیں ۔ بیکار ۔ باطل ۔

دَاحِضَةٌ (مؤنث) [س ۴۲ : ۱۵

اَدْحَضَ حجت سے کمزور یا باطل کرنا ، رد کرنا ۔ [س ۱۸ : ۵۴

مُدْحَضٌ (اسم مفعول) وہ جو ناکارہ قرار دیا گیا ۔ مردود ۔ [س ۳۷ : ۱۴۱

دَحَا

دَحَا پھیلانا ۔ [س ۷۹ : ۳۰

دَخَرَ

دَاخِرٌ (اسم فاعل) وہ جو ہے چھوٹا ، ادنی ، اور بے وقعت ۔ [س ۱۶ : ۵۰

دَخَلَ

دَخَلَ (۱) داخل ہونا ۔

وَقَدْ دَخَلُوْا بِالْكُفْرِ (س ۵ : ۶۶) حالانکہ وہ آئے ہی تھے کفر کی حالت میں ۔

(۲) کسی کے پاس جانا ۔ (+ عَلٰی)

(۳) کسی کی صحبت میں شریک ہونا ۔

(۴) بیوی کے پاس جانا ۔

● ۔۔۔ من نسائکم التی دخلتم بھن [س ۴ : ۲۷

دَخَلٌ برائی ۔ بدی ۔ دماغ یا دل کا فساد ۔

دَخَلًا جھوٹ کو ۔ دھوکا دینے کے لئے ۔

● ولا تتخذوا ایمانکم دخلا بینکم ۔۔۔ [س ۱۶ : ۹۶

دَاخِلٌ (اسم فاعل) وہ جو داخل ہو ۔ [س ۵ : ۲۵

اَدْخَلَ داخل کرنا ۔

مُدْخَلٌ (۱) (صیغہ ظرف) وقت اور جگہ داخل ہونے کی ۔

(۲) (مصدر میمی) داخل ہونا ۔

اَدْخِلْنِیْ مُدْخَلَ صِدْقٍ (س ۱۷ : ۸۲) داخل کر مجھکو (جہاں تو لے جائے) ایسے

Marfat.com

موقع پر کہ مبارك ہو تیرے کام کے لئے -
مُدَّخَلٌ (اسم ظرف) گُھس بیٹھنے کی جگہ - [س ۹ : ۵۷

دَخَنَ

دُخَانٌ (۱) دھواں - گیس کا سا مادہ جو آگ سے نکل کر پھیل جائے -
● ثم استوی الی السماء وھی دخان [س ۴۱ : ۱۱
(۲) دھواں دھار عذاب کہ لوگوں کو کچھ نہ سوجھے -
● فارتقب یوم تاتی السماء بدخان مبین یغشی الناس - ھذا عذاب الیم [س ۴۴ : ۱۰

دَرَّ

دُرِّیٌّ چمکتا ہوا - [س ۲۴ : ۳۵
مِدْرَارٌ (صیغہ مبالغہ) وافر بارش -
مِدْرَارًا وافر (بارش) [س ۶ : ۶

دَرَأَ

دَرَأَ (+ عَنْ) دور کرنا - ٹال دینا - دفع کرنا - [س ۳ : ۱۶۲
اِدَّارَأَ (= تَدَارَأَ + فِیْ) آپس میں جھگڑنا - [س ۲ : ۶۷

دَرَجَ

دَرَجَةٌ درجہ - عہدہ - عزت - برتری - [س ۲ : ۲۲۸
دَرَجَةً عزت کے درجے - [س ۴ : ۹۷
دَرَجَاتٍ = دَرَجَةً [س ۲ : ۲۵۴

أَعْظَمُ دَرَجَةً (س ۹ : ۲۰) اُونچے درجہ کے - درجہ میں سب سے اُونچے -
اِسْتَدْرَجَ بہ تدریج (عذاب میں) گرفتار کرنا - آہستہ آہستہ گرفتار کرنا - [س ۷ : ۱۸۱

دَرَسَ

دَرَسَ (۱) پڑھنا -
(۲) غور سے پڑھنا - (+ فِیْ)
دِرَاسَةٌ غور کے ساتھ مطالعہ - [س ۶ : ۱۵۷
اِدْرِیْسُ حضرت اِدریس نبیؑ - [س ۱۹ : ۵۷

دَرَكَ

دَرَكٌ (اسم فعل) (۱) پیچھا کرنا - تعاقب -
لَا تَخَافُ دَرَكًا (س ۲۰ : ۸۰) نہ خوف کر تعاقب کا -
(۲) سب سے نچلا حصہ - [س ۴ : ۱۴۴
أَدْرَكَ پیچھا کر کے پکڑ لینا - پہنچ جانا - حاصل کرنا - سمجھنا - [س ۱۰ : ۹۰
مُدْرَكٌ (اِسم مفعول) پیچھا کر کے پکڑ لیا گیا - [س ۲۶ : ۶۱
تَدَارَكَ (۱) پیچھا کر کے پکڑنا - [س ۶۸ : ۴۹
(۲) ایک دوسرے کے پیچھے چلنا - پہنچنا - سمجھنا - (+ فِیْ)
اِدَّارَكَ = تَدَارَكَ [س ۲۷ : ۶۸
بَلِ ادَّارَكَ عِلْمُهُمْ فِی الْآخِرَةِ (س ۲۷ : ۶۸)

Marfat.com

بلکہ انجام کے بارے میں تو اِن کا علم غائب ہی ہوگیا ہے ، یعنی اِن کو کچھ بھی معلوم نہیں ۔
= غَابَ عِلْمُهُمْ ۔ (ابن عباس)

دِرْهَمٌ

دِرْهَمٌ (جمع دَرَاهِمُ) درم ۔ چاندی کا ایک سکہ ۔ (لغت فارس) [س ۱۲ : ۲۰

دَرَى

دَرَى جاننا ۔
وَإِنْ أَدْرِي (س ۲۱ : ۱۰۹) اور میں نہیں جانتا ۔
أَدْرَى بتانا ۔ سکھانا ۔ (+ ب) [س ۶۹ : ۳

دَسَّ

دَسَّ (+ فِيْ) چھپانا ۔ [س ۱۶ : ۶۱

دَسَرَ

دُسُرٌ (جمع ۔ واحد دِسَارٌ) کیلیں ۔
عَلٰى ذَاتِ أَلْوَاحٍ وَدُسُرٍ (س ۵۴ : ۱۳) تختے اور کیلوں سے بنی ہوئی کشتی پر ۔

دَسَّى

دَسَّى بگاڑنا ۔ خراب کرنا ۔ [س ۹۱ : ۱۰

دَعَّ

دَعَّ دھکّے دیکر نکال دینا ۔ [س ۱۰۷ : ۲

دَعٌّ (اِسم فعل) دھکّے دینا ۔ [س ۵۲ : ۱۳

دَعَا

دَعَا پکارنا ۔ بلانا ۔ مانگنا ۔ دعا کرنا ۔ مدد مانگنا ۔ دعوت کرنا ۔ صفت سے موصوف کرنا ۔
دَعَانِ (س ۲ : ۱۸۲) = دَعَانِيْ پکارتا ہے مجکو ۔ دعا مانگتا ہے مجھ سے ۔
أَدْعُوا (= أَدْعُو + الف الوقایۃ) میں پکارتا ہوں ۔
دَعْوَى (اسم فعل) پکار ۔ دعا ۔
دُعَآءٌ دعا مانگنا ۔ پکارنا ۔ [س ۱۳ : ۱۵
دَعْوَةٌ اِلتجا ۔ دعا ۔ پکارنا ۔ پکار ۔ بلاوا ۔
دَعْوَةً پکار کے ذریعہ ۔ [س ۳۰ : ۲۴
أَدْعِيَآءُ (جمع ۔ واحد دَعِيٌّ) لے پالک بیٹے ۔ [س ۳۳ : ۴
دَاعٍ (= دَاعِيٌ ۔ اسم فاعل) وہ جو دعا کرے ، دعوت دے ، پکارے ۔ [س ۲ : ۱۸۲
أَلدَّاعِ (س ۲ : ۱۸۲) = أَلدَّاعِي
اِدَّعَى (+ بِ) طلب کرنا ۔ خواہش کرنا ۔

دَفَأَ

دَفْءٌ (= دَفَأٌ)
دِفْءٌ (۱) گرمی ۔
(۲) گرم پہناوے جو اُونٹ کے بال سے حاصل ہوتے ہیں ۔

Marfat.com

(۳) اُونٹ کا دودھ اور گوشت وغیرہ۔
● والانعام خلقها لكم فيها دفء ومنافع و منها تاكلون [س ۱۶ : ۵

دَفَعَ

دَفَعَ (۱) ادا کرنا۔ (+ اِلٰی)
(۲) دفع کرنا۔ نکال دینا۔ ٹال دینا۔
دَفْعٌ (اسم فعل) منع کرنا۔ روکنا۔ [س ۲ : ۲۵۲
دَافِعٌ (اسم فاعل) وہ جو ٹال دے۔ [س ۷۰ : ۲
دَافَعَ (+ عَنْ) بچانا۔ حفاظت کرنا۔

دَفَقَ

دَافِقٌ (اسم فاعل) وہ جو ڈالے یا ڈالا جائے۔ [س ۸۶ : ۶

دَكَّ

دَكَّ خاک کرڈالنا۔ [س ۸۹ : ۲۲
دَكٌّ چور چور۔
دَكًّا (س ۷ : ۱۳۹) چور چور کرکے۔
دَكَّةٌ چور کرنا۔ [س ۶۹ : ۱۴
دَكَّاءُ مٹی یا خاک کا تودہ۔ [س ۱۸ : ۹۸

دَكَرَ [ذَكَرَ

اِدَّكَرَ (= اِذْتَكَرَ) [س ۱۲ : ۴۵
مُدَّكِرٌ (اسم فاعل) (س ۵۴ : ۱۵) [ذَكَرَ

دَلَّ

دَلَّ دکھانا۔ بتانا۔ ہدایت کرنا۔ [س ۳۴ : ۱۳

دَلِيْلٌ (+ عَلٰی) دلیل۔ ظاہر کرنے کا ذریعہ۔
● جعلنا الشمس عليه دليلا [س ۲۵ : ۴۷

دَلَكَ

دُلُوْكٌ (اِسم فعل) آفتاب کا سمت الراس سے ڈھل جانا۔ [س ۱۷ : ۸۰

دَلَا

دَلْوٌ (مذکر و مؤنث) ڈول۔ [س ۱۲ : ۱۹
دَلَّى گرانا۔ ڈالنا۔
اَدْلٰى (۱) ڈالنا۔ نیچا کرنا۔
(۲) رشوت دینا۔ (+ اِلٰی)
تَدَلّٰى نزدیک پہنچنا۔ [س ۵۳ : ۸

دَمَّ

دَمٌ (= دَمَوٌ۔ جمع دِمَآءٌ) خون
لَا تَسْفِكُوْنَ دِمَآءَكُمْ (س ۲ : ۸۴) نہ بہاؤ خون ایک دوسرے کا۔

دَمْدَمَ

دَمْدَمَ (+ عَلٰی) مٹا دینا۔ ہلاک کرنا۔ [س ۹۱ : ۱۴

دَمَرَ

دَمَرَ ہلاک کرنا۔
دَمَّرَ = دَمَرَ [س ۴۷ : ۱۱
تَدْمِيْرٌ (اِسم فعل) ہلاکت۔
فَدَمَّرْنَاهَا تَدْمِيْرًا (س ۱۷ : ۱۶) تب

Marfat.com

ہم نے اُس کو بالکل برباد کرڈالا ۔

دَمَعَ

دَمْعٌ (اِسم فعل) آنسو۔ [س ۵ : ۸۶

دَمَغَ

دَمَغَ دماغ کو زخمی کرنا ۔ برباد کرنا ۔ ہلاک کرنا ۔ [س ۲۱ : ۱۸

دَنَا

دَنَا نزدیک ہونا ۔ قریب ہونا ۔

ثُمَّ دَنَى فَتَدَلَّى (س ۵۳ : ۸) پھر نزدیک ہوا اور نزدیک ہوا ، یعنی قریب تر ہوتا گیا ۔

دَانٍ (= دَانِیٌ ۔ اِسم فاعل ۔ مؤنث دَانِیَةٌ) جو نزدیک ہو ، ہاتھ کے قریب ہو ۔

● قطوفها دانية [س ۶۹ : ۲۳

أَدْنَى (= أَدْنَیُ ۔ اَفعل التفضیل ۔ مؤنث دُنْیَا = دُنْیٰ) بہت ذلیل ۔ بہت برا ۔ بہت کم ۔ بہت آسان ۔ ادنا ۔ معمولی ۔ نزدیکتر ۔ بالکل ہاتھ کے قریب ۔ نزدیک ترین ۔ زیادہ ضروری ۔ زیادہ مناسب ۔

أَلْحَيٰوةُ الدُّنْيَا فوری عیش ۔ موجودہ زندگی ۔

ذٰلِكَ أَدْنَىٰ أَلَّا تَعُولُوا (س ۴ : ۳) زیادہ مناسب تو یہی ہے کہ تم زیادتی عیال کا بوجھ اپنے سرنہ بڑھاؤ ۔ (تاج)

[اِمام شافعی رح نے اِس کے معنی لئے ہیں تاکہ تمہارا عیال زیادہ نہ ہو ۔ اور کسائی نے بھی عَالَ یعول کے معنی کثرت عیال ◉ فصحائے عرب سے نقل کئے ہیں ۔ از مولینا محمد علی بہ حوالہ روح المانی]

فِي أَدْنَى الْأَرْضِ (س ۳۰ : ۲) ملک کے بہت ہی قریب حصے میں ۔

وَلَا أَدْنَىٰ مِنْ ذٰلِكَ وَلَا أَكْثَرَ (س ۵۸ : ۸) اور نہ اس سے کم اور نہ زیادہ ۔۔۔

أَدْنَىٰ مِنْ ثُلُثَيِ اللَّيْلِ (س ۷۳ : ۲۰) ایک تہائی رات کے قریب یا کچھ کم ۔

يَأْخُذُونَ عَرَضَ هٰذَا الْأَدْنَىٰ (س ۷ : ۱۶۸) اختیار کرتے ہیں اسباب اس آسان ترین عیش کے ۔

دُنْيَا (مؤنث ۔ مذکر أَدْنَىٰ) دنیا ۔ موجودہ زندگی کے سامان ۔

أَدْنَىٰ نزدیک لانا ۔ ڈال لینا ۔

يُدْنِينَ عَلَيْهِنَّ مِنْ جَلَابِيبِهِنَّ (س ۳۳ : ۵۹) بیبیاں ڈال لیں اپنے اُوپر اپنی چادریں ۔

دَهَرَ

دَهْرٌ زمانہ ۔

حِينٌ مِنَ الدَّهْرِ (س ۷۶ : ۱)

دَهَقَ

دِهَاقٌ بھرا ہوا ۔ چھلکتا (پیالا) ۔

● ۔۔۔ وكاسا دهاقا [س ۷۸ : ۳۴

دَهَمَ

اِدْهَامَّ رنگ کالا ہو جانا ۔

Marfat.com

مُدْهَامَّةٌ (اسم فاعل) وہ جو گہرے سبز رنگ کا ہو، یہاں تک کہ سیاہ معلوم ہونے لگے، جیسے درخت جن میں خوب پانی پٹایا گیا ہو۔ نہایت شاداب، سرسبز۔

مُدْهَامَّةٌ (مؤنث۔ تثنیہ مُدْهَامَّتَانِ) [س ۵۵ : ۶۴

دهن

دِهَانٌ (۱) لال چمڑا۔

(۲) مکھن۔ ملنے کا تیل۔ (جمع۔ واحد دُهْنٌ)

---فَكَانَتْ وَرْدَةً كَالدِّهَانِ (س ۵۵ : ۳۷) اور ہوجائیگا گلابی جیسے تیل۔

أَدْهَنَ زمانہ سازی کرنا۔ سختی نہ کرنا۔ چکنی چپڑی باتیں کرنا۔

● ودوا لو تدهن فيدهنون [س ۶۸ : ۹

مُدْهِنٌ (اِسم فاعل) وہ جو کسی چیز کو بے وقعت سمجھے۔

---أَفَبِهٰذَا الْحَدِيثِ أَنتُم مُّدْهِنُونَ (س ۵۶ : ۸۰) سو کیا تم لوگ اِس کلام کو سرسری بات سمجھتے ہو؟ (مولینا اشرف علی)

دهى

أَدْهَى (= أَدْهَىٰ افعل التفضیل) نہایت تکلیف دہ، رنجدہ۔

● والساعة ادهى وامر [س ۵۴ : ۴۶

داود

(= دَاوُدُ = دَاوُوْدُ) حضرت داؤد نبی جن کی کتاب زبور تھی۔ [س ۲ : ۲۵۱

دار

دَارَ گھومنا۔

● ---تدور اعينهم--- [س ۳۳ : ۱۹

دَارٌ (مؤنث۔ جمع دِيَارٌ) گھر۔ رہنے کی جگہ۔

اَلدَّارُ (۱) رہنے کی حقیقی جگہ۔ حقیقی آسائش کی جگہ۔

● وان الدار الاخرة لهى الحيوان [س ۲۹ : ۶۴

(۲) المدینہ۔ [س ۵۹ : ۹

دَيَّارٌ رہنے والا۔

● ---لاتذر على الارض من الكافرين ديارا [س ۷۱ : ۲۶

دَائِرَةٌ (جمع دَوَائِرُ) گردش۔ گردش زمانہ۔

دَائِرَةُ السَّوْءِ (س ۹ : ۹۸) بُری گردش۔

أَدَارَ معاملہ کی بات کرنا۔ کاروبار کرنا۔ [س ۲ : ۲۸۲

دال

دُوْلَةٌ وقت کا پھیر۔ زمانہ کی گردش۔

كَيْ لَا يَكُونَ دُولَةً بَيْنَ الْأَغْنِيَاءِ مِنكُمْ (س ۵۹ : ۷) تاکہ یہ نہ آئے اُلٹ پھیر میں تم میں سے دولت مندوں کے (کہ اُن کی مخصوص جاگیر بن کر رہ جائے)۔

دَاوَلَ (+ بَيْنَ) باری باری بدلنا۔

وَتِلْكَ الْأَيَّامُ نُدَاوِلُهَا بَيْنَ النَّاسِ (س ۳ : ۱۳۴) اور یہ دن (رنج اور مصیبت کے) ہم لوگوں میں ادلتے بدلتے رہتے ہیں۔

Marfat.com

دَامَ

دَ ا مَ قائم رہنا ۔ جاری رہنا ۔ رہنا ۔ لگا رہنا ۔ مستقل رہنا ۔

● مادامت السموات والارض [س ۱۱ : ۱۰۹

دَآئِمٌ (اسم فاعل) وہ جو قائم رہے ، وہ جو مستقل طور پر لگا رہے ۔ [س ۱۳ : ۳۵

دَانَ

دُوْنَ (۱) خلاف ۔ مختلف ۔

● ۔۔۔ ومنا دون ذلك [س ۷۲ : ۱۱

(۲) سوا ۔ علاوہ ۔

● ۔۔۔ العذاب الادنی دون العذاب الاکبر ۔۔۔ [س ۳۲ : ۲۱

(۳) بغیر ۔

● ۔۔۔ ودون الجهر من القول [س ۷ : ۱۰۵

(۴) نیچے ۔

مِنْ دُوْنِ = دُوْنَ (۱) چھوڑ کر ۔

● ۔۔۔ الکافرین اولیاء من دون المؤمنین [س ۳ : ۲۷

(۲) سوا ۔ علاوہ ۔

● ما عبدنا من دونه من شیٔ [س ۱۶ : ۳۷

(۳) خلاف ۔

● ولا حرمنا من دونه من شیٔ [س ۱۶ : ۳۷

فَاتَّخَذَتْ مِنْ دُوْنِهِمْ حِجَاباً (س ۱۹ : ۱۷) اور مریمؑ نے (سونے کے لئے) اپنے لوگوں سے آڑ کر لیا ۔

دَانَ

دَ ا نَ قانون کا اطاعت گزار ہونا ۔

● ۔۔۔ ولا یدینون دین الحق [س ۹ : ۲۹

دَیْنٌ دَین ۔ قرض ۔ ذمہ ۔ [س ۲ : ۲۸۲

دِیْنٌ (۱) حساب ۔

● مالك یوم الدین [س ۱ : ۳

● یومئذ یوفیهم الله دینهم الحق ۔۔۔ [س ۲۴ : ۲۵

● ان عدة الشهور عند الله اثنا عشر شهرا فی کتاب الله ۔۔۔ ذلك الدین القیم ۔۔۔ [س ۹ : ۳۶

(۲) قانون ۔

● ماکان لیاخذ اخاه فی دین الملك [س ۱۲ : ۷۶

افغیر دین الله یبغون [س ۳ : ۸۳

● ان الدین عند الله الاسلام [س ۳ : ۱۸

(۳) طبیعت جس کے مطابق خدا نے انسان کو بنایا ہے اور جس پر چلنا ہی انسان کا حقیقی فرض ہے ۔

● فاقم وجهك للدین حنیفا ۔ فطرة الله التی فطر الناس علیها ۔۔۔ ذلك الدین القیم [س ۳۰ : ۲۹

مَدِیْنٌ (۱) وہ جو حساب جزا وسزا دیا جائے ، یا وہ جس سے حساب لیا جائے ۔

● ۔۔۔ انا لمدینون [س ۳۷ : ۵۳

(۲) قانون سے جکڑا ہوا ۔ مسلط شدہ ۔ مملوك ۔ (زجاج ۔ تاج)

● ۔۔۔ فلولا ان کنتم غیر مدینین ترجعونها [س ۵۶ : ۸۶

= غیر مملوکین ۔ (لسان)

تَدَایَنَ (+ بِ) ایک دوسرے کا قرضدار ہونا ۔ [س ۲ : ۲۸۲

دِیْنَارٌ

دِیْنَارٌ (= دِنَّارٌ) سونے کا ایک سکہ ۔ (لغت روم) [س ۳ : ۶۸

Marfat.com

ـ« باب الذال »ـ

ذَا

ذَا (جمع اُولَآء) یہ ۔ وہ ۔
[حالت رفع میں ذُوْ اور حالت جر میں ذِیْ ۔]
اس سے پہلے اکثر ہٰ یا ھَا ملا ہوتا ہے ۔
جیسے ھٰذَا ، ھٰذِا (مؤنث ھٰذِہٖ ۔ جمع ھٰؤُلَآءِ)

ذَأَبَ

ذِئْبٌ بھیڑیا ۔ [س ۱۲ : ۱۳

ذَاتٌ (مؤنث ۔ مذکر ذُوْ) [ذُوْ

ذَارِیَاتٌ (جمع ۔ مؤنث ۔ اسم فاعل) [ذَرَا

ذَأَمَ

مَذْءُوْمٌ (= مَذْؤُوْمٌ ۔ اسم مفعول) ذلیل ۔ حقیر ۔ [س ۷ : ۱۷

ذَبَّ

ذُبَابٌ (اسم جنس) مکھی ۔ [س ۲۲ : ۷۲

ذَبَحَ

ذَبَحَ (۱) گلا کاٹنا ۔ ذبح کرنا ۔
(۲) قربانی دینا ۔ (+ عَلٰی)

●ـــ وما ذبح علی النصب [س ۵ : ۴

ذِبْحٌ وہ جو ذبح کیا جائے ۔ جانور جو ذبح کیا جائے ۔

ذِبْحٌ عَظِیْمٌ (س ۳۷ : ۱۰۷) زبردست قربانی جو حضرت ابراھیمؑ نے دی اور جس کو خدا نے قبول کیا ۔ وہ کیا تھی ؟ وھی جو خدا کو ہمیشہ مقبول ہے ۔

لن ینال اللہ لحومھا ولا دماءھا ولکن یناله التقوی منکم ۔ (س ۲۲ : ۳۸) ۔ اُن کا تقوی القلب یعنی صدق اور خلوص خدا نے قبول کیا اور معصوم بچے کی جان بخش دی ۔

●ـــ وفدیناہ بذبح عظیم [س ۳۷ : ۱۰۷

حضرت ابراھیمؑ اپنے خاندان میں سب سے پہلے توحید پر ایمان لانے والے تھے ۔ آپ کے طلب حق کا ذکر سورہ ۶ (الانعام) آیات ۷۴ تا ۸۳ میں آیا ہے ۔ آپ کے والد اور چچا ستارہ پرست اور بت پرست بھی تھے اور خاص خاص موقعوں پر بچوں کو بھی اپنے بتوں کے بھینٹ چڑھا دیتے ۔ چنانچہ اسی طبعی عادت کے مطابق ایک روز جب حضرت ابراھیمؑ نے خواب میں دیکھا کہ وہ اپنے اِکلوتے بیٹے کو جو اُن کا پارۂ جگر تھا قربانی دے رہے ہیں تو آپ نے اُس لڑکے سے اس کا ذکر کیا ۔ وہ بھی اپنے باپ کی مرضی کے مطابق تیار تھا ۔ قرآن میں ہے :

فلما اسلما وتله للجبین ۔ ونا دیناہ ان یا ابراھیم قد صدقت الرءیا ۔ (س ۳۷ : ۱۰۵) ۔ توجب ان دونوں نے سرتسلیم خم کر دیا اور ابراھیم

Marfat.com

بچے کی یہ آمادگی دیکھ کر جبین کے بل سجدۂ شکر میں گر پڑے تو ہم نے اُس کو آواز دی اے ابراھیم تونے توخواب کوسچا کر دیا (تیرا خواب تو خواب ھی تھا - ھم ایسی قربانی نہیں مانگتے -) نیک لوگوں کو ھم مشقت میں نہیں ڈالتے - یہ تو صاف صاف ایک آزمائش تھی -
انا کذلك نجزی المحسنین - ان هذا لهو البلؤ المبین -

ذَبَّحَ بہتوں کو ذبح کرنا ، قتل کرنا -
● --- یذ بحون ابناء کم [س ۲ : ۴۹

ذَبْذَبَ

مُذَبْذَبٌ (اِسم مفعول + بَیْنَ)
(۱) ڈانوا ڈول - پس و پیش میں -
● مذبذبین بین ذلك [س ۴ : ۱۴۲
= لا الی هٰؤلاء ولا الی هٰؤلاء (س ۴ : ۱۴۲)
= علی حرف - فان اصابه خیر اطمان به - وان اصابته فتنة انقلب علی وجهه - (س ۲۲ : ۱۱)
(۲) مضطرب - (راغب)

ذَخَرَ

اِدَّخَرَ (+ فِیْ) آئندہ کے لئے جمع کرنا -
● --- وما تدخرون فی بیوتکم [س ۳ : ۴۹

ذَرْ (اَمر) [وَذَرَ

ذَرَّ

ذَرَّةٌ (واحدۃ) وہ جس کا وزن کچھ نہیں - ایک چھوٹی چونٹی کا سر - (اِبن عباس)
مِثْقَالَ ذَرَّةٍ (۴ : ۴۹) ذرہ برا بر -
ذُرِّيَّةٌ (۱) نسل - اولاد - ذات -
● من ذریة قوم آخرین [س ۶ : ۱۳۳
(۲) تھوڑے لوگ -
● --- فما آمن لموسی الا ذریة من قومه [س ۱۰ : ۸۳
= قلیل - (اِبن عباس)

ذَرَأَ

ذَرَأَ بنانا - پیدا کرنا - بڑھانا -
● --- یذرء کم فیه [س ۴۲ : ۹

ذَرَعَ

ذَرْعٌ (۱) ھاتھ کا پھیلاؤ - ھاتھ لمبا کرنا -
ذَرْعُهَا سَبْعُوْنَ ذِرَاعًا (س ۶۹ : ۳۲) اُس کی لمبائی ھےستر ھاتھ -
(۲) قوت - استطاعت - (زمخشری)
ضَاقَ بِهِمْ ذَرْعًا (س ۱۱ : ۷۹) اُن کے بارے میں اس نے اپنے میں کمزوری محسوس کی - اُن کے بارےمیں وہ پریشان ھوا -
ذِرَاعٌ (مذکر ومؤنث) ایک ھاتھ کی ناپ - ھاتھ کی کہنی سے بیچ کی اُنگلی تک کی لمبائی -
ذِرَاعَيْهِ (س ۱۸ : ۱۷) اُس (کتّے) کے اگلے پیر (گھٹنے تک) -

ذَرَا

ذَرَا چھین لینا - بکھیر دینا -

Marfat.com

ذَرْوٌ (اِسم فعل) پھیلا دینا ۔ بکھیر دینا ۔ [س ۵۱ : ۱

ذَارٍ (= ذَارِوٌ ۔ اِسم فاعل) وہ جو بکھیر دے ۔

ذَارِيَاتٌ (جمع مؤنث) احکام الٰہی نشر کرنے والے ۔ نبی اور رسول ۔

● والذاريات ذروا [س ۵۱ : ۱

ذَعِنَ

مُذْعِنٌ (اِسم فاعل) وہ جو اِطاعت گزار ہو (+ اِلیٰ) [س ۲۴ : ۴۹

ذَقَنَ

أَذْقَانٌ (جمع ۔ واحد ذَقَنٌ)

(۱) ٹھڈیاں ۔ [س ۳۶ : ۸

(۲) چہرے ۔ منہ ۔

● اذا يتلى عليهم يخرون للاذقان سجدا [س ۱۷ : ۱۰۸

ذَكَرَ

ذَكَرَ (۱) یاد کرنا ۔ یاد رکھنا ۔ خیال کرنا ۔ خیال رکھنا ۔ غور کرنا ۔ فکر کرنا ۔ ذکر کرنا ۔ تذکرہ کرنا ۔

(۲) بُرے ناموں سے یاد کرنا ۔ دشنام دینا ۔

● ۔۔۔ قالوا سمعنا فتى يذكرهم يقال له ابراهيم [س ۲۱ : ۶۰

ذِكْرٌ (۱) یاد ۔ تحریر ۔ یاد دلانا ۔ تذکرہ ۔ ذکر ۔ بیان ۔ نصیحت ۔ یاد دھانی ۔

● ۔۔۔ كتابا فيه ذكركم [س ۲۱ : ۱۰

ذِكْرٌ لِّلْعَالَمِيْنَ (س ۱۲ : ۱۰۴) دنیا جہان کے لئے نصیحت ۔ تمام قوموں کے لئے نصیحت ۔

أَهْلُ الذِّكْرِ (س ۱۶ : ۴۵) وہ لوگ جنہوں نے نصیحت حاصل کی ہے ۔

(۲) ذکر خیر ۔ شہرت ۔ مرتبہ ۔

● ۔۔۔ و رفعنا لك ذكرك [س ۹۴ : ۴

ذُكُوْرٌ اور ذُكْرَانٌ) مرد ۔

ذَاكِرٌ (اِسم فاعل) وہ جو یاد رکھے، غور کرے ۔

ذِكْرَى نصیحت ۔ یاد دھانی ۔

● وذكرى للمؤمنين [س ۷ : ۲

ذِكْرَى الدَّارِ (س ۳۸ : ۴۶) انجام کا خیال ۔

فِيمَ أَنْتَ مِنْ ذِكْرَاهَا (س ۷۹ : ۴۳) تو بھی کس (بکھیڑے) میں پڑا ہے اسکے بتانے کے؟

= درچہ چیزھستی تو از یاد کردن آن ۔ (سعدی رح)

= درچہ منزلتی تو از علم آن ۔ (شاہ ولی اللہ رح)

= اس کے بیان کرنے سے آپ کا کیا تعلق ؟ (مولینا اشرف علی)

= تجکو کیا کام اس کے ذکر سے ۔ (مولینا محمود حسن رح)

تَذْكِرَةٌ ہوشیار کرنے والی ۔ متنبہ کرنے والی ۔ نصیحت ۔ یاد دھانی ۔

مَذْكُوْرٌ (اِسم مفعول) ذکر کئے جانے کے لایق ۔

Marfat.com

●---لم یکن شیئا مذکورا [س ۷۶ : ۱

ذَکَّرَ یاد دلانا ۔ متنبہ کرنا ۔ نصیحت کرنا ۔

تَذْکِیْرٌ (اِسم فعل) یاد دلانا ۔ متنبہ کرنا ۔

مُذَکِّرٌ (اسم فاعل) وہ جو متنبہ کرے، نصیحت کرے ۔

تَذَکَّرَ نصیحت کیا جانا ۔ یاد دلایا جانا ۔

● اولم نعمرکم مایتذکر فیه من تذکر [س ۳۵ : ۳۴

اِذَّکَّرَ = تَذَکَّرَ

اُذَّکَّرَ یاد کرنا ۔ اپنے تئیں یاد دلانا ۔

مُذَّکِّرٌ (اِسم فاعل) وہ جو یاد کرے، غور کرے، نصیحت حاصل کرے ۔

ذَکَا

ذَکّٰی ذبح کرنا ۔

●---الا ما ذکیتم--- [س ۵ : ۴

ذَلَّ

ذَلَّ ذلیل ہونا ۔ حقیر ہونا ۔

ذُلٌّ (اِسم فعل) (۱) تواضع ۔ اِنکساری ۔ خاکساری ۔

جَنَاحَ الذُّلِّ (س ۱۷ : ۲۵) خاکساری کا پہلو ۔

(۲) عاجزی ۔

---وَلَمْ یَکُنْ لَّهٗ وَلِیٌّ مِنَ الذُّلِّ (س ۱۷ : ۱۱۱) اور نہ کوئی اس کا مددگار ہے کہ عاجزی کی وجہ سے (اس کو اس کی ضرورت ہو) ۔

ذِلَّةٌ ذلت ۔ رُسوائی ۔ [س ۷ : ۱۵۱

ذُلُلٌ (جمع ذَلُوْلٌ) (۱) اچھا سدھایا ہوا ۔ قابو میں رہنے والا جانور ۔

●---لاذلول تثیر الارض [س ۲ : ۷۱

(۲) وسیع کشادہ (زمین) ۔

●---جعل لکم الارض ذلولا---

[س ۶۷ : ۱۵

أَذِلَّةٌ (جمع ۔ واحد ذَلِیْلٌ) (۱) منکسر مزاج ۔ اِطاعت گزار ۔ [س ۵ : ۷

(۲) کمزور ۔ ذلیل ۔ [س ۳ : ۱۲۳

أَذَلُّ (افعل التفضیل) نہایت کمزور، ذلیل ۔ [س ۵۸ : ۲۰

ذَلَّلَ تابع کرنا ۔ نیچا کرنا ۔ [س ۳۶ : ۷۲

تَذْلِیْلٌ (اِسم فعل) ذلیل کرنا ۔ [س ۷۶ : ۱۴

أَذَلَّ ذلیل کرنا ۔ عاجز کرنا ۔ [س ۲۰ : ۱۳۴

ذٰلِكَ

ذٰلِكَ (مؤنث تِلْكَ ۔ جمع اُولٰئِكَ) وہ ۔ یہ لفظ ہمیشہ ماقبل کی طرف اشارہ کرتا ہے جیسا اس کی جمع مذکر و مؤنث بھی ۔

الٓمّٓ ۔ ذلك الکتاب لاریب فیه ---

[س ۲ : ۱ و ۲

الٓرٰ تلك آیات الکتاب الحکیم

[س ۱۰ : ۱

● وضربت علیهم الذلة و المسکنة و باءوا بغضب من الله ۔ ذلك بانهم کانوا یکفرون بآیات الله و یقتلون النبیین بغیرالحق ۔ ذلك بما عصوا و کانوا یعتدون [س ۲ : ۶۱

Marfat.com

كَذٰلِكَ مثل اُس کے جو گزر چکا ہے ۔ جیسا اس سے پہلے ہوتا آیا ہے ۔

● ۔۔۔ قال رب انی یکون لی غلام و کانت امراتی عاقرا وقد بلغت من الکبر عتیا ۔ قال کذلك ۔۔۔ [س ۱۹ : ۸ و ۹

● ۔۔۔ قالت انی یکون لی غلام ولم یمسسنی بشر ولم اك بغیا ۔ قال کذلك ۔۔۔ [س ۱۹ : ۲۰ و ۲۱

ذَمَّ

ذِمَّةٌ = عہد ۔ (صحاح ۔ قاموس) [س ۹ : ۸

● ۔۔۔ لا یرقبوا فیکم الا ولاذمة [س ۹ : ۹

مَذْمُومٌ (اِسم مفعول) مذموم ۔ مذمت کیا ہوا ۔ [س ۶۸ : ۴۹

ذَنَبَ

ذَنْبٌ (جمع ذُنُوْبٌ) جرم ۔ قصور ۔ [س ۹۱ : ۱۴

ذَنُوْبٌ (۱) = نَصِیْبٌ حصہ ۔

(۲) = عَذَابٌ ۔ (لغت ھذیل)

● فان للذین ظلموا ذنوبا مثل ذنوب اصحابھم ۔۔۔ [س ۵۱ : ۵۹

ذَهَبَ

ذَهَبَ جانا (+ اِلٰی) ۔ چلا جانا ۔ روانہ ہونا (+ عَنْ) ۔ لے لینا ۔ لیکر چل دینا (+ بِ)

ذَهَبٌ (مذکر و مؤنث) سونا ۔ [س ۱۸ : ۳۱

ذَاهِبٌ (اِسم فاعل) جانے والا ، رجوع ہونے والا ۔ [س ۳۷ : ۹۹

ذَهَابٌ (اِسم فعل) لے لینا ۔ چھین لینا ۔ [س ۲۳ : ۱۸

أَذْهَبَ (+ عَنْ) لے لینا ۔ چھین لینا ۔ لے جانا ۔ لینا ۔ پانا ۔

أَذْهَبْتُمْ طَيِّبَاتِكُمْ (س ۴۶ : ۱۹) تم اُڑا چکے اپنے مزے ۔

ذهل

ذَهَلَ (+ عَنْ) بھول جانا ۔ [س ۲۲ : ۲

ذُو

ذُوْ (جمع أُولُوْ = أُولُوْا ۔ مؤنث واحد ذَاتٌ ۔ تثنیہ ذَوَاتَانِ ۔ جمع ذَوَاتٌ)

ذُوْ عُسْرَةٍ (س ۲ : ۲۸۰) تکلیف میں پڑا ہوا ۔ تنگدست ۔

ذُوانْتِقَامٍ (س ۳ : ۳) ظالم سے بدلہ لینے والا ، سزا دینے والا ۔

ذُوْدُعَاءٍ عَرِيْضٍ (س ۴۱ : ۵۱) لمبی لمبی دعائیں کرنے والا ۔

ذَوِی الْقُرْبٰی (س ۲ : ۱۷۷) قرابتدار ۔

بِوَادٍ غَيْرِ ذِیْ زَرْعٍ (س ۱۴ : ۴۰) بنجر وادی میں ۔

ذَاتَ الْيَمِيْنِ وَذَاتَ الشِّمَالِ (س ۱۸ : ۱۷) داہنی طرف کو اور بائیں طرف کو ۔

عَلٰی ذَاتِ أَلْوَاحٍ وَدُسُرٍ (س ۵۴ : ۱۳) تختوں والی اور میخوں والی (کشتی) پر ۔

Marfat.com

ذُوالْقَرْنَيْنِ [تحت قَرَنَ

ذُوالنُّوْن (س ۲۱ : ۸۷) = صاحب الحوت (س ۶۸ : ۴۸)

ذَاتٌ کسی شئی کا عین جوهر هو یا عرض -

ذَاتُ الصُّدُوْرِ (س ۳ : ۱۴۸) دلوں کے اندر کی باتیں

ذَادَ

ذَادَ (جانوروں کو) هنکا کر لے جانا -

تَذُوْدَانِ (تثنیه مؤنث غائب) [س ۲۸ : ۲۳

ذَاقَ

ذَاقَ چکھنا - مزه لینا - [س ۷ : ۲۱

ذَآئِقٌ (اِسم فاعل) وه جو چکھے - [س ۳ : ۱۸۵

أَذَاقَ مزا چکھانا - [س ۱۶ : ۱۲

ذَانِكَ

ذَانِكَ (تثنیه - واحد ذَاكَ = ذٰلِكَ) وه دونوں - [س ۲۸ : ۳۲

ذِيْ [ذُوْ

ذَاعَ

ذَاعَ معلوم هونا -

أَذَاعَ (+ ب) تشهیر کرنا -

●---- واذا جاء هم امر من الامن اوالخوف اذاعوا به [س ۴ : ۸۳

Marfat.com

—« باب الراء »—

رَابِيَةً [رَبَا

رَءَا
راس

رَأْسٌ (جمع رءوس) (۱) سر۔
ثُمَّ نُكِسُوا عَلَى رُءُوسِهِمْ (س ۲۱ : ۶۶) اس کے لفظی معنی ہیں اپنے سروں کے بل وہ اوندھے کر دیئے گئے ۔ پھر (شرمندگی سے) یہ اوندھے ہو گئے سرجھکا کر ۔ (مولینا محمود حسن رح)
(۲) اصل سرمایہ ۔ اصل رقم ۔
● رءوس اموالکم [س ۲ : ۲۷۹
رَاسِيَاتٌ (جمع ۔ واحد رَاسِيَةٌ) [رَسَا

رَأَفَ
رَأْفَةٌ مہربانی ۔ [س ۲۴ : ۲
رَءُوفٌ مہربان ۔ [س ۵۹ : ۱۰

رَأَى
رَأَى (۱) دیکھنا ۔ (+ اِلٰی)
(۲) معلوم کرنا ۔ محسوس کرنا ۔ خیال کرنا ۔ جاننا ۔ (+ اَنْ)
رَآهُ (س ۹۶ : ۷) = رَاَاهُ = رَاَيْهُ = رَآنَفْسَهٗ پاتا ہے ، خیال کرتا ہے اپنے تئیں ۔
وَسَيَرَى اللّٰهُ عَمَلَكُمْ (س ۹ : ۹۵) اور ابھی تو خدا تمہارا کام دیکھیگا ۔
اَرَاَيْتَكَ (س ۱۷ : ۶۲) تو نے غور کیا ؟
اَرَءَيْتُكُمْ (س ۶ : ۴۰) تم نے غور کیا ؟
تَرَنِ (س ۱۸ : ۳۷) = تَرَنِيْ
رَأْيٌ سمجھ ۔ رائے ۔
بَادِيَ الرَّأْيِ (س ۱۱ : ۲۹) پہلی ہی نظر میں ۔ (شاہ عبدالقادر رح) ۔ سرسری نظر سے (بے سوچے سمجھے) ۔
رَأْيَ الْعَيْنِ (س ۳ : ۱۱)
= دیکھنا آنکھ کا ۔ (شاہ رفیع الدین رح)
= صریح آنکھوں سے ۔ (مولینا محمود حسن رح)
رِئْيٌ وہ جو آنکھ کو خوشگوار ہو ۔ نمود ۔ [س ۱۹ : ۷۵
رُؤْيَا (= رُؤْيَى) خواب کا دیکھنا ۔ [س ۱۷ : ۶۲
رِئَآءٌ ریا ۔ دکھاوا ۔ منافقت ۔ نمائش ۔ نمود ۔
رِئَآءَ النَّاسِ (س ۲ : ۲۶۶) لوگوں کو دکھانے کے لئے ۔
رَآءَى جھوٹی صورت بنا کر دھوکا دینا ۔
يُرَآءُوْنَ (س ۴ : ۱۴۱) = يُرَاءُوْنَ (جمع مذکر غائب مضارع)

Marfat.com

أَرَى (= أَرْأَى) دکھانا ۔ بتانا ۔ ظاہر کرنا ۔

--- مَآ أُرِيكُمْ إِلَّا مَآ أَرَى (س ۴۰ : ۳۰)
میں بتاتا ہوں تم کو وہی جو میں جانتا ہوں ۔

تَرَآءَى ایک دوسرے کو دیکھنا ۔ ایک دوسرے کو دکھائی دینا ۔

تَرَآءَ (س ۲۶ : ۶۱) = تَرَآءَى

رَبَّ

رَبَّ ماں باپ کی طرح پیار اور محبت سے پالنا ۔ پرورش کرنا ۔ تربیت کرنا ۔

رَبٌّ (جمع أَرْبَابٌ) (۱) ماں اور باپ کی محبت سے پرورش کرنے والا ۔ پروردگار ۔ (۲) خدا ۔ (۳) بڑا بھائی ۔

● --- فاذهب انت و ربك فقاتلا انا ها هنا قاعدون [س ۵ : ۲۴

(۴) مالک ۔ بادشاہ ۔

● --- وقال اذكرني عند ربك [س ۱۲ : ۴۲

● --- قال معاذ الله انه ربي احسن مثوى [س ۱۲ : ۲۳

رَبِّ (= رَبِّي) میرے رب ۔

رِبِّيُّونَ (جمع ۔ واحد رِبِّيٌّ)
(۱) (رِبَّةٌ سے ۔ فراء) = جموع جماعتیں ۔ (ابن عباس ۔ زجاج ۔ فراء)

● وكاين من نبي قاتل معه ربيون كثير [س ۳ : ۱۴۰

(۲) = رِجَالٌ لوگ ۔ (لغت حضرموت)

رَبَآئِبُ (جمع ۔ واحد رَبِيبَةٌ) پہلے شوہر کی اولاد جو بیوی ساتھ لائی ، یا پہلی بیوی کی اولاد جو شوہر کے ساتھ ہو ۔ [س ۴ : ۲۲

کیکڑ لڑکیاں ۔ (حافظ نذیر احمد)

رَبَّانِيٌّ (جمع رَبَّانِيُّونَ)

رَبَّانِيُّونَ (جمع ۔ واحد رَبَّانِيٌّ) = علماء و فقہاء (ابن عباس) ۔

● --- ولكن كونوا ربانيين بما كنتم تعلمون الكتاب و بما كنتم تدرسون [س ۳ : ۷۹

رُبَمَا (= رُبَّ + مَا) (۱) بہتیرا ہی ۔ کتنی ہی بار ۔ (۲) بہت جلد ۔

● ربما يود الذين كفروا لو كانوا مسلمين [س ۱۵ : ۲

= رُبَّمَا (دوسری قرأت)

رَبِحَ

رَبِحَ نفع دینا ۔ نفع بخش ہونا ۔ [س ۲ : ۱۶

رَبَصَ

تَرَبَّصَ انتظار کرنا ۔ توقع کرنا ۔ کسی پر مصیبت آنے کی توقع کرنا ۔

تَرَبُّصٌ (اسم فعل) انتظار کرنا ۔ انتظار کا زمانہ ۔ [س ۲ : ۲۲۶

مُتَرَبِّصٌ (اسم فاعل) انتظار کرنے والا ۔ [س ۲۰ : ۱۳۵

Marfat.com

رَبَطَ

رَبَطَ (+ عَلٰی) مضبوط کرنا ۔ تقویت دینا ۔ [س ۸ : ۱۱

رَابَطَ مضبوط ہونا ۔ مستقل مزاج ہونا ۔ [س ۳ : ۲۰۰

رِبَاطٌ سواروں کی جماعت ۔ [س ۸ : ۶۲

رَبَعَ

رُبُعٌ چوتھا حصہ ۔

رُبَاعَ چار چار ۔

اَرْبَعٌ (مذکر) چار ۔

اَرْبَعَةٌ (مؤنث) چار ۔

اَرْبَعُوْنَ چالیس ۔

رَابِعٌ ایک چوتھائی ۔

رَبَا

رَبَا (۱) بڑھنا ۔ پھولنا ۔

لِيَرْبُوَا (س ۳۰ : ۳۸) = لِيَرْبُوَ + ا (الف الوقاية)

يَرْبُوْا (س ۳۰ : ۳۸) = يَرْبُوْ + ا (الف الوقاية)

(۲) سبزی کا اُگنا ۔ [س ۲۲ : ۵

رَابٍ (= رَابِيٌ اسم فاعل ۔ مؤنث رَابِيَةٌ)

(۱) وہ جو اُوپر چڑھ جائے ، اُوپر آجائے ۔

زَبَدًا رَابِيًا (س ۱۳ : ۱۸) جھاگ پھولا ہوا ، جھاگ جو اُوپر آجائے ۔

(۲) سخت ۔

اَخْذَةً رَابِيَةً (س ۶۹ : ۱۰) سخت گرفت ۔

اَرْبٰى (افعل التفضیل) زیادہ کثیر ۔ [س ۱۶ : ۹۲

رِبًوا (= رِبًا) سود ۔

اَلرِّبٰوا وہ سود جو قرض پر لیا جاتا ہے ۔ الربوا فی النسیة ۔ (حدیث بخاری و مسلم بہ روایت أسامہ)

عرب جاہلیت میں جب کوئی قرض لیتا تو اس کی واپسی کی ایک مدت ہوتی ۔ اگر اس مدت میں قرض ادا نہ کرسکتا تو پھر ایک مدت مقرر کر کے اس سے زیادہ کا مطالبہ کرتے ۔ اسی طرح جب جب مدت دی جاتی اصل رقم بڑھادی جاتی ۔ اسی کو ربا کہتے تھے ۔

(امام رازی کی رائے میں الربا پر الف ولام معہود ذہنی ہے اور عرب میں اور کوئی ربا معہود ومروج بھی نہ تھا)

● یا ایہا الذین امنوا لا تاکلوا الربوا اضعافا مضاعفة [س ۳ : ۱۲۹

رَبْوَةٌ ایسی زمین جو آس پاس کی سر زمین سے بلند ہو ۔

اِلٰى رَبْوَةٍ ذَاتِ قَرَارٍ وَمَعِيْنٍ (س ۲۳ : ۵۰) ایسی بلند سر زمین میں جہاں میووں کی افراط ہے اور نہریں جاری ہیں ۔ یہ بیان ہے اس سر زمین کا جہاں صلیبی کارروائی کے بعد حضرت مسیح[۴] اور اُن کی والدہ ماجدہ کو پناہ ملی ۔ مولوی محمد علی اپنے ترجمہ قرآن مجید میں یہ مقام کشمیر کو قرار دیتے ہیں اور اس میں شک نہیں کہ آنجناب کے تاریخی حالات بھی اسی کے معاون ہیں ۔

Marfat.com

رَبَّی پالنا ، پرورش کرنا ۔ تعلیم و تربیت کرنا۔
● ۔۔۔ کما ربیانی صغیرا [س ۱۷ : ۲۵
اَرْبٰی بڑھانا ۔ زیادہ کرنا ۔

رَتَعَ

رَتَعَ خوشی سے وقت گزارنا ۔ مزے اُڑانا ۔ [س ۱۲ : ۱۲

رَتَقَ

رَتْقٌ (اسم فعل) ملی جُلی چیز ، منجمد چیز ، ٹھوس چیز ۔
۔۔۔ اَنَّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ کَانَتَا رَتْقًا فَفَتَقْنٰهُمَا ۔۔۔ (س ۲۱ : ۳۱) اجرام سماوی اور زمین دونوں ٹھوس ملے جُلے تھے (غیر ممیز صورت میں) بعد کو ہم نے اُنہیں الگ الگ کردیا ۔

رَتَلَ

رَتَّلَ آہستہ آہستہ ، ٹھہر ٹھہر کر پڑھنا ۔
تَرْتِیْلٌ (اسم فعل) آہستہ آہستہ ٹھہر ٹھہر کر پڑھنا ۔
● ۔۔۔ ورتل القرآن ترتیلا [س ۷۳ : ۴

رَجَّ

رَجٌّ حرکت دینا ۔ ہلانا ۔
● اذا رجت الارض رجا [س ۵۶ : ۴
= اذا زلزلت الارض زلزالها ۔ (س ۹۹ : ۱)
رَجٌّ (اسم فعل) حرکت ۔ ہلانا ۔ تصادم ۔ [س ۵۶ : ۴

رَجَزَ

رِجْزٌ = عَذَابٌ تکلیف ۔ (لغت ہذیل)
● ۔۔۔ فلما کشفنا عنهم الرجز [س ۷ : ۱۳۴
رُجز (۱) = رِجز (قاموس)
(۲) ایسا عمل جس کا نتیجہ عذاب ہو ۔
● ۔۔۔ والرجز فاهجر [س ۷۴ : ۵
= الماثم (ابن عباس ۔ تاج)

رَجَسَ

رِجْسٌ (۱) = قَذَرٌ پلیدی ۔ خبائث ۔ (صحاح ۔ تاج)
۔۔۔ رِجْسٌ مِنْ عَمَلِ الشَّیْطٰنِ (س ۵ : ۹۳) گندی باتیں شیطانی کام ہیں ۔ (مولینا اشرف علی)
۔۔۔ فَاِنَّهٗ رِجْسٌ (س ۶ : ۱۴۵) یہ بلاشک گندی چیز ہے ۔
(۲) = سُخْطٌ ناراضگی (ابن عباس) ۔ عذاب ۔
● ۔۔۔ ویجعل الرجس علی الذین لا یعقلون [س ۱۰ : ۱۰۰

رَجَعَ

رَجَعَ (+ اِلٰی) واپس ہونا ۔ پھر جانا ۔ کسی کی طرف بات کو پھیر دینا ، رجوع کرنا ۔
۔۔۔ فَجَعَلَهُمْ جُذٰذًا اِلَّا کَبِیْرًا لَّهُمْ لَعَلَّهُمْ اِلَیْهِ یَرْجِعُوْنَ (س ۲۱ : ۵۹) تو ابراہیم نے اُن بتوں کو ٹکڑے ٹکڑے کر ڈالا سوا

Marfat.com

اُن کے بڑے کے تا کہ اُن کا خیال اس بڑے بت کی طرف منتقل ہو (اور وہ غور کریں) -

--- فَرَجَعُوْا إِلٰى أَنْفُسِهِمْ (س ۲۱ : ۶۵)

تب وہ اپنے دلوں میں سوچنے لگے -

صُمٌّ بُكْمٌ عُمْيٌ فَهُمْ لَا يَرْجِعُوْنَ (س ۲ : ۱۸)

یہ لوگ بہرے ہیں ، گونگے ہیں ، اندھے ہیں - یہ اپنے طریقے سے پھر کر حق کی طرف آنے والے نہیں -

--- فَارْجِعِ الْبَصَرَ (س ۶۷ : ۳) تو پھر اپنی نظر دوڑاؤ -

قَالَ رَبِّ ارْجِعُوْنِ (س ۲۳ : ۱۰۱)

= ارْجِعْنِي ارْجِعْنِي واپس جانے دے مجکو ، واپس جانے دے مجکو - (بیضاوی)

رَجْعٌ (اسم فعل) واپسی - واپس ہونا -

وَالسَّمَاءِ ذَاتِ الرَّجْعِ (س ۸۶ : ۱۱)

= (۱) ذات المطر پانی برسانے والے بادل (ابن عباس)

(۲) = ذات الترجیع بالجذب کشش کرنے والی - (عبد الحمید شکری)

اجرام سماوی اور زمین کا پہلے ایک ہی جسم بسیط تھا [کانتا رتقا (س ۲۱ : ۳۰)] اور رفتہ رفتہ اُس سے مختلف کرّے جدا ہوتے گئے ، [ففتقناهما] لیکن رجوع الی الاصل کی خواہش اُن میں تا حال زائل نہیں ہوئی اور باہمی تجاذب کا عمل اُن میں برابر جاری ہے - وہ ایک دوسرے کو ہر وقت کھینچ رہے ہیں اور اس طرح نظام عالم کا توازن بلا کم و کاست قائم ہے -

آسمان گوید زمین را مرحبا
با توام چون آهن و آهن ربا
گفت سائل چون بماند این خاکدان
درمیان این محیط آسمان
همچو قندیل معلق در هوا
نے بر اسفل میرود نے بر علا
آن حکیمش گفت کز جذب سما
از جهات شش بماند اندر هوا
چون ز مقناطیس قبه ریخته
درمیان ماند آهنے آویخته
(مولینا روم)

رُجْعٰى (اسم فعل) = رَجْعٌ [س ۹۶ : ۸

رَاجِعٌ (اسم فاعل) وہ جو رجوع ہو ، گھوم کر واپس آئے [س ۲ : ۴۳

مَرْجِعٌ واپس ہونے کا وقت - واپس ہونے کی جگہ - واپسی - [س ۳ : ۴۸

تَرَاجَعَ ایک دوسرے کی طرف رجوع ہونا - [س ۲۱ : ۶۵

رَجَفَ

رَجَفَ زوروں سے حرکت میں ہونا - زوروں سے ہلنا - کانپنا - [س ۷۳ : ۱۴

رَجْفَةٌ (۱) زلزلہ -

● فاخذتهم الرجفة فاصبحوا فی دارهم جاثمین [س ۷ : ۷۸

= فتلك بيوتهم خاوية بما ظلموا (س ۲۷ : ۵۲)

(۲) تہلکہ کی حالت -

Marfat.com

رَاجِفَةٌ ہلنے والی (زمین) ۔
● یوم ترجف الراجفة ۔ ۔ ۔ [س ۷۹ : ۶
= ترجف الارض (س ۷۳ : ۱۴)
مُرْجِفٌ (اسم فاعل) تہلکہ میں ڈالنے والا ۔
[س ۳۳ : ۵۵

رَجَلَ

رَجْلٌ (اسم فعل ۔ اسم جمع) پیدل ۔ پیدل سپاہ ۔ [س ۱۷ : ۶۶
رِجْلٌ (مؤنث ۔ جمع اَرْجُلٌ) پاؤں ۔
[س ۳۸ : ۴۱
بَيْنَ اَيْدِيهِنَّ وَاَرْجُلِهِنَّ (س ۶۰ : ۱۲)
[تحت فَرَى
رَجُلٌ (جمع رِجَالٌ) (۱) مرد ۔ آدمی ۔
(۲) شخص ۔
● ۔ ۔ ۔ برجال من الجن [س ۷۲ : ۶
(۳) شوہر ۔
● وللرجال عليهن درجة [س ۲ : ۲۲۸
(۴) بھائی ۔
● وان كانوا اخوة رجالا ونساء
[س ۴ : ۱۷۷

رَجَمَ

رَجَمَ (۱) پتھر پھینکنا ۔
(۲) پتھروں سے مارنا ، مار ڈالنا ۔
(۳) قتل کرنا ۔ (صحاح ۔ تاج)
● ۔ ۔ ۔ لئن لم تنتهوا لنرجمنكم
[س ۳۶ : ۱۸
(۴) بُرا کہنا ۔ گالیاں دینا ۔ (تاج ۔ قاموس)
(۵) دھتکارنا ۔ لعنت کرنا ۔ (تاج ۔ قاموس)
(۶) قطع تعلق کرنا ۔ (قاموس)
(۷) اٹکل پچو باتیں کرنا ۔ (صحاح ۔ تاج)
رَجْمٌ (جمع رُجُومٌ) شک ۔ اٹکل ۔
رَجْمًا = ظَنًّا (لغت هذيل)
رَجْمًا بِالْغَيْبِ (س ۱۸ : ۲۱) بے جانے اٹکل پچو باتیں کرتے ہوئے ۔ (صحاح ۔ تاج)
رُجُومًا لِلشَّيَاطِينِ (س ۶۷ : ۵) کاہنوں کے اٹکل پچو باتیں کرنے کے لئے ۔
● ولقد زينا السماء الدنيا بمصابيح وجعلناها رجوما للشياطين [س ۶۷ : ۵
= ای انا جعلناها ظنونا و رجوما للغيب لشياطين الانس وهم الاحكاميون من المنجمين ۔ (رازی)
رَجِيمٌ = مَلْعُونٌ ۔ (لغت قيس غيلان ۔ لسان)
● قال فاخرج منها فانك رجيم وان عليك اللعنة الى يوم الدين ۔ [س ۱۵ : ۳۴
مَرْجُومٌ (اسم مفعول) (۱) بری طرح سے مارا ہوا ۔ (تاج) [س ۲۶ : ۱۱۶
(۲) = رَجِيم
(۳) جس سے تعلقات منقطع کئے گئے ۔ (تاج)

رَجَا

رَجَا گو یہ لفظ اُمید کے معنوں میں مشہور ہے مگر اصل وضع میں معنی اُمید و بیم دونوں کے ہیں اور لغات اضداد میں سے ہے ۔
● لا ترجون لله وقارا [س ۷۱ : ۱۳
= لا تخافون له عظمة خدا کی عظمت سے نہیں ڈرتے ۔ (ابن عباس)
یا اس کے معنی یہ بھی ہوسکتے ہیں کہ

Marfat.com

تم خدا سے کسی بڑی بات کی اُمید نہیں رکھتے ؟ اِس کی شان بڑی ہے کیونکہ اسی نے تو تم کو درجہ بدرجہ ترقی یافتہ کر کے آدمی بنایا ہے۔

چنانچہ فرمایا ہے :

وقد خلقکم اطوارا (س ۷۱ : ۱۴)

أَرْجَآءٌ (جمع ۔ واحد رَجًا) اطراف ۔ [س ۶۹ : ۱۷

مَرْجُوٌّ (اسم مفعول) (۱) وہ جس سے اُمیدیں وابستہ ہوں ۔

● ۔۔۔ قد کنت فینا مرجوا قبل ھذا ۔۔۔ [س ۱۱ : ۶۵

(۲) حقیر ۔ (لغت حمیر)

أَرْجَى ٹالنا ۔ ملتوی کرنا ۔

أَرْجِهْ (س ۷ : ۱۰۸) = أَرْجِهِ اُس کو ٹالو۔

مُرْجَوْنَ (جمع ۔ واحد مُرْجًى = مُرْجُوٌّ اسم مفعول) معلق ۔ منتظر ۔ [س ۹ : ۱۰۷

رَحُبَ

رَحُبَ کافی ہونا ۔ کشادہ ہونا ۔

● ۔۔۔ بما رحبت [س ۹ : ۲۵

مَرْحَبًا مرحبا ۔ خوش آمدید ۔

لَا مَرْحَبًا بِكُمْ (س ۳۸ : ۶۰) یہاں تمہارا کوئی روادار نہیں (دور ہو جاؤ) !

رَحِيقٌ

رَحِيقٌ عمدہ پینے کی چیز ۔ عمدہ شربت ۔

● یسقون من رحیق مختوم [س ۸۳ : ۲۵

رَحَلَ

رَحْلٌ (جمع رِحَالٌ) تھیلا ۔ [س ۱۲ : ۷۰

رِحْلَةٌ سفر ۔ [س ۱۰۶ : ۲

رَحِمَ

رَحِمَ جس طرح ماں اپنے رحم (کوکھ) کے جنے بچے سے محبت کرتی ہے اُس طرح محبت کرنا ، شفقت کرنا ، رحم کرنا ۔

تُرْحَمُوْنَ (جمع مذکر حاضر مضارع مجہول) تم پر رحم کیا جائے ۔ (س ۳ : ۱۲۶)

رَحْمَةٌ (۱) ماں کی محبت ۔ ماں کی سی محبت ، شفقت ۔

(۲) رزق ۔

● ۔۔۔ رحمة منا من بعد الضراء مسته [س ۴۱ : ۵۰

(۳) بارش ۔ (بیضاوی)

● ۔۔۔ یرسل الریاح بشرا بین یدی رحمته [س ۷ : ۵۵

(۴) فضل ۔

● ۔۔۔ یبسط الرزق لمن یشآء و یقدر [س ۳۰ : ۳۶

أَرْحَمُ (افعل التفضیل) سب سے زیادہ رحم کرنے والا ۔ [س ۷ : ۱۵۰

أَرْحَامٌ (جمع ۔ واحد رَحِمٌ اور رِحْمٌ ۔ مذکر و مؤنث) (۱) ماؤں کے رَحِم ، کوکھ ، جس میں بچے ہوتے ہیں ۔ بچے دانیاں ۔

● یصورکم فی الارحام [س ۳ : ۶

(۲) مائیں ۔ جنس نساء ۔ بی بیاں ۔

Marfat.com

● واتقوا الله ۔۔۔ والارحام [س ۴ : ۱

(۳) = أولوا الارحام ۔ رحمی رشتے والے ۔

● لن تنفعكم ارحامكم ولا اولادكم [س ۶۰ : ۳

رُحْمٌ شفقت ۔

● ۔۔۔ واقرب رحما [س ۱۸ : ۸۲

رَاحِمٌ (اِسم فاعل) رحم کرنے والا ۔ [س ۲۳ : ۱۱۰

رَحْمَانٌ ماں کی طرح مامتا والا ۔ جس طرح ماں اپنے رحم (کوکھ) کے جنے بچے سے محبت کرتی ھے ویسی محبت کرنے والا خدا ۔ حدیث قدسی میں آیا ھے : أنا الرحمان وأنت الرحم ۔ شققت اسمك من اسمی ۔ فمن وصلك وصلته ومن قطعك قطعته ۔

گویا خداوند کریم جنس نساء کو مخاطب کر کے فرماتا ھے :

میں رحمان (رحم والا) ھوں اور تو مجسمہ رحم ۔ میں نے تیرے نام کو اپنے نام سے مشتق کیا ھے ۔ تو جو کوئی تجھ سے ملا رھیگا میں بھی اُس سے ملا رھونگا اور جو کوئی تجھ سے قطع تعلق کریگا میں بھی اُس سے قطع تعلق کرونگا ۔

ایک اور حدیث میں ھے :

اِنَّ الرَّحِمَ اَخَذَتْ بِحُجْزَةِ الرَّحْمَانِ جنس نساء نے خدائے رحمان کے قرب کا ذریعہ پکڑ رکھا ھے (یعنی خدا کے قرب کا ذریعہ جنس نساء ھی کے ھاتھ میں ھے) ۔

اَلرَّحْمَانُ خدائے رحمان ۔ یہ لفظ خدا کے سوا اور کسی کے لئے نہیں آتا ۔

اَلرَّحِيمُ = اَلرَّحْمَانُ

رُحَمَاءُ (جمع ۔ واحد رَحِيمٌ) رحم کرنے والا ۔

مَرْحَمَةٌ = رَحْمَةٌ رحمت ۔ شفقت ۔

رَخِيَ

رُخَاءٌ دھیمی ھوا ۔ [س ۳۸ : ۳۵

رَدَّ

رَدَّ (۱) ھٹا دینا ۔ ٹال دینا ۔ رد کرنا ۔ (+ عَنْ)

(۲) واپس کرنا ۔ پھیر دینا ۔ واپس دینا ۔ واپس لانا ۔ رجوع کرنا ۔ (+ اِلٰی)

(۳) روکنا ۔ [س ۱۶ : ۷۲

(۴) مخصوص رکھنا ۔

● اليه يرد علم الساعة [س ۴۱ : ۴۷

فَرَدُّوا اَيْدِيَهُمْ فِي اَفْوَاهِهِمْ (س ۱۴ : ۱۰)

(۱) تو منکروں نے اپنے ھاتھ رسولوں کے مونھوں پر مارا (اُن کو بات کرنے نہ دیا) ۔

= پس بازگردانیدند دستہائے خود را در دھن ھائے اینہا ۔ (سعدی رح)

(۲) = پس باز آوردند دست خود را در دردھان خود ۔ (شاہ ولی اللہ رح) ۔ تعجب کر کے خاموش ھوگئے ۔

(۳) تو اُنھوں نے اُن رسولوں کی نعمتوں کو (احسان کو) اُنہیں کے منھ پر مارا، یعنی ناقدری سے قبول نہ کیا ۔

= لیکن اُنھوں نے اُن کی باتیں اُن ھی پر لوٹا دیں (اور کان دھرنے سے اِنکار کیا) ۔ (مولینا ابو الکلام احمد)

Marfat.com

وَمِنْكُمْ مَنْ يُرَدُّ إِلَىٰ أَرْذَلِ الْعُمُرِ (س ۱۶ : ۷۲) اور کوئی تم میں سے (موت سے) روک لیا جاتا ہے نکمی عمر تک۔

إِلَيْهِ يُرَدُّ عِلْمُ السَّاعَةِ (س ۴۱ : ۴۷) عذاب کی گھڑی کا علم خدا ہی سے متعلق ہے، وہی جانے۔

--- أَوْ يَخَافُوا أَنْ تُرَدَّ أَيْمَانٌ بَعْدَ أَيْمَانِهِمْ (س ۵ : ۱۰۷) یا اندیشہ کریں کہ اُن کی قسمیں دوسرے فریق کی قسموں کے بعد رد نہ کردی جائیں۔

رَدٌّ (اِسم فاعل) ٹالنا۔ واپس لانا۔

رَادٌّ (اِسم فاعل) وہ جو ٹال دے، واپس کردے۔ [س ۱۶ : ۷۳

فَمَا الَّذِينَ فُضِّلُوا بِرَادِّي رِزْقِهِمْ عَلَىٰ مَا مَلَكَتْ أَيْمَانُهُمْ فَهُمْ فِيهِ سَوَاءٌ (س ۱۶ : ۷۳) تو جن کو دی گئی ہے فراخی پھر نہیں دیتے اپنی روزی ان لوگوں کو جن پر ان کا دسترس ہے حالانکہ اس میں تو وہ سب برابر ہیں۔

بِرَادِّي (س ۱۶ : ۷۳) = بِرَادِّينَ (مَا نافیہ کے بعد بِ فجائیۃ۔)

مَرَدٌّ (۱) لوٹ کر آنے کا وقت یا مقام۔

● --- يقولون هل الى مرد من سبيل [س ۴۲ : ۴۴

(۲) اِسم فعل بہ معنی ٹالنا۔

● --- ان ياتى يوم لا مرد له [س ۳۰ : ۴۳

مَرْدُودٌ (اِسم مفعول) (۱) واپس کیا ہوا۔ لوٹا یا ہوا۔

● يقولون ء انا لمردودون فى الحافرة [س ۷۹ : ۱۰

(۲) ٹالا ہوا۔ رد کیا ہوا۔

غَيْرُ مَرْدُودٍ (س ۱۱ : ۷۸) جو ٹالا نہیں جاسکتا۔

تَرَدَّدَ متردد ہونا۔ پریشان ہونا۔

● --- فهم فى ريبهم يترددون [س ۹ : ۴۵

اِرْتَدَّ (۱) واپس ہونا۔ پھر جانا۔ (+ عَلَىٰ) فَارْتَدَّا عَلَىٰ آثَارِهِمَا (س ۱۸ : ۶۴) تب وہ دونوں اپنے نقش قدم پر واپس آئے۔

لَا يَرْتَدُّ إِلَيْهِمْ طَرْفُهُمْ (س ۱۴ : ۴۳) اُن کی نگاہ اُن کی طرف لوٹ کر نہ آئیگی (اُن کو ٹکٹکی لگی ہوگی)۔

أَنَا آتِيكَ بِهِ قَبْلَ أَنْ يَرْتَدَّ إِلَيْكَ طَرْفُكَ (س ۲۷ : ۳۹) میں لا دیتا ہوں اُس کو تیرے پاس قبل اس کے کہ تیری پلک جھپکے۔

(۲) مرتد ہونا۔ (+ عَنْ) [س ۵ : ۵۹

رَدْءاً

رِدْءٌ مددگار۔

● فارسله معى ردءا [س ۲۸ : ۳۴

Marfat.com

رَدِفَ

رَدِفَ (+ لَ) پیچھے آنا ۔ قریب ہونا ۔

● ۔۔۔ عسیٰ ان یکون ردف لکم [س ۲۷ : ۷۲

رَادِفٌ (اِسم فاعل) قریب آنے والا (واقعہ) ۔ پیچھے آنے والا ۔ جزا وسزا کا وقت ۔

● ۔۔۔ تتبعها الرادفة [س ۷۹ : ۶

مُرْدِفٌ (اِسم فاعل) (۱) = رَادِفٌ

(۲) ایک کے پیچھے ایک لگا ہوا ۔

● ۔۔۔ من الملائكة مردفين [س ۸ : ۹

رَدَمَ

رَدْمٌ مضبوط دیوار ۔

● ۔۔۔ اجعل بينكم وبينهم ردما [س ۱۸ : ۹۶

رَدَى

رَدِيَ ہلاک ہونا ۔

● ۔۔۔ واتبع هويه فتردى [س ۲۰ : ۱۶

أَرْدَى ہلاکت کو پہنچانا ۔

● وذلكم ظنكم ۔۔۔ اردىكم [س ۴۱ : ۲۳

تَرَدَّى سر کے بل گرنا ۔ [س ۹۲ : ۱۱

مُتَرَدِّيَةٌ (مؤنث ۔ اِسم فاعل) جو سر کے بل گرے یا اور کسی طرح گر کر مر جائے ۔ [س ۵ : ۴

رَذُلَ

أَرْذَلُ (جمع أَرْذَلُوْنَ اور أَرَاذِلُ ۔ افعل التفضیل) نہایت رذیل ، کمینہ ۔ [۲۶ : ۱۱۱

إِلٰى أَرْذَلِ الْعُمُرِ (س ۱۶ : ۷۲) نکمی عمر تک ۔

رَزَقَ

رَزَقَ ضروریات زندگی کے اسباب بہم پہنچانا ، مہیا کرنا ، عطا کرنا ۔

● ۔۔۔ الذى خلقكم ثم رزقكم [س ۳۰ : ۴۰

رِزْقٌ (۱) ضروریات زندگی کے تمام سامان اور لوازمات ۔ اسباب زندگی ۔ [س ۱۱ : ۶

(۲) بارش ۔ پانی ۔ (صحاح ۔ قاموس)

● وما انزل الله من السماء من رزق فاحيا به الارض بعد موتها [س ۴۵ : ۵

● ۔۔۔ وفى السماء رزقكم ۔۔۔ [س ۵۱ : ۲۲

(۳) پھل ۔ میوہ ۔

● ۔۔۔ فاخرج به من الثمرات رزقا لكم ۔۔۔ [س ۲ : ۲۲

(۴) کھانے کا سامان ۔

● ۔۔۔ فلينظر ايها ازكى طعاما فليأتكم برزق منه [س ۱۸ : ۱۹

(۵) چار پائے جانور ۔

● ۔۔۔ على مارزقهم من بهيمة الانعام ۔۔۔ [س ۲۲ : ۲۸

(۶) نفع کی چیز ۔ کام کی چیز ۔ (صحاح ۔ قاموس)

(۷) مال و دولت ۔

● ۔۔۔ وانفقوا مما رزقهم الله [س ۴ : ۳۹

(۸) علم ۔

Marfat.com

● کلما دخل علیها زکریا المحراب وجد عندها رزقا ۔ قال یا مریم انی لک هذا ۔ قالت هو من عنداللہ [س ۳ : ۳۶

= علما ۔ (مجاهد)

(۹) شکر ۔ قدردانی ۔ (صحاح ۔ تاج)

● ۔۔۔ وتجعلون رزقکم انکم تکذبون [س ۵۶ : ۸۲

(۱۰) = نَصِیبٌ ۔ حصه ۔ (راغب)

[س ۵۶ : ۸۲

رَازِقٌ (اِسم فاعل) رزق دینے یا بہم پہنچانے والا ۔ [س ۵ : ۱۱۷

رَزَّاقٌ (مبالغه به معنی فاعل) زبردست رزق دینے والا ۔

اَلرَّزَّاقُ خدا ۔ [س ۵۱ : ۵۸

رَسَّ

اَلرَّسِّ مدین کے پاس ایک کنویں کا نام ۔ [س ۲۵ : ۳۸

رَسَخَ

رَاسِخٌ (اِسم فاعل) زبردست پایگاہ رکھنے والا ۔

اَلرَّاسِخُوْنَ فِی الْعِلْمِ (س ۴ : ۱۶۰) زبردست عالم ۔ وہ عالم جو اپنے علم کے سبب حق سے نہیں ٹلتے ۔

رَسَلَ

رَسُوْلٌ (جمع رُسُلٌ) رسول ۔ پیغامبر ۔

اَلرَّسُوْلَا (س ۳۳ : ۶۶) = اَلرَّسُوْلَ (بطور اِشباع)

لفظ رَسُوْلٌ مذکر و مؤنث ، واحد تثنیه اور جمع هر طرح سے استعمال هوتا هے ۔ (صحاح ۔ قاموس)

● فاتیا فرعون فقولا انا رسول رب العالمین [س ۲۶ : ۱۵

رِسَالَةٌ پیغام ۔ پیام ۔ نیابت ۔ تفویض ۔

اَرْسَلَ (۱) بھیجنا ۔ (+ اِلٰی)

(۲) (+ عَلٰی) مسلط کرنا ۔ (قاموس)

● ۔۔۔ انا ارسلنا الشیاطین علی الکافرین ۔۔۔ [س ۱۹ : ۸۳

فَاَرْسِلُوْنِ (س ۱۲ : ۴۵) = فَاَرْسِلُوْنِیْ

مُرْسِلٌ (اِسم فاعل) بھیجنے والا ۔ [س ۴۵ : ۲

مُرْسَلٌ (اِسم مفعول) وہ جو بھیجا گیا ۔

وَالْمُرْسَلَاتِ عُرْفًا (س ۷۷ : ۱) رسولوں کی شہادت جو ہمیشه آتے رہے ہیں ۔

رَسَا

رَوَاسِیْ (جمع ۔ واحد رَاسِیَةٌ مؤنث ۔ مذکر رَاسٍ = رَاسِیٌ = رَاسِیٌ ۔ اِسم فاعل)

(۱) چیزیں جو مضبوطی سے جمی ہوئی ہوں ۔

● وقدور راسیات [س ۳۴ : ۱۳

(۲) پہاڑ ۔

● وجعل فیها رواسی [س ۱۳ : ۳

اَرْسٰی مضبوطی سے جمانا ۔

مُرْسٰی (مصدر ، اِسم زمان ، مکان اور مفعول

Marfat.com

بھی) وقت یا مقام مقررہ ۔
أَيَّانَ مُرْسَاهَا (س ۷ : ۱۸۶) کب ہے اُس کا وقت مقررہ ؟
مَجْرِيهَا وَمُرْسَاهَا (س ۱۱ : ۴۳)
اُس کشتی کے چلنے اور ٹھہرنے کا وقت یا مقام ۔

رَشَدَ

رَشَدَ ٹھیک راستہ پر چلنا ۔ ٹھیک ہدایت پانا ۔
رَشَدٌ = رَشَادٌ = رُشْدٌ ٹھیک راستہ پر چلنا ۔ سچی ہدایت ۔ ٹھیک طریقہ عمل ۔
--- فَإِنْ آنَسْتُم مِنهُم رُشْدًا (س ۴ : ۶)
اگر تم اُن میں صلاحیت پاؤ ۔
= صلاحا ۔ (ابن عباس)
رَاشِدٌ (اسم فاعل) وہ جو ٹھیک ہدایت پر ہے ۔ وہ جو ٹھیک راستہ پر ہے ۔
رَشِيدٌ (فعیل بہ معنی فاعل)
(۱) ہدایت یافتہ ۔ نیک ۔ صالح ۔
[س ۱۱ : ۸۷
(۲) ٹھیک راہ بتانے والا ۔
● --- انک لانت الحلیم الرشید
[س ۱۱ : ۸۶
مُرْشِدٌ (اسم فاعل) وہ جو ٹھیک ہدایت کرے ۔ ہادی ۔ [س ۱۸ : ۱۷

رَصَّ

مَرْصُوصٌ (اسم مفعول) مضبوطی سے اور پختہ طور پر ملا ہوا ۔
● --- کانھم بنیان مرصوص [س ۶۱ : ۴

رَصَدَ

رَصَدٌ (اسم فعل) (۱) تاک میں رہنا ۔ گھات میں بیٹھنا ۔
(۲) گھات ۔ تاک ۔
(۳) تاک رکھنے والے (اسم جمع)
● --- یجد لہ شھابا رصدا [س ۷۲ : ۹
مَرْصَدٌ تاک میں بیٹھنے کی جگہ ۔ [س ۹ : ۶
مِرْصَادٌ رصدگاہ ۔
● ان ربک لبالمرصاد [س ۸۹ : ۱۴
اِرْصَادٌ (اسم فعل) = رَصَدٌ
● --- وارصادا لمن حارب اللہ و رسولہ --- [س ۹ : ۱۰۷

رَضَعَ

رَضَاعَةٌ (اسم فعل) بچے کو دودھ پلانا ۔
أَخَوَاتُكُمْ مِنَ الرَّضَاعَةِ (س ۴ : ۲۷)
تمھاری دودھ شریک بہنیں ۔
مَرَاضِعُ (جمع ۔ واحد مَرْضَعٌ)
(۱) چھاتیاں ۔ سینے ۔ دودھ پینے کی جگہ ۔ (کشاف ۔ بیضاوی)
(۲) (اسم فعل) چھاتی سے دودھ پینا ۔ (کشاف ۔ بیضاوی)
● --- وحرمنا علیہ المراضع --- [س ۲۸ : ۱۲
أَرْضَعَ دودھ پلانا ۔ [س ۲۲ : ۲
مُرْضِعَةٌ (مؤنث ۔ اسم فاعل) دودھ پلاتی

Marfat.com

ہوئی بی بی - [س ۲۲ : ۲

اِسْتَرْضَعَ بچے کے لئے دودھ پلانے والی اَنَّا ڈھونڈنا - [س ۲ : ۲۳۳

رَضِیَ

رَضِیَ (۱) راضی ہونا - خوش ہونا - (+عَنْ) [س ۵ : ۱۲۲

(۲) پسند کرنا - چن لینا - (+ بِ)

رَضِیٌّ خوشگوار - مقبول - [س ۱۹ : ۶

رَاضٍ (= رَاضِیٌ - اِسم فاعل - مؤنث رَاضِیَةٌ) (۱) جو راضی ہے، خوش ہے - [س ۸۸ : ۹

(۲) خوشگوار - پسندیدہ - [س ۸۹ : ۲۸

رِضْوَانٌ خوشنودی - [س ۹ : ۲۲

مَرْضِیٌّ (اِسم مفعول) مقبول - بہت خوش - [س ۱۹ : ۵۶

مَرْضَاتٌ (= مَرْضَاةٌ اِسم فعل) خوش کرنا - [س ۲ : ۲۰۳

اَرْضَی خوش کرنا - راضی کرنا - [س ۴ : ۱۰۸

تَرَاضَی (+ بَیْنَ) ایک دوسرے سے خوش ہونا - آپس میں خوش اور راضی ہونا - [س ۴ : ۲۸

تَرَاضٍ (= تَرَاضِیٌ = تَرَاضٌ اِسم فعل) آپس کی رضامندی - [س ۲ : ۲۳۳

اِرْتَضَی (+ لِ) خوش ہونا - خوش کرنا - [س ۲۱ : ۲۹

رَطَبَ

رَطْبٌ (اِسم فعل) سبز چیز - [س ۶ : ۵۹

رُطَبٌ (اِسم جمع) تازہ پکے کھجور - [س ۱۹ : ۲۵

رَعَبَ

رُعْبٌ (اِسم فعل) ڈر - خوف - [س ۱۸ : ۱۷

رَعَدَ

رَعْدٌ بجلی کی کڑک - [س ۲ : ۱۸

رَعَی

رَعَی (۱) مویشی کو چراگاہ میں چھوڑنا، اُن کو چرانا، اُن کی حفاظت کرنا - [س ۲۰ : ۵۴

(۲) کسی کام کو ٹھیک طرح سے انجام دینا - ●--- فما رعوها حق رعایتها [س ۵۷ : ۲۷

رِعَایَةٌ (اِسم فعل) ٹھیک طور پر انجام دینا - [س ۵۷ : ۲۷

رِعَاءٌ (جمع - واحد رَاعٍ = رَاعِیٌ اِسم فاعل) چرواہا - گڈریا - [س ۲۸ : ۲۳

مَرْعًی (اِسم مفعول و اِسم ظرف) چارہ - چراگاہ - [س ۷۱ : ۳۱

رَاعَی پابندی کرنا - لحاظ کرنا - پاس کرنا - [س ۲۳ : ۸

رَاعِنَا آنحضرتؐ کو مخاطب کرتے وقت مدینہ کے کچھ یہود راعنا کہا کرتے - مخاطب کرنے کے لئے تو یہ لفظ بالکل درست تھا -

Marfat.com

اور اسی سے مسلمان بھی آپ کو اس سے مخاطب کرنے لگے ۔ مگر یہود آپ سے طنزاً زبان کو دبا کر راعنا کے بدلے رعن کہتے (س ۴ : ۴۸) ۔ اس اخیر جملہ کے معنی ہوتے یہ احمق ہے ۔

● یا ایها الذین آمنوا لا تقولوا راعنا و قولوا انظرنا واسمعوا ۔۔۔ [س ۲ : ۹۸

رَغِبَ

رَغِبَ (+ اَنْ) (۱) رغبت کرنا ۔ خواہش کرنا ۔ [س ۴ : ۱۲۶

(۲) التجا کرنا ۔ دعا کرنا ۔

● ۔۔۔ والی ربك فارغب [س ۹۴ : ۸

(۳) (+ عَنْ) بیزار ہونا ۔ انحراف کرنا ۔

● ومن یرغب عن ملة ابراهیم الا من سفه نفسه [س ۲ : ۱۳۰

وَلَا یَرْغَبُوا بِاَنْفُسِهِمْ عَنْ نَفْسِهٖ (س ۹ : ۱۲۱) اور نہ ہوں یہ حریص اپنی جانوں کے لئے رسول کی جان سے زیادہ ۔

رَغَبٌ شوق ۔ رغبت [س ۲۱ : ۹۰

رَاغِبٌ (اسم فاعل) (۱) بیزار ۔ (+ عَنْ)

● اراغب انت عن آلهتی یا ابراهیم [س ۱۹ : ۴۶

(۲) رغبت کرنے والا، خواہش کرنے والا ۔ (+ اِلٰی)

● انا الی ربنا راغبون [س ۶۸ : ۳۲

رَغِدَ

رَغَدًا افراط سے ۔ [س ۲ : ۳۵

رَغَمَ

مُرَاغَمٌ (اسم مکان) پناہ کی جگہ ۔ [س ۴ : ۹۹

رَفَثَ

رُفَاثٌ دھول ۔ خاک ۔ کوئی چور چور کی ہوئی چیز ۔ [س ۱۷ : ۴۹

رَفَثَ

رَفَثٌ (۱) بی بیوں کے بارے میں بیہودہ یا بری یا لغو بات کہنا ۔ (تاج)

● فمن فرض فیهن الحج فلا رفث ولا فسوق ولا جدال فی الحج [س ۲ : ۱۹۷

(۲) = اَفْضٰی اِلٰی بیوی کے پاس جانا ۔ (+ اِلٰی) [س ۲ : ۱۸۷

رَفَدَ

رِفْدٌ ہدیہ ۔ تحفہ ۔

مَرْفُوْدٌ (اسم مفعول) دیا ہوا ۔ عطا کیا ہوا ۔

● ۔۔۔ ویوم القیامة بئس الرفد المرفود [س ۱۱ : ۱۰۰

رَفْرَفَ

رَفْرَفٌ بچھونے کی چادریں ۔ (قتادہ)

کمخواب یا زربفت کے پارچے ۔ (قاموس)

● ۔۔۔ متکئین علی رفرف خضر [س ۵۵ : ۷۶

رَفَعَ

رَفَعَ (۱) اونچا کرنا ۔ بلند کرنا ۔

● رفع السموات بغیر عمد [س ۱۳ : ۲

● رفع سمکها [س ۷۹ : ۲۸

Marfat.com

(۲) اِعزاز بخشنا ۔ مرتبہ بلند کرنا ۔

وَرَفَعْنَا لَكَ ذِكْرَكَ (س ۹۴ : ۴) اور ہم نے بلند کیا تیرا نام تیرے (کمال) کی وجہ سے ۔

● ورفعنا بعضهم فوق بعض [س ۴۳ : ۳۲

● ۔۔۔ یرفع الله الذین آمنوا [س ۵۸ : ۱۱

● ۔۔۔ ورفع ابویه علی العرش [س ۱۲ : ۱۰۰

وَرَفَعْنَاهُ مَكَانًا عَلِيًّا (س ۱۹ : ۵۷) اور ہم نے ادریس کو عالی مقام اعزاز بخشا ۔

(۳) اُٹھالینا بہ معنی وفات دینا ، طبعی موت دینا ۔

۔۔۔ وَمَا قَتَلُوهُ يَقِينًا بَل رَّفَعَهُ اللهُ إِلَيْهِ (س ۴ : ۱۵۸) اور بلا شک اُنہوں نے عیسی کو قتل نہیں کیا بلکہ خدا نے اُس کو اپنے پاس اُٹھا لیا (اُسے طبعی موت دی) ۔

لَا تَرْفَعُوا أَصْوَاتَكُمْ (س ۴۹ : ۲) نہ اُونچی کرو اپنی آواز (دھیرے بولو) ۔

يَا عِيسَىٰ إِنِّي مُتَوَفِّيكَ وَرَافِعُكَ إِلَيَّ ۔۔۔ (س ۳ : ۴۸) اے عیسی ! میں تجھکو طبعی موت دونگا اور تجھے اپنے پاس اُٹھا لونگا (یعنی اپنی قربت میں جگہ دونگا) ۔

(۴) مکان اُٹھانا یا زمین پر کوئی عمارت قائم کرنا ۔ نیو ڈالنا ۔

● واذ یرفع ابراهیم القواعد من البیت ۔۔۔ [س ۲ : ۱۲۷

● ۔۔۔ فی بیوت اذن الله ان ترفع ۔۔۔ [س ۲۴ : ۳۶

وَإِذْ أَخَذْنَا مِيثَاقَكُمْ وَرَفَعْنَا فَوْقَكُمُ الطُّورَ ۔۔۔ (س ۲ : ۶۳) اور جب ہم نے تم سے اِقرار لیا تھا درآنحالیکہ ہم نے تمہارے (سر) پر کوہ طور کھڑا کر رکھا تھا (یعنی کوہ طور کے نیچے اس کی وادی میں ہم نے تم سے اقرار لیا تھا) ۔

رَافِعٌ (اِسم فاعل) اعزاز بخشنے والا ۔

● ۔۔۔ خافضة رافعة [س ۵۶ : ۳

رَفِيعٌ اُونچا ۔ بلند ۔

● ۔۔۔ رفیع الدرجات [س ۴۰ : ۱۵

مَرْفُوعٌ (اِسم مفعول) (۱) اُونچا کیا ہوا ۔ اُونچا بنا ہوا ۔

● ۔۔۔ والسقف المرفوع [س ۵۲ : ۵

(۲) عالی مرتبہ ۔ اُونچے درجہ کا ۔ عمدہ سے عمدہ ۔

● ۔۔۔ وفرش مرفوعة [س ۵۶ : ۳۴

● ۔۔۔ فیها سرر مرفوعة [س ۸۸ : ۱۳

● ۔۔۔ فی صحف مکرمة مرفوعة مطهرة [س ۸۰ : ۱۴

رَفَقَ

رَفِيقٌ ساتھی ۔ دوست ۔ [س ۴ : ۶۸

مِرْفَقٌ (۱) کہنی ۔ (۲) فائدہ ۔ آسائش ۔

مِرْفَقًا آسائش کے ساتھ ۔

● من امرکم مرفقا [س ۱۸ : ۱۶

مَرَافِقُ (جمع) کہنیاں ۔ [س ۵ : ۷

مُرْتَفَقٌ (اِسم مکان) آرام و آسائش کی جگہ ۔

● وحسنت مرتفقا [س ۱۸ : ۳۱

Marfat.com

رَقَّ

رَقٌّ مہین کھال (یا جھلی) جس پر لکھا جاتا ہے ۔ (صحاح ۔ قاموس)

فِیْ رَقٍّ مَّنْشُوْرٍ (۵۲ : ۳) چوڑے چکلے کھال یا جھلی پر ۔

رَقَبَ

رَقَبَ پابندی کرنا ۔ پاس کرنا ۔ لحاظ کرنا ۔

● ۔۔۔ لا یرقبوا فیکم الا [س ۹ : ۹

رَقِیْبٌ دیکھنے والا ۔ خیال رکھنے والا ۔

● ۔۔۔ الالدیہ رقیب عتید [س ۵۰ : ۱۸

رَقَبَۃٌ (جمع رِقَابٌ) (۱) گردن ۔ [س ۴۷ : ۴

فَضَرْبَ الرِّقَابِ (س ۴۷ : ۴) گردن مارنا ۔ قتل کرنا ۔

(۲) مجازاً اِنسان ۔ [س ۵ : ۹۲

(۳) گردن کا بوجھ ، بار ۔ ناجائز دباؤ ۔ ظلم ۔ تشدد ۔

● ۔۔۔ فک رقبۃ [س ۹۰ : ۱۳

(۴) غلام ۔

● فتحریر رقبۃ مؤمنۃ [س ۴ : ۹۲

تَرَقَّبَ اِرد گرد دیکھنا ، خیال رکھنا ۔

● فخرج منھا خائفا یترقب [س ۲۸ : ۲۱

اِرْتَقَبَ غور سے دیکھنا ۔ خیال رکھنا ۔ [س ۴۴ : ۱۰

مُرْتَقِبٌ (اِسم فاعل) دیکھنے والا ۔ خیال رکھنے والا ۔ [س ۴۴ : ۵۹

رَقَدَ

رُقُوْدٌ (اِسم فعل) سو رہنا ۔ [س ۱۸ : ۱۸

مَرْقَدٌ بچھونا ۔ [س ۳۶ : ۵۲

رَقَمَ

رَقِیْمٌ کتبہ ۔

الرقیم الکتاب مرقوم مکتوب من الرقم ۔ (بخاری)

اصحاب الکھف والرقیم ایک ہی گروہ کا لقب ہے ۔ اصحاب کھف ان کو اس لئے کہتے ہیں کہ وہ ایک ظالم بادشاہ کے ظلم سے بھاگ کر ایک پہاڑ کی کھوہ (کھف) میں جا چھپے تھے اور ان کو اصحاب الرقیم اس لئے کہتے ہیں کہ ان کے حالات اور نام ایک زمانہ میں جست کے پتر پر کندہ کرا کر اور بعض روایتوں کے مطابق پتھر پر کھود کر رکھے گئے تھے ۔

قال سعید عن ابن عباسؓ الرقیم اللوح من الرصاص کتب عاملھم اسماء ھم ۔ (بخاری)

● ام حسبت ان اصحاب الکھف و الرقیم کانوا من ایاتنا عجبا [س ۱۸ : ۹

مَرْقُوْمٌ (اِسم مفعول) لکھا ہوا ۔ [س ۸۳ : ۹

رَقِیَ

رَقِیَ (+ فِیْ) (۱) سیڑھی پر چڑھنا ۔ [س ۱۷ : ۹۳

(۲) جادو کرنا

رُقِیٌّ (اِسم فعل) چڑھنا ۔ [س ۱۷ : ۹۳

رَاقٍ (= رَاقِیٌ اِسم فاعل) جادوگر ۔ [س ۷۵ : ۲۷

Marfat.com

تَرَاقِیَ (جمع - واحد تَرْقُوَۃٌ) گلے کی ہنسلیاں - [س ۷۵ : ۲۶

اِرْتَقَی (+ فِیْ) چڑھنا - [س ۳۸ : ۱۰

رَکِبَ

رَکِبَ سوار ہونا (جانور یا کشتی پر) - [س ۱۸ : ۷۲

رَکْبٌ اُونٹوں پر سوار دس یا زیادہ آدمیوں کا قافلہ - کوئی چھوٹا قافلہ - [س ۸ : ۴۲

رُکْبَانٌ (جمع - واحد رَاکِبٌ - اِسم فاعل) سوار - [س ۲ : ۲۳۹

رِکَابٌ (اِسم جمع) اُونٹ - [س ۵۹ : ۶

رَکُوْبٌ اُونٹ کی سواری - [س ۳۶ : ۷۲

رَکَّبَ یکجا جمع کرنا - [س ۸۲ : ۸

مُتَرَاکِبٌ (اِسم فاعل) ڈھیروں پڑا ہوا - [س ۶ : ۱۹۹

رَکَدَ

رَوَاکِدُ (جمع مؤنث - واحد رَاکِدٌ - اِسم فاعل) وہ جو ٹھہرا ہوا ہو - [س ۴۲ : ۳۱

رَکَزَ

رِکْزٌ دھیمی آواز - سرگوشی - [س ۱۹ : ۹۹

رَکَسَ

أَرْکَسَ اُلٹ دینا - مصیبت میں ڈالنا -

● واللہ ارکسھم بما کسبوا [س ۴ : ۸۸

= اوقعھم - (ابن عباس)

رَکَضَ

رَکَضَ (۱) گھوڑے یا اُونٹ کو ایڑ مارنا - (تاج - قاموس)

●--- ارکض برجلك --- [س ۳۸ : ۴۲

(۲) زوروں سے بھاگنا - (+ مِنْ) [س ۲۱ : ۱۲

رَکَعَ

رَکَعَ جھکنا - بات ماننا - نماز پڑھنا -

رَاکِعٌ (جمع رَاکِعُوْنَ اور رُکَّعٌ اِسم فاعل) حق کو ماننے والے - نماز پڑھنے والے - [س ۲ : ۴۳

رَکَمَ

رَکَمَ ڈھیروں جمع کرنا - [س ۸ : ۳۸

رُکَامٌ ڈھیر -

رُکَامًا ڈھیر کی طرح - ڈھیروں - [س ۲۴ : ۴۳

مَرْکُوْمٌ (اِسم مفعول) ڈھیروں جمع کیا ہوا - [س ۵۲ : ۴۴

رَکَنَ

رَکَنَ (+اِلٰی) اپنے تئیں رجوع کرنا - مائل ہونا - [س ۱۱ : ۱۱۴

رُکْنٌ (۱) سہارا - پشتہ - ٹیک -

(۲) قوت - [س ۱۱ : ۸۰

(۳) سردار -

رَمَّ

رَمِیْمٌ (صفت مشبہ - مذکر و مؤنث) سڑا ہوا -

Marfat.com

گلا ہوا - [س ۳۶ : ۷۸

رُمَّانٌ

رُمَّانٌ انار [س ۵۵ : ۶۸

رَمَحَ

رِمَاحٌ (جمع - واحد رُمْحٌ) نیزہ - برچھی - [س ۵ : ۹۷

رَمَدَ

رَمَادٌ خاکستر - راکھ - [س ۱۴ : ۱۸

رَمَزَ

رَمْزٌ (اِسم فعل) اِشارہ - [س ۳ : ۴۱

رَمَضَ

رَمَضَانُ عربی سال کا نواں مہینہ جس میں روزہ رکھنے کا حکم ہے - [س ۲ : ۱۸۸

رمی

رَمَی (۱) ڈالنا - پھینکھنا - [س ۷۷ : ۳۲

---وَأَرْسَلَ عَلَيْهِمْ طَيْرًا أَبَابِيلَ تَرْمِيهِمْ بِحِجَارَةٍ مِنْ سِجِّيلٍ (س ۱۰۵ : ۳ و ۴)

اور خدا نے بھیجی اُن پر پے درپے ان کی شامت اعمال کہ گراتی ہیں ایسوں پر عذاب جو مقدر ہو چکا ہے ان کے لئے -

(۲) تیر چلانا -

●--- وما رميت إذ رميت ولكن الله رمى - [س ۸ : ۱۷

(۳) تہمت دینا - الزام دینا -

● ان الذين يرمون المحصنات الغافلات المؤمنات لعنوا فى الدنيا والاخرة [س ۲۴ : ۲۳

رَهِبَ

رَهِبَ ڈرنا - (خدا کے لحاظ سے کسی بات سے) احتیاط کرنا - [س ۷ : ۱۵۴

رَهْبٌ (اِسم فعل) ڈر - خوف - [س ۲۸ : ۳۲

رَهَبٌ = رَهْبَةٌ = رَهْبٌ [س ۲۱ : ۹۰؛ س ۵۹ : ۱۳؛ س ۲۸ : ۳۲

رُهْبَانٌ (جمع - واحد رَاهِبٌ) راہب - وہ پرہیزگار لوگ جو احتیاط کرنے میں بلا ضرورت تشدد کرکے اپنے تئیں مشقت میں ڈالتے ہیں - [س ۹ : ۳۲

رَهْبَانِيَّةٌ رہبانیت - رہبان کے طریقے - [س ۵۷ : ۲۷

أَرْهَبَ ڈرانا - ڈردلانا - [س ۸ : ۶۱

اِسْتَرْهَبَ ڈرانا - [س ۷ : ۱۱۵

رَهَطَ

رَهْطٌ (اِسم فعل) قبیلہ یا قوم -

تِسْعَةُ رَهْطٍ (س ۲۷ : ۴۹) ایک قبیلہ کے نو آدمی -

رَهِقَ

رَهِقَ (۱) پیچھا کرنا - ڈھانک لینا - [س ۱۰ : ۲۷

(۲) مصیبت میں مبتلا کرنا - ظلم کرنا - بری

Marfat.com

عادتوں میں پڑنا ۔

● ۔۔۔ ان یرھقھا طغیانا ۔۔۔ [س ۱۸ : ۸۰
= یکلفھا ۔ (اِبن عباس)

رَھَقٌ (اِسم فعل) (۱) ظلم ۔ نقصان ۔ [س ۷۲ : ۱۳

(۲) سرکشی ۔

● فزادوھم رھقا [س ۷۲ : ۶

أَرْھَقَ کسی پر مشکل کام کا بارڈالنا ، مصیبت ڈالنا ۔ [س ۷۴ : ۱۷

رَھَنَ

رَھِیْنٌ (فعیل بہ معنی فاعل = ثابتۃ مقیمۃ کھڑا ہونے والا ، اور بہ معنی مفعول) = مقامۃ فی جزاء ما قدم من عملہ وہ جو کھڑا کیا جائیگا اپنے اعمال کی جزا کے بارے میں ۔ رھن رکھا ہوا ۔ گرفتار ۔

کُلُّ امْرِیٍ بِمَا کَسَبَ رَھِیْنٌ (س ۵۲ : ۲۱)
ہر شخص اپنے کئے کی وجہ سے گرفتار ہے ۔

رِھَانٌ (جمع اور مصدر ۔ واحد رَھْنٌ) وہ چیز جو بطور ضمانت رکھی جائے ۔

رَھَا

رَھْوٌ (اِسم فعل) سکون کی حالت میں ہونا ۔

رَھْوًا (۱) ساکن ۔ ٹھہرا ہوا ۔ بغیرجوش و خروش (دریا) ۔ (لغت قبط ۔ صحاح ۔ تاج)

(۲) = سَمْتًا ایک طرف سے ۔ (اِبن عباس)

واترک البحر رھوا [س ۴۴ : ۲۴

رَوَاسِیَ

[رَسَا

رَاحَ

رَوْحٌ (۱) راحت ۔ آسائش ۔ وسعت ۔

● ۔۔۔ فروح و ریحان [س ۵۶ : ۸۹

(۲) رحمت ۔ فیض ۔

ولا تایئسوا من روح اللہ [س ۱۲ : ۸۷

رُوْحٌ (مذکر و مؤنث)

(۱) رُوح ۔ انسان کی جبلت میں وہ اعلیٰ جوھر جو اس کو دوسرے جانداروں سے ممتاز کرتا ہے ۔

● بدا خلق الانسان من طین ۔ ثم جعل نسلہ من سلالۃ من ماء مھین ثم سویہ و نفخ فیہ من روحہ [س ۳۲ : ۷

(۲) روحانی قوت ۔ قوائے روحانی ۔

● ۔۔۔ تعرج الملائکۃ والروح الیہ فی یوم کان مقدارہ خمسین الف سنۃ [س ۷۰ : ۴

● یوم یقوم الروح والملائکۃ صفا ۔۔۔ [س ۷۸ : ۳۸

● ۔۔۔ اولئک کتب فی قلوبھم الایمان وایدھم بروح منہ [س ۵۸ : ۲۲

● فارسلنا الیھا روحنا فتمثل لھا بشرا سویا [س ۱۹ : ۱۶

(۳) رحمت ۔ (لسان)

● ۔۔۔ القمھا الی مریم و روح منہ [س ۴ : ۱۷۰
= ورحمۃ منا ۔ (س ۱۹ : ۲۱)

(۴) روحانی اِشارات ۔ وحی ۔

● ۔۔۔ تنزل الملائکۃ والروح فیھا باذن ربھم من کل امر ۔۔۔ [س ۹۷ : ۴

● ۔۔۔ ینزل الملئکۃ بالروح من امرہ علی من یشاء من عبادہ ۔۔۔ [س ۱۶ : ۲
= بالوحی ۔ (اِبن عباس)

Marfat.com

● یلقی الروح من امرہ علی من یشاء من عبادہ لینذر یوم التلاق [س ۴۰ : ۱۵

● ۔۔۔ فارسلنا الیھا روحنا [س ۱۹ : ۱۶

● والتی احصنت فرجھا فنفخنا فیھا من روحنا ۔۔۔ [س ۲۱ : ۹۱

● تنزل الملئکۃ والروح فیھا باذن ربھم [س ۹۷ : ۴

● و یسئلونک عن الروح ۔ قل الروح من امر ربی وما اوتیتم من العلم الا قلیلا ۔ ولئن شئنا لنذھبن بالذی اوحینا الیک ثم لا تجد لک بہ علینا وکیلا ۔۔۔ [س ۱۷ : ۸۵

وَكَذٰلِكَ أَوْحَيْنَا إِلَيْكَ رُوحًا مِنْ أَمْرِنَا (س ۴۲ : ۵۲) اِسی طرح ہم تجکو اپنے احکام روحانی طور پر اِشارہ سے بتاتے ہیں ۔

رُوحُ الْأَمِينُ (س ۲۶ : ۱۹۳) = رُوحُ الْقُدُسِ امانت دار فرشتہ ۔

رُوحُ الْقُدُسِ (۱) فرشتۂ رحمت ۔ [س ۱۶ : ۱۰۲

= جِبْرِيلُ (س ۲ : ۹۱) خدا کی قوت ، قدرت ۔ (لغت عبری)

(۱) انبیاء علیھم السلام کی خلقت میں جو ملکۂ نبوت ہے اور جو ذریعہ مبدء فیاض سے ان امور کے اقتباس کا ہے جو نبوت یا رسالت سے علاقہ رکھتے ہیں ۔ (سید احمد رح)

(۲) خدا کی طرف سے نبیوں اور مؤمنوں کی تقویت کے لئے فرشتہ رحمت ۔ [س ۵۸ : ۲۲

(۳) وحی اِنجیل ۔ [س ۲ : ۸۷

رِيحٌ (مؤنث ۔ جمع رِيَاحٌ)

(۱) ہوا ۔

وَلِسُلَيْمَانَ الرِّيحَ غُدُوُّهَا شَهْرٌ وَرَوَاحُهَا شَهْرٌ (س ۳۴ : ۱۱) اور ہم نے ہوا کو سلیمان کا مسخر کر دیا کہ اس کی صبح کی منزل ایک مہینہ کی اور شام کی منزل ایک مہینہ کی ہوتی ۔ (وہ اس سے اپنی بادبان کشتیوں کے چلانے میں کام لیتے تھے جو ایک مہینہ کی راہ ایک صبح یا ایک شام میں طے کرتی) ۔

(۲) خوشبو ۔ مہک ۔

(۳) اقبال مندی ۔

● ولما فصلت العیر قال ابوھم انی لاجد ریح یوسف ۔۔۔ [س ۱۲ : ۹۴

(۴) طاقت ۔

● ۔۔۔ ولا تنازعوا فتفشلوا وتذھب ریحکم [س ۸ : ۴۶

رَوَاحٌ شام کا وقت ۔

رَوَاحُهَا شَهْرٌ (س ۳۴ : ۱۱) اس کی ایک شام کی منزل ایک مہینہ کی (منزل کے برابر ہوتی) ۔

رَيْحَانٌ (۱) خوشبو دار نباتات ، پھول ، وغیرہ

● ۔۔۔ والحب ذوالعصف والریحان [س ۵۵ : ۱۲

(۲) = رِزْقٌ (لغت ہمدان ۔ اِبن عباس ۔ تاج ۔ لسان)

(۳) فضل خدا ۔

● ۔۔۔ فروح و ریحان و جنت نعیم ۔ [س ۵۶ : ۸۸

(۴) پھولتی پھلتی اولاد ۔ خوشحال اولاد ۔ (راغب) [س ۵۶ : ۸۸

Marfat.com

أَرَاحَ شام کے وقت مویشیوں کو گھر ہنکا کر لانا۔ [س ۱۶ : ۶

رَادَ

رُوَيْدًا (۱) نرمی سے۔ (صحاح۔ قاموس) (۲) = مَهْلًا تھوڑی سی مہلت دیکر۔
● امهلهم رويدا [س ۸۷ : ۱۷

رَاوَدَ آرزو کرنا۔ اِرادہ کرنا۔
رَاوَدَتْهُ ... عَنْ نَفْسِه (س ۱۲ : ۲۳) اُس بی بی نے ارادہ کیا یوسف سے یوسف کی طبعیت کے خلاف۔
سَنُرَاوِدُ عَنْهُ أَبَاهُ (س ۱۲ : ۶۱) ہم طلب کرینگے اس کو اس کے باپ سے اس کے باپ کی طبیعت کے خلاف (گو اس کا باپ اس لڑکے کو ہمارے حوالہ کرنا نہ چاہیگا مگر ہم اس سے ضرور طلب کرینگے)۔

أَرَادَ اِرادہ کرنا۔ خواہش کرنا۔
يُرِدْنِ (س ۳۶ : ۲۲) = يُرِدْنِي

رَاضَ

رَوْضَةٌ (جمع رَوْضَاتٌ) سبزہ زار سیراب زمین۔

رَاعَ

رَوْعٌ (اِسم فعل) دل میں ڈرنا۔ خوف۔

رَاغَ

رَاغَ (۱) متوجہ ہونا۔ رخ کرنا۔ (+ إِلَىٰ) [س ۳۷ : ۹۱

(۲) حملہ آور ہونا۔ (+ عَلَىٰ) [س ۳۷ : ۹۳

رَامَ

اَلرُّوْمُ سلطنت رومۃ الکبری جس کا بادشاہ ہرقل تھا اور جو شام اور بیت المقدس تک پھیلی ہوئی تھی۔
غُلِبَتِ الرُّوْمُ (س ۳۰ : ۲) سلطنت رومۃ الکبری مغلوب ہوگئی۔ یہ اس شکست کا ذکر ہے جو سنہ ۶۱۶ مسیحی میں ہرقل قیصر روم کو ایران کے بادشاہ خسرو پرویز سے ہوئی اور جس میں خسرو نے بیت المقدس فتح کرلیا، حالانکہ چند ہی سال میں یعنی سنہ ۶۲۲ مسیحی میں پھر ہرقل نے خسرو کو زبردست شکست دی اور اس کی سلطنت کے بڑے حصے پر مالک ہوگیا۔

رَابَ

رَيْبٌ (اِسم فعل) (۱) شک۔ (۲) مصیبت۔
رَيْبَ الْمَنُوْنِ (س ۵۲ : ۳۰) زمانہ کی گردش۔
رِيْبَةٌ شبہ۔ بے اطمینانی۔ [س ۹ : ۱۱۰
مُرِيْبٌ (اِسم فاعل) (۱) بے چین یا پریشان کرنے والی چیز۔ [س ۱۱ : ۶۲
(۲) مجرم۔ [س ۵۰ : ۲۵

اِرْتَابَ شک میں ہونا۔ شبہ میں پڑنا۔ [س ۲۹ : ۴۸
مُرْتَابٌ (اِسم فاعل) وہ جو شک میں پڑا ہو۔ شک کرنے والا۔ [س ۴۰ : ۳۴

Marfat.com

رَاشَ

رِيْشٌ (۱) پرندوں کے پر۔

(۲) خوبصورت پہناوے۔ [س ۷ : ۲۰

رَاعَ

رِيْعٌ اونچی پہاڑی۔ [س ۲۶ : ۱۲۸

رَانَ

رَيْنٌ میل اور زنگ جو کسی صاف چمکیلی چیز مثلاً شیشے پر لگ جائے۔ (راغب)

رَانَ (+ عَلٰی) ڈھانک لینا۔ مغلوب کرنا۔ (صحاح۔ قاموس)

● کلا بل ران علی قلوبھم ماکانوا یکسبون [س ۸۳ : ۱۴

Marfat.com

ـ« باب الزای »ـ

زَبَدَ

زَبَدٌ جھاگ ۔ [س ۱۳ : ۱۸

زَبَرَ

زُبُرٌ (جمع زَبُورٌ) کتاب ۔

اَلزَّبُوْرُ حضرت داؤد کی کتاب جو اب بھی عہد عتیق میں شامل ہے ۔ [س ۲۱ : ۱۰۵

زُبَرٌ (جمع ۔ واحد زُبْرَةٌ) (۱) لوہے کے بڑے ٹکڑے ۔ ٹکڑے ۔ حصے ۔ [س ۱۸ : ۹۵

(۲) فرقے ۔ [س ۲۳ : ۵۲

مطابق قرأت زُبَرًا

زُبُرٌ (جمع ۔ واحد زَبُوْر ۔ زُبْرَةٌ بروزن فُعْلَةٌ کی جمع زُبُرٌ بروزن فُعُلٌ نہیں ہوتی) کتابیں ۔ لکھی ہوئی چیزیں ۔

●۔۔۔ جاءتھم رسلھم بالبینات و بالزبر ۔۔۔ [س ۳۵ : ۲۵

●۔۔۔ فتقطعوا امرھم بینھم زبرا [س ۲۳ : ۵۲

زَبَنَ

زَبَانِيَةٌ (جمع ۔ واحد زِبْنِيَةٌ) زبردست پیادے ۔ [س ۹۶ : ۱۸

زَجَّ

زُجَاجَةٌ (وحدۃ) شیشہ ۔ شیشہ کی بنی ہوئی کوئی چیز ۔ [س ۲۴ : ۳۵

زَجَرَ

زَجْرٌ (اسم فعل) ڈانٹنا ۔ روکنا ۔ منع کرنا ۔ [س ۳۷ : ۲

زَاجِرَاتٌ (مؤنث ۔ جمع ۔ اسم فاعل) برے کاموں سے ڈانٹنے والے، روکنے والے (رسول) ۔ نصیحت کرنے والے ۔

●۔۔۔ فالزاجرات زجرا [س ۳۷ : ۲

زَجْرَةٌ ایک ڈانٹ ۔ [س ۳۷ : ۱۹

اِزْدَجَرَ (= اِزْتَجَرَ) ڈانٹ کر بھگا دینا ۔ نہ ماننا ۔

●۔۔۔ وقالوا مجنون واذدجر [س ۵۴ : ۹

مُزْدَجَرٌ (اسم مفعول) منع کیا ہوا ۔ روکا ہوا ۔ [س ۵۴ : ۴

زَجَا

أَزْجَى دھکیلنا ۔ آگے کو بڑھانا ۔ [س ۲۴ : ۴۳

مُزْجَاةٌ (مؤنث ۔ مذکر مُزْجًى اسم مفعول) قلیل ۔ چھوٹی ۔ تھوڑی ۔ [س ۱۲ : ۸۸

Marfat.com

زَحْزَحَ

زَحْزَحَ (+ عَنْ) کسی چیز کو جگہ سے دور ہٹا دینا۔ [س ۳ : ۱۸۲

مُزَحْزِحٌ (اسم فاعل) ہٹا دینے والا۔ [س ۲ : ۹۶

زَحَفَ

زَحْفٌ (اسم فعل) جنگ کی حالت میں دشمن سے مٹھ بھیڑ۔ [س ۸ : ۱۵

زُخْرُفٌ

زُخْرُفٌ (۱) سونا۔
(۲) اثاث البیت اور اس کا تجمل۔ (ابن زید)
(۳) کوئی چیز جس کو ملمع یا نقش و نگار سے زینت دی جائے۔ [س ۴۳ : ۳۴

زُخْرُفَ الْقَوْلِ (س ۶ : ۱۱۲) ملمع کی ہوئی باتیں جو بظاہر بڑی اچھی دکھائی دیں۔

اِذَا اَخَذَتِ الْاَرْضُ زُخْرُفَهَا وَازَّيَّنَتْ (س ۱۰ : ۲۴) جب زمین نے اپنا سنگار کرلیا اور خوشنما بن گئی۔

زَرَبَ

زَرَابِيُّ (جمع۔ واحد زِرْبِيَّةٌ) [لغت حبش
(۱) = نَمَارِقُ چھوٹے تکئے۔ (صحاح۔ قاموس)
(۲) نفیس مسندیں۔
(۳) = طنافس قالینیں۔ (قاموس)

● وزرابی مبثوثة [س ۸۸ : ۱۶

زَرَعَ

زَرَعَ بیج بونا۔ بڑھانا۔ اُگانا۔ [س ۵۶ : ۶۴

زَرْعٌ (جمع زُرُوْعٌ) (۱) بیج۔ اناج۔
(۲) کھیت جس میں زراعت کی جائے۔ [س ۱۳ : ۴

زُرَّاعٌ (جمع۔ واحد زَارِعٌ۔ اسم فاعل) زراعت کرنے والے۔

زَرَقَ

زُرْقٌ (جمع۔ واحد اَزْرَقُ)
(۱) نیلی آنکھوں والے۔
(۲) دہشت کے مارے جن کی آنکھوں کا رنگ بدل جائے۔
● ۔۔۔ ونحشر المجرمین یومئذ زرقا ۔۔۔ [س ۲۰ : ۱۰۲

زَرَی

اِزْدَرَی (= اِزْتَرَی) حقیر جاننا۔

لِلَّذِيْنَ تَزْدَرِيْٓ اَعْيُنُكُمْ (س ۱۱ : ۳۱) اُن کے بارے میں جن کو تمہاری آنکھیں حقیر سمجھتی ہیں۔

زَعَمَ

زَعَمَ ایسی بات بیان کرنا جو جھوٹ ہو۔ خیال کرنا۔ گمان کرنا۔ [س ۶۴ : ۷

زَعْمٌ (اِسم فعل) خیال۔ گمان۔ [س ۶ : ۱۳۶

Marfat.com

زَعِیْمٌ ضامن ۔ ذمہ دار ۔ [س ۱۴ : ۷۲

زَفَّ

زَفَّ جلدی چلنا ۔ تیزی سے دوڑتے ہوئے چلنا ۔ [س ۳۷ : ۹۴

زَفَرَ

زَفِیْرٌ سانس کا اندر کھینچنا ۔ غم سے ٹھنڈی گہری سانس لینا ۔ (گدھے کی آواز کا پہلا حصہ زفیر اور اخیر حصہ شہیق کہلاتا ہے) ۔

زَفِیْرٌ وَشَهِیْقٌ (س ۱۱ : ۱۰۸) گدھے کی طرح چیخنا اور دھاڑنا ۔

سَمِعُوْا لَهَا تَغَيُّظًا وَّزَفِيْرًا (س ۲۵ : ۱۲) وہ سنیں گے بھڑکتی ہوئی آگ کا غیظ اور غضب ۔

زَقَمَ

زَقُّوْمٌ ایک جنگلی درخت جس میں ایک طرح کا نہایت کڑوا بادام ہوتا ہے ۔

اِس کو عرب جانتے تھے، چنانچہ ایک اعرابی نے امام ابوحنیفہ کو خبر دی کہ یہ ایک سیاہ سا درخت ہے جس کے چھوٹے چھوٹے پتے ہوتے ہیں اور اس کے پتوں کے سرے بہت بدنما ہوتے ہیں ۔ (از مولینا محمد علی) [س ۳۷ : ۶۰

زَكَرِيَّآءُ

حضرت زکریاؑ ۔

زَكَى

زَكَى (= زَكَا) (۱) کھیتی میں نمو آنا اور اس کا بڑھنا ۔

(۲) کسی مصیبت سے صاف نکل جانا ۔

(۳) صاف ہونا ۔ پاک ہونا ۔ بری ہونا ۔ (لغت عبری)

● ۔۔۔ مازکی منکم من احد ابدا [س ۲۴ : ۲۱

زَكٰوةٌ (= زَكَاةٌ) (لغت شام)

(۱) عمل صالح ۔ ٹھیک کام ۔ مناسب عمل ۔ (لسان)

● والذین هم للزکوة فاعلون [س ۲۳ : ۴

● ۔۔۔ واوصانی بالصلوة والزکوة [س ۱۹ : ۳۱

(۲) اپنی کمائی میں سے ہر ایک کا حصہ الگ الگ ادا کر کے اپنے مال کو اپنے لئے حلال کرلینا ۔

● ۔۔۔ و اقاموا الصلوة و آتوا الزکوة [س ۲ : ۲۷۷

(۳) = صلاح ۔ صلاحیت ۔

● ۔۔۔ و آتیناه الحکم صبیا و حنانا من لدنا و زکوة [س ۱۹ : ۱۲

● ۔۔۔ فاردنا ان یبدلها ربها خیرا منه زکوة [س ۱۸ : ۸۰

زَكِيٌّ (۱) بے عیب بمعنی تندرست ۔ صحیح و سالم ۔

● ۔۔۔ لاهب لك غلاما زکیا [س ۱۹ : ۱۹

(۲) صلاحیت رکھنے والا ۔

(۳) بے قصور ۔

Marfat.com

● ۔۔۔ قال اقتلت نفسا زکیة بغیر نفس [س ۱۸ : ۷۴

أَزْكَى (= أَزْكَىٰ افعل التفضیل) ۔
(۱) بہت اچھا ۔ نہایت اچھا [س۱۸ : ۱۹
(۲) زیادہ مناسب ۔
● ۔۔۔ ذلکم ازکی لکم [س ۲ : ۲۳۲

زَكَّى (۱) اصلاح کرنا ۔ اچھا بنانا ۔ تیز بنانا ۔ ترقی پذیر کرنا ۔
● ۔۔۔ قد افلح من زکھا ۔۔۔ [س۹۱ : ۹
(۲) اچھا دکھانا ، ظاہر کرنا ، سمجھنا ۔
● ۔۔۔ فلا تزکوا انفسکم [س ۵۳ : ۳۲

تَزَكَّى اچھے بننے کی کوشش کرنا ۔
● ۔۔۔ و من تزکی فانما یتزکی لنفسه [س ۳۵ : ۱۸
● ۔۔۔ الذی یؤتی ماله یتزکی [س ۹۲ : ۱۸

إِزَّكَّى = تَزَكَّى [س ۸۰ : ۳

زَلَّ

زَلَّ پاؤں کا ڈگمگا جانا ۔ پھسل جانا ۔ [س ۲ : ۲۰۹

أَزَلَّ (+ عَنْ) ڈگمگا دینا ۔ گرادینا ۔ [س ۲ : ۳۶

اِسْتَزَلَّ ڈگمگا دینے کی خواہش کرنا ۔ [س ۳ : ۱۵۵

زَلْزَلَ

زَلْزَلَ ہل جانا ۔ کانپ اُٹھنا ۔ تلاطم ہونا ۔
زُلْزِلُوْا (س ۲ : ۲۱۴) جمع مذکر غائب ماضی مجہول ۔ وہ دھل گئے ۔

زِلْزَالٌ (اسم فعل) زوروں سے ہلانا ۔ مصیبت میں گھر جانا ۔ گھبراہٹ اور مصیبت میں پڑنا ۔
● ۔۔۔ ھنا لك ابتلی المؤمنون و زلزلوا زلزالا شدیدا [س ۳۳ : ۱۱

زَلْزَلَةٌ کانپنا ۔ ہلنا ۔ مصیبت اور گھبراہٹ کا آنا ۔ خلفشار مچنا ۔
● ان زلزلة الساعة شیٔ عظیم [س ۲۲ : ۱

زَلَفَ

زُلْفَةٌ نزدیکی ۔ قربت ۔
زُلْفَةً نزدیک [س ۶۷ : ۲۷
زُلَفٌ (جمع)
زُلَفًا مِنَ اللَّيْلِ (س ۱۱ : ۱۱۶) رات کی دو گھڑیاں (شام اور صبح) ۔
زُلَفًا = زُلُفًا = زُلْفًا = زُلْفَى
زُلْفَى (واحد) = زُلْفَةٌ درجہ ۔ مرتبہ ۔
● ۔۔۔ عندنا زلفی [س ۳۴ : ۳۶

أَزْلَفَ (+ لِ) نزدیک لانا ۔ پہنچانا ۔ [س ۲۶ : ۶۴

زَلَقَ

زَلَقٌ وہ زمین جس پر پاؤں نہ جمے ۔ پھسلتی زمین ۔ ایسی زمین جس پر سبزی نہ جمے ۔
فَتُصْبِحَ صَعِيدًا زَلَقًا (س ۱۸ : ۴۰)

Marfat.com

پھر صبح کو رہ جائے میدان صاف۔

أَزْلَقَ (+ بِ) پھسلا دینا۔ گرادینا

● --- لَيُزْلِقُونَكَ بِأَبْصَارِهِمْ (س ۶۸ : ۵۱)
وہ ضرور اپنی بری نظروں سے تجکو (سچے راستہ سے) بھسلا دینگے۔

زَلَمَ

أَزْلَامٌ (جمع۔ واحد زَلَمٌ) تیر کی لکڑیاں جن سے زمانہ جاھلیت میں عرب فال نکالا کرتے تھے۔ [س ۵ : ۳

زَمَرَ

زُمَرٌ (جمع۔ واحد زُمْرَةٌ) لوگوں کی قلیل جماعت۔

زُمَرًا گروہ گروہ۔ [س ۳۹ : ۷۱

زَمَلَ

زَمَلَ = اِحْتَمَلَ (صحاح۔ قاموس) بار اُٹھانا۔

زَمْلٌ (اسم فعل) بار کا اُٹھانا اور لیکر چلنا۔

مُزَّمِّلُ (اسم فاعل۔ اِزَّمَّلَ = تَزَمَّلَ سے)
= مُتَزَمِّلُ (تاج) ۔ تزمل بہ امر نبوۃ و رسالۃ۔ (عکرمہ) ۔ وہ جس پر نبوت اور رسالت کا بار ڈالا گیا۔

● یا ایھا المزمل --- انا سنلقی علیک قولا ثقیلا [س ۷۳ : ۱ و ۵

زَمْهَرَ

زَمْهَرِيرٌ شدت کی سردی۔ [س ۷۶ : ۱۳

زَنْجَبِيلٌ

زَنْجَبِيلٌ سونٹھ۔ [س ۷۶ : ۱۷

زَنَمَ

زَنِيمٌ (۱) = ظَلُومٌ بڑا ظالم۔ موذی۔ (بخاری روایت ابن عباس بطریق علی ابن ابی طلحہ)

● --- بعد ذلك زنيم [س ۶۸ : ۱۳

(۲) کمینہ خصلت۔ (صحاح۔ قاموس۔ تاج)
برے اخلاق والا۔ (عکرمہ)
شریر۔ (سعید ابن جبیر۔ ابن جریر)

زَنَى

زَنَى زنا کا مرتکب ہونا۔ [س ۲۵ : ۶۸

زِنًا (اِسم فعل) زنا۔ [س ۱۷ : ۳۲

زَانٍ (اسم فاعل) = اَلزَّانِي (مذکر۔ مؤنث اَلزَّانِيَةُ) وہ جو زنا کا مرتکب ہو۔
[س ۲۴ : ۳

زَهَدَ

زَاهِدٌ (اِسم فاعل) وہ جس کو کوئی خاص رغبت نہ ہو۔ بے رغبتی دکھانے والا۔
[س ۱۲ : ۲۰

زَهَرَ

زَهْرَةٌ آرائش۔ تروتازگی و حسن و نمائش۔
[س ۲۰ : ۱۳۱

زَهَقَ

زَهَقَ باطل ہوجانا۔ غائب ہو جانا۔ ہلاک ہونا۔ [س ۱۷ : ۸۱

Marfat.com

زَاهِقٌ (اسم فاعل) وہ جو باطل ہو جائے ۔ وہ جو ہلاک ہوجائے ۔ [س ۲۱ : ۱۸

زَهُوْقٌ بیکار ۔ باطل ۔ [س ۱۷ : ۸۱

زَاجَ

زَوْجٌ (جمع أَزْوَاجٌ)

(۱) جانداروں میں کسی جوڑے کا فرد ، نر ہو یا مادہ ۔

--- ثَمَانِيَةَ أَزْوَاجٍ (س ۶ : ۱۴۴) آٹھ زوج یعنی آٹھ فرد نر و مادہ ملا کر ۔

(۲) میاں یا بیوی ۔

(۳) = قَرِيْنٌ (راغب) ۔ ساتھی یا دوست ۔

● احشروا الذین ظلموا واز واجهم و ما کانوا یعبد ون من دون الله [س ۳۷ : ۲۲

= أمثالهم ۔ (حضرت عمر)

= اتباعهم و من اشبههم من الظلمة ۔ (ابن جریر)

(۴) قسم ۔

● فانبتنا فیها من کل زوج کریم [س ۳۱ : ۹

زَوْجَانِ (تثنیه)

(۱) دو زوج (فرد) یعنی ایک نر اور ایک مادہ ۔

● --- وانه خلق الزوجین الذکر و الانثی [س ۵۳ : ۴۶

(۲) دو متقابل و متضاد چیزیں ، مثلاً رات دن ، اندھیرا اُجالا ، وغیرہ ۔

● ومن کل شیٔ خلقنا زوجین [س ۵۱ : ۴۹

(۳) قسم قسم ۔

● --- فیها من کل فاکهة زوجان [س ۵۵ : ۵۲

= اُن دونوں میں ہر میوہ قسم قسم کا ہوگا ۔ (مولینا محمود حسن رح)

زَوْجَيْنِ اثْنَيْنِ جوڑے کے دو یعنی ایک نر اور ایک مادہ ۔

● --- قلنا احمل فیها من کل زوجین اثنین [س ۱۱ : ۴۲

● --- ومن کل الثمرات جعل فیها زوجین اثنین [س ۱۳ : ۳

أَزْوَاجٌ (جمع ۔ واحد زَوْجٌ) (۱) جوڑے ۔

(۲) افراد ۔ اشخاص ۔

● --- ما متعنا به ازواجا منهم [س ۱۵ : ۸۸

(۳) ساتھی ۔ دوست ۔ ہم مشرب ۔

أَزْوَاجٌ مُطَهَّرَةٌ صاف ستھرے خیالات اور عادات کے ہم مشرب لوگ ۔

● والذین آمنوا وعملوا الصالحات سندخلهم جنات --- لهم فیها ازواج مطهرة --- [س ۴ : ۶۰

(۳) اقسام ۔

● --- وآخر من شکله ازواج [س ۳۸ : ۵۷

= اور کچھ اسی شکل کی طرح طرح کی چیزیں ۔ (مولینا محمود حسن رح)

(۴) گروہ ۔

--- وکنتم ازواجا ثلاثة [س ۵۶ : ۷

زَوَّجَ (۱) جوڑا ملا کر بنانا یا ملا کر دینا ۔

● --- یهب لمن یشاء اناثا و یهب لمن یشاء الذکورا او یزوجهم ذکرانا و اناثا [س ۴۲ : ۴۹

Marfat.com

(۲) هم جنس کو هم جنس سے ملانا ۔ هم مشرب کو هم مشرب سے ملانا ۔
وَاِذَا النفوس زُوِّجَتْ (س ۸۱ : ۷) اور جب تمام جاندار اپنے اپنے هم جنس سے ملائے جائیں گے ۔
وَزَوَّجْنَاهُمْ بِحُوْرٍ عِيْنٍ (س ۴۴ : ۵۴) اور هم اُن کو گورے گورے بڑی بڑی آنکھ والے مرد اور گوری گوری بڑی بڑی آنکھ والی بی بیوں کا هم نشین بنائیں گے، (محفلوں میں ایسے ایسے مرد اور بیبیوں کی صحبتیں رهیں گی) ۔
= ای قرناهم بهن ولم یجئ فی القرآن زوجناهم حورا کما یقال زوجته امراة تنبیها علی ان ذلك لایکون علی حسب المتعارف فیما بیننا من المناکحة ۔ (راغب)
(۳) مناکحت میں ملادینا ۔ نکاح میں دینا ۔
● ـ ـ ـ فلما قضی زید منها وطرا زوجناکها [س ۳۳ : ۳۷

زَادَ

زَادٌ (۱) وہ جمع کی هوئی چیز جو ضرورت سے زیادہ هو اور جو کسی خاص مطلب سے رکھی جائے ۔
(۲) زاد راہ ۔ زاد سفر ۔ [س ۲ : ۱۹۷
تَزَوَّدَ سفر کے لئے زاد راہ لینا ۔
● ـ ـ ـ وتزودوا فان خیرالزاد التقوی [س ۲ : ۱۹۷

زَارَ

زَارَ زیارت کرنا ۔ [س ۱۰۲ : ۲
زُوْرٌ جھوٹ ۔ جھوٹی بات ۔ [س ۲۲ : ۳۰

تَزَاوَرَ (+ عَنْ) ڈھلنا ۔ کترا کر نکل جانا ۔
تَزَاوَرُ (س ۱۸ : ۱۶) = تَتَزَاوَرُ (واحد مؤنث غائب مضارع)

زَالَ

زَالَ ایک چیز کا اپنی جگہ سے هٹ جانا ۔ علحدہ هونا ۔ [س ۱۴ : ۴۷
زَوَالٌ (اسم فعل) کسی ثابت چیز کا اپنی جگہ سے ٹل جانا ۔ [س ۱۴ : ۴۶

زَاتَ

زَيْتٌ تیل ۔ [س ۲۴ : ۳۵
زَيْتُوْنٌ (اسم جمع) زیتون ۔ [س ۸۰ : ۲۹
اَلزَّيْتُوْن زیتا نام پہاڑی جو ارض فلسطین میں هے ۔ (س ۹۵ : ۱) [تِيْنٌ
زَيْتُوْنَةٌ (واحدة) زیتون کا درخت ۔ [س ۲۴ : ۳۵

زَادَ

زَادَ زیادہ هونا ۔ بڑھنا ۔ بڑھانا ۔ تعداد میں بڑھنا ۔
زَيْدٌ زید بن حارثہ ۔ آپ مسیحی تھے اور کمسنی میں عرب لٹیروں نے آپ کو لاکر مکہ میں بیچ ڈالا تھا ۔ آپ کو حضرت خدیجة الکبری کے ایک بھتیجے نے خرید لیا تھا اور بعد کو جب آنجناب صلعم کا نکاح حضرت خدیجہ سے هوا تو یہ حضرت خدیجہ کو تحفہ میں ملے ، اور اُنہوں نے آنجناب کی نذر کردی ۔ آنجناب نے زید کو فوراً آزاد کردیا مگر یہ آپ هی کے پاس رهنے لگے ۔ کچھ

Marfat.com

دنوں کے بعد جب زید کے باپ کو ان کا پتہ لگا تو وہ آپ کے پاس آکر سرے سے فدیہ دیکر زید کو لے جانا چاہے ۔ آنجناب نے زید کو بلایا اور بلا فدیہ لئے اجازت دی کہ وہ اپنے باپ کے ساتھ جائے ، مگر زید آنجناب کو چھوڑ کر باپ کے ساتھ جانے پر راضی نہ ہوئے تو آنجناب نے فرمایا اگر زید جانا نہیں چاہتا تو میں اُسے کیوں نکالوں ؟ اس پر حارثہ خوش ہو کر چلا گیا ۔ تو آنجناب نے زید کو اپنا بیٹا بنا کر رکھا ۔ اِس وقت زید کی عمر قریب بیس سال کے تھی ۔ قد چھوٹا ، رنگ سیاہ ، چھوٹی دبی ہوئی ناک : یہ تھا ان کا حلیہ ۔ (سر ولیم میور) ۔
آگے چلکر یہ اسلام لائے اور آنجناب آپ کو بہت عزیز رکھتے تھے یہاں تک کہ آپ نے اپنی پھوپی زاد بہن حضرت زینب بنت جحش سے ان کا نکاح کر دیا ، گو یہ نکاح دیرپا نہ ہوا ۔ عرب کے اعلی خاندان کی بی بی زینب کا مزاج ان سے نہ ملا اور زید نے ان کو طلاق دے دی ۔ آپ اخیر وقت تک آنجناب کے زبردست عاشق رہے ۔
[س ۳۳ : ۳۷]

زِیَادَۃٌ زیادہ ۔ [س ۱۰ : ۲۶]

مَزِیْدٌ زیادہ ۔ مزید ۔ [س ۵۰ : ۳۵]

اِزْدَادَ (= اِزْتَادَ) بڑھنا ۔ بڑھنے دینا ۔

● --- ثم ازدادوا کفرا [س ۳ : ۸۹]

--- وَازْدَادُوْا تِسْعًا (س ۱۸ : ۲۴)
اور (اس پر) نو (سال) اور زیادہ رہے ۔

زَاغَ

زَاغَ اِستقامت سے ایک طرف کو جھک جانا ۔ ٹیڑھا چلنا ۔ کجرفتاری کرنا ۔

● --- فلما زاغوا ازاغ اللہ قلوبھم [س ۶۱ : ۵]

--- مَازَاغَ الْبَصَرُ وَمَاطَغٰی (س ۵۳ : ۱۷)
آپ کی نگاہ نہ بہکی اور نہ حقیقت سے تجاوز کی ، یعنی آپ نے جو کچھ دل کی آنکھ سے دیکھا بالکل ٹھیک دیکھا ، آپ کے محسوسات میں غلطی ہرگز نہ ہوئی ۔

--- وَاِذْ زَاغَتِ الْاَبْصَارُ (س ۳۳ : ۱۰)
جب مارے خوف کے نظریں کج ہو کر رہ جائیں گی (جب اُن کو کچھ نہ دکھائی دیگا) ۔

زَیْغٌ (اِسم فعل) ایک طرف کو جھک جانا ، بہک جانا [س ۳ : ۷]

اَزَاغَ اِستقامت سے ایک طرف کو جھکا دینا ، بہکا دینا ۔ [س ۶۱ : ۵]

زَالَ

زَالَ بازآنا ۔ (+ عَنْ) [س ۴۰ : ۳۴]

مَا زَالَ / لَا یَزَالُ بازنہ آئیگا ۔ ہمیشہ رہیگا ۔ [س ۹ : ۱۱۰]

زَیَّلَ (+ بَیْنَ) الگ الگ کردینا ۔ جدائی ڈال دینا ۔

Marfat.com

● ۔۔۔ فزیلنا بینھم [س ۱۰ : ۲۸
تَزَیَّلَ ایک دوسرے سے الگ ہوجانا۔
[س ۴۸ : ۲۵

زَانَ

زِیْنَۃٌ (۱) زینت ۔ زیبائش ۔ [س ۷ : ۲۹
(۲) زیورات ۔ [س ۲۰ : ۹۰
یَوْمُ الزِّیْنَۃِ (س ۲۰ : ۶۱) بناؤسنگار کا دن ۔ عید ۔ تہوار۔

زَیَّنَ آراستہ کرنا ۔ تیار کرنا ۔ کسی بات یا چیز کو خوشنما بنا کر دکھانا ۔

۔۔۔ لَأُزَیِّنَنَّ لَھُمْ فِی الْاَرْضِ (س ۱۵ : ۳۹) میں اُن کو ضرور ملک میں بہاریں دکھاؤنگا ۔

اِزَّیَّنَ (= تَزَیَّنَ) زینت دیا جانا ۔
[س ۱۰ : ۲۴

Marfat.com

ـ« باب السین »ـ

س

سَ حرف ہے ۔ مضارع کے ساتھ آتا ہے ۔ یہ کبھی استمرار کا فائدہ دینے کے لئے بھی آتا ہے ۔ مثلاً سیقول السفہاء (س ۲ : ۱۴۲) ۔ کبھی یہ حرف فعل کے حاصل ہونے کے وعدہ کا فائدہ دیتا ہے ۔ لہذا اس کا کسی ایسے کلام میں داخل ہونا جس سے وعدہ یا وعید کا فائدہ حاصل ہو اس کلام کی توکید کا موجب ہوگا اور اس کے معنی کو ثابت کریگا ۔ مثلاً فسیکفیکھم اللہ (س ۲ : ۱۳۷) اور اولئك سیرحمھم اللہ (س ۹ : ۷۱) ۔

سَأَلَ

سَأَلَ (۱) پوچھنا ۔ دریافت کرنا ۔ سوال کرنا ۔
● سال سائل بعذاب واقع [س ۷۰ : ۱
(۲) مانگنا ۔ درخواست کرنا ۔
● یسئلہ من فی السموات والارض
[س ۵۵ : ۲۹
اِسْئَلْ اور سَلْ (اَمر)
سُؤْلٌ درخواست ۔
● قد اوتیت سؤلك یا موسی [س ۲۰ : ۳۶
سُؤَالٌ (اِسم فعل) مانگنا ۔
● ـ ـ ـ ظلمک بسؤ ال نعجتک
[س ۳۸ : ۲۴

سَآئِلٌ (اِسم فاعل) (۱) پوچھنے والا ۔
● سال سائل بعذاب واقع [س ۷۰ : ۱
(۲) دریافت کرنے والا ۔ تحقیق کرنے والا ۔
● ـ ـ ـ واما السائل فلاتنھر [س ۹۳ : ۱۰
= من یسأل العلم ۔ (رازی ۔ تاج) ۔ جو کوئی بات جاننا چاہے ۔
(۳) مانگنے والا ۔ حاجتمند ۔
● وجعل فیھا رواسی من فوقھا و بارك فیھا وقدر فیھا اقواتھا ـ ـ ـ سواء للسائلین
[س ۴۱ : ۱۰
● ـ ـ ـ و السائلین و فی الرقاب
[س ۲ : ۱۷۶

مَسْئُوْلٌ (اِسم مفعول) (۱) جس سے سوال کیا جائے ۔
● ـ ـ ـ وقفوھم انھم مسئولون
[س ۳۷ : ۲۴
(۲) جس کے بارے میں پوچھا جائے ۔
● ان العھد کان مسئولا [س ۱۷ : ۳۴
كَانَ عَلٰى رَبِّكَ وَعْدًا مَّسْئُوْلًا (س ۲۵ : ۱۶) یہ ہے حتمی وعدہ جس کے ایفاء کا خدا سے سوال کیا جاسکتا ہے ۔

تَسَآءَلَ (۱) ایک دوسرے سے دریافت کرنا ، پوچھنا ۔ (+ عَنْ)
● عم یتساءلون [س ۷۸ : ۱
(۲) ایک دوسرے کو واسطہ دینا (+ بِ) ۔

Marfat.com

● و اتقوا الله الذی تساءلون به والارحام
[س ۴ : ۱

تَسَآءَلُوْنَ = تَتَسَآءَلُوْنَ

سَئِمَ

سَئِمَ (+ مِنْ) (۱) اُکتا جانا ۔ تھک جانا ۔
● لایسأم الانسان من دعاء الخیر
[س ۴۱ : ۴۹
(۲) حقیر سمجھنا ۔ غفلت کرنا ۔ (+ أَنْ)
● ۔۔۔ ولا تسأموا ان تکتبوہ [س ۲ : ۲۸۲

سَبَّ

سَبَّ گالیاں دینا ۔
● ولا تسبوا الذین یدعون من دون اللہ ۔۔۔
[س ۶ : ۱۰۶

سَبَبٌ (جمع أَسْبَابٌ) (۱) وہ چیز جس سے دوسری چیز تک پہنچا جائے ۔ ذریعہ ۔
(۲) راستہ ۔ ● فاتبع سببا [س ۱۸ : ۸۵
(۳) تعلق ۔
● ۔۔۔ و تقطعت بھم الاسباب
[س ۲ : ۱۶۶
(۴) ضروریات کے سامان ۔
● وآتیناہ من کل شیٔ سببا [س ۱۸ : ۸۵
(۵) ڈور ۔ رسّا ۔
۔۔۔ فَلْیَمْدُدْ بِسَبَبٍ اِلَی السَّمَآءِ ثُمَّ لْیَقْطَعْ ۔۔۔ (س ۲۲ : ۱۵) ۔ یہ اُن لوگوں کے بارے میں ہے جن کا ذکر شروع رکوع میں ہوا کہ یَعْبُدُ اللہَ عَلٰی حَرْفٍ (آیۃ ۱۱) ۔ اِسلام میں داخل نہیں ہوتے بلکہ کنارے ہی پر کھڑے ہیں جب تک ان کو فائدہ پہنچا خوش رہے اور ذرا سی تکلیف ہوئی مُنہ پھیر لئے اور خدا کو چھوڑ کر دوسروں سے رجوع ہو گئے ۔ مگر خدا نے اپنا قاعدہ صاف صاف ظاہر کر دیا ہے کہ جو لوگ اس کی بات مانیں اور ٹھیک کام کریں وہ ان کو ضرور کامیاب کر کے رہیگا (آیۃ ۱۴) ۔ اس پر بھی ان میں سے جو کوئی مایوس ہو کر اپنے تئیں غیظ و غضب میں ڈالے تو وہ ایسا ہی ہے جیسا کوئی بڑی اونچائی سے ایک رسّا تان لے اور پھر اس کو قطع کر دے (اللہ تعلٰی سے جس طرح اس نے تعلق پیدا کرتے ہوئے بھی اس کو قطع کر ڈالا ، محض اپنی تنک مزاجی سے ۔ تو کیا اس سے اس کا غیظ جاتا رہا ؟ یہ تو محض اُس کی حماقت ہی رہی ۔ اگر یہ بھی ایسے ہی مایوس ہیں تو یہ بھی ایسا ہی کر کے دیکھیں ۔
(۶) = اَلسَّمَاءُ ۔ (ابن عباس)
● ۔۔۔ فلیرتقوا فی الاسباب [س ۳۸ : ۱۰

سَبَآءٌ [سَبَی

سَبَتَ

سَبَتَ (یہودیوں میں) سبت کے دن کا احترام کرنا ۔ [س ۷ : ۱۶۲
سَبْتٌ یہودیوں میں شنبہ کے دن جب یہ اپنے کاروبار بالکل بند کر کے صرف خدا کی عبادت کرتے ۔
● ۔۔۔ إعتدوا منکم فی السبت
[س ۲ : ۶۵

Marfat.com

سُبَاتٌ آرام کرنا ۔
● ۔۔۔ وجعلنا نومکم سباتا [س ۷۸ : ۹

سَبَحَ

سَبَحَ (+ فِیْ) تیرنے میں ہاتھ پاؤں مارنا ۔
تیرنا (پانی میں یا ہوا میں) ۔
● ۔۔۔ وکل فی فلك یسبحون [س ۳۶ : ۴۰
سَبْحٌ (اِسم فعل)
(۱) ہاتھ پاؤں مارنا ، جیسا تیرنے میں ۔
(۲) محنت میں لگے رہنا ۔
● ان لك فی النھار سبحا طویلا [س ۷۳ : ۷
سَابِحٌ (اِسم فاعل) (۱) وہ جو تیرے ۔
(۲) وہ جو محنت میں لگا رہے ۔
سَابِحَاتٌ (جمع ۔ مؤنث) فلک پر تیرنے والے سیارے ۔
● ۔۔۔ والسابحات سبحا [س ۷۹ : ۳
سُبْحَانٌ (مصدر) لگاتار خدمت ، عبادت ۔
سُبْحَانَ اللّٰہِ = أُسَبِّحُ سُبْحَانَ اللّٰہِ
سُبْحَانَہٗ = أُسَبِّحُ اللّٰہَ سُبْحَانَہٗ
فَسُبْحَانَ اللّٰہِ حِیْنَ تُمْسُوْنَ ۔۔۔ (س ۳۰ : ۱۶)
= فَسَبِّحُوْا سُبْحَانَ اللّٰہِ ۔۔۔ (فراء ۔ زجاج)
سُبْحَانَ رَبِّیْ (س ۱۷ : ۹۳)
= سُبْحَانَ اللّٰہِ (جملۂ استعجاب)
سَبَّحَ (۱) اپنی اپنی جگہ پر پوری طاقت سے ہاتھ پاؤں مارنا ، پوری طاقت سے کام میں لگے رہنا ۔
● سبح للہ ما فی السموات وما فی الارض [س ۵۹ : ۱
وَیُسَبِّحُ الرَّعْدُ بِحَمْدِہٖ وَالْمَلٰٓئِکَۃُ ۔۔۔ (س ۱۳ : ۱۳)
بجلی کی کڑک اور ملائکہ بھی خدا کے حکم سے کام میں لگے ہیں ۔
(۲) نماز ادا کرنا ۔
● وسبح بالعشی والابکار [س ۳ : ۴۱
= صل الصلوۃ غدوۃ وعشیا کما کنت تصلی (اِبن عباس)
تَسْبِیْحٌ (اِسم فعل) اپنی اپنی جگہ پر پوری طاقت سے کام میں لگے رہنا ۔
۔۔۔ کُلٌّ قَدْ عَلِمَ صَلَاتَہٗ وَتَسْبِیْحَہٗ (س ۲۴ : ۴۱) ہر ایک اپنا فرض اور اپنا ہاتھ پیر مارنا (کام کا طریقہ) خوب جانتا ہے ۔
مُسَبِّحٌ (اِسم فاعل) (۱) کام میں لگا رہنے والا ۔
[س ۳۷ : ۱۶۶
(۲) (مبالغہ) زبردست تیراک ۔
● ۔۔۔ فلولا انہ کان من المسبحین للبث فی بطنہ الی یوم یبعثون [س ۳۷ : ۱۴۳

سَبَطَ

أَسْبَاطٌ (جمع ۔ واحد سِبْطٌ)
(۱) ایک باپ کی نسل ۔
● ۔۔۔ اثنی عشرۃ اسباطا [س ۷ : ۱۶۰
(۲) بنی اسرائیل کے قبیلے [س ۲ : ۱۳۶

Marfat.com

سبع

سَبْعٌ (مؤنث ۔ مذکر سَبْعَةٌ) سات عدد ۔ متعدد ۔ کثرت تعداد ۔

● ۔۔۔ فسویھن سبع سموات [س ۲ : ۲۹

= فان قال قائل فھل یدل التخصیص علی سبع سموات علی نفی العدد الزاید قلنا الحق ان تخصیص العدد بالذکر لا یدل علی نفی الزاید ۔ (رازی)

● ۔۔۔ کمثل حبة انبتت سبع سنابل [س ۲ : ۲۶۱

سَبْعُوْنَ ستر عدد ۔ کثرت تعداد ۔

● ان تستغفر لھم سبعین مرة فلن یغفر اللہ لھم [س ۹ : ۸۰

سَبُعٌ درندہ جانور یا چڑے ۔

● ۔۔۔ وما اکل السبع [س ۵ : ۳

سبغ

سَابِغَةٌ (جمع سَابِغَاتٌ) زرہ ۔

۔۔۔ أَنِ اعْمَلْ سَابِغَاتٍ (س ۳۴ : ۱۱) کہ زرہیں بناؤ ۔

أَسْبَغَ (+ عَلٰی) وسیع کرنا ۔ کثرت سے دینا ۔

● ۔۔۔ واسبغ علیکم نعمة ظاھرة و باطنة [س ۳۱ : ۱۹

سبق

سَبَقَ (۱) چلنے میں آگے بڑھنا ۔ سبقت لے جانا ۔ آگے چلنا ۔ [س ۸ : ۵۹

(۲) کسی حکم کا پہلے نافذ ہوجانا ۔

● لولا کلمة سبقت من ربک ۔۔۔ [س ۲۰ : ۱۲۹

مَا سَبَقَكُمْ بِهَا مِنْ أَحَدٍ مِنَ الْعَالَمِيْنَ (س ۷ : ۸۰) تم سے پہلے یہ کام کسی قوم نے بھی نہ کیا ۔

لَا يَسْبِقُوْنَهُ بِالْقَوْلِ (س ۲۱ : ۲۷) وہ اس کے سامنے بڑھکر نہیں بولتے، اس کی بات نہیں کاٹتے ۔

إِنَّ الَّذِيْنَ سَبَقَتْ لَهُمْ مِنَّا الْحُسْنٰى ۔۔۔ (س ۲۱ : ۱۰۱) وہ جن کے لئے ہماری طرف سے پہلے سے (ان کے اعمال کے مطابق) بھلائی کا وعدہ ہوچکا ہے ۔

سَبْقٌ (اسم فعل) چلنے میں آگے بڑھ جانا ۔ سبقت لے جانا ۔

سَابِقٌ (اسم فاعل) آگے چلنے والا ۔ سبقت لے جانے والا ۔ فضیلت حاصل کرنے والا ۔

● السابقون السابقون [س ۵۶ : ۱۰

أَلسَّابِقَاتُ (جمع مؤنث) تیز چلنے والے سیارے ۔

● فالسابقات سبقا [س ۷۹ : ۴

مَسْبُوْقٌ (اسم مفعول) وہ جس سے آگے کوئی دوسرا سبقت لے گیا ۔ عاجز ۔

● ۔۔۔ وما نحن بمسبوقین علی ان نبدل امثالکم ۔۔۔ [س ۵۶ : ۶۰

سَابَقَ (+ إِلٰی) دوسرے سے سبقت لے جانے کی کوشش کرنا ۔

Marfat.com

●---وسابقوا الی مغفرة [س ۵۷ : ۲۱

اِسْتَبَقَ ایک دوسرے سے سبقت لے جانے کی کوشش کرنا۔

●---فاستبقوا الخیرات [س ۲ : ۱۴۸

سَبَلٌ

سَبِیْلٌ (جمع سُبُلٌ) (۱) راہ ۔ راستہ ۔ طریقہ ۔

---ثُمَّ السَّبِیْلَ یَسَّرَہٗ (س ۸۰ : ۲۰) پھر جس کام کےلئے اس کو مقدر کیا ہے اس کے لئے راستہ آسان کردیا ۔

(۲) دعوت ۔ پکار ۔

● قل ھذہ سبیلی --- [س ۱۲ : ۱۰۸

= دعوتی ۔ (ابن عباس)

(۳) گرفت ۔ الزام ۔ (+ عَلٰی)

●---قالوا لیس علینا فی الامیین سبیل ۔ [س ۳ : ۶۹

اِبْنُ السَّبِیْلِ راہ گیر ۔ مسافر ۔ بے گھرا آدمی ۔ وہ جس کے زیادہ تر اوقات مسافرت میں گزریں ۔ [س ۲ : ۱۷۷

فِیْ سَبِیْلِ اللّٰہ (س ۲ : ۱۹۰) خدا کی راہ میں، محض خدا کےلئے ، حق کےلئے ، کسی خود غرضی کےلئے نہیں ۔ محض فرض سمجھ کر ۔

فِیْ سَبِیْلِ الطَّاغُوْتِ (س ۴ : ۷۶) جھوٹ کےلئے ، ناحق کےلئے ، خود غرضی کےلئے ۔ محض شیطانی سے ۔

سَبَیَ

سَبَاءٌ یمن کا ایک پرانا شہر جو سیلاب سے برباد ہوگیا ۔ [س ۲۷ : ۲۲

سِتٌّ

سِتٌّ (= سدْسٌ مؤنث ۔ مذکر سِتَّۃٌ) چھ ۔

فِیْ سِتَّۃِ اَیَّامٍ (س ۷ : ۵۴) طبقات الارض کے چھ زمانے میں ۔

سِتُّوْنَ ساٹھ ۔

سَتَرَ

سِتْرٌ (اسم فعل) اوٹ ۔ آڑ ۔

---لَمْ نَجْعَلْ لَّھُمْ مِّنْ دُوْنِھَا سِتْرًا (س ۱۸ : ۹۰)

جن کےلئے ہم نے (سورج سے) کوئی اوٹ نہیں رکھی تھی (جو اس کی مشرقی جانب آخری آبادی تھی) ۔

مَسْتُوْرٌ (اسم مفعول) چھپا ہوا ۔

● واذا قرأت القرآن جعلنا بینك و بین الذین لایؤمنون بالاخرۃ حجابا مستوراً [س ۱۷ : ۴۵

یعنی ہمارا ٹھہرایا ہوا قانون یہ ہے کہ ایسے لوگوں میں اور صدائے حق میں ایک پردہ سا حائل ہوجاتا ہے ۔ (مولینا ابوالکلام احمد)

اِسْتَتَرَ چھپنا ۔

●---وما کنتم تستترون [س ۴۱ : ۲۲

سَجَدَ

سَجَدَ (۱) فرمانبردار ہونا ۔ اطاعت قبول کرنا ۔ سر جھکانا ۔ سجدہ کرنا ۔

(۲) تابع ہونا (اختیاری طور پر ہو یا تسخیری طور پر) ۔

Marfat.com

● فسجد الملائكة كلهم [س ۱۵ : ۳۰
● يسجد له من فى السموات ومن فى الارض و الشمس و القمر و النجوم و الجبال و الشجر و الدواب وكثير من الناس ---
[س ۲۲ : ۱۸
● و النجم و الشجر يسجدان [س ۵۵ : ۶
= اى يفقادان له تعلى فيما يريد بهما طبعا انقياد الساجدين من المكلفين طوعا - (ابن جرير)
(۳) سیدھا کھڑا ہونا - (قاموس)

سَجْدَةٌ سجدہ -

سَاجِدٌ (جمع سُجُود اور سُجَّد اِسم فاعل) سجدہ کرنے والا - اطاعت کرنے والا -

مَسْجِدٌ (جمع مَسَاجِدُ) سجدہ کرنے کی جگہ -
● خذوا زينتكم عند كل مسجد [س ۷ : ۲۹

اَلْمَسْجِدُ الْحَرَام (۱) خانۂ کعبہ -
● فول وجهك شطر المسجد الحرام
[س ۲ : ۱۴۴
(۲) وہ مسجد جس کے اندر خانہ کعبہ ہے -
(۳) شہر مکہ - [س ۲ : ۱۹۶

اَلْمَسْجِدُ الْاَقْصَى (س ۱۷ : ۱) بہت دور والی مسجد - شہر یثرب جہاں بعد کو مسجد نبوی بھی بنی - یہ مکہ سے دو سو چھیاسی میل (بارہ منزل) پر شمال کی طرف واقع ہے - مکہ سے ہجرت کر کے آنجناب راتوں رات یہاں پہنچے تھے اور یہاں مکہ کے تیرہ سال کی ناکام کوششوں کے بعد خدا نے اپنی قدرت کاملہ سے اِسلام کو بار آور کیا -
● سبحان الذي اسرى بعبده ليلا من المسجد الحرام الى المسجدالاقصى الذى باركنا حوله لنريه من آياتنا --- [س ۱۷ : ۱

مَسَاجِدُ (جمع) (۱) واحد مَسْجِدٌ - عبادت خانے -
(۲) واحد مَسْجِدٌ - اِنسان کے وہ اعضاء جن سے سجدہ کیا جائے - (لسان) - پیشانیاں (صحاح - قاموس) - پیشانی، ناک، ہاتھ، گھٹنے، پاؤں - ساتوں آراب - (مدالقاموس)
● وان المساجد لله فلا تدعوا مع الله احدا
[س ۷۲ : ۱۸

سَجَرَ

سَجَرَ (+ فِیْ) جلانا -
● --- ثم فى النار يسجرون [س ۴۰ : ۷۲

مَسْجُورٌ (اِسم مفعول) (۱) = مملوء بھرا ہوا -
● --- والبحر المسجور [س ۵۲ : ۶
(۲) ساکن - (لسان)

سَجَّرَ جوش مارنا (دریاکا) - ملا کر ایک کر دینا -
● --- واذا البحار سجرت [س ۸۱ : ۶

سَجَلَ

سِجِلٌّ (۱) = رَجُلٌ آدمی - شخص - (لغت حبش)
(۲) = صحيفة - (لسان)
● يوم نطوى السماء كطى السجل للكتب
[س ۲۱ : ۱۰۴
= كطى الصحيفة على الكتاب - (ابن عباس)
(۳) کاتب -

Marfat.com

سِجِّيلٌ (۱) = سِجِلٌّ به معنی صحیفه -

(۲) = سِجِّينٌ - (قاموس)

= کتاب مرقوم (س ۸۳ : ۸) لکھا ہوا - مقرر کیا ہوا -

● - - - و امطرنا علیہا حجارۃ من سجیل منضود مسومۃ عند ربک [س ۱۱ : ۸۲

= مسومۃ عند ربک للمسرفین (س ۵۱ : ۳۴)

= ای ما کتب لھم انھم یعذبون بھا (قاموس)

(۳) = فارسی سنگ وگل - (تاج - قاموس) [س ۱۱ : ۸۲

حِجَارَةً مِنْ سِجِّيلٍ (س ۱۱ : ۸۲) [تحت حَجَرَ

سَجَنَ

سَجَنَ قید کرنا - [س ۱۲ : ۲۵

مَسْجُونٌ (اِسم مفعول) قید کیا ہوا - [س ۲۶ : ۲۹

سِجْنٌ قید خانہ - [س ۱۲ : ۳۳

سِجِّينٌ لکھا ہوا - مقرر کیا ہوا -

● و ما ادریک ماسجین - کتاب مرقوم [س ۸۳ : ۸

سَجَا (= سَجَى)

سَجَا (رات کا) اندھیرا ہونا -

● - - - واللیل اذا سجی [س ۹۳ : ۲

سَحَبَ

سَحَبَ گھسیٹنا - (+ فِیْ)

● یوم یسحبون فی النار [س ۵۴ : ۴۸

سَحَابٌ بادل - [س ۲۴ : ۴۳

سَحَتَ

سَحَتَ برباد کرنا - تباہ کرنا - جڑ سے اُکھاڑ پھینکنا -

سُحْتٌ مال حرام - (تاج)

● - - - اکالون للسحت [س ۵ : ۴۵

أَسْحَتَ (+ بِ) = سَحَتَ [س ۲۰ : ۶۱

سَحَرَ

سَحَرَ جادو کرنا - کسی چیز کو اس طرح دکھانا کہ دیکھنے والے پر اثر پڑجائے -

● - - - فلما القوا سحروا اعین الناس [س ۷ : ۱۱۶

سِحْرٌ (۱) وہ بات جو قلب کو اپنی طرف کھینچے عام اس سے کہ وہ بات سچ ہو یا جھوٹ -

(۲) سحر - جادو - دھوکے کی بات -

(۳) جادو بیانی -

● قالوا ان ھذا لسحر مبین [س ۱۰ : ۷۷

(۴) جھوٹ - (رازی)

● ولئن قلت انکم مبعوثون من بعد الموت لیقولن الذین کفروا ان ھذا الا سحر مبین [س ۱۱ : ۸

سَحَرٌ (جمع أَسْحَارٌ) صبح سویرا -

سَاحِرٌ (جمع سَحَرَةٌ - اِسم فاعل)

Marfat.com

(۱) سحر کرنے والا ۔ جادوگر ۔
[س ۷ : ۱۰۸
(۲) جس کی بات قلب کو اس کی طرف مائل کرے، عام اس سے کہ وہ بات سچ ہو یا جھوٹ ۔
● ۔۔۔ ولایفلح الساحرون [س ۱۰ : ۷۷
سَحَّارٌ (مبالغہ کا مبالغہ) زبردست جادوگر ۔
[س ۲۶ : ۳۷
مَسْحُورٌ (اِسم مفعول) (۱) جس پر سحر کیا گیا ۔ جو دھوکے میں آگیا ۔
(۲) = سَاحِرٌ
● ۔۔۔ ان تتبعون الارجلا مسحورا
[س ۱۷ : ۴۷
مُسَحَّرٌ (اِسم مفعول) (۱) = مَسْحُور
[س ۲۶ : ۱۵۳
(۲) = سَاحِرٌ

سَحَقَ

سُحْقٌ (اِسم فعل) دور ہونا ۔ دفع ہونا ۔
فَسُحْقًا لِأَصْحَابِ السَّعِيرِ (س ۶۷ : ۱۱)
= فاسحقهم الله سحقا
سَحِيقٌ بہت دور ۔
● فی مکان سحیق [س ۲۲ : ۳۱
إِسْحَاقُ حضرت اسحاقؑ ۔ حضرت ابراہیمؑ کے دوسرے لڑکے اور حضرت اسمعیل کے چھوٹے بھائی ۔ [س ۲ : ۱۴۰

سَحَلَ

سَاحِلٌ دریا کا کنارہ ۔ [س ۲۰ : ۳۹

سَخَرَ

سَخِرَ (+ مِنْ) ہنسی اُڑانا ۔ ٹھٹھا کرنا ۔
[س ۹ : ۷۹
سَاخِرٌ (اِسم فاعل) ہنسی اُڑانے والا ۔
[س ۳۹ : ۵۶
سُخْرِيٌّ ہنسی ۔ ٹھٹھا ۔
● ۔۔۔ فاتخذ تموهم سخريا [س ۲۳ : ۱۱۰
سُخْرِيٌّ وہ جو دوسرے کے لئے بیگاری کرے ۔ وہ جو خدمت کرنے پر مجبور کیا جائے ۔
● ۔۔۔ لیتخذ بعضکم بعضا سخریا
[س ۴۳ : ۳۲
سَخَّرَ (۱) تابع کرنا ۔ کام میں لگا دینا ۔
● وسخرلکم الانهار [س ۱۴ : ۳۳
(۲) کسی کو قابو میں رکھنا اور اس سے کام لینا ۔
● ۔۔۔ وسخر الشمس والقمر [س ۱۳ : ۲
(۳) کسی کے خلاف کام لینا (+ عَلٰی) ۔
● سخرها علیهم سبع لیال [س ۶۹ : ۷
مُسَخَّرٌ (اِسم مفعول) تابع کیا ہوا ۔ کام کرنے پر مجبور ۔ کام میں لگایا ہوا ۔
● والسحاب المسخر بین السماء والارض ۔۔۔
[س ۲ : ۱۶۴
اِسْتَسْخَرَ کسی بات کو ٹھٹھے میں اُڑانا ۔
● واذا راوا آیة یستسخرون [س ۳۷ : ۱۴

سَخِطَ

سَخِطَ (+ عَلٰی) غصہ ہونا ۔ [س ۵ : ۸۳

Marfat.com

سَخَطٌ غصہ ۔ غضب ۔ [س ۳ : ۱۶۲

أَسْخَطَ غصہ دلانا ۔ [س ۴۷ : ۲۸

سَدَّ

سَدٌّ رکاوٹ ۔ دیوار ۔ پہاڑ ۔ [س ۳۶ : ۹

سُدٌّ = سَدٌّ

سِدٌّ = سَدٌّ

سد ذوالقرنین یہ وہی مشہور دیوار ہے جو چین اور تاتار یا سایتھیا (Scythia) کی سرحد پر بنائی گئی ہے اور جس کو چی وانگ ٹی (Che-hwang-te) فغفور چین نے درمیان سنہ ۲۴۰ و ۲۳۰ قبل مسیح میں بنایا تھا ۔ (سید احمد رح)

یہ دیوار پہاڑی ملک میں پتھروں کی چٹانوں سے بنائی گئی اور پتھروں کی چٹانوں کے مضبوط کرنے اور ایک کو دوسرے سے جوڑنے کو لوہے منگائے ۔ چٹانوں کو برابر رکھ کران کے سروں کے پاس سوراخ کئے گئے اور ان میں لوہے کے پاؤں لگائے گئے تا کہ سب جڑجائیں اور نکالنے سے نہ نکلیں اور لوہے کے پاؤں کو جس کا ایک سرا ایک چٹان کے چھید میں اور دوسرا سرا دوسرے چٹان کے چھید میں رکھا آگ سے لال کر کے ان چھیدوں میں لگائے اور پگھلا تانبا یا پیتل ان چھیدوں میں ڈال دیئے تا کہ پاؤں کے سرے چھیدوں میں جم جائیں اور پتھر نکلنے نہ پائیں اور کسی طرح بغیر دیوار کے منہدم کئے نہ دیوار میں چھید ہوسکے اور نہ کوئی پتھر ٹل سکے ۔

یہ دیوار ہوانگ ہو (Huang-ho) دریا کی غربی موڑ سے جو ایک پہاڑ کے قریب ۳۷ درجہ ۱۵ دقیقہ عرض بلد اور ۱۰۷ درجہ طول بلد پر واقع ہے بنانی شروع ہوئی اور پھر اس دریا کے دوسرے موڑ کو قریباً ۳۹ درجہ عرض بلد اور ۱۱۱ درجہ طول بلد پر کاٹ کر اور خنجان پہاڑوں کے جنوبی سلسلہ کے نیچے ہو کر خلیج لیاؤٹنگ (Liau-Tung) کے کنارہ پر ٹھیک ۴۰ درجہ عرض بلد اور ۱۲۰ درجہ طول بلد پر ختم ہوئی ہے ۔ طول اس دیوار کا ۱۲۰۰ سے ۱۵۰۰ میل کا بیان ہوا ہے ۔ اُونچائی ۳۰ گز اور اس قدر چوڑی کہ چھ سوار پہلو بہ پہلو فراغت سے اس پر گھوڑے دوڑا سکتے ہیں ۔ سو سو قدم پر دو منزلہ اور سہ منزلہ برج بنے ہیں آٹھ سو کوس تک جو کچھ موانع سامنے آئے سب کو دفع کرتی ہوئی یہ دیوار اپنی منزل مقصود تک پہنچی ہے ۔ اور کئی مقام پر آدھ آدھ کوس اُونچے پہاڑوں کی چوٹی پر سے یہ دیوار کھنچی ہے اور بعض جگہ بڑے بڑے دریا پر پلوں کے اوپر سے ہو کر یہ گئی ہے اور زیادہ تکلف یہ کہ سمندر کے بیچ سے شروع اس طرح پر ہوئی ہے کہ صدہا جہاز پتھروں سے لدے ہوئے ڈبائے گئے اور اس پر اس کی بنیاد قائم ہوئی ۔ [ذوالقرنین تحت قَرَنَ)

سَدِيْدٌ سیدھا ۔

● ۔۔۔ ولیقولوا قولا سدیدا [س ۴ : ۹

سَدَرَ

سِدْرٌ (اِسم جنس) بیری کا درخت ۔ عرب میں یہی درخت ہے جس کے سایہ میں مسافر ٹھہرتے اور آرام کرتے ہیں ، جس کے سایہ میں لوگ جمع ہوتے ہیں ۔

● ۔۔۔ فی سدر مخضود [س ۵۶ : ۲۸

= وندخلهم ظلا ظليلا [س ۴ : ۵۷

سِدْرَةٌ (واحدۃ) بیری کا ایک درخت ۔

Marfat.com

● ۔۔۔ اذ یغشی السدرة مایغشی [س ۵۳ : ۱۶

سِدْرَةُ الْمُنْتَهٰى (س ۵۳ : ۱۴) ایک بیری کا درخت جو ایک شاداب خطہ کی ایک طرف کنارہ پر تھا ، جہاں آنجنابؐ نے اپنے تئیں ایک خاص کیف میں پایا تھا ۔

● ولقد رآہ نزلة اخری عند سدرة المنتهی ۔ عندها جنة الماوی [س ۵۳ : ۱۴

اِذْ یَغْشَی السِّدْرَةَ مَا یَغْشَی ۔۔۔ لَقَدْ رَاٰی مِنْ آیَاتِ رَبِّهِ الْکُبْرٰی (س ۵۳ : ۱۶ و ۱۸) جب چھائی ہوئی تھی (دیکھنے والے کے لئے) ایک کیفیت بیری کے درخت پر (جس کا بیان ممکن نہیں ، بس چھائی ہوئی تھی کیفیت) جو چھائی ہوئی تھی ۔ (یہ تھا روحانی مکاشفہ آنجناب صلعم کا جس میں) آپ نے خدا کی کچھ زبردست قدرت دیکھ لی ۔

سَدَسَ

سُدُسٌ ایک چھٹا حصہ ۔ [س ۴ : ۱۲

سَادِسٌ چھٹا ۔ [س ۱۸ : ۲۱

سَدَا

سُدًی مہمل ۔ بیکار ۔ اکیلا چھوٹا ہوا کہ خود چرتا پھرے ۔ (صحاح ۔ قاموس)

● ایحسب الانسان ان یترك سدی [س ۷۵ : ۳۶

سَرَّ

سَرَّ خوش کرنا ۔ [س ۲ : ۶۹

سُرُورٌ خوشی ۔ [س ۷۶ : ۱۱

سِرٌّ راز ۔ بھید ۔ [س ۲۰ : ۷

سِرًّا چھپا کر ۔

● سرا و علانیة [س ۲ : ۲۷۴

سُرُرٌ (جمع ۔ واحد سَرِیرٌ) تخت [س ۱۵ : ۴۷

سَرَّآءُ خوشی ۔ خوشی کی حالت ۔ آسودگی ۔ [س ۳ : ۱۳۳

سَرَآئِرُ (جمع ۔ واحد سَرِیرَةٌ) راز کی باتیں [س ۷۶ : ۹

مَسْرُورٌ (اسم مفعول) خوش کیا ہوا ۔ خوش [س ۸۴ : ۹

أَسَرَّ (۱) چھپانا ۔ (۲) ظاہر کرنا ۔

● ۔۔۔ واسروا الندامة لما راوا العذاب [س ۱۰ : ۵۴

(۳) کسی سے راز کی بات کہنا (+ اِلٰی) [س ۶۶ : ۳

(۴) راز کی باتیں کرنا (+ لِ)

● ۔۔۔ واسررت لهم اسرارا [س ۷۱ : ۹

اِسْرَارٌ راز کی بات ۔ [س ۴۷ : ۲۶

سَرَبَ

سَرَبَ نیچے کی طرف جانا ۔

سَرَبٌ (اسم فعل) آزادی سے چلنا ۔

● ۔۔۔ فاتخذ سبیله فی البحر سربا [س ۱۸ : ۶۱

= سرب فی البحر سربا ۔ (رازی) ۔ وہ مچھلی سمندر میں آزادی سے چلتی ہوئی ۔

Marfat.com

سَرَابٌ وہ چمکتی ہوئی شئی جو بیابان میں پانی کی طرح نظر آتی ہے اور جوں جوں پیاسا جانور اس کے لئے آگے بڑھتا ہے وہ اور آگے بڑھتی جاتی ہے۔ غرضیکہ پیاسا جانور اخیر کو تھک جاتا ہے اور اسے پانی بھی نہیں ملتا۔

(۲) وہ شئی جس کی حقیقت کچھ نہ ہو۔

● ۔۔۔ اعمالھم کسراب [س ۲۴ : ۳۹

سَارِبٌ (اسم فاعل) آزادی سے چلنے والا۔

[س ۱۳ : ۱۰

سَرْبَلَ

سَرَابِیْلُ (جمع۔ واحد سِرْبَالٌ) (۱) کرتے۔ قمیص۔

● ۔۔۔ سرابیلھم من قطران [س ۱۴ : ۵۰

(۲) زرہ۔

● ۔۔۔ وسرابیل تقیکم باسکم [س ۱۶ : ۸۳

سَرَجَ

سِرَاجٌ (۱) چراغ۔ (لغت فارس)

● وجعل الشمس سراجا [س ۷۱ : ۱۶

(۲) سورج۔ آفتاب۔ (لغت ھند)

● وجعلنا سراجا وھاجا [س ۷۸ : ۱۳

سَرَحَ

سَرَحَ (۱) مویشیوں کو چرنے کے لئے آزاد چھوڑ دینا۔

(۲) مویشیوں کو صبح کے وقت چراگاہ لے جانا۔

● ۔۔۔ وحین تسرحون [س ۱۶ : ۶

سَرَاحٌ (اِسم فعل) رخصت کرنا۔

● ۔۔۔ واسرحکن سراحا جمیلا [س ۳۳ : ۲۸

سَرَّحَ نکاح سے آزاد کرنا۔

● ۔۔۔ وسرحوھن بمعروف [س ۲ : ۲۳۱

تَسْرِیْحٌ (اسم فعل) رخصت کرنا۔ طلاق دینا (بیوی کو)

● ۔۔۔ اوتسریح باحسان [س ۲ : ۲۲۹

سَرَدَ

سَرْدٌ زرہ بنانے میں مناسبت کے ساتھ حلقوں کا ایک دوسرے میں داخل کرنا۔

● ۔۔۔ وقدر فی السرد [س ۳۴ : ۱۱

سَرْدَقَ

سُرَادِقٌ (۱) قنات جو خیمہ کے چاروں طرف گھیرا جاتا ہے۔

(۲) دھواں جو قنات کی طرح گھیر لے۔ آگ کی لُو اور لپٹ۔ (لغت فارسی)

● ۔۔۔ احاط بھم سرادقھا [س ۱۸ : ۲۹

سَرُعَ

سَرِیْعٌ (جمع سِرَاعٌ) وہ جو کام میں سستی یا دیر نہیں کرتا۔ تیز۔

● واللہ سریع الحساب [س ۲ : ۲۰۲

سِرَاعًا یکا یک۔ جلدی سے۔

● ۔۔۔ تشقق الارض عنھم سراعا [س ۵۰ : ۴۴

أَسْرَعُ (افعل التفضیل) نہایت تیز۔

[س ۶ : ۶۲

Marfat.com

سَارَعَ جلدی کرنے میں سبقت کرنا یا لوگوں کا ساتھ دینا۔

● وسارعوا الی مغفرة من ربکم [س۳ : ۱۳۲

سَرَفَ

أَسْرَفَ (+ عَلٰی) کسی فعل میں حد سے گزر جانا۔ زیادتی کرنا۔

● ۔۔۔ الذین اسرفوا علی انفسهم [س ۳۹ : ۵۳

اِسْرَافٌ (اسم فعل) حد سے گزر جانا۔ زیادتی کرنا۔ [س ۳ : ۱۴۷

مُسْرِفٌ (اِسم فاعل) حد سے گزر جانے والا۔ فضول خرچ کرنے والا۔

● انه لا یحب المسرفین [س ۶ : ۱۴۲

سَرَقَ

سَرَقَ چوری کرنا۔ [س ۱۲ : ۸۱

سَارِقٌ (اِسم فاعل) چوری کرنے والا۔ چور۔ [س ۵ : ۳۱

اِسْتَرَقَ چوری سے لے لینا۔

اِسْتَرَقَ السَّمْعَ (س ۱۵ : ۱۸)

= خَطِفَ الْخَطْفَةَ (س ۳۷ : ۱۰)

[تحت خَطِفَ

سَرْمَدَ

سَرْمَدٌ ہمیشہ۔ لگاتار۔

سَرْمَدًا ہمیشہ کے لئے۔ [س ۲۸ : ۷۱

سَرَی

سَرَی رات کو سفر کرنا۔

● واللیل اذا یسر [س ۸۹ : ۴

یَسْرِ = یَسْرِی

سَرِیٌّ چھوٹی نہر۔ [س ۱۹ : ۲۴

أَسْرَی (۱) رات کو چلنا یا سفر کرنا۔

(۲) رات کو سفر کرانا۔ (+ بِ)

● ۔۔۔ ان اسر بعبادی [س ۲۰ : ۷۹

(۳) [سَرْوٌ سے ہے] ایک دور دراز زمین (سفر) طے کرنا۔

● سبحان الذی اسری بعبده لیلا من المسجد الحرام الی المسجد الاقصی ۔۔۔ [س ۱۷ : ۱

= ای ذهب به فی سراة من الارض۔ (راغب)

[وقیل ان أَسْرَی لیست من لفظة سَرَی یَسْرِیْ و انما هی من السَّرَاةِ و هی ارض واسعة و اصله من الواو و منه قول الشاعر :

بسر و حمیر ابوال البغال به
فاسری نحوا جبل واتهم (راغب)

سَطَحَ

سَطَحَ بچھانا۔ پھیلانا۔ [س ۸۸ : ۲۰

سَطَرَ

سَطَرَ لکھنا۔

● ن والقلم وما یسطرون [س ۶۸ : ۱

أَسَاطِیْرُ (جمع۔ واحد أُسْطُوْرَةٌ۔ لغت روم) قصے۔ کہانیاں۔ [س ۱۶ : ۶۴

مَسْطُوْرٌ (اسم مفعول) لکھا ہوا۔ [س ۱۷ : ۵۸

Marfat.com

مُسَیْطِرٌ (= مُصَیْطِرٌ - اِسم فاعل) وہ جسے کسی کام پر مسلط کیا گیا - داروغہ - [س ۵۲ : ۳۷

مُسْتَطَرٌ (اسم مفعول) لکھا ہوا - [س ۵۴ : ۵۳

سَطَا

سَطَا زوروں سے حملہ کرنا -

● --- یکادون یسطون [س ۲۲ : ۷۲

سَعَةٌ [وَسِعَ

سَعَدَ

سَعِدَ خوش ہونا (آدمی کا) - کامیاب ہونا -

● --- و اما الذین سعدوا ففی الجنة [س ۱۱ : ۱۰۸

سَعِیدٌ خوش - خوش وقت - خوش نصیب - [س ۱۱ : ۱۰۶

سَعَرَ

سَعِیرٌ (مؤنث) دھکتی ہوئی آگ - [س ۴ : ۹

سُعُرٌ پاگلپن - جنون -

● --- انا اذا لفی ضلال وسعر [س ۵۴ : ۲۴

سَعَّرَ آگ بھڑکانا -

● --- واذا الجحیم سعرت [س ۸۱ : ۱۲

سَعَی

سَعَی (+ اِلٰی) تیز چلنا - دوڑنا - مستعدی سے کام کرنا - منصوبہ کرنا - کوشش کرنا - محنت کرنا - جد و جہد کرنا -

● --- وان لیس للانسان الا ما سعی [س ۵۳ : ۳۹

● --- و اما من جاءك یسعی [س ۸۰ : ۸

سَعْیٌ (اسم فعل) سعی - کوشش - دوڑ دھوپ -

--- فَلَمَّا بَلَغَ مَعَهُ السَّعْیَ (س ۳۷ : ۱۰۲) اور جب وہ پہنچا اس عمر کو کہ باپ کے ساتھ دوڑ دھوپ کرے -

وَسَعَیٰ لَهَا سَعْیَهَا (س ۱۷ : ۲۰) اور کوشش کی اس کے لئے جیسی اس کی کوشش چاہئے تھی -

سَغَبَ

مَسْغَبَةٌ (۱) بھوک اور پیاس جس کے ساتھ تکان بھی ہو - (۲) قحط - [س ۹۰ : ۱۴

سَفَحَ

مَسْفُوحٌ (اسم مفعول) خون یا پانی بہایا ہوا - [س ۶ : ۱۴۵

مُسَافِحٌ (اسم فاعل) بغیر کسی عقد کے بی بی کے ساتھ رہنے والا مرد - [س ۴ : ۲۴

مُسَافِحَاتٌ (مؤنث جمع) [س ۴ : ۲۵

سَفَرَ

سَفَرٌ سفر - [س ۲ : ۱۸۴

أَسْفَارٌ (جمع) (۱) واحد سَفَرٌ - (۲) (واحد سِفْرٌ) بڑی بڑی کتابیں - (لغت کنانہ)

● --- کمثل الحمار یحمل اسفارا [س ۶۲ : ۵

Marfat.com

سَفَرَةٌ (جمع - واحد سَافِرٌ) پڑھنے والے - (لغت قبط)

● ---- بایدی سفرة کرام برزة [س ۸۰ : ۱۳

= هم اصحاب رسول الله صلی الله علیه وسلم وقیل هم القراء - (رازی)

أَسْفَرَ چمکنا - صبح کا چمک اُٹھنا -

● والصبح اذا اسفر [س ۷۴ : ۳۴

مُسْفِرٌ (اِسم فاعل) چمکنے والا -

● وجوه یومئذ مسفرة [س ۸۰ : ۳۸

سَفَعَ

سَفَعَ (+ بِ) گھسیٹنا -

● ---- لنسفعا بالناصیة [س ۹۶ : ۱۵

سَفَكَ

سَفَكَ (خون) بہانا -

● لاتسفکون دماء کم [س ۲ : ۸۵

(اپنے ہم جنس کا خون نہ بہاؤ) -

سَفَلَ

سَافِلٌ (اِسم فاعل) وہ جو نیچ ہو، کمینہ ہو، ذلیل ہو -

جَعَلْنَا عَالِيَهَا سَافِلَهَا (س ۱۱ : ۸۴) کردیں ہم نے وہ بستیاں اُوپر نیچے - ہم نے اُن کا تختہ اُلٹ دیا -

أَسْفَلُ (افعل التفضیل - مؤنث سُفْلٰی) سب سے نیچا - ذلیل ترین -

● ---- ثم رددناه اسفل سافلین [س ۹۵ : ۵

سَفَنَ

سَفِينَةٌ کشتی - جہاز - [س ۱۸ : ۷۲

سَفِهَ

سَفِهَ کسی کو بیوقوف بنانا -

مَنْ سَفِهَ نَفْسَهُ (س ۳ : ۱۳۰) جس نے اپنے تئیں بیوقوف بنایا -

سَفَهٌ (اِسم فعل) بیوقوفی -

سَفَهًا بیوقوفی سے - [س ۶ : ۱۴۰

سَفِيهٌ (جمع سُفَهَآءُ) (۱) جاهل - (اِبن عباس) [س ۲ : ۱۴۲

(۲) جو اپنا معاملہ نہیں سمجھتا - بیوقوف -

● ---- ولا تؤتوا السفهاء اموالکم التی جعل الله لکم قیاما --- [س ۴ : ۴

سَفَاهَةٌ بیوقوفی - جہالت - [س ۷ : ۶۶

سَقَرَ

سَقَرُ (مؤنث) جھلس دینے والی آگ -

[س ۷۴ : ۲۷

سَقَطَ

سَقَطَ (+ فِیْ) گرنا -

سُقِطَ فِيْ أَيْدِيهِمْ (س ۷ : ۱۴۸) لفظی معنی ہیں اُن کے ہاتھوں میں یا اُن کے آگے گرا دیا گیا - وہ نادم ہوئے - حافظ نذیر احمد ترجمہ کرتے ہیں اُن کا کیا اُن کے آگے آیا -

Marfat.com

سَاقِطٌ (اِسم فاعل) وہ جو گرے۔
● ۔۔۔ من السماء ساقطا [س ۵۲ : ۴۴

سَاقَطَ گرنے دینا۔
● ۔۔۔ تساقط علیك رطبا جنیا [س ۱۹ : ۲۴

أَسْقَطَ گرا دینا۔ [س ۲۶ : ۱۸۷

سَقَفَ

سَقْفٌ (جمع سُقُفٌ) چھت۔
● وجعلنا السماء سقفا [س ۲۱ : ۳۲
= سمی السماء سقفا لانها للارض کالسقف للبیت۔ (رازی)

سَقِمَ

سَقِيمٌ (۱) وہ جو تھک گیا۔ تھکا ہوا۔
● ۔۔۔ فنبذناہ بالعراء وھو سقیم [س ۳۷ : ۱۴۵

(۲) بیزار۔
● ۔۔۔ فا ظنکم برب العالمین ۔ فنظر نظرۃ فی النجوم فقال انی سقیم [س ۳۷ : ۸۷
= سقیم بما اری من عبادتکم غیر اللہ۔ (نہایہ)

سَقَى

سَقَى پانی دینا۔ پانی پلانا۔
● ولا تسقی الحرث [س ۲ : ۷۱
● ۔۔۔ وسقاھم ربھم شرابا طھورا [س ۷۶ : ۲۱

سِقَايَةٌ (۱) پانی پلانا۔ (اِسم فعل) [س ۹ : ۲۰

(۲) پیالہ۔ [س ۱۲ : ۷۰

سُقْيَا (= سُقْيٰى) پانی پلانا۔
۔۔۔ نَاقَةَ اللهِ وَسُقْيَاهَا (س ۹۱ : ۱۳)
(تنگ نہ کرو) خدا کی (مخلوق) اُنٹنی کو، اور (نہ روکو) اس کے پانی پینے کو۔

أَسْقَى پانی پلانا۔ پانی دینا۔
● ۔۔۔ یسقی ربہ خمرا [س ۱۲ : ۴۱

اِسْتَسْقَى کسی سے پانی مانگنا۔ [س ۲ : ۶۰

سَكَبَ

سَكَبَ (پانی) بہانا۔ ڈالنا۔
مَسْكُوبٌ (اِسم مفعول) بہایا ہوا، بہتا ہوا۔
● ۔۔۔ وماء مسکوب [س ۵۶ : ۳۱

سَكَتَ

سَكَتَ (+ عَنْ) (غصہ) کم ہونا۔
● ولما سکت عن موسی الغضب [س ۷ : ۱۵۳

سَكِرَ

سَكَرٌ (۱) = خَمْرٌ شراب۔
(۲) = اَلْخَلُّ سرکہ (لغت حبش۔ اِبن عباس۔ قاموس)
● ومن ثمرات النخیل والاعناب تتخذون منہ سکرا او رزقا حسنا [س ۱۶ : ۶۷

سَكْرَةٌ غنودگی۔ غشی۔
● ۔۔۔ وجاءت سکرۃ الموت بالحق [س ۵۰ : ۱۸

سُكَارَى (جمع۔ واحد سَكْرَانُ) (۱) نیند

Marfat.com

سے مخمور ۔ (ضحاك ۔ رازی ۔ تاج)

● لاتقربوا الصلوٰة و انتم سکاری حتی تعلموا ما تقولون [س ۴ : ۴۳

= سکرالنوم ۔ (لسان)

(۲) نشہ میں چور ۔ [س ۲۲ : ۲

سَکَّرَ بے ہوش بنانا ۔ مخمور کرنا ۔

سُکِّرَتْ اَبْصَارُنَا (س ۱۵ : ۱۵) ہماری آنکھیں مخمور ہوگئی ہیں ، ٹھیک دکھائی نہیں دیتا ۔

سَکَنَ

سَکَنَ (۱) ٹھہر جانا ۔ ساکن ہونا ۔

(۲) (+ فِیْ) کسی مکان یا حالت میں رہنا ۔ آرام کرنا ۔

● ۔۔۔ یا آدم اسکن انت و زوجک الجنة [س ۲ : ۳۵

(۳) (+ اِلٰی) اطمینان قلب کے لئے رجوع ہونا ۔ ہمراز بنانا ۔

● ۔۔۔ خلق لکم من انفسکم ازواجا لتسکنوا الیها ۔۔۔ [س ۳۰ : ۲۱

وَلَهٗ مَا سَکَنَ فِی اللَّیْلِ وَالنَّهَارِ (س ۱۳ : ۶) رات اور دن میں سکون کی کیفیت سب اسی کے اختیار میں ہے ۔

سَکَنٌ (۱) رہنے کی جگہ ۔

● والله جعل لکم من بیوتکم سکنا [س ۱۶ : ۸۰

(۲) سکون ۔ آسائش ۔

● وجعل اللیل سکنا [س ۶ : ۹۷

(۳) تسکین قلب ۔ اطمینان ۔

● ۔۔۔ ان صلوتک سکن لهم [س ۹ : ۱۰۳

سَاکِنٌ (اِسم فاعل) وہ جو ساکن رہے ۔ ٹھہرا رہے ۔

● ۔۔۔ ولوشاء لجعله ساکنا [س ۲۵ : ۴۷

سِکِّیْنٌ (مذکر و مؤنث) چھری ۔ [س ۱۲ : ۳۱

سَکِیْنَةٌ (۱) تسکین ۔ اطمینان قلب ۔

● هوالذی انزل السکینة فی قلوب المؤمنین لیزدادوا ایمانا مع ایمانهم [س ۴۸ : ۴

(۲) = خلوص ۔ (بیضاوی)

مَسَاکِنُ (جمع ۔ واحد مَسْکَنٌ) رہنے کی جگہیں [س ۱۴ : ۴۵

مَسْکَنَةٌ مسکینی ۔ افلاس ۔

● وضربت علیهم الذلة والمسکنة [س ۲ : ۶۱

مَسْکُوْنٌ (اسم مفعول) آباد کیا ہوا ۔

● ۔۔۔ بیوتا غیر مسکونة [س ۲۴ : ۲۹

مِسْکِیْنٌ (جمع مَسَاکِیْنُ) محتاج ۔ حاجتمند ۔ مفلس ۔

● ۔۔۔ او مسکینا ذامتربة [س ۹۰ : ۱۶

اَسْکَنَ (۱) گھر میں رکھنا ۔ بسانا ۔

● اسکنوهن من حیث سکنتم [س ۶۵ : ۶

(۲) تسکین دینا ۔ سکون دینا ۔

سَلَّ

سُلَالَةٌ جوہر ۔ ست ۔

● ولقد خلقنا الانسان من سلالة من طین [س ۲۳ : ۱۲

Marfat.com

تَسَلَّلَ اپنے تئیں نکال لے جا نا ۔ چھپکر علحدہ ہوجانا ۔

● الذین یتسللون منکم [س ۲۴ : ۶۳

سَلَاسِلُ [سَلْسَلَ

سَلَبَ

سَلَبَ کسی سے کچھ چھین لینا

[س ۲۲ : ۷۳

سَلَحَ

أَسْلِحَةٌ (جمع ۔ واحد سِلَاحٌ ۔ مذکر و مؤنث) ہتھیار ۔ اسلحہ ۔ [س ۴ : ۱۰۱

سَلَخَ

سَلَخَ (+ مِنْ) جاندار کی کھال کھینچ لینا ۔ کوئی چیز کھینچ لینا یا نکال لینا ۔

● ۔۔۔ نسلخ منه النهار [س ۳۶ : ۳۷

اِنْسَلَخَ (+ مِنْ) نکل جانا ۔

● ۔۔۔ فاذا انسلخ الاشهر الحرم

[س ۹ : ۵

سَلْسَبِيلٌ

سَلْسَبِيلٌ (= سَلْ + سَبِيلٌ) تیز بہتا ہوا چشمہ ۔

● ۔۔۔ عینا فیها تسمی سلسبیلا

[س ۷۶ : ۱۸

سَلْسَلَ

سِلْسِلَةٌ (جمع سَلَاسِلُ) زنجیر ۔

[س ۷۶ : ۴

سَلَطَ

سُلْطَانٌ (مذکر و مؤنث) غلبہ ۔ طاقت ۔ سند ۔ دلیل ۔ استدلال ۔

● ۔۔۔ لیس لك علیهم سلطان ۔۔۔

[س ۱۵ : ۴۲

● ۔۔۔ ام لکم سلطان مبین

[س ۳۷ : ۱۵۶

سُلْطَانِيَهْ (س ۶۹ : ۲۹) = سُلْطَانِي + هْ (هَآءُ الْوَقْف)

سَلَّطَ (+ عَلٰى) طاقت یا اختیار دینا ۔ مسلط کرنا ۔

● ۔۔۔ لسلطهم علیکم [س ۴ : ۸۹

سَلَفَ

سَلَفَ گزرنا ۔ گزرجانا ۔ پہلے ہو گزرنا ، یا واقع ہونا ۔

فَلَهٗ مَا سَلَفَ (س ۲ : ۲۷۶) تو جو پہلے لے چکا ہے وہ اس کا ہے ۔

سَلَفٌ (اِسم فعل) تقدم ۔ پیشروی ۔

۔۔۔ فَجَعَلْنَاهُمْ سَلَفًا (س ۴۳ : ۵۶) اور ہم نے ان کو گیا گزرا کردیا ۔ (حافظ نذیر احمد)

أَسْلَفَ گذشتہ زمانہ میں کیا ہوا (کام) ۔

۔۔۔ بِمَا أَسْلَفْتُمْ فِي الْأَيَّامِ الْخَالِيَةِ (س ۶۹ : ۲۴) بہ سبب اس کے جو تم نے گذشتہ زمانہ میں کیا ۔

Marfat.com

سَلَقَ

سَلَقَ (+ بِ) باتوں سے اذیت پہنچانا ۔ طعن مارنا ۔

● ۔۔۔ سلقوکم بالسنة حداد [س ۳۳ : ۶۹

سَلَكَ

سَلَكَ (۱) چلانا ۔

● ۔۔۔ وسلك لكم فيها سبلا [س ۲۰ : ۵۵

(۲) داخل کرنا ۔ ڈالنا ۔

● ۔۔۔ كذلك سلكناه فى قلوب المجرمين [س ۲۶ : ۲۰۰

(۳) چلنا ۔

● ۔۔۔ لتسلكوا منها سبلا فجاجا [س ۷۱ : ۱۹

سَلِمَ

سَلِمَ صحیح و سالم ہونا ۔

سَلْمٌ صلح ۔

● ۔۔۔ وان جنحوا للسلم فاجنح لها ۔۔۔ [س ۸ : ۶۳

سِلْمٌ (مذکر و مؤنث) (۱) = سَلْمٌ صلح ۔ (۲) اطاعت ۔

● ۔۔۔ ادخلوا فى السلم كافة [س ۲ : ۲۰۸

سَلَمٌ (۱) صلح ۔

● ۔۔۔ فلم يقاتلوكم والقوا اليكم السلم ۔۔۔ [س ۴ : ۹۲

(۲) اطاعت ۔

● ۔۔۔ والقوا الى الله يومئذ السلم ۔۔۔ [س ۱۶ : ۸۹

سَلَمًا مطیع ۔ تابع ۔

● ۔۔۔ ورجلا سلما لرجل [س ۳۹ : ۳۰

سَالِمٌ (اسم فاعل) وہ جو محفوظ ہے ۔ صحیح و سالم ۔

● ۔۔۔ وقد كانوا يدعون الى السجود وهم سالمون [س ۶۸ : ۴۳

سَلَامٌ (۱) سلامتی ۔ امن (برخلاف خوف) ۔ عافیت ۔

● ۔۔۔ يهدى به الله من اتبع رضوانه سبل السلام ۔۔۔ [س ۵ : ۱۸

(۲) تحیة ۔ سلام ۔

● ۔۔۔ ويلقون فيها تحية و سلاما [س ۲۵ : ۷۵

(۳) حفاظت ۔ ضمانت ۔

● قيل يا نوح اهبط بسلام منا و بركات عليك ۔۔۔ [س ۱۱ : ۵۰

(۴) دورکا سلام ۔ نہ سننا نہ لڑنا ۔ قطع تعلق ۔

● ۔۔۔ واذا خاطبهم الجاهلون قالوا سلاما [س ۲۵ : ۶۳

● فاصفح عنهم وقل سلام [س ۴۳ : ۸۹

فَسَلَامٌ لَّكَ مِنْ أَصْحَابِ الْيَمِينِ (س ۵۶ : ۹۱) تیرے لئے عافیت ہے ، تو مبارک لوگوں میں سے ہے ۔

= فسلام لك انت من اصحاب اليمين ۔ (ابن جریر)

= مُسَلَّمٌ یہ بات مسلم ہے کہ تو مبارک لوگوں میں ہے ۔ (بخاری)

اَلسَّلَامُ سلامتی اور عافیت کا سرچشمہ ، خدا ۔ [س ۵۹ : ۲۳

Marfat.com

مِنْ كُلِّ أَمْرٍ سَلَامٌ (س ۹۷ : ۴) هر حالت میں یہ ان کی سلامتی کا موجب بھی ہے۔

دَارُ السَّلَامِ (س ۶ : ۱۲۸) عافیت کی جگہ۔

سُلَّمٌ (مذکر و مؤنث) سیڑھی۔
[س ۵۲ : ۳۸

سَلِيمٌ = مُسَلَّمٌ پورا۔ خالص۔

بِقَلْبٍ سَلِيمٍ (س ۳۷ : ۸۲) آدھے دل سے نہیں، پورے دل سے، خلوص کے ساتھ۔

سُلَيْمَانُ حضرت داؤدؑ کے بیٹے، حضرت سلیمانؑ۔
[س ۲ : ۱۰۲

سَلَّمَ (۱) حفاظت کرنا۔ مصیبت سے نجات دینا۔ بچانا۔

● ۔۔۔ ولكن الله سلم [س ۸ : ۴۳

(۲) سپرد کرنا۔

● ۔۔۔ اذا سلمتم ما آتيتم [س ۲ : ۲۳۳

(۳) کسی کے فیصلہ کو تسلیم کرنا۔ اطاعت کرنا۔

● ۔۔۔ ويسلموا تسليما [س ۴ : ۶۵

(۴) سلام کرنا۔ سلام بھیجنا۔
[س ۳۳ : ۵۶

فَإِذَا دَخَلْتُم بُيُوتًا فَسَلِّمُوا عَلَىٰ أَنفُسِكُمْ (س ۲۴ : ۶۱) اور جب تم مکانوں میں داخل ہو تو اپنے لوگوں کو (یا ایک دوسرے کو) سلام کرو۔

تَسْلِيمٌ (اِسم فعل) اطاعت کرنا۔ فرمانبرداری کرنا۔ تسلیم کرنا۔

● ۔۔۔ وما زادهم الا ايمانا و تسليما
[س ۳۳ : ۲۲

مُسَلَّمَةٌ (اِسم مفعول۔ مؤنث) (۱) صحیح وسالم۔

● ۔۔۔ مسلمة لاشية [س ۲ : ۷۱

(۲) ادا کیا ہوا۔

● ۔۔۔ فدية مسلمة الى اهله [س ۴ : ۹۲

أَسْلَمَ (۱) اِطاعت قبول کرنا۔ اپنے تئیں سپرد کرنا، حوالہ کرنا۔ تابع ہونا۔ اطاعت کرنا۔

● ۔۔۔ من اسلم وجهه لله [س ۲ : ۱۱۲

● وله اسلم من فى السموات والارض
[س ۳ : ۸۲

(۲) اسلام قبول کرنا۔

● فمن اسلم فاولئك تحروا رشدا
[س ۷۲ : ۱۴

اِسْلَامٌ (اِسم فعل) (۱) اِطاعت کرنا۔
[س ۹ : ۷۵

(۲) یہ لفظ عبری شَلَمَ سے مشتق ہے۔ اس کے معنی ہیں پوری طاقت سے جد و جہد کرنا۔

= فمن اسلم فاولئك تحروا رشدا (س ۷۲ : ۱۴)

اَلْاِسْلَامُ دین اسلام۔ وہ دین جس میں خدا کی اِطاعت ہو اور عمل میں پورے جد وجہد سے کام لیا جائے۔ اِسی کو قرآن میں تمام اگلے بزرگان دین کا طریقہ بتایا ہے۔

● الدين عندالله الاسلام [س ۳ : ۱۹

مُسْلِمٌ (اِسم فاعل) (۱) وہ جو اِسلام قبول

Marfat.com

کرے۔ [س ۳ : ۶۷

(۲) (+ لِ) فرمانبردار۔

● ۔۔۔ ونحن له مسلمون [س ۲ : ۱۳۳

مُسْتَسْلِمٌ (اِسم فاعل) فرمانبردار بنا ہوا۔

● ۔۔۔ بل هم اليوم مستسلمون

[س ۳۷ : ۲۶

= مستنجدون۔ (ابن عباس)۔ سنجیدہ بنے ہوئے۔

سَلَا

سَلْوَیٰ (= سَلْوَیٰ اسم جنس) بٹیر کی قسم کا ایک پرند۔ [س ۲ : ۵۷

سَمَّ

سَمٌّ سوراخ۔

سَمُّ الْخِيَاطِ (۱) سوئی کا ناکہ۔

(۲) بڑے پھاٹک میں جو چھوٹا دروازہ ہوتا ہے جس سے پیدل چلنے والے آتے جاتے ہیں۔ دریچہ۔

● ۔۔۔ حتى يلج الجمل فى سم الخياط

[س ۷ : ۴۰

سَمُومٌ (مؤنث) تیز گرم ہوا جو زہر کا سا اثر رکھتی ہے۔

● ۔۔۔ فى سموم وحميم [س ۵۶ : ۴۲

نَارُ السَّمُومِ (گرم ہوا کی آگ) سخت تیز آگ۔ [س ۱۵ : ۲۷

سَمَدَ

سَامِدٌ (اسم فاعل) اکڑ کر چلنے والا۔ (ابن عباس) [س ۵۳ : ۶۱

سَمَرَ

سَامِرٌ (اسم فاعل) رات کو بیٹھے باتیں بنانے والا۔ (جمع کے معنی میں استعمال ہوا ہے)۔

● مستكبرين به سامرا تهجرون

[س ۲۳ : ۶۷

سَامِرِيُّ غالباً ایک قبطی تھا جو حضرت موسیٰ کے ساتھ مصر سے چلا آیا تھا مگر بعد کو مرتد ہو کر بنی اسرائیل سے بچھڑے کی پوجا کرائی۔ [س ۲۰ : ۹۶

سَمِعَ

سَمِعَ سُننا۔ بات ماننا۔

● خذوا ما آتيناكم بقوة واسمعوا

[س ۲ : ۹۳

فَاسْمَعُونِ (س ۳۶ : ۲۴) = فَاسْمَعُونِي تو میری سنو۔

سَمْعٌ (اسم فعل) (۱) سُننا۔

● ۔۔۔ لا يستطيعون سمعا [س ۱۸ : ۱۰۲

(۲) سننے کی قوت۔

● ۔۔۔ وختم على سمعه ۔۔۔ [س ۴۵ : ۲۲

اِسْتَرَقَ السَّمْعَ (س ۱۵ : ۱۸) = خَطِفَ الْخَطْفَةَ [تحت خَطِفَ

سَمِيعٌ سننے والا۔

● انت سميع الدعاء [س ۳ : ۳۸

اَلسَّمِيعُ سب کچھ سننے والا، جاننے والا، خدا۔

Marfat.com

- سَمَّاعٌ جاسوسی کرنے والا - کنسوئیاں لینے والا -

● - - - وفیکم سماعون لهم [س ۹ : ۴۷

سَمَّاعُوْنَ لِلْكَذِبِ (س ۵ : ۴۱)
جاسوسی کرنے والے جھوٹ بولنے کے لئے - (مولینا محمود حسن رح)

جھوٹی باتوں کی کنسوئیاں لیتے پھرنے والے - (حافظ نذیر احمد)

أَسْمَعَ سُنانا -

أَسْمِعْ بِهِمْ وَأَبْصِرْ يَوْمَ يَأْتُوْنَنَا (س ۱۹ : ۳۹) کیا ھی سننا ھوگا اُن کا اور کیا ھی دیکھنا جب وہ ھمارے پاس آئیں گے !

أَبْصِرْ بِهٖ وَأَسْمِعْ (س ۱۸ : ۲۵) کیا ھی ھے دیکھنا خدا کا اور کیا ھی سننا ! (وہ غضب کا دیکھنے والا اور سننے والا ھے) -

مُسْمِعٌ (اسم فاعل) وہ جو سنائے - سنانے والا -

● وما انت بمسمع من فی القبور
[س ۳۵ : ۲۲

مُسْمَعٌ (اسم مفعول) وہ جس کو سنایا جائے -

وَاسْمَعْ غَيْرَ مُسْمَعٍ (س ۴ : ۴۸) اور (یہود میں سے کچھ شریر لوگ آنجناب کو خطاب کر کے کہتے) سنو ، (خدا کرے تم کو) نہ سنائی دے - زبان کو دبا کر اس طرح بولتے کہ ان الفاظ کے دوسرے معنی بھی لئے جا سکتے - اس طرح یہ محض آپ پر طعنہ زن ھوتے تھے -

تَسَمَّعَ (+ إِلٰى) سُننا -

اِسَّمَّعَ (+ إِلٰى) = تَسَمَّعَ

● - - - لا یسمعون الی الملأ الاعلی
[س ۳۷ : ۸

اِسْتَمَعَ (+ لِ یا + إِلٰى) (۱) کان لگا کر سننا -

● - - - فاستمع لما یوحی [س ۲۰ : ۱۳
(۲) چھپ کر سن لینا -

● - - - انه استمع نفر من الجن [س ۷۲ : ۱

مُسْتَمِعٌ (اسم فاعل) وہ جو سنے - سننے والا -
[س ۵۲ : ۳۸

سَمَكَ

سَمْكٌ بلندی - عمارت کی اندرونی بلندی -

● - - - رفع سمکها [س ۷۹ : ۲۸

سَمَنَ

سَمِيْنٌ (جمع سِمَانٌ) موٹا - [س ۵۱ : ۲۶

أَسْمَنَ موٹا کرنا یا بنانا -

● - - - لا یسمن ولا یغنی [س ۸۸ : ۷

سَمَا

سَمَاءٌ (مذکر و مؤنث - جمع سَمٰوٰتٌ)
(۱) آسمان - وہ نیلی چیز جو ھم کو اُوپر دکھائی دیتی ھے -

● - - - والسماء بناء [س ۲ : ۲۲
(۲) فضائے بلند محیط -

● و السماء ذات الحبک [س ۵۱ : ۷

Marfat.com

(۳) کوکب ۔ ستارہ ۔

● واوحی فی کل سماء امرھا [س ۴۱ : ۱۲

(۴) اُوپر ۔ اُونچائی ۔

= سماء کل شیٔ اعلاہ ۔ (لسان)

(۵) السَّقْفُ چھت ۔ (لسان)

● ۔۔۔ فلیمدد بسبب الی السماء

[س ۲۲ : ۱۶

(۶) بادل ۔ (لسان ۔ قاموس)

● ففتحنا ابواب السماء بماء منھمر

[س ۵۴ : ۱۱

(۷) بارش ۔ پانی ۔ (صحاح ۔ قاموس)

● و ارسلنا السماء علیھم مدرارا [س ۶ : ۶

سَمٰوٰتٌ (جمع) (۱) فضائے محیط بلحاظ اس کے انقسام و ابعاد متعددہ کے ۔

(۲) کواکب ۔ (مجازاً ظرف سے مظروف)

● الم تروا کیف خلق اللہ سبع سمٰوٰت طباقا و جعل القمر فیھن نورا و جعل الشمس سراجا

[س ۷۱ : ۱۵

اَبْوَابُ السَّمَاءِ (س ۷ : ۳۹) خیرو برکت کی راھیں ۔

[فی قولہ لا تفتح لھم ابواب السماء (س ۷ : ۳۹) اقوال و القول الرابع لا تنزل علیھم البرکۃ والخیر وھو ماخوذ من قولہ ففتحنا ابواب السماء بماء منھمر (س ۵۴ : ۱۱) ۔] (رازی)

اِسْمٌ (جمع اَسْمَاءٌ)

(۱) تعریف ۔ صفت ۔ علامت ممیزہ ۔ والاسم باعتبار الاشتقاق مایکون علامۃ لشیٔ و دلیلا یرفعہ الی الذھن من الالفاظ والصفات والافعال ۔ (بیضاوی)

● و اذ قال عیسی ابن مریم ۔۔۔ انی رسول اللہ الیکم ۔۔۔ و مبشرا برسول یاتی من بعدی اسمہ احمد ۔۔۔ [س ۶۱ : ۶

وَعَلَّمَ آدَمَ الْاَسْمَاءَ کُلَّھَا (س ۲ : ۳۱) خدا نے جوقوی انسان میں پیدا کئے ھیں اور جن کے سبب اس کا ذھن ایک نشان یا دلیل سے دوسری طرف منتقل ھوتا ھے اورنتیجہ پیدا کرتا ھے اُس کو اسماء کے لفظ سے بیان کیا ھے ۔ اور جو کہ یہ قوی ایسے تھے جن سے انسان تمام چیزوں محسوسات و معقولات کو جان سکتا ھے اسی لئے کلھا کے لفظ سے اس کی تاکیدکی ھے جس سے اس بات کا اشارہ ھے کہ تمام چیزوں کے جاننے کا مادہ انسان میں ودیعت کیا گیا ھے ۔ ان قوی کوجو اسماء کے لفظ سے تعبیر کیا ھے اس میں بڑا دقیقہ یہ ھے کہ انسان کسی چیز کی حقیقت و ماھیت کو نہیں جانتا ۔ جو کچھ وہ جانتا ھے وہ صرف اسماء ھی اسماء ھیں ۔ پس علم آدم الاسماء کلھا کہنا بالکل انسان کی فطرت کے مطابق اوراس کے بیان کے نہایت ھی مناسب ھے ۔ (سید احمد رح)

ھر شیٔ کا علم بالقوۃ جو انسان کی فطرت میں ھے اسی کو علم آدم الاسماء کلھا سے تعبیر کیا ھے ۔ فاعلم ان اللہ جل اسمہ اوجد فی آدم ما یحتاج الیہ من کون خلقہ علی ما ھو علیہ من القوۃ الناطقہ و ھداھا بنور العقل و اشھدہ بذلک النور مایجب لکل مسمی من اسم و قد علمت ان کل منطوق بہ اسم فعلمہ علی الاجھل معہ وھذا العلم فی جبلۃ ذریتہ موجود لایزول فھو علم کل شیٔ بالقوۃ وکانہ بزر اذاجیدت فلاحۃ صار کل شیٔ بالفعل علم الانسان مالم یعلم نظھر من ھذا العلم

Marfat.com

فی کل زمن و قوم یحسب ما اراد الله ۔ (تفسیر کشف الاسرار) ۔

● ولله الاسماء الحسنی [س ۷ : ۱۸۰

(۲) نام ۔

(۳) حکم ۔

● اقرا باسم ربک الذی خلق ۔۔۔ [س ۹۶ : ۱

= بامر ربک ۔ (ابن عباس)

سَمِیٌّ نظیر ۔ (مجاهد) ۔ برابری کرنے والا ۔ همسر ۔ ایسا موصوف جس پر اُس کی صفات صادق آسکیں ۔

● رب السموات و الارض و ما بینهما فاعبده و اصطبر لعبادته ۔ هل تعلم له سمیا [س ۱۹ : ۶۵

● لم نجعل له من قبل سمیا [س ۱۹ : ۷

سَمَّی نام رکھنا نام سے پکارنا ۔

● ۔۔۔ هو سماکم المسلمین [س ۲۲ : ۷۸

تَسْمِیَةٌ (اِسم فعل) لقب ۔ تسمیه ۔

● ۔۔۔ لیسمون الملائکة تسمیة الانثی [س ۵۳ : ۲۷

مُسَمًّی = **مُسَمًّی** (اِسم مفعول) نام دیا هوا ۔ مقرره ۔

● ۔۔۔ کل یجری الی اجل مسمی [س ۳۱ : ۲۹

سَنَّ

سِنٌّ (مؤنث) دانت ۔ [س ۵ : ۴۵

سُنَّةٌ (= سنت ۔ جمع سُنَنٌ)

(۱) طریقه ۔ قاعده ۔

● ولا تجد لسنتنا تحویلا [س ۱۷ : ۷۷

(۲) عذاب ۔ هلاکت ۔

● ۔۔۔ فهل ینظرون الا سنة الاولین [س ۳۵ : ۴۳

(۳) = **أُمَّةٌ** قوم ۔

● قد خلت من قبلکم سنن ۔۔۔ [س ۳ : ۱۳۱

مَسْنُونٌ (اِسم مفعول) (۱) سَنا هوا ۔

(۲) چکنا ۔ (صحاح ۔ لسان)

(۳) متغیر ۔ (راغب)

● ۔۔۔ من صلصال من حما مسنون [س ۱۵ : ۲۶

سُنْبُلٌ

سُنْبُلٌ (جمع سَنَابِلُ) خوشه ۔ بال ۔ [س ۲ : ۲۶۱

سُنْبُلَةٌ (واحدة) ایک خوشه [س ۲ : ۲۶۱

سَنَةٌ [وَسِنَ

سَنَدَ

مُسَنَّدٌ (اسم مفعول) (۱) ٹیک لگائے هوئے ۔

(۲) لباس پہنائے هوئے ۔ (لسان)

● ۔۔۔ کانهم خشب مسندة [س ۶۳ : ۴

سندس

سُنْدُسٌ باریک ریشم ۔ (لغت فارسی) [س ۱۸ : ۳۱

سَنَسِمُهُ [وَسَمَ

Marfat.com

سَنَهَ

تَسَنَّهَ زمانہ گزرنے سے کسی چیز میں تغیر پیدا ہونا۔ [س ۲ : ۲۵۹

سَنَا

سَنًا (= سَنَوٌ) چمکتی ہوئی روشنی۔ [س ۲۴ : ۴۳

سَنَةٌ (جمع سِنُوْنَ) (۱) سال۔ [س ۵ : ۲۹

(۲) قحط یا خشکسالی۔

● ولقد اخذنا آل فرعون بالسنین [س ۷ : ۱۳۰

سَهِرَ

سَاهِرَةٌ جاگتے۔ بیدار۔

●۔۔۔ فاذاهم بالساهرة [س ۷۹ : ۱۴

سَهُلَ

سُهُوْلٌ (جمع۔ واحد سَهْلٌ) ہموار زمین۔ [س ۷ : ۷۴

سَهَمَ

سَاهَمَ کسی کے ساتھ شریک ہونا۔

●۔۔۔ فساهم فکان من المدحضین [س ۳۷ : ۱۴۱

سَهَا

سَاهٍ (= سَاهِیٌ اِسم فاعل۔ + عَنْ) باوجود علم کے غافل ہوجانا۔

●۔۔۔ هم عن صلاتهم ساهون [س ۱۰۷ : ۵

سَاءَ

سَاءَ برا ہونا۔ شاق گزرنا۔ تکلیف دہ ہونا۔

۔۔۔ سَآءَ سَبِیْلًا (س ۴ : ۲۱) برا ہے یہ طریقہ۔

۔۔۔ سَآءَ مَا کَانُوْا یَعْمَلُوْنَ (س ۹ : ۱۰) یہ برا کرتے ہیں۔

۔۔۔ لِیَسُوْٓءُوْا وُجُوْهَکُمْ (س ۱۷ : ۷) کہ وہ تم کو تکلیف پہنچائیں، تمہارا برا حال کریں۔

سِیْٓءَ (= سُوِءَ + بِ۔ واحد مذکر غایب ماضی مجہول) غمگین کیا جانا۔ رنج پہنچایا جانا۔

● ولما جاءت رسلنا لوطا سیٔ بهم [س ۱۱ : ۷۷

سُوْءٌ (اِسم فعل) بد۔ برا۔ [س ۱۹ : ۲۸

سُوْٓءٌ بدی۔ برائی۔

●۔۔۔ لم یمسسهم سوء [س ۳ : ۱۶۸

سَیِّءٌ برا۔ بد۔ [س ۳۵ : ۴۱

سَیِّئَةٌ (۱) برائی۔ برا کام۔ [س ۳ : ۱۱۶

(۲) مصیبت۔

● وما اصابک من سیئة فمن نفسک [۴ : ۸۱

(۳) برے کاموں کی سزا۔

● و بدالهم سیآت ما کسبوا ۔۔۔ [س ۳۹ : ۴۹

سَوْءَةٌ (جمع سَوْاٰتٌ) (۱) شرم۔ شرمگاہ۔

Marfat.com

(۲) لاش ۔ نعش ۔ مردہ جسم ۔ (بیضاوی)
● ۔۔۔ لیریہ کیف یواری سواۃ اخیہ
[س ۵ : ۳۱
(۳) عمل قبیحہ ۔ اخلاق قبیحہ ۔ برائی ۔
● فوسوس لھا الشیطان لیبدی لھما ماوری عنھما من سوآتھما [س ۷ : ۲۰
(۴) عیب ۔
أَسْوَءُ (افعل التفضیل) نہایت برا ۔
● ۔۔۔ اسوا الذی کانوا یعملون
[س ۳۹ : ۳۵
أَسَآءَ برا کرنا ۔
● ۔۔۔ ومن اساء فعلیھا [س ۴۱ : ۴۶
مُسِیءٌ (اسم فاعل) برا کرنے والا ۔ بدکار ۔
● ۔۔۔ وعملوا الصالحات ولا المسیٔ
[س ۴۰ : ۵۸

سَاحَةٌ

سَاحَةٌ گھر کا صحن ۔ [س ۳۷ : ۱۷۷

سَادَ

سَیِّدٌ (جمع سَادَةٌ) (۱) سردار ۔ [س ۳ : ۳۸
(۲) شوہر ۔ (لغت قبط)
● ۔۔۔ والفیا سیدھا لدا الباب
[س ۱۲ : ۲۵

سَوِدَ

أَسْوَدُ (جمع سُوْدٌ) کالا ۔ [س ۳۵ : ۲۷
اِسْوَدَّ (۱) کالا ہونا ۔ ذلیل ہونا ۔
● ۔۔۔ وتسود وجوہ [س ۳ : ۱۰۵

(۲) مغموم ہونا ۔
مُسْوَدٌّ (اِسم مفعول) کالا کیا ہوا ۔
● ظل وجھہ مسودا [س ۱۶ : ۵۸

سَارَ

سُوْرٌ دیوار ۔ [س ۵۷ : ۱۳
سُوْرَةٌ (جمع سُوَرٌ) قرآن کی سورت ۔
سِوَارٌ (جمع أَسْوِرَةٌ اور أَسَاوِرُ) کنگن ۔
● یحلون فیھا من اساور [س ۱۸ : ۳۱
● ۔۔۔ اسورۃ من ذھب [س ۴۳ : ۵۳
تَسَوَّرَ دیوار پھاند کر اندر جانا ۔
● ۔۔۔ اذ تسوروا المحراب [س ۳۸ : ۲۰

سَاطَ

سَوْطٌ (اِسم فعل) (۱) مخلوط کرنا ۔ ملانا ۔
(۲) کوڑا ۔ چابک ۔
سَوْطَ عَذَابٍ (س ۸۹ : ۱۲) انواع و اقسام کے عذاب ۔

سَاعَ

سَاعَةٌ (۱) گھڑی ۔ وقت ۔ (۲) تھوڑی دیر ۔
اَلسَّاعَةُ عذاب کی گھڑی ۔ حساب کا وقت ۔
[س ۵۴ : ۱
سُوَاعٌ ایک بت کا نام جو عرب جاھلیت میں پوجا جاتا تھا ۔ [س ۷۱ : ۲۳

سَاغَ

سَآئِغٌ (اسم فاعل) وہ جو مزے کے ساتھ گلے

Marfat.com

سے اُتر جائے ۔ مزیدار پینے کی چیز ۔
[س ۱۶ : ۶۶

أَسَاغَ حلق سے آسانی سے اُتارنا ۔
● ۔۔۔ ولا یکاد یسیغه [س ۱۴ : ۱۵

سَافَ

سَوْفَ حرف سین کی طرح یہ بھی حرف ہے اور اُنہیں معنوں میں آتا ہے مگر زمانہ کے لحاظ سے اس میں زیادہ وسعت پائی جاتی ہے ۔ سوف بہ نسبت سین کے اس بارے میں منفرد ہے کہ اس پر لام بھی داخل ہوتا ہے ۔
ولسوف یعطیک ربک فترضی (س ۹۳ : ۵)

سَاقَ

سَاقَ ہانکنا ۔ لے جانا ۔
سِیْقَ (+ إِلٰی ماضی مجہول) ہنکایا جانا ۔
[س ۳۹ : ۷۱

سَاقٌ (مؤنث ۔ جمع سُوْقٌ) پیر ۔ پنڈلی ۔
وَکَشَفَتْ عَنْ سَاقَیْهَا (س ۲۷ : ۴۴)
لفظی معنی تو ہوئے کہ اس نے اپنی پنڈلیاں کھول دیں یعنی پائینچے اُٹھا لئے (اور گھبرا گئی) ۔ یہ استعارہ مشکل یا مصیبت میں پائینچے اُٹھا کر بھاگنے سے لیا گیا ہے ۔
یَوْمَ یُکْشَفُ عَنْ سَاقٍ (س ۶۸ : ۴۲)
جس دن لوگ (گھبراہٹ میں) پنڈلی کھولے دوڑتے پھرینگے ۔
وَالْتَفَّتِ السَّاقُ بِالسَّاقِ (س ۷۵ : ۲۹)
اور (سکرات موت کی سختی سے) ایک پنڈلی دوسری پنڈلی سے لپٹ لپٹ جائیگی ۔

أَسْوَاقٌ (جمع ۔ واحد سُوْقٌ ۔ مذکر و مؤنث) بازار ۔
[س ۲۵ : ۷

سَائِقٌ (اسم فاعل) ہانکنے والا ۔
۔۔۔ مَعَهَا سَائِقٌ وَشَهِیْدٌ (س ۵۰ : ۲۰)
(۱) اس کے ساتھ ہونگے اس کا ہادی اور اس کا نفس ۔ (حضرت عثمان ۔ ابن عباس)
(۲) اس کے ساتھ ہوگا اس کو لے راہ چلانے والا اور اس کا اپنا نفس لوامہ ۔

مَسَاقٌ (اسم فعل) ہانکنا ۔ [س ۷۵ : ۳۰
● ۔۔۔ الی ربک یومئذ المساق
[س ۷۵ : ۳۰

سَالَ

سَالَ (= سَأَلَ) (۱) پوچھنا ۔ دریافت کرنا ۔
[س ۷۰ : ۱
(۲) مانگنا ۔ طلب کرنا ۔

سَوَّلَ ایک بات کو اچھا دکھانا ، اِس طرح کہ معلوم ہو وہ اچھا ہی ہے ۔
● ۔۔۔ الشیطان سول لهم [۴۷ : ۲۵
وَکَذٰلِكَ سَوَّلَتْ لِیْ نَفْسِیْ (س ۲۰ : ۹۶)
اور میرے جی میں ایسا ہی اچھا معلوم ہوا ۔
= فعلت ما دعتنی الیه نفسی ۔ وسولت ماخوذ من السوال فالمعنی لم یدعنی الی ما فعلته احد غیری بل اتبعت هوای فیه ۔ (رازی)

سَامَ

سَامَ تکلیف پہنچانا ۔ کسی پر سخت کام یا

Marfat.com

مصیبت ڈالنا ۔
● ۔۔۔ یسومونکم سوء العذاب
[س ۲ : ۴۹
سِیْمَا علامت ۔ نشانی ۔ [س ۲ : ۲۷۳
مُسَوِّمٌ (اسم فاعل) تباہی ڈھانے والا ۔
عذاب دینے والا ۔(لسان)
● ۔۔۔ من الملائکة مسومین [س ۳ : ۱۲۴
مُسَوَّمٌ (اسم مفعول) (۱) نشان کیا ہوا ۔
مقرر کیا ہوا ۔ مقدر کیا ہوا ۔
● ۔۔۔ مسومة عند ربک للمسرفین
[س ۵۱ : ۳۴
= من سجیل
(۲) = مَرْعِیَّةٌ چرنے کے لئے چھوٹا ہوا
یا پلا ہوا (گھوڑا) ۔
● ۔۔۔ والخیل المسومة [س ۳ : ۱۳
(۳) = المطهمة الحسان ۔(مجاهد ۔ بخاری)
موٹے خوبصورت گھوڑے ۔
أَسَامَ چرنے کے لئے چھوڑ دینا ۔(+ فِیْ)
● ۔۔۔ منه شجر فیه تسیمون [س ۱۶ : ۱۰

سَوَی

سُوًی برابر ۔ درمیانی ۔
مَکَانًا سُوًی (س ۲۰ : ۶۰) ایسی حالت
یا جگہ جہاں سب برابر ہوں ، جہاں سب
کو انصاف کی برابر توقع ہو ۔
سَوَآءٌ = وَسَطٌ (ابن عباس) ۔ برابر ۔ ایک ہی ۔
ٹھیک ۔ [س ۴۴ : ۴۷
سَوَآءُ السَّبِیْلِ (س ۲ : ۱۰۸) ٹھیک راہ ۔
سَوَآءً لِّلسَّآئِلِیْنَ (س ۴۱ : ۹) (۱) حاجت
والوں کے لئے یکساں ۔ جن لوگوں کو ضرورت
ہو سب کے لئے یکساں دستیاب ۔
(۲) تحقیق کرنے والوں کے لئے یکساں ۔
اِلٰی کَلِمَةٍ سَوَآءٍ (س ۳ : ۶۳) ایسی بات
جس میں ہم سب برابر متفق ہیں ، جو ہم
میں اور تم میں متفقہ مسئلہ ہے ، جس بارے
میں ہم میں کوئی اختلاف نہیں ۔
● ۔۔۔ تعالوا الی کلمة سواء بیننا و بینکم
الا نعبد الا الله ۔۔۔ [س ۳ : ۶۳
عَلٰی سَوَآءٍ = عَلَی الْحَقِّ وَالْعَدْلِ (لحیانی)
= کھلم کھلا ۔ (صحاح)
● فانبذ الیهم علی سواء [س ۸ : ۶۰
آذَنْتُکُمْ عَلٰی سَوَآءٍ (س ۲۱ : ۱۰۹) میں نے
تم سب کو یکساں خبر سنادی ۔
سَوِیٌّ (۱) برابر ۔ ٹھیک ۔
● ۔۔۔ من اصحاب الصراط السوی
[س ۲۰ : ۱۳۵
(۲) صحیح و سالم ۔
● ۔۔۔ فتمثل لها بشرا سویا [س ۱۹ : ۱۷
سَوَّی (۱) مناسبت دینا ۔ ترتیب دینا ۔
● ۔۔۔ فخلق فسوی [س ۷۵ : ۳۸
● ۔۔۔ فسوٰهن سبع سموات [س ۲ : ۲۹
(۲) بلا تفریق سب کو برابر سزا دینا ۔
● ۔۔۔ فدمدم علیهم ربهم بذنبهم فسوٰها
[س ۹۱ : ۱۴
(۳) تکمیل کرنا ۔ کمال کو پہنچانا ۔
● ۔۔۔ ثم سوٰیه و نفخ فیه من روحه
[س ۳۲ : ۹
سَاوَی (+ بَیْنَ) برابر کرنا ۔(فن تعمیرات میں)

Marfat.com

پنسال میں کرنا۔
سَاوَی بَیْنَ الصَّدَفَیْنِ (س۱۸ : ۹۵) دونوں پہاڑوں کے درمیان دیوار کی بنیاد برابر کی۔ کیونکہ بنیاد کو برابر کر کے اس پر ردہ لگایا جاتا ہے۔ صاف مطلب یہ ہوا کہ اس نے دونوں پہاڑوں کے درمیان دیوار کو برابر یعنی موافق محاورہ عمارت لیول (level) میں یعنی پنسال میں کیا۔ (سید احمد رح)

اِسْتَوَی (۱) برابر ہونا۔ مساوی ہونا۔
● هل یستوی الاعمی و البصیر [س ۶ : ۵۰
(۲) قصد کرنا (+ اِلٰی)۔
● ۔۔۔ ثم استوی الی السماء [س ۲ : ۲۹
(۳) متمکن ہونا۔ قرار پکڑنا (+ عَلٰی)۔
● ۔۔۔ ثم استوی علی العرش [س ۱۰ : ۳
(۴) کمال حاصل کرنا۔ کمال کو پہنچنا۔
● ۔۔۔ فاستوی وهو بالافق الاعلی [س ۵۳ : ۵
[فَاسْتَوَی فاعل صَاحِبُکُمْ (آیت ۲)]
= بلغ اشده واستوی۔ (س ۲۸ : ۱۳)

سَابَ

سَائِبَةٌ وہ چوپائے جانور جن کو ایام جاہلیت میں دیوتاؤں کے نام پر آزاد کردیا کرتے تھے اور ان سے کسی طرح کا فائدہ نہیں اُٹھاتے نہ ان پر چڑھتے نہ مال لادتے نہ ان کا اُون اُتارتے اور نہ ان کا دودھ پیتے۔ (ابن عباس) [س ۵ : ۱۰۳

سَاحَ

سَاحَ (+ فِیْ) زمین پر چلنا پھرنا۔
● فسیحوا فی الارض ۔۔۔ [س ۹ : ۲
سَائِحٌ (اسم فاعل) (۱) سیر وسیاحت کرنے والا۔
(۲) پرہیزگار۔ دیندار۔
● ۔۔۔ الحامدون السائحون الراکعون ۔۔۔ [س ۹ : ۱۱۲

سَارَ

سَارَ (+ فِیْ) زمین پر چلنا۔ سفر کرنا۔
سَیْرٌ (اسم فعل) چلنا۔ سفر کرنا۔
سِیْرَةٌ حالت۔
● سنعیدها سیرتها الاولی [س ۲۰ : ۲۱
سَیَّارَةٌ مسافروں کی جماعت۔ [س ۱۲ : ۱۹
سَیَّرَ چلانا۔ سیر کرانا۔ [س ۱۰ : ۲۲

سَالَ

سَالَ (پانی کا) بہنا یا جاری ہونا۔
[س ۱۳ : ۱۷
سَیْلٌ (اسم فعل) پانی کا سیلاب۔
[س ۳۴ : ۱۶
سَیْلُ الْعَرِمِ (س ۳۴ : ۱۵) زبردست سیلاب۔
أَسَالَ بہانا۔ جاری کرنا۔
● واسلنا له عین القطر [س ۳۴ : ۱۲

سَیْنَاءُ

سَیْنَاءُ طور سینا۔ [س ۲۳ : ۲۰
سِیْنِیْنَ (مؤنث) = سَیْنَاءُ جہاں حضرت موسیٰؑ کو نبوت ملی۔ [س ۹۵ : ۲

Marfat.com

—« باب الشین »—

شَأَمَ

مَشْأَمَةٌ = شؤم (ضد یُمن) شامت - بد بختی - نحوست -

● - - - ما اصحاب المشئمة [س ۵۶ : ۹

شَأَنَ

شَأْنٌ حالت - کام -

● کل یوم هو فی شان [س ۵۵ : ۲۹

شَانِئَكَ [شَنَأَ

شَبَهَ

شَبَّهَ (ماضی مجهول شُبِّهَ) مشتبه کرنا -

شُبِّهَ لَهُمْ (س ۴ : ۱۵۶) اُن کے لئے مشتبه هوگیا - نه اُنهوں نے حضرت عیسیٰ کو قتل کیا ، نه صلیب پر مار سکے بلکه اُن پر یه امر مشتبه هوگیا - وه یقینی طور پر کچھ نه جان سکے -

= اُن کو اشتباه هوگیا - (مولینا اشرف علی)

= حقیقت اُن پر مشتبه هوگئی - (مولینا ابو الکلام احمد)

تَشَابَهَ (+ عَلٰی) (۱) ایک دوسرے سے ملتا جلتا هونا - ایک سا هونا -

● ان البقر تشابه علینا [س ۲ : ۶۵

(۲) متشابه هونا - تمثیلی یا مجازی هونا -

● - - - فیتبعون ما تشابه منه [س ۳ : ۶

مُتَشَابِهٌ (اسم فاعل) (۱) ایک دوسرے سے ملتا جلتا -

● - - - و الزیتون و الرمان متشابها و غیر متشابه [س ۶ : ۱۴۲

(۲) استعاره - کنایه - تشبیه - تمثیل - [س ۳ : ۶

مُشْتَبِهٌ (اسم فاعل) ایک دوسرے سے ملتے جلتے هوئے -

● - - - و الزیتون و الرمان مشتبها و غیر متشابه [س ۶ : ۹۹

شَتَّ

شَتٌّ (اسم فعل - جمع أَشْتَاتٌ) علحده - الگ -

أَشْتَاتًا علحده علحده -

● - - - جمیعا او اشتاتا [س ۲۴ : ۶۱

شَتَّى (واحد و جمع) (۱) مختلف - علحده - [س ۹۲ : ۴

(۲) مختلف طور پر -

شَتَا

شِتَاءٌ جاڑے کا موسم - [س ۱۰۶ : ۲

شَجَرَ

شَجَرَ (+ بَيْنَ) تنازع اور اختلاف کرنا -

● - - - فیما شجر بینهم [س ۴ : ۴۶

Marfat.com

شَجَرٌ (اسم جنس) درخت ۔ پیڑ جس کا تنہ ہو۔ [س ۳۶ : ۸۰

--- مِنَ الشَّجَرِ الْأَخْضَرِ نَارًا (س ۳۶ : ۸۰) جیسے مرخ اور عفار درختوں کی ہری لکڑیوں کو رگڑ کر بھی آگ نکالتے ہیں ۔

شَجَرَةٌ (واحدۃ) درخت ۔ پیڑ ۔

● --- ولا تقربا هذه الشجرة [س ۲ : ۳۵

شَحَّ

شُحٌّ بخل اور حرص ۔ [س ۴ : ۱۲۸

أَشِحَّةٌ (جمع ۔ واحد شَحِيحٌ) بخیل اور حریص ۔ [س ۳۳ : ۱۹

شَحَمَ

شُحُومٌ (جمع ۔ واحد شَحْمٌ) چربی ۔ [س ۶ : ۱۴۶

شَحَنَ

مَشْحُونٌ (اِسم مفعول) بھرا ہوا ، لدا ہوا (جہاز) [س ۲۶ : ۱۱۹

شَخَصَ

شَخَصَ (آنکھوں کا) کھلی رہ جانا (دہشت کے مارے) ۔

● --- تشخص فيه الابصار [س ۱۴ : ۴۲

شَاخِصٌ (اسم فاعل) وہ جو کھلی کی کھلی رہ جائے (دہشت سے) ۔

● --- فاذا هي شاخصة ابصار الذين كفروا [س ۲۱ : ۹۷

شَدَّ

شَدَّ (۱) مضبوط باندھنا ۔ قوت دینا (+ بِ)

● --- اشدد به ازری [س ۲۰ : ۳۱

(۲) سخت کردینا (+ عَلٰی) ۔

● --- واشدد على قلوبهم [س ۱۰ : ۸۸

شَدِيدٌ (جمع شِدَادٌ اور أَشِدَّآءُ) مضبوط ۔ قوی ۔ زبردست ۔

● --- علمه شديد القوى [س ۵۳ : ۵

شِدَادٌ (جمع ۔ واحد شَدِيدٌ) [س ۱۲ : ۴۸

أَشِدَّاءُ (جمع ۔ واحد شَدِيدٌ)

سَبْعٌ شِدَادٌ (س ۱۲ : ۴۸) سات سخت سال (سِنُونَ) سات سال قحط کے ۔

سَبْعًا شِدَادًا (س ۷۸ : ۱۲) سات سیارے (سموات)

أَشَدُّ (= أَشْدَدُ افعل التفضيل) نہایت مضبوط اور سخت ۔

أَشَدُّ قُوَّةً (س ۴۱ : ۱۵) = أَقْوٰى بہت زیادہ سخت ۔

أَشُدُّ جسمانی اور دماغی قوت ۔ بلوغ ۔

● --- ولما بلغ اشده [س ۱۲ : ۲۲

اِشْتَدَّ (+ بِ) کسی کے خلاف سختی کرنا ۔ سخت حملہ کرنا ۔

● --- إشتدت به الريح [س ۱۴ : ۱۸

شَرَّ

شَرٌّ (جمع أَشْرَارٌ) برا ۔ بد ۔ برائی ۔ بدی ۔

Marfat.com

● ۔۔۔ بل ھو شر لھم [س ۳ : ۱۰۸
● ۔۔۔ اذا مسه الشر جزوعا [س ۷۰ : ۲۰
شَرَرٌ (اسم جمع) آگ کی چنگاریاں ۔ شرارے۔
● انها ترمی شر ر [س ۷۷ : ۳۲

شَرِبَ

شَرِبَ پینا ۔
شِرْبٌ (اسم فعل) (۱) پانی پینے کا حصه ۔
[س ۲۶ : ۱۵۵
(۲) پانی پینے کا وقت ۔ [س ۲۶ : ۱۵۵
شُرْبٌ (اسم فعل) ایک بار پینا ۔
[س ۵۶ : ۵۵
شَارِبٌ (اسم فاعل) پینے والا ۔
[س ۳۷ : ۱۵
شَرَابٌ پینے کی چیز ۔ شربت ۔
مَشْرَبٌ (۱) پینے کی جگه ۔
(۲) اسم فعل ۔ پینا ۔
(۳) پینے کی چیز ۔ [س ۳۶ : ۳۶
مَشَارِبُ (جمع ۔ واحد مَشْرَبٌ)
أَشْرَبَ پینے کے لئے دینا ۔ پلانا ۔
وَأُشْرِبُوا فِي قُلُوبِهِمُ الْعِجْلَ (س ۲ : ۸۷)
اُن کے دلوں میں اُس بچھڑے کی پرستش سرایت کر گئی تھی ، ان کی طینت میں رچ گئی تھی ۔

شَرَحَ

شَرَحَ کھولنا ۔ کشادہ کرنا ۔
شرح صدر سینه کشاده کرنا ، کھولنا ۔ ہمت دینا ۔ معامله سمجھنے کی طاقت دینا ۔
● قال رب اشرح لی صدری ویسر لی امری [س ۲۰ : ۲۵ و ۲۶
= قال رب انی اخاف ان یکذبون و یضیق صدری (س ۲۶ : ۱۲)
● الم نشرح لک صدرک ووضعنا عنک وزرک [س ۹۴ : ۱ و ۲

شَرَدَ

شَرَّدَ (+ بِ) عبرتناک سزا دیکر منتشر کردینا ۔
● ۔۔۔ فشردبهم من خلفهم [س ۸ : ۵۷

شِرْذِمَةٌ

شِرْذِمَةٌ چھوٹی جماعت ۔ [س ۲۶ : ۵۴

شَرَطَ

أَشْرَاطٌ (جمع ۔ واحد شَرَطٌ) علامتیں ۔ نشانیاں ۔ [س ۴۷ : ۱۸

شَرَعَ

شَرَعَ (+ ل) قانون بنادینا ۔ دین بنادینا ۔
● شرع لکم من الدین [س ۴۲ : ۱۳
شُرَّعٌ (جمع ۔ واحد شَارِعٌ اِسم فاعل) ظاہرا طور پر ، علانیه آنے والا ۔
● اذتاتیهم حیتانهم یوم سبتهم شرعا [س ۷ : ۱۶۳
شِرْعَةٌ (۱) مقرر کیا ہوا قانون ۔
(۲) ٹھیک راستہ ۔ دستور العمل ۔

Marfat.com

● لکل جعلنا منکم شرعة [س ۵ : ۴۸

شَرِیْعَةٌ = شِرْعَةٌ

● ثم جعلناك علی شریعة من الامر

[س ۴۵ : ۱۷

شَرَقَ

شَرْقٌ مشرق - پوربی - [س ۱۹ : ۱۵

مَشْرِقٌ آفتاب نکلنے کی جگہ - مشرق - پورب -

[س ۲ : ۲۱۵

اَلْمَشْرِقَیْنِ (تثنیة) (۱) دونوں مشرق - دونوں جگہیں جہاں سے آفتاب جاڑے اور گرمیوں میں نکلا کرتا ہے -

● --- رب المشرقین [س ۵۵ : ۱۷

(۲) مشرق اور مغرب -

● یالیت بینی و بینک بعد المشرقین

[س ۴۳ : ۳۸

(۳) مشرقی اور مغربی ممالك -

مَشَارِقُ (جمع) مشرقی ممالك - آفتاب نکلنے کے مختلف مواقع - [س ۳۷ : ۵

مَشَارِقُ الْاَرْضِ (س ۷ : ۱۳۷) ملك کے مشرقی حصے -

اَشْرَقَ چمکنا - روشن ہونا -

● --- واشرقت الارض بنور ربها

[س ۳۹ : ۶۹

اِشْرَاقٌ (اِسم فعل) آفتاب کا نکلنا -

[س ۳۸ : ۱۸

مُشْرِقٌ (اِسم فعل) سورج نکلتے وقت -

[س ۱۵ : ۷۳

شَرِكَ

شِرْكٌ (۱) حصہ - ساجھا - [س ۳۴ : ۲۱

(۲) شرك کرنا - خدا کے حق ملکیت میں کسی کا دخل ماننا - خدا کے ساتھ ساتھ اور دوسروں کو بھی اُسی کی طرح ماننا - خدا کو چھوڑ کر کسی اور کو ماننا ، کسی اور کا کہنا ماننا - خدا کے خلاف کسی اور کو ماننا - خدا کے خلاف خودغرضی سے کام لینا -

● ان الشرك لظلم عظیم [س ۳۱ : ۱۲

وَشَارِكْهُمْ فِی الْاَمْوَالِ وَالْاَوْلَادِ (س ۱۷ : ۶۴) اور (اے شیطان) تو ان کے ساتھ ساجھا کر لے ان کی اولاد اور مال میں - مال اور اولاد میں شیطان کس طرح ساجھا کرتا ہے ؟

(۱) جب اولاد اور دولت کے لئے لوگ خدا کو چھوڑ کر کسی اور سے دعا کرتے یا منتیں مانتے -

(۲) جب اولاد اور دولت کو خدا کے خلاف حکم کسی کام میں لگاتے -

شَرِیْكٌ (جمع شُرَكَاءُ) ساتھی - ساجھی دار - حصہ دار -

● --- وجعلوا لله شرکاء [س ۶ : ۱۰۰

شَارَكَ (+ فِیْ) شریک ہونا - [س ۱۷ : ۶۴

اَشْرَكَ (+ بِ یا + فِیْ) کسی کو خدا کا شریک یا حصہ دار سمجھنا - خدا کے ساتھ ساتھ کسی اور کو اسی کی طرح ماننا - خدا کو چھوڑ کر یا خدا کے خلاف کسی اور کو ماننا اور اس کی بات پر چلنا -

Marfat.com

●۔۔۔ یا لیتنی لم اشرک بربی [س ۱۸ : ۴۳

أَشْرَكْتُمُوْنِ (س ۱۴ : ۲۷) تم نے مجکو خدا کا شریک سمجھا ۔ خدا کے ساتھ ساتھ تم نے مجکو بھی مانا ۔

مُشْرِكٌ (اِسم فاعل) وہ جو شرک کرے خدا کے ساتھ ، خدا کے ساتھ ساتھ دوسروں کو بھی خدا کی طرح مانے ، ان کی باتوں پر چلے ۔ وہ جو خدا کو چھوڑ کر یا خلاف دوسروں کی بات پر چلے ۔

● وما یؤمن اکثرھم باللہ الاوھم مشرکون [س ۱۲ : ۱۰۶

●۔۔۔ وان اطعتموھم انکم لمشرکون [س ۶ : ۱۲۲

مُشْتَرِكٌ (اِسم فاعل - + فِیْ) وہ جو شریک ہو یا حصہ دار ہو ۔

● فانھم یومئذ فی العذاب مشترکون [س ۳۷ : ۳۳

شَرَی

شَرَی بیچنا ۔ کوئی چیز دیکر اس کے بدلے میں دوسری چیز لینا ۔ [س ۱۲ : ۲۰

اِشْتَرَی (۱) خریدنا ۔ کسی چیز کے بدلے میں دوسری چیز لینا ۔

● ان اللہ اشتری من المؤمنین انفسھم و اموالھم بان لھم الجنۃ [س ۹ : ۱۱۲

(۲) بیچنا یا بدلے میں کوئی چیز دینا ۔

●۔۔۔ بئسما اشتروا بہ انفسھم [س ۲ : ۸۴

شَطَّ

شَطَطٌ ایسی بات جو حقیقت سے بہت دور ہو ۔ زبردست جھوٹ ۔ [س ۱۸ : ۱۴

أَشَطَّ بے انصافی کرنا ۔

● فاحکم بیننا بالحق ولا تشطط [س ۳۸ : ۲۲

شَطَأَ

شَطْأٌ اُگنے والی چیز کی سوئی یا پٹھا جو اس سے نکل کر دونوں طرف پھیل جائے ۔

●۔۔۔ کزرع اخرج شطأہ [س ۴۸ : ۲۹

شَاطِئٌ دریا یا وادی کا کنارہ ۔ [س ۲۸ : ۲۰

شَطَرَ

شَطْرٌ (اِسم فعل) ایک طرف ، جانب ۔ [س ۲ : ۱۴۴

شَطْرَ جانب ۔ [س ۲ : ۱۴۴

شَطَنَ

شَیْطَانٌ (جمع شَیَاطِیْنُ)

(۱) شیطان ۔ مخلوق مزعومہ و مظنونہ غیر مرئی عرب جاھلیت ۔

● الذین یاکلون الربوا لا یقومون الا کما یقوم الذی یتخبطہ الشیطان من المس [س ۲ : ۲۷۵

● و ماتنزلت بہ الشیاطین [س ۲۶ : ۲۱۰

(۲) = جِنّ ۔ وحشی اور جنگلی لوگ جو شہروں سے دور اور جنگلوں پہاڑوں اور ویران میدانوں میں رہتے ہیں ۔ (عربی میں جنان پہاڑ کو بھی کہتے ہیں ۔ قاموس)

● و من الشیاطین من یغوصون لہ ویعملون

Marfat.com

عملا دون ذلك [س ۲۱ : ۸۲
= ومن الجن من یعمل بین یدیه باذن ربه
[س ۳۴ : ۱۲
● فسخرنا الریح --- و الشیاطین کل بناء
و غواص [س ۳۸ : ۳۶ و ۳۷
= وحشر لسلیمان جنوده من الجن و الانس
(س ۲۷ : ۱۷)

[= کتاب عهد عتیق سلاطین (۱) باب ۵
و کتاب سموایل (۲) باب ۵ آیت ۱۱]
(۳) شیطانی کرنے والا - ستانے والا - گمراہ
کرنے والا - مخالف اور دشمن خواہ وہ حقیقی
وجود ہو جیسے آدمی یا حیوان خواہ کوئی
ذہنی بات ہو جیسے کوئی تکلیف -
کل عات متمرد من الجن و الانس و الدواب
فهو شیطان - (صراح و قاموس)
● الشیطان یعدکم الفقر ویامرکم بالفحشاء
--- [س ۲ : ۲۶۸
● انما یرید الشیطان ان یوقع بینکم العداوة
و البغضاء فی الخمر و المیسر و یصدکم عن
ذکرالله و عن الصلوة [س ۵ : ۹۱
● واذا خلوا الی شیاطینهم ---
[س ۲ : ۱۴
(۴) کاهن - نجومی -
● انا زینا السماء الدنیا بزینة الکواکب و
حفظا من کل شیطان مارد [س ۳۷ : ۶ و ۷
● وجعلناها رجوما للشیاطین --- [س ۶۷ : ۵
= ای انا جعلناها ظنونا و رجوما للغیب
لشیاطین الانس وهم الا حکامیون من
المنجمین - (رازی)
(۵) اِنسان کا نفس امارہ -
● فازلها الشیطان عنها فاخرجها مما کانا فیه
--- [س ۲ : ۳۶

● --- و زین لهم الشیطان ما کانوا یعملون
[س ۶ : ۴۳
● یا بنی آدم لا یفتننکم الشیطان کما اخرج
ابویکم من الجنة --- [س ۷ : ۲۷
● و اما ینزغنک من الشیطان نزغ فاستعذ
بالله - انه سمیع علیم - ان الذین اتقوا اذا
مسهم طائف من الشیطان تذکروا فاذاهم
مبصرون [س ۷ : ۲۰۰ و ۲۰۱
(۶) بلا - مصیبت -
● وقال للذی ظن انه ناج منها اذکرنی عند
ربک - فانساه الشیطان ذکر ربه ---
[س ۱۲ : ۴۲
● قال ارأیت اذاوینا الی الصخرة فانی نسیت
الحوت وما انسانیه الا الشیطان ان اذکره
[س ۱۸ : ۶۳
(۷) = شیطان الفلا العطش (قاموس)
پیاس -
● و اذکر عبدنا ایوب - اذنادی ربه انی
مسنی الشیطان بنصب و عذاب - ارکض
برجلك - هذا مغتسل بارد و شراب -
[س ۳۸ : ۴۱
● --- وینزل علیکم من السماء ماء لیطهرکم
به و یذهب عنکم رجز الشیطان ---
[س ۸ : ۱۱
(۸) سانپ - اژدها -
● انها شجرة --- طلعها کانه رءوس الشیاطین
[س ۳۷ : ۶۵

شَعَبَ

شُعُوبٌ (جمع - واحد شَعْبٌ) بڑا قبیلہ - قوم -
● --- و جعلناکم شعوبا [س ۴۹ : ۱۳
شُعَبٌ (جمع - واحد شُعْبَةٌ) قبیلہ کی شاخ -

Marfat.com

● ۔۔۔ انطلقوا الی ظل ذی ثلاث شعب [س ۷۷ : ۳۰

شُعَیْبٌ حضرت شعیبؑ پیغمبر جو مدین میں مبعوث ہوئے تھے ۔

شَعَرَ

شَعَرَ جاننا ۔ محسوس کرنا ۔ سمجھنا ۔ [س ۲ : ۱۲

شِعْرٌ (اِسم فعل) شعر ۔ فن شاعری ۔ [س ۳۶ : ۶۹

شَعْرٌ (جمع أَشْعَارٌ) بال ۔ [س ۱۶ : ۸۰

شَاعِرٌ (جمع شُعَرَآءُ ۔ اِسم فاعل) شاعر ۔ [س ۶۹ : ۴۱

شِعْرَی ایک ستارہ کا نام جس کی عرب جاھلیت میں پوجا ھوتی تھی ۔ [س ۵۳ : ۴۹

شَعَآئِرُ (جمع ۔ واحد شَعَارَةٌ) دین کے حدود اور فرائض ۔

● ۔۔۔ لاتحلوا شعائر اللہ [س ۵ : ۲

وَمَنْ یُعَظِّمْ شَعَآئِرَ اللہ (س ۲۲ : ۳۳) اور جو کوئی لحاظ کرے دین کے حدود اور فرائض کا ۔

مَشْعَرٌ جہاں حج کے رسوم پورے کئے جاتے ھیں ۔

اَلْمَشْعَرُ الْحَرَامُ مقام مزدلفہ ۔ [س ۲ : ۱۹۸

أَشْعَرَ کسی کو سمجھانا ۔ بتانا ۔

● وما یشعرکم انھا اذا جاءت لا یؤمنون [س ۶ : ۱۱۰

شَعَلَ

اِشْتَعَلَ روشن ھونا ۔ چمکنا ۔

● ۔۔۔ واشتعل الراس شیبا [س ۱۹ : ۴

شَغَفَ

شَغَفَ دل کے پردے کے اندر اثر کرنا ۔ دل میں زبردست محبت پیدا کرنا ۔

● ۔۔۔ قد شغفھا حبا [س ۱۲ : ۳۰

= غلبھا ۔ (اِبن عباس)

شَغَلَ

شَغَلَ کام میں لگانا ۔ مشغول رکھنا ۔ [س ۳۸ : ۱۱

شُغُلٌ (جمع ۔ واحد شَغْلٌ ۔ اِسم فعل) کام ۔ مصروفیتیں ۔ [س ۳۶ : ۵۵

شَفَعَ

شَفَعَ (۱) کسی کے شریک حال ھو کر اس کی مدد کرنا ۔ کسی کے ساتھ ملکر اس کی اچھی یا بری بات میں اس کی امداد کرنا ۔ (راغب)

● من یشفع شفاعۃ حسنۃ یکن لہ نصیب منھا ۔ و من یشفع شفاعۃ سیئۃ یکن لہ کفل منھا ۔۔۔ [س ۴ : ۸۵

(۲) (+ عِنْدَ) شفاعت کرنا ۔ سفارش کرنا ۔

● من ذا الذی یشفع عندہ ۔۔۔ [س ۲ : ۲۵۵

شَفْعٌ (اِسم فعل) جفت ۔ جوڑا ۔

● ۔۔۔ والشفع والوتر [س ۸۹ : ۲

شَافِعٌ (اِسم فاعل) (۱) مدد کرنے والا ۔ شریک حال ۔

Marfat.com

● ۔۔۔ فمالنا من شافعین [س ۲۶ : ۱۰۰
(۲) شفاعت کرنے والا ۔ [س ۴۳ : ۴۸

شَفِیْعٌ (جمع شُفَعَآءُ)
(۱) شریک حال ۔ مددگار ۔
● ۔۔۔ من دون اللہ ولی ولا شفیع
[س ۶ : ۷۰
(۲) شفاعت کرنے والا ۔

شَفَاعَةٌ شفاعت ۔ سفارش ۔ [س ۴۳ : ۴۸

شَفَقَ

شَفَقٌ غروب آفتاب کے بعد آسمان کی لالی ۔
[س ۸۴ : ۱۶

أَشْفَقَ (+ مِنْ) ڈرنا ۔ [س ۳۳ : ۷۲

مُشْفِقٌ (اِسم فاعل) وہ جو فکر اور خوف کرے ۔
● ۔۔۔ وھم من خشیته مشفقون
[س ۲۱ : ۲۹

شَفَهَ

شَفَةٌ (= شَفَهَةٌ) ہونٹھ ۔
شَفَتَانِ (تثنیة) دو ہونٹھ ۔ [س ۲۰ : ۹۰

شَفَا

شَفٰی چنگا کرنا ۔ بیماری دور کرنا ۔
[س ۲۶ : ۸۰
شَفًا (گڈھے وغیرہ کا) کنارہ ۔
● ۔۔۔ علی شفا جرف ھار [س ۹ : ۱۱۰
شِفَآءٌ (۱) دوا ۔ جسمانی صحت کا ذریعہ ۔
(۲) دل اور دماغ کے مرض یا کمزوری کی دوا ۔

● ۔۔۔ وشفاء لما فی الصدور وھدی و رحمة
۔۔۔ [س ۱۰ : ۵۷

شَقَّ

شَقَّ (۱) شق کرنا ۔ چیرنا ۔ [س ۸۰ : ۲۶
(۲) مشقت میں ڈالنا (+ عَلٰی)
● ۔۔۔ وما ارید ان اشق علیک
[س ۲۸ : ۲۷
شَقٌّ (اِسم فعل) (۱) شق کرنا ۔ (۲) شق ۔ شگاف ۔ (۳) دقت ۔ مشقت ۔ محنت ۔
شِقٌّ دقت ۔ مشقت ۔ تکلیف ۔
● ۔۔۔ الا بشق الانفس [س ۱۶ : ۷
شُقَّةٌ دور ۔ دور دراز ۔
● ۔۔۔ بعدت علیھم الشقة [س ۹ : ۴۲
أَشَقُّ (= أَشْقَقُ افعل التفضیل) نہایت تکلیف دہ ۔ برداشت سے باہر ۔
● ۔۔۔ و لعذاب الاخرة اشق
[س ۱۳ : ۳۶
شَاقَّ (۱) جھگڑنا ۔
● کنتم تشاقون فیھم [س ۱۶ : ۲۷
(۲) مخالفت کرنا ۔ مزاحمت کرنا ۔ روکنا ۔
● و من یشاقق الرسول [س ۴ : ۱۱۵
(۳) اپنے تئیں علحدہ کرلینا ۔
شِقَاقٌ (اِسم فعل) (۱) اپنے تئیں علحدہ کرنا ۔
(۲) تفرقہ ۔ اختلاف ۔ جھگڑا ۔ مخالفت ۔
● ۔۔۔ وان خفتم شقاق بینھما ۔۔۔
[س ۴ : ۳۵
شِقَاقِیْ (س ۱۱ : ۹۱) میری مخالفت ، بمعنی وہ مخالفت جو تم کو مجھ سے ہے ۔

Marfat.com

اِشَّقَّقَ (+ ب) شق ہوجانا ۔ پھٹ جانا ۔
● ۔۔۔ وانَ منها لما یشقق [س ۲ : ۷۴
تَشَقَّقَ = اِشَّقَّقَ
تَشَقَّقُ (س ۲۵ : ۲۷) = تَتَشَقَّقُ
اِنْشَقَّ شق ہوجانا ۔
۔۔۔ وَانْشَقَّ الْقَمَرُ (س ۵۴ : ۱)
[تحت قَمَرَ
اِنْشِقَاقٌ (اِسم فعل) شق کرنا ۔

شَقَا

شَقِیَ (۱) شکستہ حال ہونا ۔ بیحد رنجیدہ ہونا ۔
● ۔۔۔ ما انزلنا علیک القرآن لتشقی
[س ۲۰ : ۲
(۲) ناکام ہونا ۔ نامراد ہونا ۔
● ۔۔۔ فلا یخرجنکما من الجنة فتشقی
[س ۲۰ : ۱۱۷
شَقِیٌّ (۱) نامراد ۔ ناکام ۔
● ۔۔۔ ولم اکن بدعاءک رب شقیا
[س ۱۹ : ۴
(۲) متمرد ۔ ضدی ۔
● ۔۔۔ ولم یجعلنی جبارا شقیا [س ۱۹ : ۳۲
أَشْقَی (افعل التفضیل) نہایت شقی ، نامراد ، ناکامیاب ، بدنصیب ۔ نہایت متمرد ۔
[س ۹۲ : ۱۵
شِقْوَةٌ بدبختی ۔ ناکامی ۔ [س ۲۳ : ۱۰۷

شَكَّ

شَكٌّ شک ۔ شبہ ۔ [س ۴۴ : ۹

شَكَرَ

شَكَرَ (۱) اِحسان مان کر بات قبول کرنا ۔
● ۔۔۔ ان شکرتم وآمنتم [س ۴ : ۱۴۷
(۲) قدر کرنا ۔ حصول نعمت کے اسباب سے فائدہ اُٹھانا ۔
● ۔۔۔ ومن شکر فانما یشکر لنفسه
[س ۲۷ : ۴۰
● ۔۔۔ رب اوزعنی ان اشکر نعمتک التی انعمت علی ۔۔۔ [س ۲۷ : ۱۹
شُكْرٌ (جمع شُكُورٌ ۔ اِسم فعل) احسان سمجھنا اور اس کی قدر کرنا ۔ حصول نعمت کے اسباب سے فائدہ اُٹھانا ۔
● ولقد آتینا داود منا فضلا ۔ یا جبال اوبی معه والطیر ۔ والنا له الحدید ان اعمل سابغات وقدر فی السرد واعملوا صالحا ۔۔۔ ولسلیمان الریح غدوها شهر و رواحها شهر ۔ و اسلنا له عین القطر ۔ ومن الجن من یعمل بین یدیه باذن ربه ۔۔۔ یعملون له ما یشاء من محاریب وتماثیل وجفان کالجواب وقدور راسیات ۔ اعملوا آل داود شکرا ۔۔۔ [س ۳۴ : ۱۰
شَاكِرٌ (اِسم فاعل) (۱) احسان مان کر بات قبول کرنے والا ۔
● انا هدیناه السبیل اما شاکرا و اما کفورا
[س ۷۶ : ۳
(۲) قدر کرنے والا ۔
● ۔۔۔ وکان الله شاکرا علیما [س ۴ : ۱۴۶
شَكُورٌ = شَاكِرٌ [س ۳۴ : ۱۳
مَشْكُورٌ (اِسم مفعول) شکریہ کے ساتھ قبول کیا ہوا ۔
● ۔۔۔ وکان سعیکم مشکورا [س ۷۶ : ۲۲

Marfat.com

شَکَسَ

مُتَشَاکِسٌ (اِسم فاعل) جھگڑنےوالا - ایک دوسرے کا مخالف -
● --- مثلا رجلا فیه شرکاء متشاکسون [س ۳۹ : ۲۹

شَکَلَ

شَکْلٌ مشابہت - مماثلت -
● --- و آخر من شکله ازواج [س ۳۸ : ۵۸
شَاکِلَةٌ طور طریقه - طبیعت کا میلان - (لسان)
= سجیه یعنی طبیعت - (راغب)
خلقت اور ملکه جو انسان کے مقام اور مرتبه کے موافق اس پر غالب ہوتا ہے - وہ طریقه جس پر انسان مجبول ہے -
● --- قل کل یعمل علی شاکلته [س ۱۷ : ۸۶
= ای خلیقته و ملکته الغالبة علیه من مقامه - (اِبن عربی)
= علی طریقته التی جبل علیها - (فراء)
= علی طریقته وجهته و قیل علی خلیقته و طبیعته - (رازی)

شَکَا

شَکَا (+ اِلٰی) شکایت کرنا - غم کا اظہار کرنا -
● --- انما اشکوا بثی و حزنی الی الله [س ۱۲ : ۸۶
مِشْکَاةٌ دیوار کی طاق -
● --- کمشکاة فیها مصباح [س ۲۴ : ۳۵

اِشْتَکَی (+ اِلٰی) شکایت کرنا - [س ۵۸ : ۱

شَمِتَ

أَشْمَتَ (+ بِ) مبتلائے مصیبت پر کسی کو ہنسانا -
● --- فلا تشمت بی الاعداء [س ۷ : ۱۵۰

شَمَخَ

شَامِخٌ (اسم فاعل) وہ جو اُونچا ہے -
● --- فیها رواسی شامخات [س ۷۷ : ۲۷

شَمَزَ

اِشْمَأَزَّ سکڑنا یا تنگ ہونا (نفرت سے دل کا) - نفرت کرنا - (ابن عباس)
● --- إشمازت قلوب الذین لا یؤمنون بالاخرة [س ۳۹ : ۴۵
= ولوا علی ادبارهم نفورا (س ۱۷ : ۴۶)

شَمَسَ

شَمْسٌ (مؤنث) (۱) آفتاب -
● الشمس و القمر بحسبان [س ۵۵ : ۴
(۲) دھوپ کی گرمی -
● --- لا یرون فیها شمسا ولا زمهریرا [س ۷۶ : ۱۳
(۳) سلطنت ایران کا نشان -
● --- فاذا برق البصر وخسف القمر و جمع الشمس و القمر --- [س ۷۵ : ۸
مَطْلِعُ الشَّمْس (س ۱۸ : ۹۰) وہ جگہ جہاں آفتاب نکلتا ہوا معلوم ہوتا ہے -

Marfat.com

● ۔۔۔ حتی اذا بلغ مطلع الشمس
[س ۱۸ : ۹۰
= غاية الارض المعمورة من جهة المشرق (از مولینا محمد علی بحواله روح المعانی)۔ مشرق کی جانب اس کی مملکت کی آخری آبادی ۔

مَغْرِبُ الشَّمْسِ (س ۱۸ : ۸۶) وہ جگہ جہاں آفتاب ڈوبتا ہوا معلوم ہوتا ہے ۔

● ۔۔۔ حتی اذا بلغ مغرب الشمس
[س ۱۸ : ۸۶
= منتهی الارض من جهة المغرب (از مولینا محمد علی) ۔ مغرب کی جانب اس کی مملکت کی آخری آبادی ۔

شَمَل

شِمَالٌ (جمع شَمَائِلُ) (۱) بایاں ہاتھ ۔ بائیں طرف ۔

● ۔۔۔ تقرضهم ذات الشمال [س ۱۸ : ۱۶
(۲) = شوم بد بختی ۔ نحوست ۔

● ۔۔۔ ما اصحاب الشمال [س ۵۶ : ۴۱

مَنْ أُوْتِيَ كِتَابَهُ بِشِمَالِهِ (س ۶۹ : ۲۵) جس کو اس کی بد بختی کا اعمالنامہ دیا گیا ۔

اِشْتَمَلَ (+ عَلٰی) مشتمل ہونا ۔ شامل کرنا ۔ حامل ہونا ۔ حاملہ ہونا (مادہ کا) ۔

أَمَّا اشْتَمَلَتْ عَلَيْهِ أَرْحَامُ الْأُنْثَيَيْنِ (س ۶ : ۱۴۴) وہ جو دونوں مادہ کے رحموں نے اپنے (پیٹ میں) رکھا ۔ اُن کے جنے بچے ۔

شَنَأَ

شَنَآنٌ (= شَنَأٌ اِسم فعل) نفرت ۔
[س ۵ : ۲

شَانِئٌ (= شَانِئٌ ۔ اِسم فاعل) (۱) وہ جو نفرت کرے ۔
(۲) دشمن ۔

● ۔۔۔ ان شانئك هو الابتر [س ۱۰۸ : ۳

شَهَبَ

شِهَابٌ (جمع شُهُبٌ)
(۱) وہ آتشین شعلہ جو کائنات الجو میں اسباب طبعی سے پیدا ہوتا ہے اور جو کسی جہت میں دور تک چلا جاتا ہے اور جس کو اُردو میں تارہ ٹوٹنا بولتے ہیں ۔ عرب جاہلیت میں اس سے بد فالی اور کسی حادثہ عظیم کے واقع ہونے کا یقین کرتے تھے ۔
(۲) فال بد یا شگون بد ۔

● ۔۔۔ الا من استرق السمع فاتبعه شهاب مبين [س ۱۵ : ۱۷
= فاتبعهم الشوم و الخسران و الحرمان فيما املوا ۔ (سید احمد رح)

شَهِدَ

شَهِدَ (۱) موقع پر حاضر ہونا ۔

لِيَشْهَدُوا مَنَافِعَ لَهُمْ (س ۲۲ : ۲۹) تاکہ وہ حاضر ہوں اپنے نفع کے موقعوں پر ۔
(۲) دیکھنا ۔

● فمن شهد منكم الشهر [س ۲ : ۱۸۵
(تو جو کوئی تم میں سے دیکھے چاند) ۔۔۔

Marfat.com

● ۔۔۔ فاتوا بہ علی اعین الناس لعلھم یشھدون [س ۲۱ : ۶۲
(۳) کسی بات پر شہادت دینا ۔ کسی بات کی تصدیق کرنا ۔ (+ اَنْ)
● شھد اللہ انہ لا الہ الا ھو [س ۳ : ۸۱
(۴) کسی کے خلاف شہادت دینا (+ عَلٰی)
● شھد علیھم سمعھم وابصارھم وجلودھم [س ۴۱ : ۲۰
(۵) کسی بات کی شہادت دینا ۔ (+ بِ)
(۶) فیصلہ کرنا ۔
● ۔۔۔ وشھد شاھد من اھلھا [س ۱۲ : ۲۶
= حکم حاکم ۔ (ابن عباس)
(۷) قسم کھانا ۔
● اذا جاءک المنافقون قالوا نشھد انک لرسول اللہ ۔۔۔ اتخذوا ایمانھم جنۃ فصدوا عن سبیل اللہ [س ۶۳ : ۱ و ۲
۔۔۔ اَنْ تَشْھَدَ اَرْبَعَ شَھَادَاتٍ بِاللّٰہِ (س ۲۴ : ۸) کہ وہ گواہی دے چار بار اللہ کی قسم کھا کر ۔
۔۔۔ لَا یَشْھَدُوْنَ الزُّوْرَ (س ۲۵ : ۷۲) نہیں دیتے جھوٹی گواہی ۔
شَاھِدٌ (جمع شُھُوْدٌ اور اَشْھَادٌ اسم فاعل)
(۱) وہ جو حاضر ہو ، حاضر رہے ، آنکھوں کے سامنے رہے ۔
● ۔۔۔ وبنین شھودا [س ۷۴ : ۱۳
(۲) وہ جو حکم کی تعمیل کے لئے حاضر رہے ۔
● ربنا آمنا بما انزلت واتبعنا الرسول فاکتبنا مع الشاھدین [س ۳ : ۵۲

(۳) وہ جو گواہی دے ۔ گواہ ۔
(۴) فیصلہ کرنے والا ۔ [س ۱۲ : ۲۶
شَھِیْدٌ (مبالغہ کا صیغہ ۔ جمع شُھَدَآءُ)
(۱) موقعہ پر حاضر رہنے والا ۔
● ۔۔۔ ولا یاب الشھداء اذا ما دعوا [س ۲ : ۲۸۲
(۲) گواہ ۔
● وکفی باللہ شھیدا [س ۴ : ۷۸
(۳) فیصلہ کرنے والا ۔
● اللہ شھید بینی وبینکم [س ۶ : ۱۹
● ۔۔۔ وادعوا شھداءکم ان کنتم صادقین [س ۲ : ۲۳
(۴) نظر رکھنے والا ۔ نگہبان ۔ امام ۔ ھادی ۔
● وکذلک جعلناکم امۃ وسطا لتکونوا شھداء علی الناس ویکون الرسول علیکم شھیدا [س ۲ : ۱۳۷
(۵) تعمیل حکم میں اخیر دم تک مستعد رہنے والا ۔ تعمیل حکم میں جان پر کھیل جانے والا ۔ جانباز فرمانبردار ۔ [س ۴ : ۷۱
(۶) وہ جو ہر حالت میں حاضر ہے ۔
● ۔۔۔ وکفی باللہ شھیدا [س ۴ : ۷۸
سَآئِقٌ وَّشَھِیْدٌ (س ۵۰ : ۲۰) بے راہ چلانے والا اور اس کا اپنا نفس لوامہ ۔
شَھَادَۃٌ (شَھِدَ سے اِسم فعل ۔ جمع شَھَادَاتٌ)
(۱) تصدیق کرنا ۔ گواہی دینا ۔ شہادت ۔ تصدیق ۔ ثبوت ۔
(۲) آنکھ سے دیکھنا یا بصیرت سے محسوس کرنا ۔
(۳) موجود ۔ ظاہر ۔

Marfat.com

● عالم الغیب و الشهادة [س ۹ : ۹۵

مَشْهَدٌ حاضر ہونا ۔ حاضر ہونے کا وقت یا جگہ ۔

● فویل للذین کفروا من مشهد یوم عظیم [س ۱۹ : ۳۷

مَشْهُودٌ (اِسم مفعول) (۱) حاضر ہونے کا وقت ۔ [س ۱۱ : ۱۰۵

(۲) حضور قلب کا وقت ۔

● ان قرآن الفجر کان مشهودا [س ۱۷ : ۷۸

(نماز صبح کا وقت حضور قلب کا وقت ہے) ۔

أَشْهَدَ (+ عَلٰی) (۱) گواہ بنانا ۔ گواہ کر لینا ۔ (۲) گواہی کے لئے بلانا ۔ [س ۲ : ۲۸۲

إِسْتَشْهَدَ (+ عَلٰی) گواہی کے لئے بلانا ۔

● ۔۔۔ فاستشهدوا علیهن اربعة منکم [س ۴ : ۱۵

شَهَرَ

شَهْرٌ (جمع أَشْهُرٌ اور شُهُورٌ)

(۱) ماہ بمعنی نیا چاند ۔ (قاموس)

۔۔۔ فَمَنْ شَهِدَ مِنْكُمُ الشَّهْرَ (س ۲ : ۱۸۱)

تو جو کوئی تم میں سے دیکھے چاند ۔

(۲) ماہ بمعنی مہینہ ۔

● شهر رمضان الذی انزل فیه القرآن [س ۲ : ۱۸۱

أَلْحَجُّ اشهر معلومات (س ۲ : ۱۹۳)

حج کے ہیں چند مہینے مقررہ ۔

(أَلْحَجُّ = مبتدآء مرفوع بالابتدآء)

شَهَقَ

شَهِيقٌ (۱) غم سے سانس کا نکالنا ۔ ٹھنڈی آہیں بھرنا ۔

● ۔۔۔ لهم فیها زفیر وشهیق [س ۱۱ : ۱۰۶

(۲) گدھے کا چیخنا جب وہ سانس باہر نکالے ۔

[زَفِيرٌ تحت زَفَرَ

● ۔۔۔ سمعوا لها شهیقا وهی تفور [س ۶۷ : ۷

شَهَا

شَهَا خواہش کرنا ۔ آرزو کرنا ۔

شَهْوَةٌ (جمع شَهَوَاتٌ ۔ اِسم فعل)

(۱) خواہش نفسانی ۔ [س ۱۹ : ۵۹

(۲) = اَلْمُشْتَهٰی وہ چیز جس کی خواہش کی جائے ۔ (راغب)

● زین للناس حب الشهوات من النساء والبنین ۔۔۔ [س ۳ : ۱۳

اِشْتَهٰی = شَهَا

● ۔۔۔ ولکم فیها ما تشتهی انفسکم [س ۴۱ : ۳۱

شَابَ

شَوْبٌ (اِسم فعل) ملاوٹ ۔ ملونی ۔

● ۔۔۔ علیها لشوبا من حمیم [س ۳۷ : ۶۵

شَارَ

شُورٰی مشورہ ۔

وَأَمْرُهُمْ شُورٰی بَيْنَهُمْ (س ۴۲ : ۳۶)

Marfat.com

اور اُن کا معاملہ ہوتا ہے آپس کے مشورہ سے -

شَاوَرَ مشورہ کرنا -
● وشاورهم فی الامر [س ۳ : ۱۵۹

أَشَارَ (+ إِلٰی) اِشارہ کرنا - [س ۱۹ : ۲۹

تَشَاوُرٌ (اِسم فعل) آپس میں مشورہ کرنا - [س ۲ : ۲۳۳

شُوَاظٌ

شُوَاظٌ شعلہ جس میں دھواں نہ ہو - تیز شعلہ - [س ۵۵ : ۳۵

شَاكَ

شَوْكَةٌ ہتھیار - اسلحہ - [س ۸ : ۷

شَوَى

يَشْوِي (مضارع) گوشت بھوننا یا بھاپ سے جلانا -
●--- كالمهل يشوى الوجوه [س ۱۸ : ۲۸

شَوًى (جمع - واحد شَوَاةٌ) کھوپڑیاں - [س ۷۰ : ۱۶

شَآءَ

شَآءَ (= شَيَأَ = شَيِءَ)
يَشَآءُ (مضارع) چاہنا - خواہش کرنا -
مَنْ يَشَآءُ جس کو اُس کی مشیئت ہو - جس کو وہ مناسب سمجھے - جو اس کے قاعدہ کے موافق ہو -
● يهدي من يشاء [س ۲ : ۱۴۲

= يهدى به الله من اتبع رضوانه (س ۵ : ۱۶)
= و يهدى اليه من ينيب (س ۴۲ : ۱۳)
فان الله لا يهدى من يضل (س ۱۶ : ۳۷)
= والله لا يهدى القوم الكافرين (س ۲ : ۲۶۴)
= والله لا يهدى القوم الفاسقين (س ۵ : ۱۰۸)
= ان الله لا يهدى من هوكاذب كفار (س ۴۲ : ۳)
= ان الله لا يهدى من هو مسرف كذاب (س ۴۰ : ۲۸)
= والله لا يهدى القوم الظالمين (س ۲ : ۲۵۸)
● ان الله يضل من يشاء [س ۱۳ : ۲۷
= افرأيت من اتخذ الهه هويه واضله الله على علم وختم على سمعه وقلبه وجعل على بصره غشاوة --- (س ۴۵ : ۳۵)
= يضل الله من هو مسرف مرتاب (س ۴۰ : ۳۴)
= و يضل الله الظالمين (س ۱۴ : ۲۷)
= يضل الله الكافرين (س ۴۰ : ۷۴)
= ومايضل به الا الفاسقين (س ۲ : ۲۶)
= وما كان الله ليضل قوما بعد اذ هديهم حتى يبين لهم مايتقون (س ۹ : ۱۱۵)

شَيْءٌ (اسم فعل - جمع أَشْيَآءُ) جس کا وجود مشیئت سے ہو - چیز - معاملہ - حقیقت [س ۲ : ۲۰

شَيْئاً بالکل - کچھ بھی - [س ۲ : ۴۵

شَابَ

شَيْبٌ (اِسم فعل) بالوں کی سفیدی -

Marfat.com

● ۔۔۔ و اشتعل الراس شیبا [س ۱۹ : ۴

شَیْبَۃٌ = شَیْبٌ [س ۳۰ : ۵۴

شَیْبٌ (= شَیْبٌ = شُیُبٌ جمع ۔ واحد أَشْیَبُ) بوڑھے ۔ سن سفید ۔ [س ۷۳ : ۱۷

شَیَۃٌ [وَشَی

شَاخَ

شَیْخٌ (جمع شُیُوخٌ) بوڑھا آدمی ۔ [س ۲۸ : ۲۳

شَادَ

مَشِیْدٌ (اِسم مفعول) (۱) مضبوط ۔ (۲) بلند ۔ (بیضاوی) ۔

● ۔۔۔ و قصر مشید [س ۲۲ : ۴۵

مُشَیَّدٌ (اِسم مفعول) اُونچے پر بنے ہوئے ۔

● ۔۔۔ ولو کنتم فی بروج مشیدۃ

[س ۴ : ۷۸

شَاعَ

شَاعَ بُری خبر کا شائع ہونا ۔

● ۔۔۔ ان تشیع الفاحشۃ [س ۲۴ : ۱۸

شِیْعَۃٌ (جمع شِیَعٌ اور أَشْیَاعٌ) فرقہ ۔ گروہ ۔

● ۔۔۔ و ان من شیعتہ لابراھیم

[س ۳۷ : ۸۳

Marfat.com

—« باب الصاد »—

صٓ

صٓ محض حروف تہجی - [الٓرٰ

صَبَّ

صَبَّ (پانی) اُوپر سے گرانا - ڈھالنا - اُنڈیلنا - [س ۸۰ : ۲۵

صَبٌّ (اسم فعل) اُنڈیل دینا [س ۸۰ : ۲۵

صَبَأَ

صَابِئُوْنَ (جمع - واحد صَابِیْ) پُرانے مذہب والوں میں سے تھے جو بعد کو ستاروں کی پرستش بھی کرتے تھے -

● - - - والنصاری والصابئین [س ۲ : ۶۲

صَبَحَ

صبح صبح - [س ۸۱ : ۱۸

صَبَاح = صبح [س ۳۷ : ۱۷۷

إِصْبَاح = صبح [س ۶ : ۹۷

مِصْبَاح (جمع مَصَابِیح) (۱) چراغ - [س ۲۴ : ۳۵

(۲) ستارہ - [س ۴۱ : ۱۲

صَبَّحَ صبح کو آلینا -

● - - - ولقد صبحهم بكرة عذاب مستقر [س ۵۴ : ۳۸

أَصْبَحَ (۱) صبح کے وقت داخل ہونا -

● - - - فاصبح فی المدینة خائفا [س ۲۸ : ۱۸

(۲) = كَانَ = صَارَ ہونا - کرنا -

● - - - فاصبح من الخاسرین [س ۵ : ۳۳

فَأَصْبَحَ يُقَلِّبُ كَفَّيْهِ (س ۱۸ : ۴۰) تو وہ مارے افسوس کے اپنا ہاتھ ملنے لگا -

مُصْبِحٌ (اسم فاعل) وہ جو صبح کو کوئی کام کرے یا داخل ہو -

● فاخذتهم الصيحة مصبحين [س ۱۵ : ۸۳

صَبَرَ

صَبَرَ (۱) استقلال کے ساتھ قائم رہنا (+ عَلٰی)

● - - - الا الذین صبروا و عملوا الصالحات [س ۱۱ : ۱۱

(۲) استقلال کے ساتھ برداشت کرنا -

● - - - فصبروا علی ما کذبوا و اوذوا [س ۶ : ۳۴

صَبْرٌ (اسم فعل) (۱) استقلال کے ساتھ قائم رہنا -

● واستعینوا بالصبر والصلوة [س ۲ : ۴۵

(۲) استقلال کے ساتھ برداشت کرنا -

● - - - فصبر جمیل [س ۱۲ : ۱۸

صَابِرٌ (اسم فاعل) صبر کرنے والا - استقلال سے کام لینے والا -

Marfat.com

● یا ایها النبی حرض المؤمنین علی القتال - ان یکن منکم عشرون صابرون یغلبوا مائتین و ان یکن منکم مائة یغلبوا الفا من الذین کفروا بانهم قوم لایفقهون ---- و الله مع الصابرین [س ۸ : ۶۶ و ۶۷

صَبَّارٌ (صیغه مبالغه) نهایت صبر اور استقلال سے کام کرنے والا - [س ۱۴ : ۵

صَابَرَ (صبر سے مفاعله) استقلال میں سبقت لے جانا -

● --- اصبروا و صابروا [س ۳ : ۱۹۹

أَصْبَرَ (۱) مصیبتیں برداشت کرنا -
(۲) جرأت کرنا - (ابوعبیده - راغب)

فَمَا أَصْبَرَهُمْ عَلَى النَّارِ (س ۲ : ۱۷۰) کیا هی سخت مصیبت جھیلنی هوگی اُن کو آگ میں ! کیا هی جرأت هے اُن کی آگ میں جانے کی ! کیسا اصرار هے اُن کا آگ میں جانے کا !

اِصْطَبَرَ (+ لِ یا + عَلٰی) استقلال کے ساتھ قائم رهنا -

● --- فاعبده و اصطبر لعبادته [س ۱۹ : ۲۵

صَبَأَ

صَبَا (+ اِلٰی) کسی طرف مائل هونا اور لڑکوں کی طرح نا سمجھی کی باتیں کر بیٹھنا -

● --- اصب الیهن و اکن من الجاهلین [س ۱۲ : ۳۳

صَبِیٌّ بچه نرینه - لڑکا -

● قالوا کیف نکلم من کان فی المهد صبیا (س ۱۹ : ۳۰) [جب حضرت مریم کا گزر اپنی قوم کی طرف سے هوا اِس حالت میں که جناب مسیح کسی جانور پر (غالباً گدھے پر) سوار تھے تو اُن کے لوگوں نے اُن سے شکایت کی که وه تو باتیں گڑھ گڑھ کر بولتا هے اور

● وصبغ للآکلین [س ۲۳ : ۲۰

صِبْغَةٌ دین - ملت - (قاموس) - شریعت - (تاج)

صِبْغَةُ اللهِ (س ۲ : ۱۳۲)

● وقالوا کونوا هودا او نصاری تهتدوا - قل بل ملة ابراهیم حنیفا - وما کان من المشرکین - قولوا آمنا بالله وما انزل الینا وما انزل الی ابراهیم و اسمعیل واسحاق و یعقوب والاسباط وما اوتی موسی و عیسی وما اوتی النبیون من ربهم - لا نفرق بین احد منهم ونحن له مسلمون --- صبغة الله - ومن احسن من الله صبغة ونحن له عابدون [س ۲ : ۱۲۹ - ۱۳۲

= فطرة الله - (قاموس)

= دین الله - (صحاح)

= فطرت الله التی فطرالناس علیها --- ذلك الدین القیم (س ۳۰ ; ۳۰)

= صبغنا الله صبغته - لم نصبغ صبغتکم - (الکشاف)

صَبَغَ

أَصَابِعُ (جمع - مذکر و مؤنث - واحد إِصْبَعٌ) اُنگلیاں - [س ۷۱ : ۷

صَبَغَ

صِبْغٌ (۱) سالن - (۲) زیتون کا تیل - (فراء)
(۳) زیتون - (زجاج)

Marfat.com

حضرت مریم نے اپنے لڑکے ھی کی طرف اشارہ کیا کہ یہ اسی سے پوچھیں] تو وہ بولے ھم اس سے کیا باتیں کریں جو (ھم لوگوں کے سامنے) گہوارہ میں محض بچہ تھا ؟

صَحِبَ

صَاحِبٌ (جمع صَحْبٌ - جمع الجمع أَصْحَابٌ) ساتھی - شریک - ساتھ رھنے والا - ساتھ اُٹھنے بیٹھنے والا -

صَاحِبُ الْحُوْتِ (س ۶۸ : ۴۸) جس صاحب کے ساتھ مچھلی کا حادثہ ھوا تھا - حضرت یونس -

= ذُوالنُّوْن (س ۲۱ : ۸۷)

أَلصَّاحِبِ بِالْجَنْبِ [جَنْبٌ تحت جَنَبَ

أَصْحَابُ النَّارِ (۱) عذاب میں گرفتار لوگ - [س ۳ : ۱۱۶

(۲) عذاب دینے والے افسران - [س ۷۴ : ۳۱

أَصْحَابُ الْمَيْمَنَةِ (س ۵۶ : ۸) خوش وقت لوگ - مبارک اصحاب -

أَصْحَابُ الْمَشْأَمَةِ (س ۵۶ : ۹) شامت زدہ لوگ -

أَصْحَابُ الْفِيْلِ ابرھۃ الاشرم جو شاہ حبش کی طرف سے ملک عرب میں یمن کا والی تھا محض جبراً عربوں کو دین مسیحی میں لانا چاھتا تھا - اُس نے اسی غرض سے خانہ کعبہ پر (جو اُن دنوں بتخانہ تھا اور جس کی زیارت کے لئے دور دور سے عرب آیا کرتے تھے) چڑھائی کی اور اس کو منہدم کرنا چاھا کہ بت پرست عربوں کا تیرتھ برباد ھو جائے - وہ اپنے ساتھ بڑا لشکر لایا جس میں ایک ھاتھی بھی تھا - مذھب میں زبردستی ، گو یہ اھل کتاب کی طرف سے تھی اور عرب بت پرست تھے ، خدا کو پسند نہیں آئی ، چنانچہ اُس کے مکہ پہنچتے ھی اُس کی فوج میں چیچک کی وبا پھیل گئی اور سارا لشکر دیکھتے ھی دیکھتے تباہ ھوگیا - یہ واقعہ آنجناب کی پیدائش سے پچپن روز پہلے کا ھے - [س ۱۰۵

أَصْحَابُ الْأُخْدُوْد : یہ بخت نصر اور اس کے امرا تھے جن کا ذکر عہد عتیق کی کتاب دانی ایل (دانیال) باب ۳ میں آیا ھے - (بغری) - مختصر قصہ یوں ھے کہ بخت نصر یہودیوں پر بڑا ظلم کرتا تھا یہاں تک کہ اس نے دورہ نام ایک بستی میں ایک سونے کی مورت بنوا کر رکھادی اور اعلان کردیا کہ خاص خاص وقت پر ھر ادنی و اعلی اس کی پرستش کرے ورنہ زندہ جلا دیا جائے گا - تین یہودیوں نے جو اُس کے ھاں ملازم بھی تھے اس بت پرستی سے انکار کیا - چنانچہ وہ آگ کی خندق میں ڈال دئے گئے - [س ۸۵ : ۴

اصحاب الایکہ : اھل مدین جن میں حضرت شعیب[۴] مبعوث ھوئے تھے - [س ۱۵ : ۷۸

اصحاب الحجر : قوم ثمود [س ۱۵ : ۸۰

اصحاب الکہف والرقیم : یہ چند مسیحی نوجوان تھے جو تقریباً سنہ ۲۰۰ء میں ایک بت پرست بادشاہ (Decius نامی) کے ظلم سے بھاگ کر ایک پہاڑ کی کھوہ میں جا چھپے تھے - اور کچھ روز اس کھوہ میں رھنے کے

Marfat.com

بعد اسی میں بند کردئے گئے اور جاں بحق ہوئے ۔ اس کے تقریباً دو سو برس بعد (جب لوگ بھی مسیحی ہوچکے تھے) کھوہ کا منہ جو بند کردیا گیا تھا اتفاقاً کھل گیا اور اُس کھوہ میں اُن کی لاشیں جو صرف ہڈیاں باقی تھیں، دکھائی دیں۔ اُس وقت مسیحیوں نے اُن کی زیارت کی اور آپس میں مشورہ کے بعد طے پایا کہ اُن کے اُوپر ایک مقبرہ بنائیں۔ آخر کار اُن کے علماء (پادریوں) نے ایک عبادت خانہ (Chapel) بنانے کی تجویز کی۔ اُن کی ہڈیاں پتھر کے ایک بڑے صندوق میں بند کرکے مارسیلز (Marseilles) کو بھیجی گئیں اور اب بھی سینٹ وکٹر (St. Victor) کے گرجے میں موجود ہیں۔ یورپ میں اِن کا قصہ محض قصہ کی حیثیت سے سات سونے والوں (The Seven Sleepers) کے نام سے مشہور ہے۔ لیکن آنجناب صلعم کے زمانہ میں یعنی اصحاب کہف پائے جانے کے دوسو سال بعد تک ان قصوں پر مذہبی رنگ میں سخت مباحثے اور مناظرے ہو کر تضیع اوقات کا باعث بنے ہوئے تھے۔

أَصْحَابِهِمْ (س ۵۱ : ۵۹) اُنہیں کی طرح کے لوگ جو (اگلے زمانہ میں) تھے۔

صَاحِبَةٌ (مؤنث) ساتھی۔ بیوی۔

[س ۷۲ : ۳

صَاحَبَ صحبت رکھنا۔ شریک حال رہنا۔

● ---- وصاحبهما فی الدنیا معروفا

[س ۳۱ : ۱۵

أَصْحَبَ (+ مِنْ) حفاظت کرنا۔ بچانا۔ روکنا۔

● ---- ولاهم منا یصحبون [س ۲۱ : ۴۳

صَحَفَ

صُحَافٌ (جمع۔ واحد صَحْفَةٌ) پیالے۔ رکابیاں۔ بڑے برتن۔ [س ۴۳ : ۷۱

صُحُفٌ (جمع۔ واحد صَحِيفَةٌ) صحیفے۔ اوراق کتاب۔ کتابیں۔ [س ۹۸ : ۲

صَخَّ

صَاخَّةٌ لوہے سے لوہے پر مارنے کی سی آواز۔ سخت ترین مصیبت۔ [س ۸۰ : ۳۳

صَخْرٌ

صَخْرٌ (اِسم جنس۔ صَخْرَةٌ واحدة) بڑے بڑے سخت پتھر۔ چٹان۔ [س ۸۹ : ۹

صَدَّ

صَدَّ (۱) (مضارع یَصُدُّ) منہ پھیرلینا۔ اعراض کرنا۔ پھیر دینا۔ روک دینا۔ (+ عَنْ)

● ---- رایت المنافقین یصدون عنک صدودا

[س ۴ : ۶۱

(۲) (مضارع یَصِدُّ) چلّا اُٹھنا۔ فریاد کرنا۔ (+ مِنْ)

● ---- اذا قومك منه یصدون

[س ۴۳ : ۵۷

صَدٌّ (اِسم فعل) روکنا۔ پھیردینا۔ اعراض کرنا۔ [س ۲ : ۲۱۷

صُدُودٌ (اسم فعل) منہ پھیرنا۔ اعراض کرنا۔

[س ۴ : ۶۱

صَدِيدٌ نہایت کھولتا ہوا گرم پانی۔ (لسان۔ تاج۔ قاموس)

Marfat.com

● من ورائه جهنم و یسقی من ماء صدید ۔۔۔
[س ۱۴ : ۱۶
= وسقوا ماء حمیما فقطع امعاء هم (س ۴۷ : ۱۵)

صَدَرَ

صَدَرَ آگے بڑھنا ۔ نکل پڑنا ۔ خروج کرنا ۔
● یومئذ یصدرالناس اشتاتا [س ۹۹ : ۶
صَدْرٌ (اسم فعل ۔ جمع صُدُوْرٌ ۔ مذکر ومؤنث) سینه ۔ [س ۷ : ۴۲
شرح صدر [تحت شَرَحَ
أَصْدَرَ (جانوروں کو) ہٹالینا ، واپس لے جانا ۔
● ۔۔۔ حتی یصدر الرعاء [س ۲۸ : ۲۳

صَدَعَ

صَدَعَ (۱) شق کرنا ۔ فرق کرنا ۔ جدا کرنا ۔
(۲) کھولکر بیان کرنا ۔ (+ بِ)
● ۔۔۔ فاصدع بما تؤمر [س ۱۵ : ۹۴
صَدْعٌ (اسم فعل) شق ۔ پاؤں کی رگڑ سے زمین میں راستہ پیدا کرنا ۔
ذَاتُ الصَّدْعِ اپنی چال سے فضا میں راستہ بنانے والی (زمین یا کرۂ زمین) ۔
● والارض ذات الصدع [س ۸۶ : ۱۲
[جب آفتاب زمین کو اپنے گرد اگرد چکر لگاتے ہوئے کھینچتا ہے اور زمین اس کی کشش سے کھنچ آتی ہے تو فضا میں اس کی آمدورفت اور گردش کے لئے ایک راستہ بن جاتا ہے] ۔
صَدَّعَ درد سے سر کا پھٹنا ۔
● لا یصدعون عنها ولا ینزفون ۔۔۔
[س ۵۶ : ۱۹
اِصَّدَّعَ (= تَصَدَّعَ) الگ الگ ہوجانا ۔
● ۔۔۔ یومئذ یصدعون [س ۳۰ : ۴۳
= یتفرقون ۔ (اِبن عباس)
مُتَصَدِّعٌ (اِسم فاعل) پھٹا ہوا ۔ ٹوٹا ہوا ۔
● ۔۔۔ لرایته خاشعا متصدعا من خشیة الله
[س ۵۹ : ۲۱

صَدَفَ

صَدَفَ (+ عَنْ) پھرجانا ۔ اعراض کرنا ۔
[س ۶ : ۱۵۸
صَدَفٌ پہاڑ کا کنارہ ۔ [س ۱۸ : ۹۶

صَدَقَ

صَدَقَ (۱) سچا ہونا ۔ مخلص ہونا ۔
[س ۲ : ۱۷۷
(۲) سچ کہنا ۔
● وصدق المرسلون [س ۳۶ : ۵۲
(۳) سچا کرنا ۔ تصدیق کرنا ۔
● لقد صدق الله رسوله الرء یا بالحق
[س ۴۸ : ۲۷
(۴) عہد کی رعایت کرنا ۔ وعدہ کا ایفا کرنا ۔
● صدقوا ما عاهدوا الله علیه [س ۳۳ : ۲۳
صِدْقٌ (۱) سچائی ۔ خلوص ۔
(۲) صحت ۔ معقولیت ۔
(۳) مختلف امور میں شرف و فضیلت ۔
قَدَمَ صِدْقٍ صحیح سبقت ۔ بہترین شرف و فضیلت ۔
● ۔۔۔ ان لهم قدم صدق عند ربهم
[س ۱۰ : ۲

Marfat.com

مُبوَّأَ صِدْقٍ (س ۱۰ : ۹۳) رہنے کی بہترین جگہ۔

مُدْخَلَ صِدْقٍ (س ۱۷ : ۸۲) داخل ہونے کی نہایت مناسب مبارک جگہ۔ داخل ہونے کا نہایت مناسب مبارک وقت۔ [تحت دَخَلَ

مُخْرَجَ صِدْقٍ (س ۱۷ : ۸۰) نکلنے کا نہایت مناسب وقت۔ [تحت خَرَجَ

لِسَانَ صِدْقٍ حقیقی شہرت، حقیقی تعریف۔ امتیازی ذکر۔

● ۔۔۔ واجعل لی لسان صدق فی الاخرین [س ۲۶ : ۸۴

مَقْعَدَ صِدْقٍ مقام فضیلت۔

● ۔۔۔ فی مقعد صدق عند ملیك مقتدر [س ۵۴ : ۵۵

صَادِقٌ (اِسم فاعل) سچا۔ مخلص۔ سچ کہنے والا۔ [س ۱۹ : ۵۴

صَدَقَةٌ سچے دل سے، خلوص سے، جو کچھ خرچ کیا جائے۔ خیرات۔ صدقہ۔

● انما الصدقات للفقراء والمساکین ۔۔۔ [س ۹ : ۶۰

صَدُقَةٌ بیوی کا مہر۔

● ۔۔۔ وآتوا النساء صدقاتهن [س ۴ : ۳

صَدِيقٌ (مذکر و مؤنث) مخلص دوست۔ [س ۲۶ : ۱۰۱

أَصْدَقُ (افعل التفضیل) زیادہ سچا۔ نہایت سچا۔

● ۔۔۔ ومن اصدق من الله [س ۴ : ۸۶

صِدِّيقٌ بہت ہی سچا۔ بہت ہی سچا آدمی۔

● ۔۔۔ انه کان صدیقا نبیا [س ۱۹ : ۴۱

صَدَّقَ (۱) نہایت سچا اور مخلص ہونا۔
(۲) تصدیق کرنا۔ بات ماننا۔
(۳) سچ کر کے دکھانا۔

● لقد صدق علیهم ابلیس ظنه [س ۳۴ : ۱۹
(۴) قبول کرنا۔ کسی بات کی سچائی کو ماننا۔ (+ بِ)

● ۔۔۔ وصدق بالحسنی [س ۹۲ : ۶

تَصْدِيقٌ (اِسم فعل) تصدیق کرنا۔ سچائی ثابت کرنا۔

● ۔۔۔ ولکن تصدیق الذی بین یدیه [س ۱۲ : ۱۱۱

مُصَدِّقٌ (اِسم فاعل) وہ جو تصدیق کرے، کسی بات کی سچائی کو ثابت کرے۔

● ۔۔۔ مصدق لما معهم [س ۳ : ۸۱

تَصَدَّقَ (۱) صدقہ دینا۔ خیرات کرنا۔
(۲) اپنا حق چھوڑ دینا۔

● وان کان ذوعسرة فنظرة الی میسرة۔ و ان تصدقوا خیر لکم [س ۲ : ۲۸۰

اِصَّدَّقَ = تَصَدَّقَ [س ۴ : ۹۲

مُتَصَدِّقٌ (اِسم فاعل) وہ جو خیرات دے۔ [س ۱۲ : ۸۸

مُصَّدِّقٌ = مُتَصَدِّقٌ [س ۵۷ : ۱۸

صَدَا

تَصْدِيَةٌ (اِسم فعل) تالیاں پیٹنا۔ بیکار آوازیں نکالنا۔ [س ۸ : ۳۵

Marfat.com

تَصَدّٰی متوجہ ہونا ۔ خاطر کرنا ۔

● ۔۔۔ فانت له تصدی [س ۸۰ : ۶

= تَتَصَدّٰی

صَرَّ

صِرٌّ (۱) سردی کی شدت ۔ پالا ۔ [س ۳ : ۱۱۶

(۲) = نار ۔ آگ ۔ (ابن عباس)

صَرَّةٌ سخت آواز ۔ چیخ ۔ [س ۵۱ : ۲۹

أَصَرَّ (+ عَلٰی) کسی برائی پر سختی سے جم جانا ، اصرار کرنا ۔ [س ۳ : ۱۳۴

صَرَحَ

صَرْحٌ (اسم فعل) بلند مکان ۔ محل [س ۴۰ : ۳۸

صَرَخَ

صَرِیْخٌ فریاد رس ۔ مدد گار ۔ [س ۳۶ : ۴۳

مُصْرِخٌ (اسم فاعل) = صَرِیْخٌ [س ۱۴ : ۲۲

مُصْرِخِیَّ (س ۱۴ : ۲۲) = مُصْرِخِیِّ

اِصْطَرَخَ (= اِصْتَرَخَ) چلّانا ۔ [س ۳۵ : ۳۷

اِسْتَصْرَخَ کسی سے مدد مانگنا ۔ [س ۲۸ : ۱۸

صَرْصَرَ

صَرْصَرٌ (۱) شدت کی سردی ۔

(۲) ہوا جس میں مہیب آواز ہو ۔

(۳) آگ کے شعلہ کی لپٹ ۔ (لسان)

● فارسلنا علیهم ریحا صرصرا [س ۵۴ : ۱۹

صِرَاطٌ

صِرَاطٌ (مذکر ومؤنث) راستہ ۔ کھلا راستہ ۔ الصراط المستقیم : سیدھا راستہ ۔ وہ کیا ہے ؟ ۔

● ان الله هو ربی و ربکم فاعبدوه ۔ هذا صراط مستقیم (س ۴۳ : ۶۴ = س ۱۹ : ۳۶ = س ۳ : ۵۱)

اس کی تفصیل کے لئے ملاحظہ ہو س ۶ : ۱۵۲ - ۵۴

● ومن یعتصم بالله فقد هدی الی صراط مستقیم [س ۳ : ۱۰۰

صَرَعَ

صَرْعٰی (جمع ۔ واحد صَرِیْعٌ) منہ کے بل گرا ہوا ۔ [س ۶۹ : ۷

صَرَفَ

صَرَفَ (۱) پھیرنا ۔ پھیر دینا ۔ ایک طرف سے دوسری طرف کر دینا ۔ ٹال دینا ۔ (+ عَنْ) [س ۱۲ : ۳۴

(۲) کسی طرف کو پھیر دینا ۔ (+ اِلٰی) [س ۴۶ : ۲۹

صَرْفٌ (اسم فعل) پھیرنا ۔ ٹالنا ۔ [س ۲۵ : ۲۰

مَصْرِفٌ پھر کر جانے کی جگہ ۔ پناہ ۔

مَصْرُوْفٌ (اسم مفعول) پھیرا ہوا ۔ [س ۱۱ : ۸

Marfat.com

صَرَّفَ گھما گھما کر بیان کرنا ۔ طرح طرح سے بیان کرنا ۔
● لقد صرفنا فی هذا القرآن لیذکروا [س ۱۷ : ۴۱
وَلَقَدْ صَرَّفْنَاهُ بَيْنَهُمْ (س ۲۵ : ۵۰) ہم نے بارش کو انسان اور مویشیوں میں طرح طرح سے کام میں دیا ۔
تَصْرِيفٌ (اِسم فعل) ہوا کا ایک رُخ سے دوسرے رخ پھرنا ۔ [س ۲ : ۱۶۴
اِنْصَرَفَ پھر جانا ۔ [س ۹ : ۱۲۷

صَرَمَ

صَرَمَ قطع کرنا ۔ کھجور کو درخت سے توڑنا [س ۶۸ : ۱۷
صَارِمٌ (اِسم فاعل) کھیتی کاٹنے والا ۔ پھل توڑنے والا ۔ [س ۶۸ : ۲۲
صَرِيمٌ وہ زمین یا باغ جس کی کھیتی (یا پھل) کاٹی جاچکی ہو ۔
● ۔۔۔ فاصبحت کالصریم [س ۶۸ : ۲۰
صَطْرٌ [سَطَرَ

صَعِدَ

صَعِدَ (+ اِلٰی) چڑھنا ۔
صَعَدٌ گھاٹی ۔ شاق اور دشوار امر ۔ سخت عذاب ۔
● ۔۔۔ یسلکه عذابا صعدا [س ۷۲ : ۱۷
صَعِيدٌ سطح زمین ۔ غبار ۔ ریت ۔
● ۔۔۔ فتیمموا صعیدا طیبا [س ۴ : ۴۳
صُعُودٌ چڑھائی ۔ مصیبت ۔ عذاب ۔
● ۔۔۔ سارهقه صعودا [س ۷۴ : ۱۷
أَصْعَدَ زمین پر دور نکل جانا ۔ (راغب)
● اذ تصعدون ولا تلوون علی احد [س ۳ : ۱۵۲
اِصَّعَّدَ (= تَصَعَّدَ) اُوپر چڑھنا (+ فِی)
۔۔۔ كَأَنَّمَا يَصَّعَّدُ فِی السَّمَاءِ (س ۶ : ۱۲۵) گویا وہ اُوپر کو چڑھ رہا ہے (گمراہ پاتا ہے اپنے سینہ کو تنگ کہ اس کے لئے رکاوٹ ہوتی ہے ۔ اس کو معلوم ہوتا ہے کہ اسلام لانا کیا گویا اُس کو آسمان پر چڑھنا ہے) ۔
= يَتَصَعَّدُ

صَعِرَ

صَعَّرَ (+ لِ) مُنہ پھلانا (تکبر سے) ۔ گردن اکڑانا ۔
● ولا تصعر خدك للناس [س ۳۱ : ۱۸

صَعَقَ

صَعِقَ بے ہوش ہوجانا ۔ [س ۳۹ : ۶۸
صَعْقٌ غش کھایا ہوا ۔
● وخر موسی صعقا [س ۷ : ۱۴۳
صَاعِقَةٌ (جمع صَوَاعِقُ) (۱) ہولناک آواز جیسے بجلی کی کڑک ، یا آتشفشانی کے وقت آتشین پہاڑ کی ۔ (۲) مہلک سزا ۔ عذاب ۔
● فاخذتکم الصاعقة وانتم تنظرون [س ۲ : ۵۵
● ۔۔۔ فاخذتهم صاعقة العذاب الهون [س ۴۱ : ۱۷

Marfat.com

أَصْعَقَ بے ہوش کردینا ۔ ہلاک کردینا ۔
● ۔۔۔ حتی یلاقوا یومھم الذی فیہ یصعقون [س ۵۲ : ۴۵

صَغَرَ

صَاغِرٌ (اسم فاعل) وہ جو چھوٹا ہے، حقیر ہے، ذلیل ہے، محکوم ہے ۔
● ۔۔۔ فاخرج انک من الصاغرین [س ۷ : ۱۳
صَغِیرٌ چھوٹا ۔ [س ۱۸ : ۴۹
أَصْغَرُ (أفعل التفضیل) نہایت چھوٹا ۔ [س ۳۴ : ۳
صَغَارٌ ذلت ۔ حقارت ۔ [س ۶ : ۱۲۵

صَغَا

صَغَا لغزش کھانا ۔ [س ۶۶ : ۴
صَغَی (+ إلٰی) مائل ہونا ۔
● ۔۔۔ ولتصغی الیہ افئدۃ [س ۶ : ۱۱۳

صَفَّ

صَفٌّ صف ۔ قطار ۔
صَفًّا صف باندھے ہوئے ۔
صَافٌّ (اسم فاعل) بازو پھیلائے ہوئے ۔
صَافَّاتٌ (جمع ۔ واحد صَافَّةٌ) صف باندھنے والی جماعت ۔ [س ۳۷ : ۱
صَوَافُّ (= صَوَافِفُ جمع ۔ واحد صَافَّةٌ = صَافِفَةٌ) صف میں کھڑے ہوئے اُونٹ ۔ [س ۲۲ : ۳۶

مَصْفُوفٌ (اسم مفعول) صف میں لگے ہوئے ۔ [س ۵۲ : ۲۰

صَفَحَ

صَفَحَ (+ عَنْ) سلامت نہ کرنا ۔ درگزر کرنا ۔
● فاصفح عنھم وقل سلام [س ۴۳ : ۸۹
صَفْحٌ (اسم فعل) درگزر کرنا ۔
أَفَنَضْرِبُ عَنْكُمُ الذِّكْرَ صَفْحًا (س ۴۳ : ۵) تو کیا ہم درگزر کرتے ہوئے تم سے یہ نصیحت روک لیں؟ (تمہارا نہ ماننا درگزر کرنے کی بات ہرگز نہیں ہے۔)

صَفَدَ

أَصْفَادٌ (جمع ۔ واحد صَفَدٌ اور صَفَادٌ) بیڑیاں ۔ زنجیریں ۔ [س ۱۴ : ۴۹

صَفَرَ

صَفْرَآءُ (مؤنث ۔ مذکر أَصْفَرُ) زرد ۔
صُفْرٌ (جمع ۔ واحد صُفْرَةٌ ۔ مذکر و مؤنث)
(۱) زرد ۔
(۲) کالے ۔ (صحاح ۔ قاموس)
● کانہ جمالۃ صفر [س ۷۷ : ۳۳
مُصْفَرٌّ (اسم فاعل) وہ جو زرد ہے ۔ [س ۳۹ : ۲۱

صَفْصَفَ

صَفْصَفًا ہموار زمین ۔ [س ۲۰ : ۱۰۶

صَفَنَ

أَلصَّافِنَاتُ (جمع ۔ مؤنث ۔ اسم فاعل) اصیل

Marfat.com

گھوڑیاں جو تین ٹانگوں پر کھڑی ہوں اور چوتھی کے سم کو موڑلیں کہ یہ ان کی تیزی اور خوبصورتی کی شان سمجھی جاتی ہے۔

● ۔۔۔ الصافنات الجیاد [س ۳۸ : ۳۰

صَفَا

اَلصَّفَا مکہ معظمہ کے پاس کی ایک پہاڑی ۔ [س ۲ : ۱۵۸

صَفْوَانٌ سخت اور صاف پتھر۔ [س ۲ : ۲۶۴

مُصَفًّی (اِسم مفعول) صاف کیا ہوا۔

● وانھار من عسل مصفی [س ۴۷ : ۱۹

أَصْفَی کسی چیز کو ترجیح دیکر چن لینا، یا پسند کرلینا۔ ترجیح دینا۔

● افاصفکم ربکم بالبنین [س ۱۷ : ۴۰

اِصْطَفَی (= اِصْتَفَی + عَلٰی) چن لینا۔ پسند کرنا۔ ترجیح دینا۔

● ان اللہ اصطفی آدم ونوحا۔۔۔ علی العالمین [س ۳ : ۳۲

أَصْطَفَی الْبَنَاتِ عَلَی الْبَنِیْنَ (س ۳۷ : ۱۵۳) = اِاصْطَفَی کیا اُس نے چن لی ہیں؟

مُصْطَفًی (اسم مفعول) پسند کیا ہوا۔ برگزیدہ۔ [س ۳۸ : ۴۷

صَكَّ

صَكَّ زوروں سے مارنا (تعجب سے)۔

● ۔۔۔ فصکت وجھھا وقالت عجوز عقیم [س ۵۱ : ۲۹

اس نے تعجب سے اپنا منہ پیٹ لیا ۔۔۔

= یا ویلتی ء الد وانا عجوز وھذا بعلی شیخا۔ ان ھذا لشیء عجیب۔ (س ۱۱ : ۷۲)

صَلَبَ

صَلَبَ صلیب دینا بمعنی صلیب دیکر مار ڈالنا۔

● ۔۔۔ وما قتلوہ وما صلبوہ ولکن شبہ لھم [س ۴ : ۱۵۷

صُلْبٌ (جمع أَصْلَابٌ) پیٹھ۔

مِنْ بَیْنِ الصُّلْبِ وَالتَّرَآئِبِ (س ۸۶ : ۷) مرد کے صلب اور بی بی کے تریبہ (سینہ) کے بس ہونے سے۔ مرد اور بی بی کے اکٹھے ہونے سے۔

صَلَّبَ صلیب پر مروا ڈالنا۔ [س ۵ : ۳۳

صَلَحَ

صَلَحَ ٹھیک ہونا۔ اچھا ہونا۔ دیانت دار ہونا۔ کھرا ہونا۔ ٹھیک کام کرنا۔

● ومن صلح من آباءھم [س ۱۳ : ۲۵

صُلْحٌ صلح۔ میل۔ [س ۴ : ۱۲۷

صُلْحًا صلح کے ساتھ۔ میل سے۔ [س ۴ : ۱۲۷

صَالِحٌ (اسم فاعل) (۱) وہ جو اچھا ہے، صحیح ہے، بے عیب ہے، کامل ہے، کھرا ہے، ٹھیک کام کرنے والا ہے، دیانت دار ہے۔

(۲) وہ بات جو ٹھیک ہے، مناسب ہے، جس میں عیب نہیں۔

● ومن یؤمن باللہ ویعمل صالحا [س ۶۴ ; ۹

(۳) صحیح وسالم۔

Marfat.com

● --- رب هب لی من الصالحین
[س ۳۷ : ۱۰۰
● --- فلما اثقلت دعوا الله ربهما لئن آتیتنا صالحا لنکونن من الشاکرین ۔ فلما آتاهما صالحا جعلا له شرکاء فیما آتاهما ---
[س ۷ : ۱۸۹ و ۱۹۰
= ولدا سویا قد صلح بدنه ۔ (بیضاوی)
(۴) صلاحیت رکھنے والا ۔
● --- ان الارض یرثها عبادی الصالحون
[س ۲۱ : ۱۰۵
عَمَلًا صَالِحًا ٹھیک کام ، بے عیب کام ، خلوص کا کام ۔
● --- فلیعمل عملا صالحا [س ۱۸ : ۱۱۱
(۵) حضرت صالحؑ نبی جو قوم ثمود میں آئے تھے ۔ [س ۷ : ۷۶
اَلصَّالِحَاتُ (۱) ٹھیک کام ۔ بے عیب کام ۔
● الذین یعملون الصالحات [س ۱۷ : ۹
(۲) دیانت دار ، بے عیب بیباں ۔
● فالصالحات قانتات حافظات للغیب
[س ۴ : ۳۴
اَصْلَحَ (۱) کسی چیز کو ایسا بنانا کہ اس میں کوئی کمی یا خامی باقی نہ رہے ۔ صحیح بنانا ۔ درست کردینا ۔
(۲) اِصلاح کرنا ۔ درست کرنا ۔ اتفاق کرنا ۔
(۳) (+ بَیْنَ) میل کرانا ۔ صلح کرانا ۔
(۴) کام سنوارنا ۔ بگڑے کام کو درست کرنا ۔ کام بنا دینا ۔
(۵) ٹھیک کام کرنا ۔ راست بازی اختیار کرنا ۔
● --- یفسدون فی الارض ولا یصلحون
[س ۲۷ : ۴۹

وَاَصْلِحْ لِیْ فِیْ ذُرِّیَّتِیْ (س ۴۶ : ۱۴) اور میری (جسمانی اور دماغی حالت) ایسی صحیح رکھ کہ میری اولاد صحیح و سالم ہو ۔
اِصْلَاحٌ (اِسم فعل) راست بازی ۔ نیکی ۔ میل ۔ اصلاح ۔ تصحیح ۔
مُصْلِحٌ (اِسم فاعل) وہ جو راست باز ہے ، دیانت دار ہے ، اصلاح کرنے والا ہے ، بگڑی کو بنانے والا ۔

صَلَدَ

صَلْدٌ سخت پتھر ۔ [س ۲ : ۲۶۴

صَلْصَلَ

صَلْصَالٌ سوکھی مٹی ۔ کھنکھناتی ہوئی بجنے والی مٹی [س ۵۵ : ۱۴

صَلَا

صَلٰوۃٌ (= صَلَاۃٌ ۔ جمع صَلَوَاتٌ) (۱) فرض ۔ فرض منصبی ۔ فریضہ ۔
● --- کل قد علم صلاته و تسبیحه
[س ۲۴ : ۴۱
● حافظوا علی الصلوات والصلواة الوسطی
[س ۲ : ۲۳۸
● --- وامر اهلك بالصلوة [س ۲۰ : ۱۳۲
● --- فخلف من بعدهم خلف اضاعوا الصلوة واتبعوا الشهوات [س ۱۹ : ۵۹
(۲) دین ۔ ایمان ۔ دین داری ۔
● قالوا یا شعیب اصلوتک تامرك ان نترك ما یعبد آباءنا [س ۱۱ : ۸۷
(۳) دعا ۔

Marfat.com

● ---- ان صلوٰتك سكن لهم [س ۹ : ۱۰۳
(۴) رحمت ۔ برکت ۔
● ---- اولئك عليهم صلوات من ربهم و رحمة
[س ۲ : ۱۵۷
(۵) مسلمانوں کا یکجا جمع ہو کر صف باندھکر تمام دنیا جہان کے حقیقی بادشاہ کے لئے پریڈ کرنا اور اپنے کو اس جہاد اکبر کے لئے تیار کرنا جو ہر مؤمن کا نصب العین ہے ۔ نماز ۔
[الصلوة جامعة للناس ۔ (حدیث)]
● ---- واقم الصلوة لذكرى [س ۲۰ : ۱۴
● اقيموا الصلوة و اتوا الزكوة [س ۲ : ۸۳
● ان الصلوة كانت على المؤمنين كتابا موقوتا
[س ۴ : ۱۰۳
(۶) یہودیوں کا عبادت خانہ ۔ (لغت عبری)
● ---- وصلوات و مساجد [س ۲۲ : ۴۰

صَلَّى (۱) فرض ادا کرنا ۔ اپنے فرائض منصبی ادا کرنا ۔

● ارءيت الذى ينهى عبدا اذا صلى
[س ۹۶ : ۹
● ---- فصل لربك وانحر [س ۱۰۸ : ۳
● ---- فلا صدق ولا صلى ولكن كذب وتولى
[س ۷۵ : ۳۱
(۲) نماز ادا کرنا ۔ (+ لِ)
● ---- وهو قائم يصلى فى المحراب
[س ۳ : ۳۳
(۳) دعا کرنا (+ عَلٰی)
● يا ايها الذين آمنوا صلوا عليه ---
[س ۳۳ : ۵۶
● ---- وصل عليهم ان صلوتك سكن لهم
[س ۹ : ۱۰۳
(۴) رحمت و برکت نازل کرنا ۔

● هو الذى يصلى عليكم و ملائكته
[س ۳۳ : ۴۳
● ان الله و ملئكته يصلون على النبى
[س ۳۳ : ۵۶

مُصَلٍّ (= مُصَلِّیٌ ۔ اسم فاعل) نماز پڑھنے والا ۔
● ---- فويل للمصلين --- [س ۱۰۷ : ۴
مُصَلًّى (۱) نماز پڑھنے کی جگہ ۔ [س ۲ : ۱۱۹
(۲) قبلہ ۔

صَلَى

صَلِيَ آگ میں بھُنا جانا ۔
● ---- الذى يصلى النار الكبرى
[س ۸۷ : ۱۲
صَالٍ (اسم فاعل) وہ جو آگ میں بھُنے ، بھُنا جائے ۔ [س ۳۷ : ۱۶۳
صَالُوا النَّارِ (س ۳۸ : ۳۹)
= صَالُوْنَ
صِلِيٌّ (جمع ۔ واحد صَالٍ) (۱) آگ میں جلنے والے ۔
(۲) جلنا ۔ [س ۱۹ : ۷۰
صَلَّى بھُنا جانا ۔ بھُننے دینا ۔
● ---- ثم الجحيم صلوه [س ۶۹ : ۳۱
تَصْلِيَةٌ (اسم فعل) بھُننا ۔
● ---- فنزل من حميم و تصلية جحيم
[س ۵۶ : ۹۳
أَصْلَى بھُننے کے لئے آگ میں جھونکنا ۔
● ---- ساصليه سقر [س ۷۴ : ۲۶

Marfat.com

إِصْطَلَى (= إِصْتَلَى) آگ میں سینکنا ۔

● ۔۔۔ او آتیکم بشهاب قبس لعلکم تصطلون [س ۲۷ : ۷

صَمَّ

صَمَّ بہرا ہو جانا ۔

● ۔۔۔ ثم عموا و صموا کثیر منهم [س ۵ : ۷۱

صُمٌّ (جمع ۔ واحد أَصَمُّ)

(۱) بہرے ۔

(۲) مجازاً وہ جو بات سنکر بھی نہیں سنتے ۔

● ۔۔۔ صم بکم عمی فهم لا یرجعون [س ۲ : ۱۸

أَصَمَّ بہرا کرنا ۔

● ۔۔۔ اولئك الذین لعنهم الله فاصمهم [س ۴۷ : ۲۳

صَمَتَ

صَامِتٌ (اِسم فاعل) وہ جو چپ رہے ۔ [س ۷ : ۱۹۲

صَمَدَ

صَمَدٌ بے نیاز ۔ رفیع ۔ برتر ۔ دائم و قائم [س ۱۱۲ : ۲

صَمَعَ

صَوَامِعُ (جمع ۔ واحد صَوْمَعٌ اور صَوْمَعَةٌ) خانقاہیں ۔ [س ۲۲ : ۴۰

صَنَعَ

صَنَعَ (۱) بنانا ۔ کرنا ۔

● واصنع الفلك [س ۱۱ : ۳۷

(۲) پرورش اور تربیت کرنا ۔ (تاج)

● ۔۔۔ ولتصنع علی عینی [س ۲۰ : ۴۰

صُنْعٌ (اِسم فعل) کام ۔ کاریگری اور ہوشیاری سے بنانا ۔

● ۔۔۔ صنع الله الذی اتقن کل شیٔ [س ۲۷ : ۹۰

صَنْعَةٌ صنعت ۔ بناوٹ ۔ کاریگری ۔ [س ۲۱ : ۸۰

مَصَانِعُ (جمع ۔ واحد مَصْنَعٌ اور مَصْنَعَةٌ) صنعت کے کام، جن میں حوض، تالاب، بند، عمارتیں اور محلات و قلعے سب شامل ہیں ۔ [س ۲۶ : ۱۲۹

إِصْطَنَعَ (= إِصْتَنَعَ)

(۱) پسند کرنا ۔ (تاج)

(۲) پرورش اور تربیت کرنا ۔ (تاج)

(۳) بڑی خوبی اور اہتمام سے تیار کرنا ۔ (تاج)

● ۔۔۔ واصطنعتك لنفسی [س ۲۰ : ۴۱

صَنَمَ

أَصْنَامٌ (جمع ۔ واحد صَنَمٌ) بُت ۔ [س ۷ : ۱۳۸

صِنْوٌ

صِنْوٌ (= صِنْوٌ ۔ جمع صِنْوَانٌ) شاخ جو درخت کی ایک ہی جڑ سے نکلے ۔

● ۔۔۔ و زرع و نخیل صنوان و غیر صنوان [س ۱۳ : ۴

صَهَرَ

صَهَرَ (چربی کا) پگھلانا ۔

Marfat.com

● ۔۔۔ یصھر بہ ما فی بطونھم و الجلود
[س ۲۲ : ۲۰

صِھْرٌ بیوی کی طرف سے رشتہ داری ۔

● ۔۔۔ خلق من الماء بشرا فجعلہ نسبا وصھرا
[س ۲۵ : ۵۴

= ذو نسب و ذو صھر

صَابَ

صَوَابٌ وہ جو ٹھیک اور پسندیدہ ہے ۔
[س ۷۸ : ۳۸

صَیِّبٌ پانی بھرا بادل ۔ [س ۲ : ۱۹

أَصَابَ (۱) آلینا ۔ واقع ہونا ۔ آپڑنا ۔

● ما اصاب من مصیبۃ فی الارض ۔۔۔
[س ۵۷ : ۲۲

(۲) چاھنا ۔ ارادہ کرنا ۔ (لغت عمان)

● ۔۔۔ تجری بامرہ رخاء حیث اثاب
[س ۳۸ : ۳۶

= قصد و اراد ۔ (ابن عباس)

(۳) نقصان یا نفع پہنچانا ۔

● ۔۔۔ فیھا صر اصابت حرث [س ۳ : ۱۱۳

● قد اصبتم مثلیھا [س ۳ : ۱۵۹

● ۔۔۔ اصبناھم بذنوبھم [س ۷ : ۹۸

● نصیب برحمتنا من نشاء [س ۱۲ : ۵۶

مُصِیبٌ (اسم فاعل) وہ جو اُوپر آن پڑے ۔

● انہ مصیبھا ما اصابھم [س ۱۱ : ۸۱

مُصِیبَۃٌ مصیبت ۔ [س ۴۲ : ۳۰

صَاتَ

صَوْتٌ (اسم فعل ۔ جمع أَصْوَاتٌ) آواز ۔

● ۔۔۔ و اغضض من صوتک [س ۳۱ : ۱۹

صَارَ

صَارَ (+ إِلٰی) اپنے سے ھلالینا ، ملالینا ، مانوس کرنا ۔ (لسان)

● قال فخذ اربعۃ من الطیر فصرھن الیک
[س ۲ : ۲۶۰

= وجھن ۔ (لسان)

= املھن و اجمعھن الیک ۔ (زجاج)

= فاملھن واضممھن ۔ (بیضاوی)

صُوْرٌ (۱) صور جو لڑائی کے وقت پھونکا جاتا ھے ۔ اعلان جنگ ۔ حق و باطل کا تصادم ۔ النفخ فی البوق عند الاسفار فی العساکر (رازی ۔ س ۲۰ : ۱۰۲)

● فاذا نفخ فی الصور نفخۃ واحدۃ و حملت الارض و الجبال فدکتا دکۃ واحدۃ ۔۔۔
[س ۶۹ : ۱۳

● فاذا نفخ فی الصور فلا انساب بینھم یومئذ ولا یتساءلون [س ۲۳ : ۱۰۳

(۲) جمع ۔ واحد صُوْرَۃٌ ۔ (صحاح ۔ لسان) صورتیں ۔

۔۔۔ یوم ینفخ فی الصور فتاتون افواجا و فتحت السماء فکانت ابوابا ۔۔۔
[س ۷۸ : ۱۸

= ۔۔۔ جب صورتوں میں روح پھونک دی جائیگی (ایمان سے جان آجائیگی) ۔۔۔
ان النفخ فی الصور استعارۃ و المراد منہ البعث و الحشر ۔ (رازی ۔ س ۲۳ : ۱۰۱)
بعث اور حشر کے معنی محض روحانی زندگی اور فلاح کے ھیں ۔

Marfat.com

صُوْرَةٌ (جمع صُوَرٌ اور صُوْرٌ) صورت ۔
[س ۸۲ : ۸
صَوَّرَ صورت بنانا ، گڑھنا ۔ [س ۳ : ۵
مُصَوِّرٌ (اسم فاعل) صورت بنانے والا ۔
[س ۵۹ : ۲۴

صَاعَ

صُوَاعٌ چائے یا قہوہ پینے کی چینی کی چھوٹی پیالی ۔ (لغت حمیر) [س ۱۲ : ۷۲

صَافَ

أَصْوَافٌ (جمع ۔ واحد صُوْفٌ) دُنبہ یا بھیڑ کی اُون ۔ [س ۱۶ : ۸۰

صَامَ

صَامَ روزہ رکھنا ۔
●۔۔۔ وان تصوموا خیرلکم [س ۲ : ۱۸۲
صَوْمٌ (اِسم فعل) روزہ رکھنا ۔ روزہ ۔
[س ۱۹ : ۲۶
صِيَامٌ (اِسم فعل) = صَوْمٌ [س ۲ : ۱۸۳
صَائِمٌ (اِسم فاعل) روزہ رکھنے والا ۔
[س ۳۳ : ۳۵

صَاحَ

صَيْحَةٌ (اسم فعل) (۱) ہولناك آواز جو آتشفشانی سے پہلے آتشفشان پہاڑوں کے آس پاس سنائی دیتی ہے ۔
● انا ارسلنا علیهم صیحة واحدة فکانوا کهشیم المحتظر [س ۵۴ : ۳۱
= فاخذتهم الرجفة فاصبحوا فی دارهم جاثمین (س ۷ : ۷۸)
= فتلک بیوتهم خاویة بما ظلموا (س ۲۷ : ۵۲)
(۲) عذاب ناگہانی ۔
● ان کانت الا صیحة واحدة فاذا هم خامدون [س ۳۶ : ۲۹

صَادَ

صَيْدٌ شکار (ایسے جانوروں کا جن کا گوشت کھایا جائے) [س ۵ : ۹۹
اِصْطَادَ (= اِصْتَادَ) شکار کرنا ۔
● ۔۔۔ واذا حللتم فاصطادوا [س ۵ : ۳

صَارَ

صَارَ (+ اِلٰی) جانا ۔ مائل ہونا ۔ رخ کرنا ۔
● ۔۔۔ اِلی الله تصیر الامور [س ۴۲ : ۵۳
مَصِيْرٌ (اسم فعل) (۱) جانا ۔ سفر ۔ روانہ ہونا ۔
[س ۴ : ۹۶
(۲) اِسم مکان و زمان ۔ وہ جگہ جہاں کوئی جائے یا پہنچے ۔
● ۔۔۔ والی الله المصیر [س ۳ : ۲۸
(۳) رہنے کی جگہ ۔ پناہ کی جگہ ۔
● ۔۔۔ کانت لهم جزاء و مصیرا
[س ۲۵ : ۱۵

صَاصَ

صَيَاصٍ (= صَيَاصِيُّ جمع ۔ واحد صِيْصَةٌ اور صِيْصِيَةٌ) وہ چیزیں جن سے اپنے آپ کو محفوظ کیا جائے ۔ قلعے ۔ [س ۳۳ : ۲۶

صَافَ

صَيْفٌ (اِسم فعل) موسم گرما ۔ [س ۱۰۶ : ۲

Marfat.com

ـ« باب الضاد »ـ

ضَائِنٌ

ضَائِنٌ (جمع ضَأْنٌ) بھیڑ۔ [س ۶ : ۱۴۴

ضَبَحَ

ضَبْحٌ (اِسم فعل) ھانپنا ۔ [س ۱۰۰ : ۱

ضَجَعَ

مَضَاجِعُ (جمع ۔ واحد مَضْجَعٌ)

(۱) سونے کی جگہ ۔ آرام کی جگہ ۔

[س ۳۲ : ۱۶

(۲) مرنے کی جگہ ۔ [س ۳ : ۱۴۸

ضَحِكَ

ضَحِكَ (۱) ھنسنا ۔

(۲) ٹھٹھا کرنا (+ مِنْ) [س ۸۳ : ۲۹

(۳) خوش ھونا ۔

● ۔۔۔ فلیضحکوا قلیلا ولیبکوا کثیرا

[س ۹ : ۸۲

(۴) تعجب کرنا ۔ (تاج ۔ قاموس)

● ۔۔۔ وامراته قائمة فضحکت فبشرناھا باسحاق ۔۔۔ [س ۱۱ : ۷۴

ضَاحِكٌ (اِسم فاعل) (۱) ھنستے ھوئے ۔ ھنسنے والا ۔

(۲) خوش خوش ۔

● ۔۔۔ فتبسم ضاحکا من قولھا ۔۔۔

[س ۲۷ : ۱۹

ضَحًى

ضَحِيَ دھوپ سے تکلیف اُٹھانا ۔

● وانك لا تظموٴا فیھا ولا تضحی

[س ۲۰ : ۱۱۹

ضُحًى (= ضُحَّى جمع ۔ مذکر و مؤنث ۔ واحد ضَحْوَةٌ)

(۱) دھوپ نکلنے کے بعد ھی صبح کی گھڑیاں ۔

(۲) آفتاب کی تیز روشنی ۔

● ۔۔۔ واغطش لیلھا و اخرج ضحاھا

[س ۷۹ : ۲۹

ضَدَّ

ضِدٌّ خلاف ۔ مخالف ۔ [س ۱۹ : ۸۲

ضَرَّ

ضَرَّ ضرر پہنچانا ۔ نقصان پہنچانا ۔

● ولا یضار کاتب ولا شھید [س ۲ : ۲۸۲

ضَرٌّ (اِسم فعل) نقصان ۔ چوٹ ۔ تکلیف ۔ مصیبت ۔

● ۔۔۔ مالا یملک لکم ضرا [س ۵ : ۷۶

ضُرٌّ (۱) نقصان ۔ تکلیف ۔ بُرائی ۔ مصیبت ۔

[س ۳۰ : ۳۳

Marfat.com

(۲) قحط ۔ [س ۱۲ : ۸۸

ضَرَرٌ نقصان ۔ تکلیف جسانی یا نفسی ۔

● ۔۔۔ من المؤمنین غیر اولی الضرر [س ۴ : ۹۵

ضَارٌّ (اسم فاعل) وہ جو تکلیف پہنچائے ۔ [س ۲ : ۹۶

ضَرَّآءُ (مؤنث) مصیبت ۔ نقصان ۔ بیماری ۔ تکلیف ۔ فقر ۔ [س ۲ : ۱۷۷

ضَارَّ تکلیف پہنچانا ۔ ستانا ۔ تنگ کرنا ۔

● ۔۔۔ لا تضار والدة بولدها ولا مولود له بولده [س ۲ : ۲۳۳

ضِرَارٌ (اسم فعل) (۱) نقصان کرنا ۔

● ۔۔۔ اتخذوا مسجدا ضرارا [س ۹ : ۱۰۸

(۲) جبر کرنا ۔ ظلم کرنا ۔

● ۔۔۔ ولا تمسکوهن ضرارا [س ۲ : ۲۳۱

مُضَارٌّ (اسم فاعل) ضرر پہنچانے والا ۔

● ۔۔۔ اودین غیر مضار [س ۴ : ۱۱

اِضْطَرَّ (= اِضْتَرَّ + اِلٰی) کسی کو ایسی حالت میں ڈالنا جس سے اس کو تکلیف ہو ۔ محتاج کرنا ۔ مجبور کرنا ۔ بے بس کرنا ۔

● ۔۔۔ ثم اضطره الی عذاب النار [س ۲ : ۱۲۶

اُضْطُرَّ (+ فِیْ یا + اِلٰی) بے بس کیا ہوا ۔ مجبور کیا ہوا ۔ (ماضی مجہول)

● ۔۔۔ فمن اضطر غیر باغ ولا عاد [س ۲ : ۱۷۳

مُضْطَرٌّ (اسم مفعول) بے بس ۔ مجبور ۔

● ۔۔۔ امن یجیب المضطر [س ۲۷ : ۶۳

ضَرَبَ

ضَرَبَ (عربی میں اس لفظ کے معنی بہت ہیں اور کچھ ہی ایسے فعل ہیں جو اس کے معنی میں داخل نہیں) :

والضرب یقع علی جمیع الاعمال الا قلیلا ۔ (تاج)

(۱) مارنا ۔

● ۔۔۔ فاضربوا فوق الاعناق واضربوا منهم کل بنان [س ۸ : ۱۲

۔۔۔ وَلَا یَضْرِبْنَ بِاَرْجُلِهِنَّ (س ۲۴ : ۳۱)

اور نہ ماریں پاؤں (چلنے میں) ۔۔۔

ضُرِبَتْ عَلَیْهِمُ الذِّلَّةُ وَالْمَسْكَنَةُ (س ۲ : ۵۸)

ان پر ذلت اور افلاس کی مار پڑی ۔

(۲) = ذَهَبَ (تاج) ۔ چلنا ۔ سفر کرنا ۔

● واذا ضربتم فی الارض فلیس علیکم جناح ان تقصروا من الصلوة [س ۴ : ۱۰۱

● فاضرب لهم طریقا فی البحر یبسا [س ۲۰ : ۷۷

= پس برو برائے ایشان در راہ خشک ۔ (شاہ ولی اللہ رح)

= بین لهم ۔ (ابن عباس)

= و اترك البحر رهوا ۔ (س ۴۴ : ۲۴)

● ۔۔۔ فاوحینا الی موسی ان اضرب بعصاك البحر ۔ فانفلق فکان کل فرق کالطود العظیم [س ۲۶ : ۶۳

عام طور پر یہ معنی لئے جاتے ہیں کہ لاٹھی مارنے سے سمندر پھٹ گیا گویا کہ اس جملہ کو اس طرح پر بطور شرط و جزا کے قرار دیتے ہیں کہ شرط گویا علت ہے اور جزا اس کا معلول ۔ مگر یہ صحیح نہیں ، اس لئے

Marfat.com

کہ انفلق ماضی کا صیغہ ہے اور عربی زبان کا یہ قاعدہ ہے کہ جب ماضی جزا میں واقع ہوتی ہے تو اس کی دو حالتیں ہوتی ہیں ۔ اگر ماضی اپنے معنوں پر نہیں رہتی بلکہ شرط کی معلول ہوتی ہے تو اس وقت اس پر ف نہیں لاتے اور جب وہ اپنے معنوں پر باقی رہتی ہے اور جزا کی معلول نہیں ہوتی تب اس پر ف لاتے ہیں جیسے کہ اس مثال میں ہے :

ان اکرمتنی فاکرمتك امس یعنی اگر تعظیم کریگا تو میری تو میں تیری تعظیم کل کر چکا ہوں ۔ اس مثال میں جزا یعنی گذشتہ کل تعظیم کرنا شرط کی معلول نہیں ہے کیونکہ وہ اس سے پہلے ہوچکی تھی ۔ اسی طرح اس آیت میں سمندر کا پھٹ جانا یا زمین کا کھل جانا ضَرَبَ کا معلول نہیں ہو سکتا ۔ ۔ ۔

اِس مقام پر یہ بحث پیش آئے گی کہ جب ضَرَبَ کے معنی چلنے کے آتے ہیں تو اس کے صلہ میں فِیْ کا لفظ آتا ہے حالانکہ فاضرب بعصاك البَحر اور فاضرب بعصاك الحجر میں فِیْ نہیں ہے ۔ مگر فِیْ کے نہ ہونے سے کچھ حَرج نہیں ہے اس لئے کہ جب ضَرَبَ کے معنی چلنے کے لئے جاتے ہیں تو بواسطہ حرف جر یعنی فِیْ کے متعدی کیا جاتا ہے اور جو افعال کہ بَواسطہ حرف جر کے متعدی ہوتے ہیں ان میں حرف جر کو محذوف کرنا اور فعل کو بلا واسطہ مفعول کی طرف متعدی کرنا جائز ہے اور اس مفعول کو منصوب علی نزع الخافض کہتے ہیں ۔ اِس مقام پر فعل اضرب کے عصا کے ساتھ ربط دینے کو ایک حرف جر یعنی ب عصا پر آچکی تھی پھر اسی فعل کو مفعول کی جانب متعدی کرنے کے لئے دوسرے حرف جر فِیْ کا لانا کسی قدر فصاحت کلام کے مناسب نہ تھا اور اِس لئے اس کا حذف اولٰی تھا ۔ پس تقدیر کلام کی یہ ہے کہ فاضرب بعصاك فی البحر اور قرینہ حذف فِیْ کا خود قرآن سے پایا جاتا ہے کیونکہ یہی قصہ انہیں الفاظ سے سورۂ طٰہٰ (س ۲۰ : ۷۷) میں بھی آیا ہے جہاں فرمایا ہے کہ فاضرب لھم طریقا فی البحر ۔ پس ایک جگہ لفظ فِیْ مذکور ہے تو یہی قرینہ باقی مقامات میں اَس کے محذوف ہونے کا ہے ۔ اسی آیت میں فعل ضَرَبَ کے بلا واسطہ حرف جر متعدی الی المفعول ہونے کی مثال بھی موجود ہے ۔ ۔ ۔ اور لفظ طَرِیْقًا اس آیت میں اِضْرِبْ کا مفعول ہے اور بَلا واسطہ حرفِ جَر متعدی الی المفعول ہوا ہے ۔ (سید احمد رح)

● فقلنا اضرب بعصاك الحجر ۔ فانفجرت منه اثنتا عشرة عینا ۔ ۔ ۔ [س ۲ : ۶۰

(۳) = جَعَلَ کرنا ۔ بنانا ۔ ٹھہرانا ۔

● فلا تضربوا لله الامثال [س ۱۶ : ۷۴

= فلا تجعلوا لله اندادا (س ۲ : ۲۲)

● ۔ ۔ ۔ فضرب بینھم بسور ۔ ۔ ۔ [س ۵۷ : ۱۳

(۴) ڈال لینا ۔ رکھ لینا ۔ (+ ب)

● ۔ ۔ ۔ ولیضربن بخمرھن علی جیوبھن [س ۲۴ : ۳۱

(۵) = صَدَّ (تاج) ۔ روکنا ۔ بند کرنا ۔ (+ عن) ۔

● افنضرب عنکم الذکر صفحا ان کنتم قوما مسرفین [س ۴۳ : ۵

Marfat.com

= ایحسب الانسان ان یترك سدی ۔
(س ۷۵ : ۳۶)

فَضَرَبْنَا عَلٰی آذَانِهِمْ فِی الْكَهْفِ سِنِیْنَ عَدَدًا
[س ۱۸ : ۱۱

= منعناهم السمع ۔ (ضحاك ۔ تاج)

اور کھوہ میں کئی سال تک ہم نے اُن کے کانوں پر مہر لگادی (لوگوں کے خیال کے مطابق وہ اس میں پڑے سوتے رہے یا غشی میں رہے یا مرے پڑے رہے ، چنانچہ اِنہیں خیالات کی رعایت سے آگے چلکر ایک جامع لفظ بَعَثْنَاهُمْ آیا ہے جو سونے کے بعد اُٹھنے پر غشی کے بعد افاقہ ہونے پر یا مرنے کے بعد زندہ ہونے پر یکساں استعمال ہوتا ہے) ۔

وَخُذْ بِیَدِكَ ضِغْثًا فَاضْرِبْ بِهٖ وَلَا تَحْنَثْ
(س ۳۸ : ۴۳) اور اختیار کر مختصر متاع دنیا اور اسی سے رك رہ (اسی پر قناعت کر) ، اور گناہ نہ کر ۔

(۶) مثال بیان کرنا اور اسی سے سمجھانا ۔

● ۔۔۔ کذلك یضرب الله الحق و الباطل
[س ۱۳ : ۱۷

● وقالوا ءآلهتنا خیر ام هو ۔ ما ضربوه لك الا جدلا ۔ [س ۴۳ : ۵۸

● ۔۔۔ والتی تخافون نشوزهن فعظوهن واهجروهن فی المضاجع و اضربوهن
[س ۴ : ۳۴

= و اضربوا لهن مثلا ۔ اور انہیں مثالیں دیکر سمجھاؤ ۔

● وضرب الله مثلا [س ۱۶ : ۷۵

وَاِذْ قَتَلْتُمْ نَفْسًا فَادّٰرَءْتُمْ فِیْهَا ۔ وَاللّٰهُ مُخْرِجٌ مَّا كُنْتُمْ تَكْتُمُوْنَ ۔ فَقُلْنَا اضْرِبُوْهُ بِبَعْضِهَا ۔ كَذٰلِكَ یُحْیِ اللّٰهُ الْمَوْتٰی وَیُرِیْكُمْ آیٰتِهٖ لَعَلَّكُمْ تَعْقِلُوْنَ (س ۲ : ۷۲)

اور اے بنی اسرائیل! تم نے تو عنقریب ایک جلیل القدر شخص کو (حضرت مسیح کو) مار ہی ڈالا تھا ، پھر اس کے مرنے کے بارے میں تم میں اختلاف ہوا (کوئی کہتا تھا کہ وہ مارے گئے اور کوئی اس کے خلاف) حالانکہ خدا ظاہر کرنے والا تھا اس بات کو جو تم چھپاتے تھے ۔ خدا کا فرمان ہوا کہ اچھا بیان کرو اِس کی مثال کچھ موت ہی کی سی کیفیت کے ساتھ ۔ (یہ امر تم پر مشتبہ ہو گیا اور تم نے اس کے مرنے کے یوں ہی قصے بنالئے) ۔ یوں خدا زندہ رکھ لیتا ہے جن کو تم مردے قرار دیتے ہو اور تم کو اپنی قدرت دکھاتا ہے کہ سمجھو اور بے وقوف نہ بنو ۔

ضَرْبٌ (اِسم فعل) مارنا ۔ مار ۔ چلنا پھرنا ۔

فَضَرْبَ الرِّقَابِ (س ۴۷ : ۴)

= فاضربوا الرقاب ضربا ۔ (بیضاوی)

ضَرَعَ

ضَرِیْعٌ کوئی سوکھا درخت یا پودھا ۔ (تاج ۔ قاموس) [س ۸۸ : ۶

تَضَرَّعَ عاجزی کا اظہار کرنا ۔

● ۔۔۔ لعلهم یتضرعون [س ۶ : ۴۲

اِضَّرَّعَ = تَضَرَّعَ

● ۔۔۔ لعلهم یضرعون [س ۷ : ۹۴

تَضَرُّعٌ (اِسم فعل) عاجزی ۔

Marfat.com

● ۔۔۔ ادعوا ربکم تضرعا ۔۔۔
[س ۷ : ۵۴

ضَعُفَ

ضَعَفَ کمزور ہونا ۔
ضَعُفَ = ضَعَفَ [س ۲۲ : ۷۲
ضَعْفٌ (اِسم فعل) کمزوری ۔
● ۔۔۔ وعلم ان فیکم ضعفا [س ۸ : ۶۷
ضُعْفٌ = ضَعْفٌ
● خلقکم من ضعف [س ۳۰ : ۵۴
ضِعْفٌ (جمع أَضْعَافٌ) مانند ۔ مثل ۔ برابر حصہ ۔ اُتنا ہی اور ۔ دوگنا ۔ [س ۷ : ۳۶
● ۔۔۔ اضعافا کثیرة [س ۲ : ۲۵۴
۔۔۔ إِذًا لَأَذَقْنَاكَ ضِعْفَ الْحَيٰوةِ وَضِعْفَ الْمَمَاتِ (س ۱۷ : ۷۵) تب ہم ضرور تجھے دوگنا زندگی کا اور دوگنا موت کا مزہ چکھاتے ۔
ضِعْفَانِ (تثنیہ) دو برابر حصے ۔ دوگنا ۔
[س ۲ : ۲۶۵
ضِعَافٌ (جمع ۔ واحد ضَعُوفٌ ۔ مذکر ومؤنث) کمزور ۔ [س ۴ : ۸
ضَعِيفٌ (جمع ضُعَفَآءُ) کمزور ۔
[س ۴ : ۲۷
أَضْعَفُ (أفعل التفضیل) نہایت ضعیف، کمزور ۔
[س ۱۹ : ۷۶
ضَاعَفَ دونا کرنا یا دونا دینا ۔
[س ۲ : ۲۶۱

مُضَاعَفٌ (اِسم مفعول) دونا کیا ہوا ۔
● ۔۔۔ اضعافا مضاعفة [س ۲ : ۱۲۹
مُضْعِفٌ (اِسم فاعل) دونا کرنے والا ۔
[س ۳۰ : ۳۹
اِسْتَضْعَفَ کسی کو کمزور سمجھنا اور اس پر ظلم کرنا ۔ کسی کی کمزوری سے فائدہ اُٹھانا ۔
● ان القوم استضعفونی و کادوا یقتلوننی
[س ۷ : ۱۵۰
مُسْتَضْعَفٌ (اسم مفعول) جس کو ضعیف سمجھا گیا اور اس پر ظلم کیا گیا ۔ محکوم ۔
[س ۴ : ۷۵

ضَغَثَ

ضِغْثٌ (جمع أَضْغَاثٌ) مختصر متاع دنیا ۔ (نہایہ) [س ۳۸ : ۴۴
أَضْغَاثٌ (جمع) پریشان ۔ پراگندہ ۔
[س ۱۲ : ۴۴

ضَغَنَ

أَضْغَانٌ (جمع ۔ واحد ضِغْنٌ) کینہ ۔ نفرت ۔
[س ۴۷ : ۲۹

ضَفْدَعَ

ضِفْدَعٌ (جمع ضَفَادِعُ) مینڈک ۔
[س ۷ : ۱۳۳

ضَلَّ

ضَلَّ (۱) غلطی کرنا (+ بِ)
(۲) بہک جانا (+ عَنْ)

Marfat.com

(۳) نقصان کرنا (+ عَلٰی) [س ۳۴ : ۳۹
(۴) خیال سے نکل جانا یا بھلا دینا ۔
● و اذا مسکم الضر فی البحر ضل من تدعون الا ایاہ [س ۱۷ : ۶۹
● ۔۔۔ لا یضل ربی [س ۲۰ : ۵۲
● ۔۔۔ ان تضل احدیھما فتذکر احدیھما الاخری [س ۲ : ۲۸۲
(۵) ساتھ چھوڑ دینا ۔ وقت پر دھوکا دینا ۔ (زمخشری)
(۶) گم ہوجانا ۔ چھپ جانا ۔ (+ فِیْ) ۔
● و قالوا ءاذا ضللنا فی الارض ءانا لفی خلق جدید [س ۳۲ : ۹
ضَالٌّ (اِسم فاعل) (۱) غلطی کرنے والا ۔ [س ۶۸ : ۲۶
(۲) بہک جانے والا ۔ بھٹکا ہوا ۔
(۳) ناواقف ۔
● قال فعلتھا اذا و انا من الضالین [س ۲۶ : ۲۰
(۴) طلب راہ میں سرگرداں و پریشان ۔
● ۔۔۔ و وجدک ضالا فھدی [س ۹۳ : ۷
= ما کنت تدری ما الکتاب ولا الایمان ۔۔۔ (س ۴۲ : ۵۲)
ضَلَالٌ غلطی ۔ خطا ۔
ضَلَالَۃٌ = ضَلَالٌ
أَضَلُّ (اَفعل التفضیل) نہایت بہکا ہوا ۔ [س ۷ : ۱۷۸
تَضْلِیْلٌ (اِسم فعل) غلطی ۔
● الم یجعل کیدھم فی تضلیل [س ۱۰۵ : ۲
= فی تضیع ۔ (کشاف ۔ بیضاوی)
أَضَلَّ (۱) گمراہ کرنا ۔ بہکانا ۔
(۲) گمراہ ہونے دینا ۔ بھٹکنے دینا ۔
● ۔۔۔ و ما یضل بہ الا الفاسقین [س ۲ : ۲۶
(۳) رائیگاں کرنا ۔ ضائع کرنا ۔
● ۔۔۔ اضل اعمالھم [س ۴۷ : ۱
(۴) = أَھْلَکَ (لسان ۔ تاج ۔ صحاح) ھلاک کرنا ۔
● ۔۔۔ لھمت طائفۃ منھم ان یضلوک [س ۴ : ۱۱۳
مُضِلٌّ (اِسم فاعل) گمراہ کرنے والا ۔

ضَمَّ

ضَمَّ (+ اِلٰی) ملا لینا ۔
أسلک یدک فی جیبک تخرج بیضاء من غیر سوء وَاضْمُمْ اِلَیْکَ جَنَاحَکَ مِنَ الرَّھْبِ (س ۲۸ : ۳۲) (اے موسی ! تو فرعون کے پاس جانے سے ڈرتا کیوں ہے؟ کیا تو نے واقعی کوئی جرم کیا ہے ؟) اپنا ہاتھ اپنے گریبان میں ڈال ، (اپنے دل میں سوچ) تو پائیگا اپنا ہاتھ صاف کا صاف ، بے عیب ، (تیرا کوئی قصور نہیں کہ تو ڈرے) اور خوف رفع کرنے کے لئے اپنا ہاتھ اپنے گریبان میں لے لے ، (گھبرا نہیں ، بلکہ تجلد اور ضبط سے کام لے) ۔

ضَمَرَ

ضَامِرٌ (اِسم فاعل) دُبلا ، پتلا ، تیز رفتار سواری کا جانور ۔ [س ۲۲ : ۲۷

ضَنَّ

ضَنِیْنٌ بخیل ۔
وَمَا ھُوَ عَلَی الْغَیْبِ بِضَنِیْنٍ (س ۸۱ : ۲۴)

Marfat.com

ورنہ خدا غیب کی بات بتانے میں بخل نہیں کرتا (مگر کوئی ہو بھی تو اس کا اہل) ۔

ضَنُكَ

ضَنْكٌ (اِسم فعل ۔ مذکر و مؤنث) تنگ ۔ [س ۲۰ : ۱۲۴

ضَهِيَ

ضَاهَى (= ضَاهَأَ) مشابہ ہونا ۔ ملتا جلتا ہونا ۔
● ۔۔۔ یضاھئون قول الذین کفروا [س ۹ : ۳۰
يُضَاهِئُوْنَ = يُضَاهُوْنَ = يُضَاهُوْنَ

ضَآءَ

ضِيَآءٌ روشنی (جو بالذات ہو) ۔
● ھو الذی جعل الشمس ضیاء و القمر نورا [س ۱۰ : ۵
= وجعل القمر فیھن نورا وجعل الشمس سراجا (س ۷۱ : ۱۶)
أَضَآءَ روشن کرنا ۔ [س ۲ : ۱۷

ضَارَ

ضَيْرٌ (اِسم فعل) مضرت ۔ نقصان ۔ حرج ۔
● قالوا لا ضیر ۔ انا الی ربنا منقلبون [س ۲۶ : ۵۰

ضَازَ

ضِيْزَى (= ضُيْزَى) (۱) بیجا تقسیم ۔
(۲) = حَائِرَةٌ حیرت انگیز ۔ (اِبن عباس) [س ۵۳ : ۲۲

ضَاعَ

أَضَاعَ ضائع ہونے دینا ۔ غفلت کرنا ۔ خیال نہ رکھنا ۔
● ۔۔۔ انی لا اضیع عمل عامل [س ۳ : ۱۹۵

ضَافَ

ضَيْفٌ (اِسم فعل ۔ واحد اور جمع) مہمان ۔ [س ۵۴ : ۳۷
ضَيَّفَ ضیافت کرنا ۔ مہمان نوازی کرنا ۔
● ۔۔۔ فابوا ان یضیفوھما [س ۱۸ : ۷۸

ضَاقَ

ضَاقَ تنگ (دل) ہونا ۔
وَضَاقَ بِهِمْ ذَرْعًا (س ۱۱ : ۷۹) اس نے ان کے بارے میں اپنی طاقت کو تنگ پایا، اپنے تئیں ناقابل پایا ۔ وہ اُن کو بچانے کے لئے پریشان ہوا ۔
ضَاقَتْ عَلَيْهِمُ الْأَرْضُ (س ۹ : ۱۱۹) زمین ان پر تنگ ہوگئی ۔
ضَاقَتْ عَلَيْهِمْ اَنْفُسُهُمْ (س ۹ : ۱۱۸) ان کی جانیں بھی ان کے لئے ضیق ہوگئیں ۔
ضَيْقٌ (اِسم فعل) تنگ دلی ۔ تکلیف ۔ رنج ۔
● ۔۔۔ ولا تک فی ضیق مما یمکرون [س ۱۶ : ۱۲۷
ضَيِّقٌ تنگ ۔ [س ۶ : ۱۲۵
ضَائِقٌ (اِسم فاعل) وہ جو تنگ ہو ۔
● ۔۔۔ وضائق بہ صدرک ان یقولوا لولا انزل علیہ کنز [س ۱۱ : ۱۲
ضَيَّقَ (+ عَلٰى) تنگ کرنا ۔ مصیبت میں ڈالنا ۔
● ۔۔۔ ولا تضاروھن لتضیقوا علیھن [س ۶۵ : ۶

Marfat.com

«باب الطاء»

طَالُوْتُ

طَالُوْتُ طالوت بنی اسرائل کا بادشاہ ۔

طَبَعَ

طَبَعَ (+ عَلٰی) = خَتَمَ مہر کردینا ۔ بند کردینا ۔

طَبَعَ عَلٰی قُلُوْبِهِمْ خدا نے سزاءً ان کے دلوں پر مہر کردی ہے ۔ اس نے ان کو بند کردیا، ان کے دل کام نہیں دے سکتے، ان کے دل و دماغ معطل ہوگئے ہیں ۔ یہ شقی القلب ہوگئے ہیں ۔

= فی قلوبهم مرض و القاسية قلوبهم ۔ [س ۲۲ : ۵۲

= ختم الله علی قلوبهم (س ۲ : ۷)

● ولكن من شرح بالكفر صدرا فعليهم غضب من الله ۔۔۔ اولئک الذين طبع الله علی قلوبهم و سمعهم و ابصارهم ۔ اولئک هم الغافلون [س ۱۶ : ۱۰۶ - ۱۰۸

= لهم قلوب لا يفقهون بها و لهم اعين لا يبصرون بها ولهم آذان لا يسمعون بها ۔۔۔ (س ۷ : ۱۷۹)

= ۔۔۔ بل ران علی قلوبهم ما كانوا يكسبون (س ۸۳ : ۱۴)

● ۔۔۔ فطبع الله علی قلوبهم فهم لا يفقهون [س ۶۳ : ۳

= جعلنا علی قلوبهم اكنة ان يفقهوه ۔ (س ۶ : ۲۵)

= جعلنا قلوبهم قاسية ۔ (س ۵ : ۱۳)

● ۔۔۔ وطبع الله علی قلوبهم فهم لا يعلمون [س ۹ : ۹۳

● ۔۔۔ و نطبع علی قلوبهم فهم لا يسمعون [س ۷ : ۱۰۰

● ۔۔۔ كذلک يطبع الله علی قلوب الكافرين [س ۷ : ۱۰۱

● ۔۔۔ كذلک نطبع علی قلوب المعتدين [س ۱۰ : ۷۴

● ۔۔۔ كذلک يطبع الله علی قلوب الذين لا يعلمون [س ۳۰ : ۵۹

● ۔۔۔ كذلک يطبع الله علی كل قلب متكبر جبار [س ۴۰ : ۳۵

طَبَقَ

طَبَقٌ حالت ۔ (صحاح ۔ تاج ۔ قاموس)

طَبَقًا عَنْ طَبَقٍ (س ۸۴ : ۱۹) درجہ بدرجہ ۔ زینہ بہ زینہ ۔

● ۔۔۔ لتركبن طبقا عن طبق [س ۸۴ : ۱۹

از جمادی مردم و نامی شدم
و زنبا مردم بحیوان سر زدم
مردم از حیوانی و آدم شدم
پس چه ترسم کے زمردن کم شدم
حمله دیگر بمیرم از بشر
تا برآرم از ملائک بال و پر
بار دیگر از ملک قربان شوم
آنچه اندر وهم نآید آن شوم

Marfat.com

پس عدم گردم عدم چون ارغنون
گویدم کانا الیه راجعون
(مولینا روم)

طِبَاقٌ (جمع - واحد طَبَقَةٌ) ایک دوسرے سے مطابقت رکھتے ہوئے -
● الم تروا کیف خلق الله سبع سموات طباقا وجعل القمر فیهن نورا وجعل الشمس سراجا [س ۷۱ : ۱۵
= لعل المراد کونها طباقا کونها متوازیة لا انها متماسة - (ابن کثیر)

طِبْنَ (جمع مؤنث غائب ماضی)
[طَابَ (= طَیَبَ)

طَحَی

طَحَی کشادہ کرنا - پھیلانا -

طَرَحَ

طَرَحَ دور کرنا - پھینکنا - نکال باہر کرنا -
●---اقتلوا یوسف او اطرحوه ارضا---
[س ۱۲ : ۹

طَرَدَ

طَرَدَ حقیر سمجھ کر دور کرنا -
● ولا تطردا الذین یدعون ربهم [س ۶ : ۵۲
طَارِدٌ (اسم فاعل) حقیر سمجھکر دور کرنے والا -
● وما انا بطارد المؤمنین [س ۲۶ : ۱۱۴

طَرَفَ

طَرْفٌ (اِسم فعل - واحد وجمع) آنکھ - نظر - پلک کی حرکت -

قَبْلَ اَنْ یَرْتَدَّ اِلَیْكَ طَرْفُكَ (س ۲۷ : ۴۰)
تیری آنکھ جھپکنے سے پہلے -
مِنْ طَرْفٍ خَفِیٍّ (س ۴۲ : ۴۵) کن انکھیوں سے -
قَاصِرَاتُ الطَّرْفِ (س ۵۵ : ۵۶) [تحت قصر
طَرَفٌ (جمع أَطْرَافٌ) (۱) = نَاحِیَةٌ (صحاح - قاموس -) جانب - کنارہ - ملک کا حصہ -
● انا ناتی الارض ننقصها من اطرافها
[س ۱۳ : ۴۱
(۲) سردار - شریف آدمی - (صحاح)
● --- لیقطع طرفا من الذین کفروا
[س ۳ : ۱۲۶
(۳) = طائفة - (کشاف - صحاح - قاموس) گروہ - جماعت -
طَرَفَیِ النَّهَارِ (س ۱۱ : ۱۱۶)
= أَطْرَافَ النَّهَارِ (س ۲۰ : ۱۳۰)
= غدوة وعشیة صبح وشام -

طَرَقَ

طَارِقٌ (اسم فاعل) وہ ستارہ جو رات کو دکھائی دیتا ہے -
أَلطَّارِقُ صبح کا ستارہ - [س ۸۶ : ۱
طَرِیْقٌ (مذکر ومؤنث) راستہ -
طَرِیْقَةٌ (۱) راستہ - (۲) چال چلن -

Marfat.com

(۳) مذهب ۔ مسلك ۔
(۴) معزز لوگ ۔ رؤساء (به معنی جمع) [س ۲۰ : ۶۶
أَمْثَلُهُمْ طَرِيقَةً (س ۲۰ : ۱۰۴) بہترین چال چلن والے ۔
بِطَرِيقَتِكُمُ الْمُثْلَىٰ (س ۲۰ : ۶۳)
(۱) تمہارے بہترین طریقے کو ۔
(۲) تمہارے بہترین پیشواؤں کو ۔

طَرَآئِقُ (جمع ۔ واحد طَرِيقَةٌ)
(۱) = حُبُكٌ (س ۵۱ : ۷) ستاروں کے چلنے کے راستے ۔
(۲) مجازاً ظرف سے مظروف به معنی ستارے، کواکب ۔
● ولقد خلقكم فوقكم سبع طرائق [س ۲۳ : ۱۷
(۳) طریقے ۔ مذاهب ۔
● ۔۔۔ كنا طرائق قددا [س ۷۲ : ۱۱

طَرَا (= طَرِيَ)

طَرِيٌّ تازه ۔
● لتاكلوا منه لحما طريا [س ۱۶ : ۱۴
لَحْمًا طَرِيًّا (س ۱۶ : ۱۴) تازه غذا، بمعنی مچھلی ۔

طٰسٓ

طٰسٓ محض حروف تہجی ۔
طٰسٓ ۔ تِلْكَ آيَاتُ الْقُرْآنِ وَكِتَابٍ مُبِينٍ (س ۲۷ : ۱) طَا، سِيْن، یہ ہیں نشانیاں پڑھنے کی اور واضح لکھائی کی ۔

طٰسٓمٓ

طٰسٓمٓ ، تِلْكَ آيَاتُ الْكِتَابِ الْمُبِينِ (س ۲۶ : ۱ و ۲؛ س ۲۸ : ۱ و ۲) یہ ہیں نشانیاں واضح لکھائی کی ۔

طَعِمَ

طَعِمَ کھانا ۔ چکھنا ۔ پینا ۔
● ۔۔۔ فمن شرب منه فليس مني ومن لم يطعمه فانه مني ۔۔۔ [س ۲ : ۲۴۹
طَاعِمٌ (اِسم فاعل) وہ جو کھائے ۔ کھانے والا ۔ [س ۶ : ۱۴۶
طَعْمٌ (اِسم فعل) ذائقه ۔ [س ۴۷ : ۱۶
طَعَامٌ (اِسم فعل) (۱) کھانا ۔
(۲) کھانے کی چیز ۔ [س ۵ : ۹۷
(۳) کھلانا ۔ کھانا دینا ۔
● ۔۔۔ فدية طعام مسكين [س ۲ : ۱۸۰
● ۔۔۔ او كفارة طعام مساكين [س ۵ : ۹۶
أَطْعَمَ کھلانا ۔ کھانا دینا ۔
● ۔۔۔ اطعمهم من جوع [س ۱۰۶ : ۳
إِطْعَامٌ (اِسم فعل) کھلانا ۔ [س ۹۰ : ۱۴
إِسْتَطْعَمَ کھانا مانگنا ۔ [س ۱۸ : ۷۶

طَعَنَ

طَعَنَ (+ فِيْ) عیب لگانا ۔ طعن مارنا ۔
طَعْنٌ (اِسم فعل) طعن ۔ [س ۴ : ۴۶

Marfat.com

طَغَا

طَغَی (= طَغِیَ) (۱) حد سے گزر جانا ۔ نافرمانی کرنا ۔ فساد کرنا ۔

● ۔۔۔ الذین طغوا فی البلاد [س ۸۹ : ۱۱

(۲) سیلاب آنا ۔

● ۔۔۔ لما طغا الماء [س ۶۹ : ۱۱

(۳) غلطی کرنا ۔

● مازاغ البصر وماطغی [س ۵۳ : ۱۷

طُغْیَانٌ (اِسم فعل) سرکشی ۔ زیادتی کرنا ۔ [س ۲ : ۱۵

طَاغٍ (= طَاغِیٌ اِسم فاعل) سرکش ۔

● ۔۔۔ بل هم قوم طاغون [س ۵۱ : ۵۳

طَاغِیَةٌ بجلی کی کڑک اور طوفان ۔ سخت عذاب ۔ [س ۶۹ : ۵

أَطْغَی (= أَطْغٰی افعل التفضیل) نہایت سرکش ۔ [س ۵۳ : ۵۲

طَغْوَی سرکشی ۔

● کذبت ثمود بطغوٰها [س ۹۱ : ۱۱

طَاغُوتٌ (واحد بہ معنی جمع) سرکشی اور فساد کی طرف لے جانے والی چیزیں ۔ [س ۲ : ۲۵۷

أَطْغَی سرکشی کرانا ۔ سرکش بنانا ۔

● ۔۔۔ ما اطغیته ولکن کان فی ضلال بعید [س ۵۰ : ۲۶

طَفَّ

تَطْفِیفٌ (اسم فعل) وزن میں کمی کرنا ۔ دھوکا دینا ۔ ناپ اور تول میں کمی ۔ ادائیگی حق میں کمی ۔

مُطَفِّفٌ (اسم فاعل) وہ جو وزن میں کمی کرے ۔ وہ جو ادائیگی حق میں کمی کرے ۔ دھوکا دینے والا ۔

● ویل للمطففین الذین اذا اکتالوا علی الناس یستوفون واذا کالوهم اووزنوهم یخسرون [س ۸۳ : ۱

طَفِئَ

أَطْفَأَ بجھادینا ۔ گل کردینا ۔

● ۔۔۔ یریدون لیطفؤا نوراللہ ۔۔۔ [س ۶۱ : ۸

طَفِقَ

طَفِقَ (۱) شروع کرنا ۔ کام میں لگ جانا ۔

● فطفق مسحا بالسوق والاعناق [س ۳۸ : ۳۳

(۲) ارادہ کرنا ۔ (لغت غسان)

طَفُلَ

طِفْلٌ (واحد و جمع) بہت چھوٹا بچہ ۔ [س ۲۲ : ۵

أَطْفَالٌ (جمع) بچے ۔ [س ۲۴ : ۵۹

طَلَّ

طَلٌّ شبنم ۔ اُوس ۔ نمی ۔ [س ۲ : ۲۶۵

طَلَبَ

طَلَبَ (۱) تلاش کرنا ۔ (۲) پیچھا کرنا ۔

Marfat.com

● یغشی اللیل النهار یطلبه حثیثا
[س ۷ : ۵۴

طَلَبٌ (اِسم فعل) تلاش کرنا ۔ تلاش کر کے نکالنا ۔
●۔۔۔ فلن تستطیع له طلبا [س ۱۸ : ۳۹

طَالِبٌ (اِسم فاعل) درخواست کرنے والا ۔
[س ۲۲ : ۷۳

مَطْلُوْبٌ (اِسم مفعول) وہ جس سے درخواست کی جائے ۔ [س ۲۲ : ۷۳

طَلَحَ

طَلْحٌ کیلے کا درخت ۔ [س ۵۶ : ۲۸

طَلَعَ

طَلَعَ چڑھنا ۔ اُٹھنا ۔ (آفتاب کا) نکلنا ۔

طَلْعٌ (۱) کھجور کا گابھ (جس کے اندر کھجور کے پھول بند رہتے ھیں) یا کھجور جب یہ پھوٹ کر نکلتا ھے ۔ [س ۶ : ۱۰۰
(۲) خوشہ یا پھل ۔
● و من النخل من طلعها قنوان دانیة ۔۔۔ انها شجرة تخرج فی اصل الجحیم طلعها کانه رء وس الشیاطین ۔ فانهم لا کلون منها
[س ۳۷ : ۶۴

طُلُوْعٌ (اسم فعل) نکلنا ۔ اُٹھنا ۔
[س ۲۰ : ۱۳۰

مَطْلَعٌ (اسم فعل) طلوع کا وقت (آفتاب کے) ۔
[س ۹۷ : ۵

مَطْلِعٌ (اسم فعل) آفتاب کے طلوع کا مقام ۔
[س ۱۸ : ۹۰

مَطْلِعَ الشَّمْسِ (س ۱۸ : ۹۰) [تحت شَمَسَ

أَطْلَعَ (+ عَلٰی) ظاھر کرنا ۔ اطلاع دینا ۔
● وما کان الله لیطلعکم علی الغیب
[س ۳ : ۱۷۸

اِطَّلَعَ (= اِطْتَلَعَ) (۱) چڑھنا (+ اِلٰی)
●۔۔۔ اطلع الی اله موسی [س ۲۸ : ۳۸
(۲) تہ کو پہنچنا ۔ کنہ کو پہنچنا ۔
●۔۔۔ اطلع الغیب ام اتخذ عند الرحمان عهدا ۔۔۔ [س ۱۹ : ۷۸

أَطَّلَعَ (س ۱۹ : ۸۱)

= أَاطَّلَعَ
(۳) جھانک کر دیکھنا ۔
● فاطلع فرآه فی سواء الجحیم [س ۳۷ : ۵۲
(۴) آپہنچنا ۔ آ لینا ۔ (+ عَلٰی) ۔

مُطَّلِعٌ (اسم فاعل) وہ جو جھانک کر دیکھے ۔
[س ۳۷ : ۵۲

طَلَقَ

طَلَاقٌ (اسم فعل) نکاح کی بندش سے آزاد کرنا ۔ طلاق ۔ [س ۲ : ۲۲۹

طَلَّقَ طلاق دینا ۔ [س ۲ : ۲۳۱

مُطَلَّقَةٌ (مؤنث ۔ اسم مفعول) طلاق دی ھوئی بی بی ۔ [س ۲ : ۲۴۱

اِنْطَلَقَ (۱) روانہ ھونا ۔ اپنا راستہ لینا ۔
[س ۷۷ : ۳۰
(۲) آسانی سے چلنا (زبان) ۔
●۔۔۔ ویضیق صدری ولا ینطلق لسانی ۔۔۔
[س ۲۶ : ۱۳

Marfat.com

طَمَّ

طَامَّةٌ سخت‌ترین مصیبت - [س ۷۹ : ۳۴

اَلطَّآمَّةُ الْكُبْرٰى (س ۷۹ : ۳۴) زبردست مصیبت کی گھڑی -

طَمَثَ

طَمَثَ چھونا - ہاتھ لگانا (بیوی کو) -

● - - - لم یطمثهن انس قبلهم ولا جان [س ۵۵ : ۵۶

= لم یمسسهن - (لسان)

طَمَسَ

طَمَسَ (+ عَلٰی) مٹا دینا - برباد کردینا -

● - - - ربنا اطمس علی اموالهم [س ۱۰ : ۸۸

- - - اَنْ نَّطْمِسَ وُجُوْهًا (س ۴ : ۵۰) کہ ہم نے مسخ کردئے ان کے چہرے، یا ان کے سرداروں کو برباد کردیا -

- - - فَطَمَسْنَآ اَعْيُنَهُمْ (س ۵۴ : ۳۷) لوط کی قوم کی آنکھیں ہم نے بیکار کردیں، (جب سدوم کے آتشین پہاڑوں اور زمین کی گندھک اور نفطہ میں آتش پیدا ہوئی کہ اس کے دھوئیں کے گھٹ جانے سے ان کی آنکھیں بیکار ہوگئیں) -

طَمِعَ

طَمِعَ (۱) خواہش کرنا - آرزو کرنا - (+ اَنْ)

● ایطمع کل امرء منهم ان - - - [س ۷۰ ; ۳۸

(۲) امید کرنا - (تاج)

● ثم یطمع ان ازید [س ۷۴ : ۱۵

طَمَعٌ (اسم فعل) (۱) خواہش، آرزو -

(۲) = رَجَا - اُمید -

● - - - وادعوه خوفا وطمعا [س ۷ : ۵۵

طَمْئَنَ

اِطْمَأَنَّ مطمئن ہونا - خوف کے بعد سکون ہونا -

● فاذا اطمانتم فاقیموا الصلوة [س ۴ : ۱۰۳

مُطْمَئِنٌّ (اسم فاعل) وہ جس کو اطمینان ہوگیا - وہ جس کو تسکین قلب حاصل ہے -

اَلنَّفْسُ الْمُطْمَئِنَّةُ [تحت نَفَسَ

طٰهٰ

طٰهٰ = یارجل - (لغت مکی و حبشی - ابن عباس) اے شخص -

● طٰهٰ - ما انزلنا علیک القرآن لتشقی [س ۲۰ : ۱ و ۲

طَهَرَ

طَهَرَ (۱) صاف ہونا - (۲) بی بیوں کا ایام سے فارغ ہونا -

● - - - ولا تقربوهن حتی یطهرن [س ۲ : ۲۲۲

طَهُوْرٌ (اسم فعل) صاف -

● - - - وسقاهم ربهم شرابا طهورا [س ۷۶ : ۲۱

اَطْهَرُ (افعل التفضیل) نہایت صاف، نہایت مناسب -

Marfat.com

● ---- ذلکم اطهر لقلوبکم [س ۳۳ : ۵۳

--- هٰؤُلَآءِ بَنَاتِیْ هُنَّ اَطْهَرُ لَکُمْ ---
(س ۱۱ : ۷۸) یہ ہیں میری بیٹیاں ، یہ زیادہ مناسب ہے کہ تم میرے مہمانوں کے بدلے ان کو ماخوذ کرو بطور ضمانت ۔

طَهَّرَ صاف کرنا ۔ صاف رکھنا ۔ برائی سے پاك رکھنا ۔ پاك سیرت بنانا ۔

● ---- وثیابك فطهر [س ۷۴ : ۴
● ان الله اصطفىك وطهرك [س ۳ : ۴۱

تَطْهِیْرٌ (اسم فعل) برائیوں سے دور رکھنا ۔ الزاموں سے دور رکھنا ۔

● ---- ویطهرکم تطهیرا [س ۳۳ : ۳۳

مُطَهِّرٌ (اسم فاعل) (۱) وہ جو صاف کرے ۔ (۲) وہ جو جھوٹے الزاموں سے بری کرے ۔

● ---- ومطهرك من الذین کفروا [س ۳ : ۵۴

مُطَهَّرٌ (اسم مفعول) (۱) صاف کیا ہوا ۔ صاف ستھرا ۔
(۲) پاك سیرت ۔ پاك قلب ۔

● لا یمسه الا المطهرون [س ۵۶ : ۷۹

اَزْوَاجٌ مُطَهَّرَةٌ (س ۲ : ۲۵)
(۱) پاك سیرت ہم نشین ۔ تربیت یافتہ ، تہذیب یافتہ ساتھی ۔
(۲) اعلیٰ تربیت یافتہ و تہذیب یافتہ بی بیاں ۔

تَطَهَّرَ اپنے تئیں صاف رکھنا ، اخلاق ذمیمہ سے بچانا ۔

● انهم اناس یتطهرون [س ۷ : ۸۱

اِطَّهَّرَ = تَطَهَّرَ

● وان کنتم جنبا فاطهروا [س ۵ : ۹

فَاطَّهَّرُوْا (س ۵ : ۹) تو تم غسل کر ڈالو ۔

مُتَطَهِّرٌ (اسم فاعل) وہ جو اپنے تئیں صاف ستھرا رکھے ۔

● ---- ویحب المتطهرین [س ۲ : ۲۲۲

مُطَّهِّرٌ = مُتَطَهِّرٌ

● واللہ یحب المطهرین [س ۹ : ۱۰۹

طَادَ

طَوْدٌ طودہ ۔ پہاڑ ۔ [س ۲۶ : ۶۳

طَارَ

طُوْرٌ پہاڑ ۔ [س ۹۵ : ۲

طُوْرِ سِیْنِیْنَ (س ۹۵ : ۲)
= طُوْرِ سِیْنَآءَ (س ۲۳ : ۲۰)

اَطْوَارٌ (جمع ۔ واحد طَوْرٌ) حالتیں ۔ درجے ۔ زینے ۔

● ---- وقد خلقکم اطوارا [س ۷۱ : ۱۳

طَاعَ

طَاعَ بات ماننا ۔

● ---- ولا شفیع یطاع [س ۴۰ : ۱۸

طَوْعٌ خوشی کے ساتھ دل سے اطاعت گزار ۔

طَوْعًا (س ۱۳ : ۱۵) خوشی سے ۔

طَاعَةٌ اطاعت ۔ فرمانبرداری ۔ [س ۴۷ : ۲۱

طَآئِعٌ (اسم فاعل) وہ جو اطاعت کرے ۔ [س ۴۱ : ۱۱

Marfat.com

طَوَّعَ اِجازت دینا ۔ راضی ہونا ۔
● فطوعت له نفسه قتل اخیه ۔۔۔
[س ۵ : ۳۰

أَطَاعَ اِطاعت کرنا ۔
● فقد اطاع الله [س ۴ : ۷۹
مُطَاعٌ (اِسم مفعول) جس کی بات مانی جائے ۔
[س ۸۱ : ۲۱
تَطَوَّعَ خوشی سے کوئی کام کرنا ۔
[س ۲ : ۱۵۸
مُطَّوِّعٌ (اِسم فاعل) وہ جو خوشی سے کسی کام میں لگ جائے ۔
● ۔۔۔ المطوعین من المؤمنین فی الصدقات
[س ۹ : ۷۹
اِسْتَطَاعَ (۱) استطاعت رکھنا ۔ طاقت رکھنا ۔
● ۔۔۔ فاتقوا الله ما استطعتم [س ۶۴ : ۱۶
فَلَا يَسْتَطِيعُونَ سَبِيلًا (س ۱۷ : ۵۱) اور (تم پر الزام دینے کے) طریقے نہیں نکال سکتے ۔
(۲) قبول یا منظور کرنا ۔
● اذ قال الحواریون یا عیسی ابن مریم هل یستطیع ربك ان ینزل علینا مائدة من السماء
[س ۵ : ۱۱۲
= یجیب ۔ (تاج ۔ راغب)
وقیل انهم لم یقصدوا قصدالقدرة وانما قصدوا انه هل یقتضی الحکمة ان یفعل ذلك وقیل یستطیع و یطیع بمعنی واحد و معناه هل یجیب کقوله ما للظالمین من حمیم ولا شفیع یطاع ۔ (راغب)
اِسْطَاعَ = اِسْتَطَاعَ (۱)

● ۔۔۔ فما اسطاعوا ان یظهروه ۔۔۔
[س ۱۸ : ۹۸

طَافَ

طَافَ (۱) کسی چیز کے گرد گھومنا ۔
(۲) گھیر لینا (+ عَلٰی) ۔
● فطاف علیها طائف من ربك [س ۶۸ : ۱۹
(۳) چلنا ۔ پھرنا (+ بَیْنَ)
● یطوفون بینها و بین حمیم آن
[س ۵۵ : ۴۴
(۴) گھوم گھوم کر خانسامانی کرنا ۔ میز کے گرد سامان لئے پھرنا ۔
● ۔۔۔ یطاف علیهم بکاس من معین
[س ۳۷ : ۴۵
طَائِفٌ (اِسم فاعل) (۱) وہ جو کسی چیز کے اَرد گرد پھرے ۔ طواف کرنے والا ۔
[س ۲ : ۱۲۵
(۲) وہ جو ہر طرف سے گھیر لے ۔ زبردست مصیبت جس سے نکلنا محال ہو ۔
● فطاف علیها طائف من ربك [س ۶۸ : ۱۹
طَائِفَةٌ (۱) ایک حصہ ۔ کچھ لوگ ۔ ایک فریق ۔ [س ۳۸ : ۱۴
(۲) جماعت ۔ [س ۳ : ۱۲۲
طُوْفَانٌ (۱) زبردست مصیبت جو سب طرف سے گھیر لے ۔
● ۔۔۔ فارسلنا علیهم الطوفان
[س ۷ : ۱۳۲
(۲) موت کثیر ۔ پلیگ ۔ (بخاری)
طَوَّافٌ وہ جو گھوم گھوم کر خدمت کرے ۔ ٹہل کرنے والا ۔ خادم ۔

Marfat.com

● ---طوافون علیکم بعضکم علی بعض [س ۲۴ : ۵۸

اِطَّوَّفَ (+ بِ) طواف کرنا ۔

● فلا جناح علیه ان یطوف بها [س ۲ : ۱۵۸

طَاقَ

طَاقَةٌ طاقت ۔ قوت ۔ [س ۲ : ۲۳۹

طَوَّقَ گردن میں طوق پہنانا ۔

● ---سیطوقون ما بخلوا به --- [س ۳ : ۱۷۹

أَطَاقَ کسی کام کے کرنے میں سخت مشقت اُٹھانا ۔

---وَعَلَى الَّذِيْنَ يُطِيْقُوْنَهٗ فِدْيَةٌ طَعَامُ مِسْكِيْنٍ (س ۲ : ۱۸۴)

اور جن کو اس میں مشقت ہو، وہ مسکین کو کھلا کر فدیہ دیں ۔

یہ مختلف قرأتیں بھی اسی معنی کی موئد ہیں :

= يُطَوَّقُوْنَهٗ يُجَشَّمُوْنَهٗ يُكَلَّفُوْنَهٗ (تاج)

= يُطَوَّقُوْنَهٗ (= يَتَطَوَّقُوْنَهٗ)

= يُطَيَّقُوْنَهٗ (= يُطَيَّوَّقُوْنَهٗ)

= يُطَيَّقُوْنَهٗ (= يَتَيَّوَّقُوْنَهٗ)

(تاج ۔ قاموس)

طَالَ

طَالَ طول ہونا ۔ دیر تک رہنا ۔

● ---افطال علیکم العهد [س ۲۰ : ۸۶

طَوْلٌ (۱) وسعت ۔ فراخی ۔

● و من لم یستطع منکم طولا ان ینکح المحصنات المؤمنات --- [س ۴ : ۲۵

(۲) طاقت ۔

● شدید العقاب ذی الطول [س ۴۰ : ۳

طُوْلٌ (اِسم فعل) اُونچائی ۔

● ---ولن تبلغ الجبال طولا [س ۱۷ : ۳۹

طَوِيْلٌ لمبا ۔

● ---سبحا طویلا [س ۷۳ : ۷

تَطَاوَلَ لمبا ہونا ۔ دراز ہونا ۔ زمانہ گزرجانا ۔

● ---فتطاول علیهم العمر [س ۲۸ : ۴۵

طَوَى

طَوَى لپیٹنا ۔

● یوم نطوی السماء --- [س ۲۱ : ۱۰۴

طَيٌّ (اِسم فعل) لپیٹنا ۔

● ---کطی السجل للکتب [س ۲۱ : ۱۰۴

طُوًى اس وادی کا نام جہاں حضرت موسیٰ کو احکام ملے تھے ۔ [س ۲۰ : ۱۲

مَطْوِيٌّ (اِسم مفعول) (۱) لپیٹا ہوا ۔

(۲) لپیٹ دیا گیا ۔ (بیضاوی)

● والسمٰوٰت مطویات بیمینه [س ۳۹ : ۶۹

طَابَ

طَابَ (۱) حلال ہونا ۔ (لغت حمیر ۔ تاج)

● ---فانکحوا ماطاب لکم من النساء --- [س ۴ : ۳

(۲) خوش گوار ہونا ۔

(۳) خوشی سے دینا ۔

Marfat.com

● فان طبن لکم عن شیٔ منه نفسا [س ۴ : ۳

طُوْبَیٰ خوشوقتی - خوشی -

● - - - طوبی لهم [س ۱۳ : ۲۹

طَیِّبٌ (۱) اچھا - خوشگوار - خوش ذائقہ - صاف ستھرا - موافق - مفید -

● - - - کلوا من طیبات ما رزقنا کم [س ۲ : ۵۷

(۲) صحیح وسالم - صحیح الجسم ودماغ -

● - - - هب لی من لدنک ذریة طیبة [س ۳ : ۳۷

طَارَ

طَارَ اُڑنا -

● ولا طائر یطیر بجناحیه - - - [س ۶ : ۳۹

طَیْرٌ (جمع - واحد طَائِرٌ - لفظ طَیْرٌ واحد پر بھی بولا جاتا ہے - س ۳ : ۴۸ - صحاح - قاموس)

(۱) چڑیے - پرند - [س ۶۷ : ۱۹

(۲) مجازاً بلندپرواز جاندار - بلند خیال اِنسان -

● - - - انی اخلق لکم من الطین کهیئة الطیر فانفخ فیه فیکون طیرا - - - [س ۳ : ۴۸

(۳) شومی - وبال - بد فالی - بد شگونی - شامت اعمال - عذاب -

● - - - وارسل علیهم طیرا ابابیل - - - [س ۱۰۵ : ۲

(۴) تیز رفتار گھوڑے -

● و حشر لسلیمان جنوده من الجن والانس والطیر فهم یوزعون [س ۲۷ : ۱۷

(۵) لشکر -

● وتفقد الطیر [س ۲۷ : ۲۰

● انا سخرنا الجبال معه - - - والطیر محشورة [س ۳۸ : ۱۷

مَنْطِقُ الطَّیْرِ (س ۲۷ : ۱۶) لشکر کے قواعد -

● - - - وقال یا ایها الناس علمنا منطق الطیر [س ۲۷ : ۱۶

طَائِرٌ (اِسم فاعل - جمع طَیْرٌ)

(۱) پرند - [س ۶ : ۳۸

(۲) بد شگونی

● - - - قالوا طائرکم معکم [س ۳۶ : ۱۷

= شومکم من عند انفسکم -

= مصائبکم - (اِبن عباس)

(۳) شامت اعمال -

● کل انسان الزمناه طائره فی عنقه [س ۱۷ : ۱۳

تَطَیَّرَ (+ ب) شگون بد لینا - برے فال لینا - نحوست ماننا -

● قالوا انا تطیرنا بکم - - - [س ۳۶ : ۱۷

اِطَّیَّرَ = تَطَیَّرَ

● قالوا اطیرنا بك [س ۲۷ : ۴۷

مُسْتَطِیْرٌ (اِسم فاعل) دور دور پھیل جانے والا -

● - - - یوما کان شره مستطیرا [س ۷۶ : ۷

طَافَ

طَائِفٌ (اِسم فاعل) شیطانی وسوسہ -

● ان الذین اتقوا اذا مسهم طائف من الشیطان تذکروا فاذا هم مبصرون [س ۷ : ۲۰۰

[طَافَ (= طَوَفَ)

طَانَ

طِیْنٌ بھیگی مٹی - کیچڑ -

● و بدا خلق الانسان من طین [س ۳۲ : ۷

Marfat.com

-« باب الظاء »-

ظَعَنَ

ظَعْنٌ (اِسم فعل) ایک جگہ سے دوسری جگہ نقل وطن کرنا ۔ [س ۱۶ : ۸۲

ظَفَرَ

ظُفُرٌ ناخن ۔ چنگل ۔ [س ۶ : ۱۴۷

ذِیْ ظُفُرٍ (س ۶ : ۱۴۷) = ذی مخالب ۔ (راغبؒ) ۔ پنجے اور ناخن والا ۔

أَظْفَرَ (+ عَلٰی) کسی کو فتح دینا ۔ [س ۴۸ : ۲۴

ظَلَّ

ظَلَّ = صَارَ ہو جانا ۔

● ۔۔۔ ظل وجهه مسودا [س ۱۶ : ۵۸

ظَلْتَ (= ظَلْتَ = ظَلَلْتَ واحد حاضر ماضی) تمام دن رہنا ۔ ہونا ۔

● و انظر الی الهک الذی ظلت علیه عاکفا [س ۲۰ : ۹۷

ظِلٌّ (۱) سایہ (دھوپ کی ضد) ۔ آسائش و حفاظت ۔

● اکلها دائم وظلها [س ۱۳ : ۳۵

(۲) رات کے اوقات آفتاب کے غروب سے آفتاب کے طلوع تک ۔

● الم تر الی ربک کیف مدالظل ۔۔۔ [س ۲۵ : ۴۵

إِلٰی ظِلِّ ذِیْ ثَلَاثَ شُعَبٍ (س ۷۷ : ۳۰) سائبان کی طرف جو مسلسل نہیں بلکہ جس میں متعدد شقیں ہیں ۔ (س ۵۶ : ۴۳ ملاحظہ ہو) ۔

ظُلَّةٌ (جمع ظُلَلٌ) (۱) سائبان ۔ ہر وہ چیز جو سایہ ڈالے ، گھر کی چھت ہو یا ابر کا ٹکڑا یا احاطہ کا بازو یعنی دیوار ۔

الظلة کل ما اظلك من سقف بیت اوسحابة او جناح حایطة ۔ (رازی)

● و اذنتقنا الجبل فوقهم کانه ظلة [س ۷ : ۱۷۱

(۲) مصیبت ۔ عذاب ۔

● لهم من فوقهم ظلل من النار [س ۳۹ : ۱۶

ظِلَالٌ (واحد و جمع) (۱) سائے ۔

● جعل لکم مما خلق ظلالا [س ۱۶ : ۸۱

(۲) سایہ دار جھاڑیاں ۔

● ان المتقین فی ظلال وعیون [س ۷۷ : ۴۱

ظَلِیْلٌ سایہ دار ۔

● و ندخلهم ظلا ظلیلا [س ۴ : ۶۰

ظَلَّلَ سایہ کرنا ۔

● وظللنا علیکم الغمام [س ۲ : ۵۶

ظَلَمَ

ظَلَمَ (۱) بے جا کرنا ۔ ظلم کرنا ۔ بے انصافی کرنا ۔ نقصان پہنچانا ۔

● وما ظلمونا ولکن کانوا انفسهم یظلمون [س ۲ : ۵۷

Marfat.com

(۲) بے انصاف ہونا۔ ظالم ہونا۔ (+ ب) ۔
بے انصافی کا مرتکب ہونا ۔ پورا نہ اُترنا ۔
کام نہ آنا ۔
● کلتا الجنتین آتت اکلها ولم تظلم منه شیئا
[س ۱۸ : ۳۳

ظُلْمٌ بے انصافی ۔ ظلم ۔
● ان الشرك لظلم عظیم [س ۳۱ : ۱۳

ظُلْمَةٌ (جمع ظُلُمَاتٌ) اندھیرا ۔

ظُلُمَاتٌ (جمع) (۱) زبردست اندھیرا ۔
● او کصیب من السماء فیه ظلمات و رعد
و برق [س ۲ : ۱۸
(۲) غفلت ، جہالت ، گمراہی ۔
● الر ۔ کتاب انزلناه الیك لتخرج الناس من
الظلمات الی النور [س ۱۴ : ۱
(۳) = شدائد سخت تکلیفیں اور مصیبتیں ۔
● قل من ینجیکم من الظلمات البر و البحر
[س ۶ : ۶۳

ظَلُوْمٌ (ظالم سے مبالغہ کا صیغہ) ۔ بڑا ظالم ،
بے انصاف ۔
● ان الانسان لظلوم کفار [س ۱۴ : ۳۴

ظَلَّامٌ (مبالغہ) نہایت بے انصاف ۔
● وان الله لیس بظلام للعبید [س ۳ : ۱۸۱

ظَالِمٌ (اِسم فاعل) (+ ل) ظلم کرنے والا ۔
بے جا کرنے والا ۔ بے انصافی کرنے والا ۔
[س ۳۵ : ۳۲

أَظْلَمُ (افعل التفضیل) زیادہ ظالم ۔ نہایت ظالم ۔
[س ۶ : ۲۱

مَظْلُوْمٌ (اسم مفعول) مظلوم ۔ جس پر ظلم کیا
گیا ۔ [س ۱۷ : ۳۳

أَظْلَمَ (۱) نقصان کرنا ۔
(۲) اندھیرا ہوجانا ۔ (+ عَلٰی) [س ۲۰ : ۲
مُظْلِمٌ (اِسم فاعل) وہ جو اندھیرے میں ہو ۔
[س ۳۶ : ۳۷

ظَمِئَ

ظَمِئَ پیاسا ہونا ۔
● وانك لاتظموٴا فیها ولاتضحی
[س ۲۰ : ۱۱۹

ظَمَأٌ (اِسم فعل) پیاس ۔
● لایصیبهم ظما ولانصب [س ۹ : ۱۲۰

ظَمْاٰنُ بہت پیاسا ۔ [س ۲۴ : ۳۹

ظَنَّ

ظَنَّ (۱) خیال کرنا ۔ گمان کرنا ۔
● ظنوا مالهم من محیص [س ۴۱ : ۴۸
(۲) یقینی طور پر جاننا ۔
● ۔۔۔ الذین یظنون انهم ملاقوا ربهم و
انهم الیه راجعون [س ۲ : ۴۶

ظَنٌّ (جمع ظُنُوْنٌ) خیال ۔ گمان ۔ [س ۳۸ : ۸۷

ظَانٌّ (اِسم فاعل) گمان کرنے والا ۔
● الظانین بالله ظن السوء [س ۴۸ : ۶

ظَهَرَ

ظَهَرَ (۱) ظاہر ہونا ۔
● ۔۔۔ الفواحش ما ظهر منها و مابطن
[س ۷ : ۳۳
(۲) کثرت ہونا ۔ زیادہ ہونا ۔ پھیل جانا ۔
● ظهر الفساد فی البر والبحر [س ۳۰ : ۴۰
(۳) پشت پناہی کرنا ۔ مدد کرنا ۔
● ۔۔۔ الذین ظاهروهم من اهل الکتاب
[س ۳۳ : ۶

Marfat.com

(۴) چڑھنا (+ عَلٰی)
● - - - وسعارج علیها یظهرون
[س ۴۳ : ۳۳
(۵) فوقیت پانا - غالب آنا - (+ عَلٰی)
● - - - کیف وان یظهروا علیکم - - -
[س ۹ : ۹
(۶) - جاننا - تمیز کرنا - (+ عَلٰی)
● - - - لم یظهروا علی عورات النساء
[س ۲۴ : ۳۱
ظَهْرٌ (جمع ظُهُورٌ) [س ۹۴ : ۳
(۱) پیٹھ -
وَرَاءَ ظَهْرِہٖ = علی ظهریده اس کے نقصان کے لئے -
● واما من اوتی کتابه وراء ظهره فسوف یدعوا ثبورا [س ۸۴ : ۱۰
(۲) پیٹھ پر سواری کرنا یا لادنا -
● - - - وانعام حرمت ظهورها
[س ۶ : ۱۳۹
ظَاهِرٌ (اسم فاعل) (۱) وہ جو ظاہر ہے - ظاہر - صاف - سرسری -
● فلا تمار فیهم الا مراء ظاهرا
[س ۱۸ : ۲۲
(۲) غالب - فتحیاب - ممتاز -
● - - - لکم الملك الیوم ظاهرین فی الارض
[س ۴۰ : ۲۹
أَمْ ظَاهِرٌ مِنَ الْقَوْلِ (س ۱۳ : ۳۳) یا محض ظاہری بات ہی بات ہے ؟
قُرًى ظَاهِرَةً (س ۳۴ : ۱۷) (۱) ممتاز مشہور معروف بستیاں -
(۲) بستیاں جن کے درمیان پگڈنڈیاں (ظَهْرٌ) تھیں جن پر ہو کر لوگ ایک قریہ سے دوسرے قریہ میں آتے جاتے تھے -
ظَاهِرَةً ظاہرا طور پر - [س ۵۷ : ۱۳
ظَهِيرٌ پشت پناہ - مددگار - [س ۲۸ : ۸۶
ظَهِيرَةٌ دوپہر دن کی گرمی -
● - - - وحین تضعون ثیابکم من الظهیرة
[س ۲۴ : ۵۸
ظِهْرِيًّا بے پروائی سے پیٹھ کے پیچھے پھینکا ہوا -
● - - - واتخذتموه وراءکم ظهریا
[س ۱۱ : ۹۲
ظَاهَرَ (+ عَلٰی) (۱) پشت پناہی کرنا -
● وظاهروا علی اخراجکم [س ۶۰ : ۹
(۲) ظہار کرنا - اپنی بیوی کو اپنی ماں کی پشت سے تشبیہ دیکر اس سے قسم کھالینا -
● وماجعل ازواجکم الئی تظاهرون منهن امهاتکم [س ۳۳ : ۴
أَظْهَرَ (+ عَلٰی) (۱) اطلاع دینا -
● - - - واظهره الله علیه [س ۶۶ : ۳
(۲) ظاہر کرنا -
● - - - فلا یظهر علی غیبه احدا
[س ۷۲ : ۲۶
(۳) دوپہر کرنا - دوپہر میں داخل ہونا -
● - - - وحین تظهرون [س ۳۰ : ۱۸
(۴) غالب کرنا -
● - - - لیظهره علی الدین کله [س ۹ : ۳۳
تَظَاهَرَ (+ عَلٰی) کسی کے خلاف ایک دوسرے کی پشت پناہی کرنا -
● - - - تظاهرون علیهم بالاثم والعدوان
[س ۲ : ۸۵

Marfat.com

—« باب العین »—

عَبَأَ

عَبَأَ (+ بِ) پروا کرنا ۔

● قل مایعبؤا بکم ربی لولا دعاء کم

[س ۲۵ : ۷۷

عَبِثَ

عَبِثَ تفریح کرنا ۔

● اتبنوا بکل ریع آیة تعبثون

[س ۲۶ : ۱۲۹

عَبَثٌ (اِسم فعل) کھیل ۔ ٹھٹھا ۔

● أفحسبتم انما خلقنا کم عبثا

[س ۲۳ : ۱۱۵

عَبَدَ

عَبَدَ = عَمِلَ کام کرنا ۔ خدمت کرنا ۔ حکم کی تعمیل کرنا ۔ عبادت کرنا ۔

● امرت ان اعبد اللہ [س ۱۳ : ۳۸

عَبِدَ ناراض ہونا ۔ (فراء ۔ صحاح ۔ قاموس) حقیر سمجھنا ۔ اِنکار کرنا ۔ (قاموس)

عَبْدٌ (جمع عَبِیْدٌ اور عِبَادٌ) کام کرنے والا ۔ حکم کی تعمیل کرنے والا ۔ خدمت کرنے والا ۔ عبادت کرنے والا ۔ بندہ ۔ غلام ۔

عَبِیْدٌ (جمع ۔ واحد عَبْدٌ) کام کرنےوالے ۔بندے ۔

[س ۴۱ : ۴۶

عِبَادٌ (جمع ۔ واحد عَبْدٌ) بندے ۔ کام کرنے والے ۔ حکم کی تعمیل کرنے والے ۔

● ۔۔۔ ان ادوا الی عباد اللہ [س ۴۴ : ۱۸

عَابِدٌ (اِسم فاعل) (۱) عبادت کرنے والا ۔ حکم کی تعمیل کرنے والا ۔

● ۔۔۔ ولا انا عابد ماعبدتم [س ۱۰۹ : ۴

(۲) = عَبِدٌ ناراض ۔ بیزار ۔ منکر ۔ (صحاح ۔ لسان)

● قل ان کان للرحمان ولد ۔ فانا اول العابدین

[س ۴۳ : ۸۱

عِبَادَةٌ بندگی ۔ چاکری ۔ خدمت ۔ فرمانبرداری ۔

● ولا یشرک بعبادة ربه احدا

[س ۱۸ : ۱۱۰

عَبَّدَ غلام بنانا ۔

● و تلك نعمة تمنها علی ان عبدت بنی اسرائیل

[س ۲۶ : ۲۱

عَبَرَ

عَبَرَ تعبیر کرنا ۔ معنی نکالنا ۔

● ان کنتم للرءیا تعبرون [س ۱۲ : ۴۳

عِبْرَةٌ ایک دیکھی ہوئی چیز کی معرفت سے بے دیکھی ہوئی چیز کی معرفت حاصل کرنا ۔ نصیحت آمیز سبق ۔ عبرت ۔

● ان فی ذلك لعبرة لاولی الالباب

[س ۱۲ : ۱۲

Marfat.com

عَابِرٌ (اِسم فاعل) راہ گزر۔
عَابِرِیْ (س ۴ : ۴۲)
= عَابِرِیْنَ راستہ سے گذرتے ہوئے۔ (اِبن عبّاس) ۔ مسافر۔
اِعْتَبَرَ عبرت حاصل کرنا ۔ متنبہ ہونا ۔
● فاعتبروا یا اولی الابصار [س ۵۹ : ۲

عَبَسَ

عَبَسَ تیور چڑھانا ۔ [س ۷۴ : ۲۱
عَبُوْسٌ ترشرو بنانے والا۔ خستہ و خراب کرنے والا ۔
● ۔۔۔ یوما عبوسا قمطریرا [س ۷۶ : ۱۰

عَبْقَرَ

عَبْقَرِیٌّ (واحد و جمع) قیمتی قالینیں جن پر نقش بنے ہوں ۔
● ۔۔۔ عبقری حسان [س ۵۵ : ۷۶

عَتَبَ

مُعْتَبٌ (اِسم مفعول) رفع عتاب کیا ہوا ۔
[س ۴۱ : ۲۴
اِسْتَعْتَبَ (۱) رفع عتاب چاہنا ۔
● ۔۔۔ وان یستعتبوا فاھم من المعتبین
[س ۴۱ : ۲۴
(۲) رفع عتاب کرنا ۔
● ۔۔۔ ولا ھم یستعتبون [س ۱۶ : ۸۴

عَتُدَ

عَتِیْدٌ تیار۔ مستعد ۔ [س ۵۰ : ۱۸

اَعْتَدَ تیار کرنا ۔
● اعتدنا لھم عذابا الیما [س ۴ : ۱۸

عَتَقَ

عَتِیْقٌ پرانا ۔
اَلْبَیْتِ الْعَتِیْقِ (س ۲۲ : ۲۹) خانۂ کعبہ ۔

عَتَلَ

عَتَلَ (+ اِلٰی) بے رحمی سے گھسیٹنا ۔
● ۔۔۔ فاعتلوہ الی سواء الجحیم
[س ۴۴ : ۴۷
عُتُلٌّ سخت ۔ بے رحم ۔ [س ۶۸ : ۱۳

عَتَا

عَتَا (+ عَنْ) تکبر کرنا ۔ سرکشی کرنا ۔ حد سے گزر جانا ۔
● ۔۔۔ عتت عن امر ربھا [س ۶۵ : ۸
عُتُوٌّ (اِسم فعل) سرکشی ۔ تکبر ۔
[س ۲۵ : ۲۱
عَاتٍ (= عَاتِیٌ ۔ مؤنث ۔ عَاتِیَۃٌ اِسم فاعل) نہایت شدید ۔ زبردست ۔
● بریح صرصر عاتیۃ [س ۶۹ : ۶
عِتِیٌّ (۱) وہ حالت جس کی اصلاح ممکن نہیں ۔
● ۔۔۔ من الکبر عتیا [س ۱۹ : ۸
(۲) انتہائی سرکش ۔
● ۔۔۔ اشد علی الرحمان عتیا [س ۱۹ : ۶۹

عَثَرَ

عَثَرَ (+ عَلٰی) محسوس کرنا ۔

Marfat.com

● فان عثر علی انھما --- [س ۵ : ۱۰۷

أَعْثَرَ (+ عَلٰی) سمجھا دینا ۔

● وکذلك اعثرنا علیھم --- [س ۱۸ : ۲۱

عَثَا

عَثَا (+ فِیْ) برائی میں حد سے گزر جانا ۔

● ولا تعثوا فی الارض مفسدین [س ۲ : ۶۰

عَجِبَ

عَجِبَ (+ مِنْ) تعجب کرنا ۔

● وعجبوا ان جاءھم منذر منھم [س ۳۸ : ۴

عَجَبٌ حیرت انگیز ۔ عجیب ۔ [س ۳۸ : ۵

عُجَابٌ (مبالغہ) = عَجَبٌ [س ۵۰ : ۲

عَجِیْبٌ = عَجَبٌ

أَعْجَبَ (۱) تعجب میں ڈالنا ۔ [س ۵ : ۱۰۰

(۲) خوش کرنا ۔

● ولو اعجبک حسنھن [س ۳۳ : ۵۲

عَجَزَ

عَجُوْزٌ (۱) جوان بی بی ۔ (قاموس)

(۲) بڑھیا بی بی ۔

● --- عجوز عقیم [س ۵۱ : ۲۹

أَعْجَازٌ کھجور کے درخت کی جڑیں ۔

[س ۵۴ : ۲۰

مُعَاجِزٌ (اسم فاعل) وہ جو عاجز کرے ، جو باطل کرے ۔ [س ۲۲ : ۵۱

أَعْجَزَ عاجز کرنا ۔ کمزور کرنا ۔ رد کرنا ۔ ضائع کرنا ۔ کمزور سمجھنا ۔ کمزور پانا ۔

● --- انھم لا یعجزون [س ۸ : ۶۱

مُعْجِزٌ (اسم فاعل) عاجز کرنے والا ۔ رد کرنے والا ۔ [س ۴۶ : ۳۲

مُعْجِزِیْ (س ۹ : ۲ و ۴) = مُعْجِزِیْنَ

(جمع ۔ واحد مُعْجِزٌ)

عَجَفَ

عِجَافٌ (جمع ۔ واحد عَجْفَآءُ مؤنث ۔ مذکر أَعْجَفُ) دُبلی (گائیں) [س ۱۲ : ۴۳

عَجِلَ

عَجِلَ (۱) جلدی کرنا ۔ تیز کرنا ۔ (+ إِلٰی)

(۲) جلدبازی کرنا ۔ (+ عَلٰی)

(۳) جلدی مچانا ۔ (+ بِ) [س ۷۵ : ۱۶

--- أَعَجِلْتُمْ أَمْرَ رَبِّكُمْ (س ۷ : ۱۵۰)

کیا تم نے اپنے پروردگار کے عذاب کے لئے جلدی مچادی ؟

= --- ام اردتم ان یحل علیکم غضب من ربکم فاخلفتم موعدی (س ۲۰ : ۸۶)

عَجَلٌ (۱) جلد بازی ۔ [س ۲۱ : ۳۷

(۲) = طِیْنٌ (لغت حمیر ۔ قاموس) کیچڑ ۔

عِجْلٌ گائے کا بچہ ۔ [س ۲۰ : ۸۸

عَاجِلٌ (اسم فاعل) جلد ملنے والا ۔ جلد حاصل ہونے والا ۔ موجودہ ۔ تیار ۔ جلد گزر جانے والا ۔

● بل تحبون العاجلة [س ۷۵ : ۲۰

Marfat.com

اَلْعَاجِلَةُ موجودہ وقت، گھڑی، زندگی۔ (تاج)

عَجُوْلٌ جلد باز۔
● وکان الانسان عجولا [س ۱۷ : ۱۱

عَجَّلَ (+ ل) جلدی کرنا۔ [س ۱۸ : ۵۸

أَعْجَلَ (+ عَنْ) کسی بارے میں جلدی کرنا۔ [س ۲۰ : ۸۳

تَعَجَّلَ جلدی کرنا۔
● فمن تعجل فی یومین فلا اثم علیه [س ۲ : ۱۹۹

اِسْتَعْجَلَ (+ ل) جلدی چاہنا۔ جلدی مچانا۔
● ولا تستعجل لهم [س ۴۶ : ۳۴

اِسْتِعْجَالٌ (اسم فعل) جلدی چاہنا۔ جلدی مانگنا۔ جلدی مچانا۔
● ولویعجل الله للناس الشر استعجالهم بالخیر [س ۱۰ : ۱۲

عَجَمَ

أَعْجَمُ وہ شخص جو واضح طور پر بیان نہ کرسکے۔ غیر عرب۔ [س ۲۶ : ۱۹۸

أَعْجَمِيٌّ غیر عربی۔ [س ۴۱ : ۴۴

عَدَّ

عَدَّ گننا۔ گنتی کرنا۔
● وعدهم عدا [س ۱۹ : ۹۴

عَدٌّ (اسم فعل) گنتی۔ حساب۔ مقررہ تعداد۔
● انما نعد لهم عدا [س ۱۹ : ۸۴

عَدَدٌ گنتی۔ عدد۔ [س ۱۸ : ۱۱

عِدَّةٌ (۱) گنتی۔ تعداد۔
● ان عدة الشهور عند الله اثناعشر شهرا [س ۹ : ۳۷

(۲) وقت مقررہ۔ میعاد۔
● ۔۔۔ ولتکملوا العدة [س ۲ : ۱۸۵
● ۔۔۔ وما جعلنا عدتهم الافتنة للذین کفروا [س ۷۴ : ۳۱

(۳) وہ مدت جس کے بعد بیبیاں نکاح کرسکتی ہیں۔
● ۔۔۔ فعدتهن ثلاثة اشهر [س ۶۵ : ۴

عُدَّةٌ سامان۔ متاع۔ [س ۹ : ۴۶

عَادٌّ (اِسم فاعل) وہ جو حساب رکھے، گنے۔ [س ۲۳ : ۱۱۳

مَعْدُوْدٌ (اِسم مفعول) گنے ہوئے۔ چند۔ [س ۲ : ۸۰

عَدَّدَ تیار کرنا۔ آئندہ کے لئے سامان مہیا کرنا۔ [س ۱۰۴ : ۲

أَعَدَّ تیار کرنا۔ مہیا کرنا۔ [س ۹ : ۱۰۰

أَعِدُّوْا (س ۸ : ۶۲)

= أَعْدِدُوْا تیار کرو۔ (جمع مذکر امر حاضر)

اِعْتَدَّ شمار کرنا۔ مدت پوری کرنا۔
● ۔۔۔ من عدة تعتدونها [س ۳۳ : ۴۹

عَدَسَ

عَدَسٌ (اسم جنس) مسور۔ [س ۲ : ۶۱

عَدَلَ

عَدَلَ (+ بِ یا + بَیْنَ) (۱) انصاف کرنا۔

Marfat.com

اعدلوا ۔ هو اقرب للتقوی [س ۵ : ۸
(۲) انصاف قائم کرنا ۔
● وامرت لاعدل بینکم [س ۴۲ : ۱۴
(۳) انحراف کرنا (حق سے)
● فلا تتبعوا الهوی ان تعدلوا [س ۴ : ۱۳۴
(۴) برابر ٹھہرانا ۔ (+ ب) ۔
● ثم الذین کفروا بربهم یعدلون [س ۶ : ۱
(۵) بدله دینا ۔
● ۔۔۔ وان تعدل کل عدل لا یؤخذ منها
[س ۶ : ۶۹
(۶) سنوارنا ۔ مناسبت کے ساتھ بنانا ۔
● ۔۔۔ الذی خلقك فسوىٰك فعدلك
[س ۸۲ : ۷
عَدْلٌ (اسم فعل) (۱) برجا ۔ بجا ۔ اپنی جگہ پر ٹھیک ۔ مناسب ۔ ٹھیک ٹھیک ۔
● ۔۔۔ فلیملل ولیه بالعدل [س ۲ : ۲۸۲
(۲) انصاف ۔
● ان الله یامر بالعدل [س ۱۶ : ۹۰
(۳) بدله ۔ برابر ۔ کفاره ۔ فدیه ۔
● فلا یؤخذ منها عدل [س ۲ : ۴۸
عَدْلُ ذٰلِكَ (س ۵ : ۹۶) اس کے بدلے ۔

عَدَنَ

عَدْنٌ (اسم فعل) مستقل راحت کا مقام ۔
● ۔۔۔ فی جنات عدن [س ۹ : ۷۳

عَدَا

عَدَا (۱) زیادتی کرنا ۔ حد سے بڑھ جانا ۔ (+ فِیْ)
● اذ یعدون بالسبت [س ۷ : ۱۶۲
(۲) پھیرنا (+ عَنْ)
● ولا تعد عیناك عنهم [س ۱۸ : ۲۸
عَدْوٌ (اسم فعل) عداوت ۔ عناد ۔
● فیسبوا الله عدوا بغیر علم [س ۶ : ۱۰۸
عَادٍ (= عَادٌ ۔ اسم فاعل) زیادتی کرنے والا ۔
● ۔۔۔ غیر باغ ولا عاد [س ۲ : ۱۷۳
عَادِیَاتٌ تیز دوڑنے والی گھوڑیاں ۔
[س ۱۰۰ : ۱
عَدَاوَةٌ دشمنی ۔
● ۔۔۔ فاغرینا بینهم العداوة [س ۵ : ۱۷
عُدْوَةٌ وادی کا کنارہ ۔ [س ۸ : ۴۲
عُدْوَانٌ (۱) زیادتی ۔ عداوت ۔
عُدْوَاناً (س ۴ : ۲۹) عداوت سے ۔
(۲) زیادتی کرنے کی سزا ۔
● فلا عدوان الا علی الظالمین
[س ۲ : ۱۹۳
عَدُوٌّ (جمع اَعْدَآءٌ) (۱) دشمن ۔
[س ۳۵ : ۶
(۲) به معنی جمع ۔
● وهم لکم عدو [س ۱۸ : ۴۸
عَادَی دشمنی رکھنا ۔
● الذین عادیتم منهم [س ۶۰ : ۷
تَعَدَّی زیادتی کرنا ۔ تجاوز کرنا ۔
● ومن یتعد حدود الله ۔۔۔ [س ۲ : ۲۲۹
اِعْتَدَی سرکش ہونا ۔ زیادتی کرنا ۔
[س ۲ : ۱۷۸
مُعْتَدٍ (اِسم فاعل) سرکش ۔ زیادتی کرنے والا ۔ [س ۲ : ۱۹۰

Marfat.com

عَذَبَ

عَذْبٌ (اِسم فعل) تازہ ۔ میٹھا ۔
[س ۲۵ : ۵۳

عَذَابٌ تازگی اور مٹھاس کا دور ہونا ۔ سزا ۔ تکلیف ۔ [س ۵۲ : ۷

عَذَّبَ (۱) سزا دینا ۔
● لاعذبنه عذابا شدیدا [س ۲۷ : ۲۱
(۲) تکلیف دینا ۔
● ۔۔۔ ولا تعذبهم [س ۲۰ : ۴۹

مُعَذِّبٌ (اِسم فاعل) عذاب کرنے والا ۔
[س ۷ : ۱۶۳

مُعَذَّبٌ (اِسم مفعول) جس پر عذاب کیا گیا ۔
[س ۲۶ : ۲۱۳

عَذَرَ

عُذْرٌ (اِسم فعل) عذر ۔ [س ۷۷ : ۶
مَعْذِرَةٌ معذرت ۔ [س ۳۰ : ۵۷
مَعَاذِيرُ (جمع ۔ واحد مِعْذَارٌ) معذرتیں ۔
[س ۷۵ : ۱۵
مُعَذِّرٌ (اسم فاعل) وہ جو جھوٹا عذر پیش کرے ۔
[س ۹ : ۹۰
اِعْتَذَرَ (+ اِلٰی) اپنے لئے عذر پیش کرنا ۔
● لا تعتذروا قد کفرتم [س ۹ : ۶۶

عَرَّ

مَعَرَّةٌ نقصان ۔ [س ۴۸ : ۲۵
مُعْتَرٌّ (اسم فاعل) وہ جو حاجت لیکر آئے خواہ طلب کرے یا نہ کرے ۔ [س ۲۲ : ۳۶

عَرَبَ

عُرُبٌ جمع ۔ واحد (۱) عَرُوبٌ ۔ پیاری پیاری بیبیاں ۔ (صحاح ۔ قاموس ۔ تاج)
(۲) عَرِيبٌ عمدہ جسم والی، پیار کرنے والی بیبیاں جن کی ادائیں اور طریقے پیارے پیارے ہوں، جو صحیح و سالم و مست ہوں ۔ (نہایہ)
● فجعلناهن ابكارا عربا اترابا [س ۵۶ : ۳۶
عَرَبِيٌّ عربی زبان ۔ [س ۱۶ : ۱۰۳
(۲) قوم عرب ۔
(۳) واضح ۔
● وكذلك انزلناه حكما عربيا [س ۱۳ : ۳۷
أَعْرَابٌ (جمع ۔ اس کا واحد نہیں ہوتا) بدوی عرب ۔ بادیہ نشین عرب ۔ [س ۹ : ۹۸

عَرَجَ

عَرَجَ رفتہ رفتہ اُوپر چڑھنا ۔ بہ تدریج ترقی کرنا ۔
● ۔۔۔ تعرج الملائكة والروح اليه فى يوم كان مقداره خمسين الف سنة [س ۷۰ : ۴
أَعْرَجُ لنگڑا ۔ [س ۲۴ : ۶۱
مَعَارِجُ (جمع ۔ واحد مَعْرَجٌ) سیڑھیاں ۔
[س ۷ : ۳۳
ذُوالْمَعَارِجِ (س ۷۰ : ۲) وہ ذات جو یکایک کچھ نہیں کرتی بلکہ رفتہ رفتہ بہ تدریج کرتی رہتی ہے ۔

عَرْجَنَ

عُرْجُونٌ کھجور کی شاخ جو خشک ہو کر

Marfat.com

ٹیڑھی ہوگئی ہو۔ [س ۳۶ : ۳۹

عَرَشَ

عَرَشَ بنانا۔ مکان تعمیر کرنا۔

عَرْشٌ (اِسم فعل) (۱) تخت۔ [س ۲۷ : ۲۸
(۲) سلطنت۔ قدرت۔

● ویحمل عرش ربک فوقهم یومئذ ثمانیة [س ۶۹ : ۱۷

عُرُوْشٌ (جمع) نیو۔ ٹیک۔ سہارے۔

وَهِیَ خَاوِیَةٌ عَلٰی عُرُوْشِهَا (س ۲ : ۲۵۹)
اور وہ شہر گرا پڑا تھا اپنی چھتوں پر۔
(مولینا محمود حسن رح)
وہ بستی اُجڑی پڑی تھی کہ اپنی چھتوں پر ڈھئی پڑی تھی۔ (حافظ نذیر احمد)

مَعْرُوْشٌ (اِسم مفعول) ٹٹی پر چڑھایا ہوا، جیسے انگور وغیرہ جس کو ٹٹی وغیرہ سے سہارے کی ضرورت ہوتی ہے۔

● ۔۔۔ جنات معروشات و غیر معروشات [س ۶ : ۱۴۲

عَرَضَ

عَرَضَ (+ لِ یا + عَلٰی) پیش کرنا۔

● اناعرضنا الامانة علی السمٰوٰت ۔۔۔ [س ۳۳ : ۷۲

عَرْضٌ (اِسم فعل) (۱) چوڑائی۔
(۲) وسعت (نہ بلحاظ مساحت بلکہ بلحاظ مسرت)۔

● ۔۔۔ وجنة عرضها السمٰوٰت والارض [س ۳ : ۱۳۲

= بَدَل وعِوَض (راغب) یعنی قیمت۔

= وجنة عرضها کعرض السماء والارض (س ۵۷ : ۲۱)
جنت جس سے محض آسائش اور مسرت مراد ہے ساری دنیا جہاں پر پھیلی ہے بشرطیکہ انسان بچ بچ کر چلے اور خدا کی پناہ حاصل کرنے کے لئے سعی کرتا رہے ورنہ جہاں آسائش اور مسرت نہیں وہیں جہنم ہے۔
حدیث میں ہے جب آنجناب نے ہرقل روم کو اسلام کی دعوت دی اور انہیں الفاظ میں جنت کا ذکر کیا تو اس نے تعجب سے پوچھا کہ پھر جہنم کہاں ہے؟ آنجناب نے فرمایا: سبحان الله این اللیل اذا جاء النهار (سبحان اللہ، کہاں ہوتی ہے رات جب دن آجاتا ہے)؟

عَرْضًا وسیع طور پر۔

● وعرضنا جهنم ۔۔۔ عرضا [س ۱۸ : ۱۰۰

عَرَضٌ (۱) فوری نفع کی چیز، متاع۔ سامان۔

● ۔۔۔ یاخذون عرض هذا الادنی [س ۷ : ۱۶۹

(۲) مال غنیمت۔ (قاموس)

● ۔۔۔ لوکان عرضا قریبا [س ۹ : ۴۲

(۳) = مَطْلَبٌ وہ چیز جس کی طلب ہو۔ (تاج)

(۴) = طَمَعٌ (قاموس)

عُرْضَةٌ آڑ۔ روک۔ ڈھال۔

● ولا تجعلوا الله عرضة لایمانکم [س ۲ : ۲۲۴

عَرِیْضٌ لمبا چوڑا۔ بہت۔ زیادہ۔

[س ۴۱ : ۵۱

عَارِضٌ گزرتا ہوا بادل۔

● ۔۔۔ قالوا هذا عارض ممطرنا [س ۴۶ : ۲۴

عَرَّضَ (+ بِ) نکاح کا پیغام دینا۔

Marfat.com

● ۔۔۔ فیما عرضتم به من خطبة النساء
[س ۲ : ۲۳۵
أَعْرَضَ (+ عَنْ) (۱) اعراض کرنا ۔ منه پھیر لینا ۔ پھرجانا ۔
● ۔۔۔ و اذا انعمنا علی الانسان اعرض
[س ۱۷ : ۸۳
(۲) درگزر کرنا [س ۶۶ : ۳
۔۔۔ یَا إِبْرَاهِيمُ أَعْرِضْ عَنْ هٰذَا (س ۱۱ : ۷۶) اے ابراهیم ، اس بات کو چھوڑ (اس پر اصرار نه کر) ۔
۔۔۔ يُوسُفُ أَعْرِضْ عَنْ هٰذَا (س ۱۲ : ۲۹) اے یوسف ، تو اس سے درگزر کر ۔
إِعْرَاضٌ (اسم فعل) منه پھیر لینا ۔ بے توجهی کرنا ۔
● ۔۔۔ و ان کان کبر علیک اعراضهم
[س ۶ : ۳۵
مُعْرِضٌ (اسم فاعل) اِعراض کرنے والا ۔
[س ۲ : ۸۳

عَرَفَ

عَرَفَ (+ بِ یا + فِیْ) جاننا ۔ پہچاننا ۔ (ضد أَنْكَرَ)
● ۔۔۔ فلما جاءهم ما عرفوا [س ۲ : ۸۹
عُرْفٌ = مَعْرُوفٌ جانا هوا ۔ مانا هوا ۔ پسندیده ۔ عمده ۔ دستور ۔
بِالْعُرْفِ (س ۷ : ۱۹۸) = بِالْمَعْرُوفِ (س ۳۱ ; ۱۷)
عُرْفاً دستور کے مطابق [س ۷۷ : ۱
أَعْرَافٌ (جمع ۔ واحد عُرْفٌ) اُونچی جگهیں ۔ اعلیٰ مقامات ۔
عَلَى الْأَعْرَافِ (س ۷ : ۴۴) معرفت کے مرتبه پر ۔
ای وعلی معرفة اهل الجنة و اهل النار رجال یعرفون کل واحد من اهل الجنة واهل النار بسیاهم ۔ (رازی)
عَرَفَاتٌ مکه کے قریب میدان جهاں حج کے دن تمام حج کرنے والے جمع هوتے هیں ۔
[س ۲ : ۱۹۴
مَعْرُوفٌ (اسم مفعول) جانا هوا ۔ مانا هوا ۔ پسندیده ۔ معزز ۔ اچها ۔ مناسب ۔ مهربانی ۔ (ضد مُنْكَرٌ)
● و قولوا لهم قولا معروفا [س ۴ : ۴
عَرَّفَ (+ لِ) بتانا ۔ مطلع کرنا ۔
● ۔۔۔ عرف بعضه و اعرض عن بعض
[س ۶۶ : ۳
(۲) خوشگوار اور خوبصورت بنانا ۔
● ۔۔۔ و یدخلهم الجنة عرفها لهم
[س ۴۷ : ۶
= طیبها و زینها ۔ (راغب)
تَعَارَفَ (+ بَيْنَ) ایک دوسرے کو جاننا ۔
[س ۱۰ : ۴۵
اِعْتَرَفَ (+ بِ) (۱) اعتراف کرنا ۔ اقرار کرنا ۔ مان لینا ۔
● ۔۔۔ فاعترفوا بذنبهم [س ۶۷ : ۱۱
(۲) = عَرَفَ

Marfat.com

عَرَمَ

عَرِمٌ (جمع - اس کا واحد نہیں ہوتا) (۱) بند - وہ روک جو وادیوں میں پانی روکنے کے لئے بناتے ہیں -
(۲) زبردست سیلاب - سخت بارش - (لسان) [س ۳۴ : ۱۶

عَرَا

عُرْوَةٌ دستہ - جائے گرفت - [س ۲ : ۲۵۶
اِعْتَرٰی (+ بِ) آپڑنا - مصیبت ڈالنا -
● ان نقول الا اعتریك بعض آلهتنا بسوء [س ۱۱ : ۵۴

عَرَی

عَرِیَ ننگا ہونا -
● ان لك الا تجوع فیها ولا تعری [س ۲۰ : ۱۱۸
عَرَآءٌ (۱) کھلا میدان -
(۲) دریا کا کنارہ -
● --- فنبذناه بالعراء --- [س ۳۷ : ۱۴۵
= بالساحل - (ابن عباس)

عَزَّ

عَزَّ (+ فِیْ) غالب آنا -
● --- وعزنی فی الخطاب [س ۳۸ : ۲۲
عِزٌّ (اسم فعل) قوت - فخر - [س ۱۹ : ۸۴
عِزَّةٌ (۱) قوت - فخر - اقبال - [س ۳۵ : ۱۰
(۲) غرور - چھوٹا فخر - [س ۲ : ۲۰۶
عَزِیْزٌ (جمع أَعِزَّةٌ) (۱) قوی - افضل - [س ۵ : ۵۴
(۲) قوم کا رئیس - [س ۱۲ : ۳۰
(۳) گراں - شاق - تکلیف دہ - (+ عَلٰی)
● عزیز علیه ما عنتم [س ۹ : ۱۲۸
أَعَزُّ (افعل التفضیل) نہایت قوی - افضل - زیادہ لایق - (مؤنث عُزّٰی) [س ۱۸ : ۳۵
اَلْعُزّٰی جاهلیت مین قبیله غطفان کا بت جو نخله مین تها - [س ۵۳ : ۱۹
عَزَّزَ (+ بِ) زیادہ طاقت پہنچانا - قوت پہنچانا [س ۳۶ : ۱۴
أَعَزَّ عزت دینا - قوت دینا -
● --- وتعز من تشاء [س ۳ : ۲۵

عَزَبَ

عَزَبَ (+ عَنْ) دور ہونا - غائب ہونا -
● وما یعزب عن ربك من مثقال ذرة [س ۱۰ : ۶۱

عَزَرَ

عُزَیْرٌ حضرت عزیر - [س ۹ : ۳۰
عَزَّرَ مدد دینا - تعظیم کرنا [س ۷ : ۱۵۷

عَزَلَ

عَزَلَ الگ کردینا - علیحدہ کرنا -
مَعْزِلٌ علحدہ جگہ - [س ۱۱ : ۴۲
مَعْزُوْلٌ (اسم بمفعول) علیحدہ کیا ہوا - دور کیا ہوا - [س ۲۶ : ۲۱۲

Marfat.com

اِعْتَزَلَ اپنے تئیں علیحدہ کرنا ۔

● ۔۔۔ فاعتزلوا النساء فی المحیض [س ۲ : ۲۲۲

عَزَمَ

عَزَمَ (۱) قصد کرنا ۔ نیت کرنا ۔ ٹھان لینا ۔
(۲) معاملہ کا کسی بات پر آکر ٹھہرجانا ، پختہ ہوجانا ۔
(۳) معاملہ اہم ہوجانا ، سنگین ہوجانا ، مخدوش ہوجانا ۔ (زجاج ۔ تاج)

● ۔۔۔ فاذا عزم الامر [س ۴۷ : ۲۳

(۴) کسی کام کو کر ڈالنا ۔

● ۔۔۔ فان عزموا الطلاق فان اللہ سمیع علیم [س ۲ : ۲۲۷

= حققوا الطلاق ۔ (لغت ہذیل ۔ ابن عباس)

عَزْمٌ (اسم فعل) (۱) عزم ۔ پختہ ارادہ ۔
(۲) صبر ۔ استقلال ۔ (لغت ہذیل ۔ تاج ۔ قاموس)

● ۔۔۔ ولم نجدلہ عزما [س ۲۰ : ۱۱۵

أُولُوا الْعَزْمِ (س ۴۶ : ۳۵) استقلال والے ،
عَزْمُ الْأُمُورِ (س ۴۲ : ۴۳)

(۱) ہمت کے کام ۔ (شاہ رفیع الدین رح و شاہ عبد القادر رح)
(۲) تاکیدی احکام ۔ (مولینا اشرف علی)
(۳) معاملات کے بارے میں خدا کا مقدر کیا ہوا حکم ۔
(۴) = معزومات الامور ۔ ایسے امور جن پر عزم کرلینا چاہئے ۔ (مولینا محمد علی)

عَزَا

عِزِينَ (جمع ۔ واحد عِزَةٌ) گروہ گروہ ۔ فرقہ فرقہ [س ۳۷ : ۷۰

عَسَرَ

عُسْرٌ (اسم فعل) سختی ۔ تکلیف ۔

● ان مع العسر یسرا [س ۹۴ : ۵

عَسِرٌ مشکل ۔ تکلیف دہ ۔ [س ۵۴ : ۸

عُسْرَةٌ سختی ۔ مصیبت ۔ [س ۹ : ۱۱۷

ذُوعُسْرَةٍ (س ۲ : ۲۸۰) وہ جو تنگی میں ہے ۔ تنگ دست ۔

عَسِيرٌ مشکل ۔ مہلک ۔ رنجدہ ۔ [س ۲۵ : ۲۶

عُسْرَى اِفلاس ۔ [س ۹۲ : ۱۰

تَعَاسَرَ مشکل میں پڑنا ۔

● فان تعاسرتم فسترضع لہ اخری [س ۶۵ : ۶

اِنْ تَعَاسَرْتُمْ (س ۶۵ : ۶) اگر تم کو دقت کا سامنا ہو ۔

عَسْعَسَ

عَسْعَسَ رات کا اندھیرا ہلکا ہونا ۔ رات کا جانا ۔

● واللیل اذاعسعس والصبح اذا تنفس ۔۔۔ [س ۸۱ : ۱۷

عسق

عسق محض حروف تہجی ۔ [س ۴۲ : ۲
[الر

Marfat.com

عَسَلَ

عَسَلٌ (مذکرو مؤنث) شہد - [س ۴۷ : ۱۵

عَسَى

عَسَى (فعل جامد) غالب ہے - بہت ممکن ہے -

هَلْ عَسَيْتُمْ --- (س ۲ : ۲۴۷) کہیں ایسا تو نہ ہو کہ تم ---

عَشَرَ

عَشْرٌ (اسم فعل - مؤنث) - دس -

--- فَلَهٗ عَشْرُ (س ۶ : ۱۶۱)
= عشر حسنات -

--- اَرْبَعَةَ اَشْهُرٍ وَعَشْرًا (س ۲ : ۲۳۴)

= عَشْرَ لَيَالٍ

عَشَرٌ (اسم فعل - مؤنث) -

تِسْعَةَ عَشَرَ نو اور دس - اُنیس -

عَلَيْهَا تِسْعَةَ عَشَرَ (س ۷۴ : ۳۰) سقر کی ایک تکلیف لَا تُبْقِيْ وَلَا تَذَرُ ، لَوَّاحَةٌ لِّلْبَشَرِ (آیات ۲۸ و ۲۹) بیان کرنے کے بعد فرمایا ان کے اُوپر (علاوہ) انیسوں اور عذاب ہیں (یعنی حق کے منکروں کے لئے بیسوں عذاب ہیں) -

عَشْرَةٌ (اِسم فعل - مذکر)

عَشَرَةٌ (اِسم فعل - مذکر)

عِشْرُوْنَ بیس -

عِشَارٌ (جمع - واحد عُشَرَآءُ) دس ماہ کی گابھن اُونٹنیاں - [س ۸۱ : ۴

عَشِيْرٌ ساتھی - دوست - [س ۲۲ : ۱۳

عَشِيْرَةٌ باپ کی طرف کے رشتہ دار -
[س ۲۶ : ۲۱۴

مَعْشَرٌ جماعت - [س ۵۵ : ۳۳

مِعْشَارٌ دسواں حصہ - [س ۳۴ : ۴۵

عَاشَرَ ساتھ رہنا - صحبت رکھنا - میل جول رکھنا -

● --- وعاشروهن بالمعروف [س ۴ : ۱۹

عَشَا

عَشَا (+ عَنْ) اعراض کرنا -

● --- ومن يعش عن ذكر الرحمان
[س ۴۳ : ۳۶

عَشَآءٌ شام کا وقت - [س ۱۲ : ۱۶

عَشِيٌّ زوال آفتاب سے صبح تک کا وقت -
[س ۳ : ۴۰

عَشِيَّةٌ شام کا وقت - [س ۷۹ : ۴۶

عَصَبَ

عُصْبَةٌ (جمع) دس سے چالیس آدمیوں کی جماعت -
[س ۱۲ : ۸

عَصِيْبٌ دردناک - سخت - بھاری -
[س ۱۱ : ۷۷

عَصَرَ

عَصَرَ انگور نچوڑ کر شراب نکالنا -

Marfat.com

● ۔۔۔ انی ارانی اعصر خمرا [س ۱۲ : ۳۶

عَصْرٌ (اِسم فعل) زمانہ (اس کے مرور اور گزرنے کے لحاظ سے) ۔ [س ۱۰۳ : ۱

اِعْصَارٌ (اسم فعل) وہ ہوا جو زمین سے اٹھتی ہے اور غبار اُٹھاتی ہوئی ستون کی طرح آسمان کی طرف بلند ہوجاتی ہے ۔ بگولا ۔

[س ۲ : ۲۶۶

مُعْصِرَاتٌ (اِسم فاعل ۔ جمع مؤنث) پانی برسانے والے بادل ۔ [س ۷۸ : ۱۴

عَصَفَ

عَصْفٌ (اِسم فعل) اناج کے پودے کی سوکھی پتیاں اور ڈنٹھل جن کے دانے مویشی چر گئے ہوں ۔ [س ۵۵ : ۱۲

۔۔۔ کَعَصْفٍ مَّاْکُوْلٍ (س ۱۰۵ : ۵) جیسی کڑکھائی کھیتی ۔

= والاحتمال الثانی علی هذا الوجه ان یکون التشبیه واقعا بورق الزرع اذا وقع فیه الاکال وهوان یاکله الدود ۔ (تفسیر کبیر)

= ای کزرع قد اکل حبه و بقی تبنه ۔ (قاموس)

یہ بیان ٹھیک اِنسانی جسم کا ہے جس میں چیچک کے دانے نکل چکے ہوں ۔

عَصْفًا زوروں کے جھونکوں سے [س ۷۷ : ۲

عَاصِفٌ (اسم فاعل) تند ہوا ۔ آندھی ۔

[س ۱۰ : ۲۲

عَاصِفَةٌ تیز و تند ہوا ۔ [س ۲۱ : ۸۱

عَصَمَ

عَصَمَ (+ مِنْ) بچانا ۔

● واللہ یعصمک من الناس [س ۵ : ۶۷

عِصَمٌ (جمع ۔ واحد عِصْمَةٌ) ناموس ۔ عصمت

۔۔۔ وَلَا تُمْسِکُوْا بِعِصَمِ الْکَوَافِرِ (س ۶۰ : ۱۰) اور نہ رکھو اپنے قبضہ میں ناموس کافر عورتوں کے ۔ (مولینا محمود حسن رح) نہ کرو قبضہ کافر بیبیوں کی عصمت پر ۔

عَاصِمٌ (اِسم فاعل) بچانے والا ۔

[س ۱۰ : ۲۷

اِعْتَصَمَ (+ بِ) پکڑ لینا ۔ مضبوطی سے چمٹ جانا ۔

● ومن یعتصم باللہ فقد هدی الی صراط مستقیم [س ۳ : ۱۰۱

اِسْتَعْصَمَ اپنے تئیں بچانا ۔ [س ۱۲ : ۳۲

عَصَا

عَصًا = عَصَوٌ = عَصَوٰ = عَصَوَا (مؤنث) ۔

(۱) لاٹھی ۔ [س ۲۰ : ۱۹

(۲) جماعت ۔

۔۔۔ اَضْرِبْ بِعَصَاکَ الْحَجَرَ (س ۲ : ۶۰) اپنی جماعت کو لیکر چٹان (پہاڑی) پر چلے جاؤ ۔

عِصِیٌّ (جمع ۔ واحد عَصًا)

عَصَی

عَصَی سرکشی کرنا ۔ نافرمانی کرنا ۔

[س ۲۰ : ۱۲۱

عَصِیٌّ سرکش ۔ نافرمان ۔ [س ۱۹ : ۱۳

عِصْیَانٌ سرکشی ۔ نافرمانی ۔ [س ۴۹ : ۷

Marfat.com

مَعْصِيَةٌ نافرمانی ۔ [س ۵۸ : ۹

عَضَّ

عَضَّ (+ عَلٰی) دانت سے کاٹنا ۔
[س ۳ : ۱۱۵

عَضَدَ

عَضُدٌ بازو ۔ مددگار ۔ [س ۱۸ : ۵۱

عَضَلَ

عَضَلَ (+ أَنْ) جبراً روکنا ۔
● فلا تعضلوهن ان ینکحن ازواجهن
[س ۲ : ۲۳۲

عَضَا

عِضُوْنَ (جمع ۔ واحد عِضَةٌ = عِضْوَةٌ)
(۱) ٹکڑے ۔ حصے ۔ (قاموس)
(۲) جھوٹی باتیں ۔ (صحاح ۔ تاج ۔ قاموس ۔ راغب) ۔
(۳) سحر ۔ جادو ۔ (صحاح ۔ تاج ۔ قاموس ۔ راغب) ۔ گنڈے ۔ فال ۔ (صحاح ۔ تاج)
● ۔۔۔ الذین جعلوا القرآن عضین
[س ۱۵ : ۹۱

عَطَفَ

عِطْفٌ ایک جانب ۔
ثَانِیَ عِطْفِه (س ۲۲ : ۹) اپنے پہلو اکڑاتا ہوا ۔ اعراض اور تکبر کرتا ہوا ۔

عَطِلَ

عَطَّلَ بے پروائی سے چھوڑ دینا ۔

● ۔۔۔ واذا العشار عطلت [س ۸۱ : ۴

مُعَطَّلٌ (اسم مفعول) بے پروائی سے چھوٹا ہوا ۔
● ۔۔۔ وبئر معطلة ۔۔۔ [س ۲۲ : ۴۵

عَطَا

عَطَاءٌ دین ۔ تحفہ ۔ عطا ۔ [س ۱۷ : ۲۰

أَعْطَى (۱) دینا ۔ عطا کرنا ۔
● ۔۔۔ حتی یعطوا الجزیة [س ۹ : ۲۹
(۲) بات ماننا ۔ اطاعت پذیر ہونا ۔ تربیت پذیر ہونا ۔
● فاما من اعطی واتقی ۔۔۔ [س ۹۲ : ۵

تَعَاطَى بے سوچے سمجھے کسی کام کو ہاتھ میں لینا ۔ جرأت کرنا ۔ (تاج) [س ۵۴ : ۲۹

عَظُمَ

عَظْمٌ (اسم فعل ۔ جمع عِظَامٌ) ہڈی ۔
[س ۱۹ : ۴

عَظِيْمٌ بڑا ۔ بھاری ۔ [س ۲ : ۷

أَعْظَمُ (أفعل التفضیل) نہایت بڑا ۔ عمدہ ۔ اعلیٰ ۔ [س ۹ : ۲۱

عَظَّمَ بڑا بنانا ۔ تعظیم کرنا ۔ [
● ۔۔۔ ومن یعظم شعائر الله [س ۲۲ : ۳۲

أَعْظَمَ (+ لِ) بڑھانا ۔
● ویعظم له اجرا [س ۶۵ : ۵

عَفَّ

عَفَّ ایسی چیزوں سے رکنا جو اچھی یا مناسب نہیں ۔

Marfat.com

تَعَفُّفٌ (اسم فعل) بیجا یا بُرے کام کرنے سے شرم و حیا کرنا۔ [س ۲ : ۲۷۳

اِستَعفَّ = عَفَّ

● وان یستعففن خیرلھن [س ۲۴ : ۶۰

عَفَرَ

عِفْرِیتٌ قوی ہیکل آدمی۔ [س ۲۷ : ۳۹

عِفْرِیتٌ مِنَ الْجِنِّ (س ۲۷ : ۳۹) جنگلیوں یا پہاڑیوں میں سے ایک مضبوط آدمی۔

عَفَا

عَفَا (۱) (+ عَنْ یا + لِ) بخش دینا۔ معاف کرنا۔

● فتاب علیکم و عفا عنکم [س ۲ : ۱۸۷

(۲) بڑھنا۔

● ۔۔۔ ثم بدلنا مکان السیئۃ الحسنۃ حتی عفوا وقالوا۔۔۔ [س ۷ : ۹۳

= کثروا۔ (ابن عباس)

(۳) درگزر کرنا (+ عَنْ)

● ویعفوا عن کثیر [س ۵ : ۱۸

(۴) مطالبہ سے درگزر کرنا۔

● ۔۔۔ وان تعفوا اقرب للتقوی [س ۲ : ۲۳۸

۔۔۔ فَمَنْ عُفِیَ لَهٗ مِنْ اَخِیْهِ شَیْءٌ فَاتِّبَاعٌ بِالْمَعْرُوْفِ وَاَدَاءٌ اِلَیْهِ بِاِحْسَانٍ ۔۔۔ (س ۲ : ۱۷۸)۔ مگر جس شخص کو اس کے بھائی (وارث قاتل) کی طرف سے کچھ مطالبہ سے درگزر کیا گیا ہو تو دستور کے مطابق پورا کیا جائے اور عمدگی کے ساتھ اس کی ادائیگی کی جائے۔۔۔

یہ حکم ایام جاہلیت کے خونوں کی بابت معاہدوں کا قائم رکھنا ہے۔ یہ جملہ بھی اسی پہلے جملہ کے تابع ہے جو جاہلیت کے خونوں سے علاقہ رکھتا ہے۔ اس جملہ کا یہ مطلب ہے کہ ایام جاہلیت کے خونوں کی بابت اگر کسی نے کچھ معاف کر دیا ہو یا اس کے عوض میں کچھ دینے کا اقرار کیا ہو تو وہ اسی اقرار کے موافق ادا کر دیا جائے۔ قتل ایک ایسی چیز نہیں ہے کہ مسلمان ہونے کے بعد بھی اس کے مواخذہ سے کوئی شخص بری ہوسکے مگر زمانہ جاہلیت میں جو بے انتہا خون ہوتے تھے اور بدلہ لینے کے لئے قتل و قتال قائم تھے، اسی لئے ابتدائے اسلام میں ان تمام جھگڑوں کے مٹانے کے لئے وہ معاہدے جو زمانہ جاہلیت میں قصاص سے بری ہونے کی بابت قرار پائے تھے اسی طرح جائز رکھے گئے۔ اس خاص آیت کے استدلال سے یہ بات ثابت نہیں ہوتی کہ اسلام میں بھی قتل عمد کا معاف کر دینا یا دیت کا لینا جائز کر دیا گیا ہے۔ قتل خطا قتل عمد سے کچھ مناسبت نہیں رکھتا اور اس میں دیت کا قرار پانا یا اور کسی معاوضہ کا ٹھہرانا انصاف کے برخلاف نہیں ہے۔ (سید احمد رح)

عَفْوٌ (اسم فعل) (۱) فاضل۔ ضرورت سے زاید۔

● ویسئلونک ما ذا ینفقون۔ قل العفو۔ [س ۲ : ۲۱۷

= الفضل۔ (ابن عباس)

(۲) معاف کرنا۔ درگزر کرنا۔

● خذ العفو وامر بالعرف [س ۷ : ۱۹۸

Marfat.com

عَافِيْنَ (جمع - واحد عَافٍ = عَافُوْ اسم فاعل) درگزر کرنے والے - [س ۳ : ۱۳۴

عَفُوٌّ بہت درگزر کرنے والا - [س ۲۰ : ۶۰

عَقَبَ

عُقْبٌ اچھا انجام - کامیابی -

● - - - خیر عقبا [س ۱۸ : ۴۲

عَقِبٌ (مذکر و مؤنث) (۱) ایڑی -

(۲) بیٹے - پوتے - اولاد [س ۴۳ : ۲۸

أَعْقَابٌ (جمع - واحد عَقِبٌ) ایڑیاں -

عَلٰى أَعْقَابِكُمْ (س ۳ : ۱۴۴) پچھلے پاؤں -

عِقَابٌ انجام بطور سزا - سزا - [س ۲ : ۱۹۶

عَقَابٍ (س ۱۳ : ۳۲) = عِقَابِيْ

عَقَبَةٌ اونچی گھاٹی - چڑھائی - وہ راہ جس میں محنت اور ایثار کی ضرورت ہے - [س ۹۰ : ۱۱

عُقْبٰى انجام - کامیابی - بدلہ - انجام کار -

[س ۱۳ : ۳۵

عُقْبَى الدَّارِ (س ۱۳ : ۲۲) اس جہان میں نیک انجام - (مولینا اشرف علی) - دنیا کا انجام - (حافظ نذیر احمد)

عَاقِبَةٌ انجام - نتیجہ - [س ۲۸ : ۸۳

عَاقِبَةُ الدَّارِ (س ۶ : ۱۳۵) = عُقْبَى الدَّارِ اس عالم کا انجام کار - (مولینا اشرف علی)

عَقَّبَ الٹے پاؤں واپس ہونا -

● ولی مدبرا ولم یعقب [س ۲۷ : ۱۰

مُعَقِّبٌ (اسم فاعل) رد کرنے والا - ٹالنے والا - [س ۱۳ : ۴۱

مُعَقِّبَاتٌ (جمع الجمع مُعَقِّبَةٌ کی - مُعَقِّبَةٌ جمع مُعَقِّبٌ کی - یا مُعَقِّبَةٌ میں تا ہے مبالغہ کے لئے -) پیچھے لگے رہنے والے - وہ جو پیچھا کبھی نہیں چھوڑتے -

● له معقبات من بین یدیه و من خلفه - - -

[س ۱۳ : ۱۱

= ویرسل علیکم حفظة - - - (س ۶ : ۶۱)

[تحت حَفَظَ

عَاقَبَ (۱) بُرائی کی سزا دینا - (+ بِ)

وان عاقبتم فعاقبوا - - - [س ۱۶ : ۱۲۶

(۲) بعد کو باری آنا ، نوبت آنا -

● وان فاتکم شیٔ من ازواجکم الی الکفار فعاقبتم - - - [س ۶۰ : ۱۱

عُوْقِبَ (ماضی مجہول - س ۱۶ : ۱۲۷) تکلیف یا ایذا دیا گیا -

أَعْقَبَ (+ فِيْ) پیچھے لانا بطور سزا -

[س ۹ : ۷۷

عَقَدَ

عَقَدَ عہد کرنا - پیمان کرنا - ذمہ لینا -

● - - - والذین عقدت ایمانکم فاتوهم نصیبهم

[س ۴ : ۳۳

عَقْدٌ (جمع عُقُوْدٌ) معاهدہ - اقرار -

● - - - اوفوا بالعقود [س ۵ : ۱

عُقْدَةٌ (جمع عُقَدٌ) (۱) گانٹھ - گرہ - ذمہ - بار -

[س ۲ : ۲۳۸

(۲) معاهدہ -

● ولا تعزموا عقدة النکاح - - -

[س ۲ : ۲۳۵

Marfat.com

(۳) پختہ ارادہ - عزم -
(۴) سمجھ - فہم - عقل - (تاج)

---وَمِنْ شَرِّ النَّفَّاثَاتِ فِي الْعُقَدِ
(س ۱۱۳ : ۴)

اور بُرائی سے اُن چیزوں کی جو عقل اور سمجھ کی باتوں کو جیسے پھونک سے اُڑا دیتی ہیں، جو عقل اور سمجھ کو زائل کر دیتی ہیں۔

عُقْدَةُ اللِّسَانِ زبان کی رکاوٹ - لکنت -

● ---واحلل عقدة من لسانی
[س ۲۰ : ۲۷

عَقَرَ

عَقَرَ پچھلی ٹانگ کے گھٹنے کے پیچھے کی موٹی نس کو کاٹ دینا - کاٹ ڈالنا -
[س ۵۴ : ۲۹

عَاقِرٌ بانجھ (بی بی) [س ۳ : ۳۹

عَقَلَ

عَقَلَ سمجھنا -
● افلا تعقلون [س ۲ : ۴۴

عَقَمَ

عَقِيمٌ (۱) بانجھ (مرد یا بی بی) - وہ جس کے اولاد نہ ہو -
● وقالت عجوز عقیم [س ۵۱ : ۲۹
(۲) تکلیف دہ - مہلک - [س ۵۱ : ۴۱

عَكَفَ

عَكَفَ (۱) روکنا (+ عَنْ)
(۲) اپنے تئیں کسی کے حوالہ کر دینا، وقف کر دینا - (+ عَلٰی)
● ---یعکفون علی اصنام لھم
[س ۷ : ۱۳۷

عَاكِفٌ (اسم فاعل) کسی جگہ میں رہنے والا - باشندہ -
● و المسجد الحرام الذی جعلناہ للناس سواء العاکف فیہ والباد [س ۲۲ : ۲۵
(۲) کسی کام میں لگا رہنے والا -
[س ۲۰ : ۹۷

مَعْكُوفٌ (اسم مفعول) روکا ہوا -
● ---والھدی معکوفا ان یبلغ محلہ
[س ۴۸ : ۲۵

عَلَقَ

عَلَقٌ (۱) پانی کا ایک نہایت چھوٹا کیڑا جس کی خاصیت جونک کی طرح چمٹ کر خون چوسنا ہے - (صحاح - تاج - قاموس)
(۲) = عَلَاقَةٌ (قاموس) تعلق - محبت - (صحاح - تاج - قاموس)
● ---خلق الانسان من علق [س ۹۶ : ۲
(۳) = عَلُوقٌ حاملہ بی بی -

عَلَقَةٌ لوتھڑا - انسان کی خلقت میں یہ تیسرا درجہ ہے جس کے بعد وہ مضغۂ گوشت بنتا ہے -
● ثم خلقنا النطفۃ علقۃ فخلقنا العلقۃ مضغۃ
[س ۲۳ : ۱۴

مُعَلَّقَةٌ (اسم مفعول) بی بی جو بیچ ادھر میں ہو - نہ تو آزاد ہی ہے کہ نکاح کر سکے اور نہ کسی کی بیوی ہی ہے کہ اس کا میاں اس کا خبر گیراں ہو -

Marfat.com

● ۔۔۔ فلا تميلوا كل الميل فتذروها كالمعلقة [س ۴ : ۱۲۹

عَلِمَ

عَلِمَ (۱) جاننا ۔
● كل قد علم صلاته و تسبيحه [س ۲۴ : ۴۱
(۲) دریافت کرنا ۔ تمیز کرنا ۔ فرق کرنا ۔ (+ مِنْ)
● والله يعلم المفسد من المصلح [س ۲ : ۲۲۰
عِلْمٌ (اسم فعل) علم [س ۱۱ : ۴۷
عَلَمٌ نشانی ۔
أَعْلَامٌ (جمع ۔ واحد عَلَمٌ) بڑے بڑے پہاڑ ۔ [س ۴۲ : ۳۲
عَالِمٌ (اسم فاعل) جاننے والا ۔ [س ۲۹ : ۴۳
عَلَامَةٌ علامت ۔ نشانی ۔
عَالَمُوْنَ (جمع ۔ واحد عَالَمٌ) (۱) دنیا جہان ۔
(۲) کل مخلوقات و موجودات ۔
(۳) تمام انسان ۔
(۴) ایک زمانہ کے لوگ ۔ قومیں ۔
● ۔۔۔ و انی فضلتكم على العالمين [س ۲ : ۴۷
۔۔۔ عَنِ الْعَالَمِيْنَ (س ۱۰ : ۷۰) باھر کے لوگوں سے ۔ [تحت نَهَى
عَلِيْمٌ (جمع عُلَمَآءُ) اچھی طرح جاننے والا ۔ [س ۲ : ۲۹
عَلَّامٌ (مبالغہ) زبردست جاننے والا ۔ [س ۹ : ۷۹

أَعْلَمُ (افعل التفضيل) نہایت اچھا جاننے والا ۔ [س ۶ : ۵۸
مَعْلُوْمٌ (اسم مفعول) جانا ہوا ۔ مقرر کیا ہوا ۔ مقدر کیا ہوا ۔ [س ۷۰ : ۲۴
عَلَّمَ (۱) انسان میں ان قوی کا مخلوق کرنا جن سے انسان تمام چیزوں کو جانتا اور سمجھتا اور خیال کرتا اور سوچتا اور نئی باتیں ظاہر کرتا اور چند باتوں کے ملانے سے ایک نتیجہ نکالتا ہے ۔
● وعلم آدم الاسماء كلها [س ۲ : ۳۱
= و المعنى انه تعلى خلقه من اجزاء مختلفة وقوى متبائنة مستعد الا ادراك انواع المدركات من المعقولات و المحسوسات و المتخيلات و الموهومات و الهمه معرفة ذوات الاشياء و خواصها و اسمائها و اصول العلم و قوانين الصناعة و كيفية آلاتها ۔ (بیضاوی)
(۲) سکھانا (+ ب)
عَلَّمَ بِالْقَلَمِ (س ۹۶ : ۴)
(۱) خدا نے سکھایا قلم ، استعمال قلم ، لکھنا ۔
(۲) علم دیا قلم کے ذریعہ سے ، لکھنے پڑھنے کے ذریعہ سے ، لکھی ہوئی کتابوں کے ذریعہ سے ۔
مُعَلَّمٌ (اسم مفعول) سکھایا ہوا ۔ [س ۴۴ : ۱۴
أَعْلَمَ بتانا ۔ سکھانا ۔
تَعَلَّمَ (+ مِنْ) سیکھنا ۔ [س ۲ : ۱۰۲

عَلَنَ

عَلَانِيَةً کھلم کھلا ۔ علانیہ ۔

Marfat.com

أَعْلَنَ ظاہر کرنا ۔ اعلان کرنا ۔
● ثم انی اعلنت لھم ۔۔۔ [س ۷۱ : ۹

عَلَا

عَلَا اُونچا ہونا ۔ سر اُٹھانا ۔ سرکشی کرنا ۔ تکبر کرنا ۔ غالب آنا ۔
مَاعَلَوْا (س ۱۷ : ۷) جس پر وہ غالب ہوئے ۔
تَعْلُنَّ (س ۱۷ : ۴) = تَعْلُوْنَّ
عُلُوّ (اسم فعل) بڑائی ۔ سرکشی ۔ تکبر ۔ [س ۱۷ : ۴
● سبحانہ و تعلی عما یقولون علوا کبیرا [س ۱۷ : ۴۳
= تَعَالِیًا ۔ (بیضاوی)
عَالِیَ (جمع ۔ واحد عَالٍ = عَالٍ اسم فاعل ۔ مؤنث عَالِیَةٌ) سرکش [س ۲۳ : ۴۶
جَعَلْنَا عَالِیَهَا سَافِلَهَا (س ۱۱ : ۸۴) ہم نے اس بستی کے اوپر کے حصہ کو نیچے کا حصہ کر ڈالا (اس کو اُلٹ کر اس کا تختہ تباہ کر ڈالا) ۔
عَالِیَهُمْ ثِیَابُ سُنْدُسٍ (س ۷۶ : ۲۱) اُوپر کی پوشاک اُن کی ہوگی ریشم کی باریک اور دبیز ۔
= یَعْلُوهُمْ ثِیَابٌ
تَعَالٰی (۱) رفیع القدر ہے ۔ وصف کرنے والوں کا وصف اور عارفوں کا علم اس کا احاطہ نہیں کرسکتا ۔ (+ عَلٰی) [س ۱۲ : ۱۸

(۲) صیغۂ تمنائی ۔ (+ عَلٰی یا + عَنْ)
● ۔۔۔ تعالی عما یشرکون [س ۱۶ : ۳
(۳) وہ آیا (+ اِلٰی) ۔
فَتَعَالَیْنَ (س ۳۳ : ۲۸) جمع مؤنث امر حاضر ۔ تو آؤ بیویاں !
اَلْمُتَعَالِ (= اَلْمُتَعَالِیْ اِسم فاعل) عالی مرتبت ۔ [س ۱۳ : ۱۰
اِسْتَعْلٰی (۱) رفعت یا بلندی مرتبہ کی خواہش کرنا ۔
(۲) = عَلَا غالب رہنا ۔

عَلٰی

عَلٰی حرف جر ہے ۔
(۱) اُوپر ۔ (استعلاء حساً یا معنیً)
(۲) = مع (مصاحبت ۔ باوجودیکہ)
● واتی المال علی حبہ ۔۔۔ [س ۲ : ۱۷۷
● ان ربك لذو مغفرة للناس علی ظلمهم [س ۱۳ : ۶
(۳) = مِنْ (ابتداء)
● الذین اذا اکتالوا علی الناس یستوفون [س ۸۳ : ۲
● والذین هم لفروجهم حافظون الا علی ازواجهم ۔۔۔ [س ۲۳ : ۵ و ۶
(۴) = لام تعلیلیہ ۔
● ولتکبروا اللہ علی ما ھدیکم [س ۲ : ۱۸۵
● ۔۔۔ وصل علیهم [س ۹ : ۱۰۳
● لا اسئلکم علیه اجرا ۔۔۔ [س ۶ : ۹۰
(۵) = فِیْ (ظرفیت)
● ودخل المدینة علی حین غفلة من اهلها [س ۲۸ : ۱۵

Marfat.com

(٦) = ب (حرف با)

● حقیق علَی ان لا اقول علی اللہ الا الحق [س ۷ : ۱۰۵

(۷) = اِلٰی

وَعَلَی اللّٰہِ قَصْدُ السَّبِیْلِ (س ۱۶ : ۹)

= اور اللہ تک پہنچتی ہے سیدھی راہ۔

(مولینا محمود حسن رح)

● ۔۔۔ هذا صراط علی مستقیم [س ۱۵ : ۴۱

(۸) = عِنْدَ (طبری)

● انما التوبة علی اللہ الذین یعملون السوء بجهالة ۔۔۔ [س ۴ : ۱۷

● ۔۔۔ او اجد علی النار هدی [س ۲۰ : ۱۰

(۹) سامنے۔ روبرو۔

● ۔۔۔ ولتصنع علی عینی [س ۲۰ : ۴۰

● فالقوه علی وجه ابی [س ۱۲ : ۹۳

(۱۰) خلاف۔

● لا تفتروا علی اللہ کذبا [س ۲۰ : ۶۱

(۱۱) = عَنْ

(۱۲) = لٰکِنْ

(۱۳) زایدۃ

عَلَیْہِ اس پر واجب ہے۔

عَلٰی اَنْ تاکہ۔ بشرطیکہ۔ یہ دیکھکر کہ۔ اگرچہ۔

عَلٰی مَکَانَتِکُمْ (س ۶ : ۱۳۵) اپنی جگہ پر۔ اپنی طاقت کے مطابق۔

عَلٰی اَدْبَارِهَا (س ۴ : ۵۰) [تحت دَبَرَ

عَلٰی حَرْفٍ (س ۲۲ : ۱۱) [تحت حَرَفَ

اَعْلٰی (افعل التفضیل) سب سے اونچا۔ افضل۔

عُلْیَا (= عُلْیٰی مؤنث)

اَعْلَوْنَ (= اَعْلَیُوْنَ) جمع مذکر۔

عُلًی (= عُلَیٰ) جمع مؤنث۔

عَلِیٌّ اونچا۔ برتر۔ رفیع القدر۔

عِلِّیُّوْنَ (جمع۔ واحد عَلِیٌّ) (۱) اعلیٰ درجے۔ بلند مقامات۔ (لغت عبری)

(۲) لکھی ہوئی کتاب۔ اعمالنامہ۔

● وما ادریك ماعلیون۔ کتاب مرقوم [س ۸۳ : ۲۰

عَمَّ

عَمٌّ (جمع اَعْمَامٌ) چچا۔

عَمَّةٌ (جمع عَمَّاتٌ) چچی۔ پھوپی۔ دادا کی بہن۔ نانا کی بہن۔ [س ۴ : ۲۳

عَمَدَ

عَمَدٌ (جمع۔ واحد عِمَادٌ۔ مذکر و مؤنث)

(۱) ستون۔ [س ۱۳ : ۲

(۲) اونچی عمارتیں۔ (صحاح۔ قاموس) [س ۸۹ : ۶

ذَاتُ الْعِمَادِ (۱) اونچی اونچی عمارتوں والا (شہر)۔ [س ۸۹ : ۷

(۲) زبردست لمبے قد والے (لوگ)۔

تَعَمَّدَ کسی بات کا ارادہ اور قصد کرنا۔

● ۔۔۔ ولکن ما تعمدت قلوبکم [س ۳۳ : ۵

مُتَعَمِّدًا عمداً۔ قصداً۔ [س ۴ : ۹۳

Marfat.com

عَمَرَ

عَمَرَ کاشت کرنا ۔ آباد کرنا ۔ عمرہ ادا کرنا ۔

عَمْرٌ زندگی ۔ جان ۔

لَعَمْرُكَ (س ۱۵ : ۷۲) تیری جان کی قسم ۔ تجھے اپنی زندگی کا تجربہ ہے، تو جانتا ہے مغضوب قوموں کی کیسی عادت ہوتی ہے ۔ تیرے دین کی قسم جو تو رواج دے رہا ہے ۔

● ۔۔۔ لعمرك انهم لفی سکرتهم یعمهون [س ۱۵ : ۷۲

= لَدِيْنُكَ الَّذِیْ تَعْمُرُ (لسان)

عُمُرٌ زندگی ۔ عمر ۔ تمام عمر ۔ بڑھاپا ۔ [س ۱۰ : ۱۶

عُمْرَةٌ حج کے سوا کسی اور وقت میں مکہ کی زیارت ۔ [س ۲ : ۱۹۶

عِمَارَةٌ (اسم فعل) آباد کرنا ۔ [س ۹ : ۱۹

عِمْرَانُ (۱) حضرت موسیٰؑ اور ہارونؑ کے والد کا نام ۔ [س ۳ : ۳۲

(۲) = آل عمران [س ۳ : ۳۵

اِمْرَأَةُ عِمْرَانَ (س ۳ : ۳۵) آل عمران میں سے ایک بی بی، حضرت مریم کی ماں ۔

اِبْنَتُ عِمْرَانَ (س ۶۶ : ۱۲) آل عمران میں سے ایک بیٹی، حضرت مریم ۔

مَعْمُورٌ (اسم مفعول) آباد کیا ہوا ۔ آباد رکھنے کی جگہ ۔ وہ مقام جہاں لوگ ہمیشہ آیا جایا کرتے ہیں ۔

● ۔۔۔ والبیت المعمور [س ۵۲ : ۴

عَمَّرَ زندہ رکھنا ۔ عمر دراز کرنا ۔

● ومن نعمره ننکسه فی الخلق [س ۳۶ : ۶۸

مُعَمَّرٌ (اسم مفعول) وہ جس کی عمر بڑی کی گئی ۔ سن رسیدہ ۔ [س ۳۵ : ۱۲

اِعْتَمَرَ زیارت کرنا ۔ عمرہ کرنا ۔ [س ۲ : ۱۵۸

اِسْتَعْمَرَ کسی کو لا کر آباد کرنا ۔ [س ۱۱ : ۶۰

عَمُقَ

عَمِيْقٌ گہرا ۔ دور ۔ بہت دور ۔ [س ۲۲ : ۲۷

عَمِلَ

عَمِلَ (۱) کرنا ۔ کام کرنا ۔ [س ۱۶ : ۹۷

(۲) بنانا ۔

● ۔۔۔ ان اعمل سابغات [س ۳۴ : ۱۲

عَامِلٌ (اسم فاعل) وہ جو کام کرے، محنت کرے ۔ [س ۶ : ۱۳۵

عَمَلٌ (جمع **أَعْمَالٌ**) عمل ۔ کام ۔ محنت ۔ [س ۲۵ : ۷۰

عَمَهَ

عَمَهَ حیران پریشان پھرنا ۔ پریشان ہونا ۔

● فی طغیانهم یعمهون [س ۲ : ۱۵

عَمِیَ

عَمِیَ (۱) اندھا ہونا ۔ (۲) کور باطن ہونا ۔ (۳) اندھیرا ہونا ۔ مشکوک ہونا ۔ مشتبہ ہونا ۔

● فعمیت علیهم الانباء [س ۲۸ : ۶۶

Marfat.com

عَمًی (اسم فعل) کور باطن ۔
● وهوعلیهم عمی [س ۴۱ : ۴۴
عِم (جمع عُمُوْنَ) اندھا ۔
أَعْمَی (جمع عُمْیٌ اور عُمْیَانٌ) (۱) اندھا ۔
[س ۸۰ : ۲
(۲) کور باطن ۔
● ۔۔۔ صم بکم عمی فهم لا یرجعون
[س ۲ : ۱۸
═ ۔۔۔ فانها لاتعمی الابصار و لکن تعمی القلوب التی فی الصدور [س ۲۲ : ۴۶
(۳) اندھیرا ۔
عَمَّی (+ عَلٰی) کسی سے چھپانا ۔
● ۔۔۔ فعمیت علیکم [س ۱۱ : ۲۸
أَعْمَی اندھا کر دینا ۔ [س ۴۷ : ۲۳

عَنْ

عَنْ حرف جر ہے ۔
(۱) مجاوزۃ ۔ (تجاوز کرنا ۔ حد سے بڑھنا) ۔
● فلیحذر الذین یخالفون عن امره
[س ۲۴ : ۶۳
(۲) بدل (عوض ۔ بجائے) ۔
● واتقوا یوما لاتجزی نفس عن نفس شیئا
[س ۲ : ۴۸
(۳) تعلیلیه ۔ (به وجه ۔ بسبب)
● وماکان استغفار ابراهیم لابیه الاعن موعدة وعدها ایاه [س ۹ : ۱۱۴
● ما نحن بتارکی الهتنا عن قولك
[س ۱۱ : ۵۳
● فقال انی احببت حب الخیر عن ذکر ربی
[س ۳۸ : ۳۲
(۴) ═ عَلٰی (استعلاء) حسابا معنی ۔
● ومن یبخل فانما یبخل عن نفسه
[س ۴۷ : ۳۸
● لترکبن طبقا عن طبق [س ۸۴ : ۱۹
(۵) ═ بعد ۔
● لترکبن طبقا عن طبق [س ۸۴ : ۱۹
● یحرفون الکلم عن مواضعه [س ۵ : ۱۳
═ من بعد مواضعه [س ۵ : ۴۱
(۶) ═ مِنْ
● وهوالذی یقبل التوبة عن عباده
[س ۴۲ : ۲۵
═ فتقبل من احدهما [س ۵ : ۲۷
(۷) ═ فِیْ
(۸) زایدۃ ۔

عَنَبٌ

عَنَبٌ (جمع أَعْنَابٌ) (۱) انگور ۔
(۲) انگور کی بیل ۔ [س ۶ : ۹۹
(۳) شراب ۔ (لغت یمن ۔ تاج)

عَنِتَ

عَنِتَ (۱) مصیبت میں پڑنا ۔ ہلاک ہونا ۔
جرم کا مرتکب ہونا ۔
ودوا ما عنتم (س ۳ : ۱۱۴) وہ چاہتے ہیں تمہاری بربادی ۔
═ عَنَتُکُمْ (با مصدریه)
لَعَنِتُّمْ (س ۴۹ : ۷) تم ضرور ہلاکت میں پڑجاتے ۔

Marfat.com

عَنَتٌ (اسم فعل) (۱) غلطی - مشقت - فساد - ہلاکت -
(۲) = إِثْمٌ گناہ - (لغت ہذیل)
(۳) زنا - (ابن عباس) [س ۴ : ۲۵
أَعْنَتَ مصیبت یا عذاب میں ڈالنا -
[س ۲ : ۲۱۹

عَنَدَ

عِنْدَ ظرف مکان و زمان ہے - حضور اور قرب دونوں موقعوں پر استعمال ہوتا ہے خواہ یہ امور حسی ہوں یا معنوی -
● فلما رآہ مستقرا عندہ [س ۲۷ : ۴۰
● عندہ علم الساعۃ [س ۴۳ : ۸۵
مِنْ عِنْدِ اللہ (س ۴ : ۷۸) خدا کی طرف سے، اس کے حکم سے -
عِنْدِیْ میرے اختیار میں -
● قل لا اقول لکم عندی خزائن اللہ
[س ۶۰ : ۵۰
فَلَا كَيْلَ لَكُمْ عِنْدِیْ (س ۱۲ : ۶۰) تو تم کو میرے ہاں غلہ بھی نہ ملیگا -
عَنِيْدٌ سرکش - باغی - جان بوجھکر حق سے منکر -
[س ۱۱ : ۵۹

عَنَقَ

عُنُقٌ (جمع أَعْنَاقٌ - مذکر و مؤنث)
(۱) گردن - [س ۱۷ : ۱۳
(۲) سردار قوم - (تاج - قاموس)
[س ۲۶ : ۴

عَنْكَبُوتٌ

عَنْكَبُوتٌ (مذکر و مؤنث) مکڑی -
[س ۲۹ : ۴۱

عَنَا

عَنَا (+ ل) جھک جانا -
● وعنتِ الوجوہ للحی القوم [س ۲۰ : ۱۱۱

عَهِدَ

عَهِدَ (۱) معاہدہ میں صاف صاف شرط کرلینا - معاہدہ کرنا -
(۲) عائد کرنا - حکم دینا - (+ إِلٰی)
● - - - عہدنا الی ابراہیم و اسمعیل أن طہرا بیتی للطائفین [س ۲ : ۱۲۵
(۳) وعدہ کرنا -
عَهْدٌ (۱) عہد - پیمان - وعدہ - [س ۶ : ۱۵۲
(۲) عہد کا إیفاء -
● وما وجدنا لاکثرہم من عہد
[س ۷ : ۱۰۲
(۳) وقت - زمانہ - مدّت -
● افطال علیکم العہد [س ۲۰ : ۸۶
عَهْدُ اللہ (س ۲ : ۲۵)
- - - عہد بالقولی اور بالحالی دونوں طرح پر ہوتا ہے - خدا کا عہد جو مخلوق سے ہے یا مخلوق کا عہد جو خدا سے ہے وہ قولی نہیں ہوسکتا - - - پس خدا کا قول وہ انسانی فطرت ہے جس پر خدا نے انسان کو پیدا کیا ہے - اس کی قدرت کی نشانیاں جو دنیا میں اور خود إنسان میں ہیں اور جو عقل

Marfat.com

و تمیز اِنسان میں بالواسطہ یا بلا واسطہ ان کے سمجھنے کی موجود ہے اُس کے خدا ہونے پر موثق عہد ہے --- خود اِنسان کی فطرت اور جو قوائے محرک اور قوت مانع یا معتدل کرنے والی ان قوی کی اس میں رکھی ہے وہ ٹھیک اس کے دین یا شریعت کے بجالانے کا جو عین فطرت ہے، پکا عہد ہے - (سید احمد رح)

--- وَأَوْفُوا بِعَهْدِ اللّٰهِ إِذَا عَاهَدْتُمْ ---
(س ۱۶ : ۹۱)

= فاقم وجهك للدين حنيفا - فطرت الله التى فطرالناس عليها - لاتبديل لخلق الله - ذلك الدين القيم - ولكن اكثر الناس لا يعلمون - (س ۳۰ : ۳۰) - بل اتبع الذين ظلموا اهواءهم بغير علم --- (آية ۲۹) - الذين ينقضون عهدالله من بعد ميثاقه ويقطعون ما امرالله به ان يوصل ويفسدون فى الارض - (س ۲ : ۲۷)

عَاهَدَ کسی سے کسی بات کا عہد کرنا (+ عَلٰی)
[س ۲ : ۹۳

عَهَنَ

عِهْنٌ اُون - [س ۷۰ : ۹

عَاجَ

عَوِجَ ٹیڑھا ہونا -

عِوَجٌ ٹیڑھاپن - [س ۷ : ۴۵

يَتَّبِعُوْنَ الدَّاعِىَ لَاعِوَجَ لَهٗ (س ۲۰ : ۱۰۷) پیچھے چلینگے اُس داعی کے جس کے آگے ٹیڑھاپن نہیں چلنے کا -

عَادَ

عَادَ واپس آنا - پھر جانا -

ثُمَّ يَعُوْدُوْنَ لِمَا قَالُوْا (س ۵۸ : ۳) پھرپھر جاتے ہیں اس بات سے جو انہوں نے کہی - پھر اپنی کہی ہوئی بات کی تلافی کرنی چاہتے ہیں - (مولینا اشرف علی)

عَادٌ قوم عاد جن کے پاس ہودؑ نبی آئے تھے -
[س ۷ : ۶۴

عَآئِدٌ (اسم فاعل) وہ جو پھر لوٹ جائے -

● انا كاشفوا العذاب قليلا انكم عائدون
[س ۴۴ : ۱۵

مَعَادٌ (= مَعْوَدٌ) ٹھکانا - انجام - کامیابی - مقصود -

--- لَرَآدُّكَ إِلٰى مَعَادٍ (س ۲۸ : ۸۵)
وہ ضرور تجکو تیرے مقصود پر پہنچائیگا -

أَعَادَ لوٹانا - واپس کرنا -

--- إِنَّهٗ هُوَ يُبْدِئُ وَيُعِيْدُ (س ۸۵ : ۱۳)
وہی نئے سرے سے سب کچھ کرتا ہے اور وہی پرانی بات کو اوج پر لاتا ہے - وہی سب کی اصل ہے اور وہی سب کی فلاح -

عَاذَ

عَاذَ (۱) کسی کی پناہ لینا (+ بِ)

● قل اعوذ برب الفلق [س ۱۱۳ : ۱

(۲) + أَنْ = لئلا ایسا نہ ہو کہ ---

●--- قال اعوذ بالله ان اكون من الجاهلين
[س ۲ : ۶۷

مَعَاذٌ پناہ -

Marfat.com

مَعَاذَ اللّٰہ (س۱۲ : ۲۳) خدا کی پناہ ! (میں اِس سے ڈر کر خدا کی پناہ مانگتا ہوں ۔ میں ایسا نہیں کرنے کا ۔)
= أعوذ بالله معاذا

أَعَاذَ (+ بِ) پناہ میں دینا ۔
● وانی اعیذها بك [س ۳ : ۳۵

اِسْتَعَاذَ (+ ب) پناہ لینا ۔
● فاستعذ بالله [س ۷ : ۱۹۹

عَارَ

عَوْرَةٌ (جمع عَوْرَاتٌ)
(۱) مرد یا بی بی کا ستر ۔ (تاج) شرمگاہ ۔ [س ۲۴ : ۳۱
(۲) وقت جب انسان کو سترپوشی سے آزادی کی اجازت ہے ۔
● --- من قبل صلوٰة الفجر و حين تضعون ثيابكم من الظهيرة و من بعد صلوٰة العشاء ۔ ثلاث عورات لكم [س ۲۴ : ۵۸
(۳) غیر محفوظ ۔
● --- يقولون ان بيوتنا عورة وما هي بعورة [س ۳۳ : ۱۳

عَاقَ

مُعَوِّقٌ (اِسم فاعل) وہ جو رکاوٹیں ڈالے ۔ [س ۳۳ : ۱۸

عَالَ

عَالَ (۱) کثیرالعیال ہونا ۔ عیال کثیر کا بوجھ اپنے سر لینا ۔ (تاج ۔ قاموس)
(۲) توازن قائم نہ رکھنا ۔ ٹھیک راہ سے بھٹک جانا ۔ بے انصافی کرنا ۔ اپنے تئیں مصیبت میں ڈالنا ، فکر میں ڈالنا ۔ (صحاح ۔ قاموس)

ذٰلِكَ أَدْنٰى أَلَّا تَعُولُوا (س ۴ : ۳) یہی نہایت مناسب ہے کہ تم عیال نہ بڑھاؤ ۔ (امام شافعی) ۔ کسائی نے بھی یہی معنی لئے ہیں اور فصحائے عرب کے کلام سے اس کی تطبیق کی ہے ۔ [تحت دَنَا

عَامَ

عَامٌ سال ۔ برس ۔ [س ۹ : ۳۸

عَانَ

عَوَانٌ ادھیڑ عمر کا ۔ [س ۲ : ۶۹

أَعَانَ (+ بِ یا + عَلٰی) مدد کرنا ۔
● --- فاعينوني [س ۱۸ : ۹۴

تَعَاوَنَ (+ عَلٰی) ایک دوسرے کی مدد کرنا ۔
● --- وتعاونوا على البر و التقوى [س ۵ : ۳

اِسْتَعَانَ مدد مانگنا ۔
● اياك نستعين [س ۱ : ۴

مُسْتَعَانٌ (اسم مفعول) وہ جس سے مدد مانگی جائے ۔ [س ۱۲ : ۱۸

عَيَّ

عَيِيَ کسی کام کے پورا کرنے سے عاجز ہونا ۔ تھک جانا ۔ [س ۱۲ : ۱۸
● ولم يعي بخلقهن --- [س ۴۶ : ۳۳

Marfat.com

أَفَعَيِينَا (س ۵۰ : ۱۴) تو کیا ہم پورا کرنے سے عاجز آ گئے ؟ تھک گئے ؟

عَابَ

عَابَ عیب دار کرنا - بیکار کر دینا -
● فاردت ان اعیبها [س ۱۸ : ۷۹

عَادَ

عِيْدٌ (= عَوْدٌ) وہ خوشی جو لوٹ لوٹ کر بار بار آئے -
● ---مائدة من السماء تكون لنا عيدا لاولنا وآخرنا --- [س ۵ : ۱۱۴

عَارَ

عِيْرٌ (مؤنث) قافلہ جو غلہ لاد کر جاتا ہو- [س ۱۲ : ۹۴

عِيْسَى

عِيْسَى حضرت مسیح[۴] (لغت شام) [س ۳ : ۵۵

عَاشَ

عَيْشَةٌ (اسم فعل) زندگی - [س ۶۹ : ۲۱
مَعَاشٌ ضروریات زندگی کے سامان -
[س ۷۸ : ۱۱
مَعِيْشَةٌ (جمع مَعَايِشُ) (۱) زندگی - طریقہ زندگی -
(۲) عیش یا روزی کے سامان -
[س ۲۰ : ۱۲۴

عَالَ

عَائِلٌ (اسم فاعل) محتاج - [س ۹۳ : ۸
عَيْلَةٌ محتاجی - افلاس - [س ۹ : ۲۹

عَانَ

عَيْنٌ (مؤنث) (۱) جمع أَعْيُنٌ - آنکھ -
● ---قرة عين لى ولك [س ۲۸ : ۹
(۲) حفاظت - نگہداشت -
● واصنع الفلك باعيننا [س ۱۱ : ۳۷
(۳) جمع عُيُوْنٌ - پانی کا چشمہ -
[س ۸۸ : ۱۲
عَيْنٌ حَمِئَةٌ (س ۱۸ : ۸۶) گدلے پانی کا چشمہ - سمندر کا پانی خود میلا اور کیچڑ سا دکھائی دیتا ہے اور آفتاب کے غروب کے وقت اس کی شعاعوں سے اس پر سرخی جھلکتی ہے اسی لئے اس کو گدلے پانی کے چشمہ سے تشبیہ دی ہے -
● ---حتى اذا بلغ مغرب الشمس وجدها تغرب فى عين حمئة [س ۱۸ : ۸۶
عَيْنُ الْقِطْرِ (س ۳۴ : ۱۲) پگھلے ہوئے تانبے کا چشمہ - (حضرت سلیمان کے کارخانوں میں افراط سے تانبا گلایا جاتا تھا گویا کہ ان کے ہاں تانبے کا چشمہ جاری تھا -)
● واسلنا له عين القطر [س ۳۴ : ۱۲
عِيْنٌ (= عُيُوْنٌ) جمع -
واحد مذکر أَعْيَنُ

Marfat.com

واحد مؤنث عَيْنَآءُ

بڑی بڑی آنکھ والے مرد اور بیبیاں۔ (لسان)

[س ۵۲ : ۲۰

مَعِيْنٌ (۱) بہتا ہوا شفاف پانی۔

● يطاف عليهم بكاس من معين

[س ۳۷ : ۴۴

(۲) سر زمین جہاں چشمے جاری ہوں۔

● وآويناها الى ربوة ذات قرار و معين

[س ۲۳ : ۵۰

Marfat.com

ـــ« باب الغین »ـــ

غَاوِيْنَ [غَوَى

غَبَرَ

غَبَرَةٌ خاك۔ [س ۸۰ : ۴۱

غَابِرٌ (اِسم فاعل) وہ جو پیچھے رہ جائے۔ [س ۷ : ۸۱

غَبَنَ

تَغَابُنٌ (اسم فعل) ایک دوسرے کو مات کرنا۔ (صحاح ۔ تاج ۔ قاموس)

ذٰلِكَ يَوْمُ التَّغَابُنِ (س ۶۴ : ۹) آن روز روز ظہور غبن بعضے بہ نسبت بعضے باشد۔ (شاہ ولی اللہ رح)

وہ دن ہے ہار جیت۔ (شاہ عبدالقادر رح)

یہی دن ہے سود و زیاں کا۔ (مولینا اشرف علی)

وہ ہوگا دن جب لوگ دیکھینگے کہ وہ آپس میں دھوکے میں رہے۔

غَثَا

غُثَآءٌ جھاگ و کوڑا۔ خس و خاشاک۔ [س ۲۳ : ۴۱

غَدَرَ

غَادَرَ کوئی چیز پیچھے چھوڑ دینا۔

● فلم نغادر منهم احدا [س ۱۸ : ۴۷

غَدِقَ

غَدَقٌ کثیر۔ بہت۔

مَآءً غَدَقًا (س ۷۲ : ۱۶) وسعت رزق (ابن جریر) ۔ مال کثیر۔ (مجاہد)

● وان لواستقاموا علی الطریقة لاسقیناهم ماء غدقا [س ۷۲ : ۱۶

غَدَا

غَدَا (+ مِنْ یا + عَلٰی) صبح سویرے داخل ہونا یا نکلنا۔

● واذ غدوت من اهلك [س ۳ : ۱۲۰

غَدٌ (= غَدْوٌ) کل بہ معنی زمانہ آیندہ۔

● ۔۔۔ ما قدمت لغد [س ۵۹ : ۱۸

غَدًا آیندہ کل۔

● انی فاعل ذلك غدا [س ۱۸ : ۲۴

غَدَآءٌ صبح کا ناشتہ۔ [س ۱۸ : ۶۲

غُدُوٌّ صبح سویرا۔ [س ۲۴ : ۳۶

غَدَاةٌ = غُدُوٌّ [س ۶ : ۵۲

غَرَّ

غَرَّ (۱) جھوٹی اُمیدیں دیکر دھوکا دینا۔ [س ۳ : ۲۳

(۲) بہکا دینا (+ بِ)۔

Marfat.com

● ما غرك بربك الكريم [س ۸۲ : ۶

غُرُورٌ دھوکا دینے والا ۔ ہر وہ چیز جس سے دھوکا ہو۔ [س ۳۱ : ۳۳

غُرُورٌ جھوٹی اُمید ۔ دھوکا ۔ [س ۴ : ۱۲۰

غُرُوراً دھوکا دیکر۔

غَرَبَ

غَرَبَ (آفتاب) غروب ہونا ۔ [س ۱۸ : ۱۶

غُرَابٌ کوّا۔ [س ۵ : ۳۱

غُرُوبٌ (آفتاب کا) غروب ہونا ۔ [س ۲۰ : ۱۳۰

غَرْبِیٌّ (مؤنث غَرْبِیَّةٌ) پچھم ۔ مغرب ۔

غَرَابِیْبُ (جمع ۔ واحد غِرْبِیْبٌ) کالے کوّے کی مانند کالے ۔

غَرَابِیْبُ سُوْدٌ (س ۳۵ : ۲۷) نہایت سیاہ ۔

مَغْرِبٌ مغرب ۔ پچھم ۔ آفتاب کے ڈوبنے کا وقت یا جگہ ۔ [س ۱۲ : ۱۵

مغرب الشمس : اس سے ایسی جگہ مراد ہے جہاں سے آدمی کو آفتاب ڈوبتا ہوا معلوم ہو، جیسے سمندر میں سفر کرنے والے کو یا سمندر کے مشرق کنارہ پر کھڑے رہنے والے کو سمندر میں آفتاب ڈوبتا ہوا معلوم ہوتا ہے ۔ ملک کا انتہائی مغربی حصہ ۔

● حتی اذا بلغ مغرب الشمس وجدھا تغرب فی عین حمئة ووجد عندھا قوما [س ۱۸ : ۸۶

مَغَارِبُ (جمع) ۔ دنیا کے مغربی حصے ۔ [س ۷۰ : ۴۰

مَغْرِبَانِ (تثنیہ) (۱) سردی اور گرمی میں آفتاب کے غروب ہونے کے دو انتہائی نقطے ۔ [س ۵۵ : ۱۷

(۲) مغرب قریب و مغرب بعید ۔

غَرَفَ

غُرْفَةٌ (۱) ایک چُلّو پانی ۔ [س ۲ : ۲۵

(۲) (جمع غُرَفٌ وغُرُفَاتٌ) ۔ بالا خانہ ۔ [س ۲۵ : ۷۵

اِغْتَرَفَ (+ بِ) ہاتھ سے چُلّو بنا کر پانی پینا ۔ [س ۲ : ۲۵۰

غَرِقَ

غَرْقٌ (اِسم فعل) ڈوبنا ۔ [س ۷۹ : ۱

غَرْقاً ڈوب کر۔

غَرَقٌ غرق ہونا ۔ [س ۱۰ : ۹۰

اَغْرَقَ (+ فِیْ) ڈُبا دینا ۔ [س ۷ : ۱۳۵

مُغْرَقٌ (اِسم مفعول) غرق کیا ہوا ۔ [س ۴۴ : ۴۴

غَرِمَ

غَارِمٌ (اِسم فاعل) قرضدار ۔ [س ۹ : ۶۰

غَرَامٌ مسلسل تکلیف ۔ [س ۲۵ : ۶۵

مَغْرَمٌ جبری قرضہ ۔ تاوان ۔ [س ۹ : ۹۹

مُغْرَمٌ (اسم مفعول) قرض میں ڈوبا ہوا ۔ احسان سے دبا ہوا ۔ [س ۵۶ : ۶۶

Marfat.com

غَرَا

أَغْرَى (۱) لگا دینا ۔ چمٹا دینا ۔
(۲) اُبھارنا ۔
● لنغرینك بهم [س ۳۳ : ۶۰
(۳) دشمنی ڈالنا (+ بَيْنَ) [س ۵ : ۱۴

غَزَلَ

غَزْلٌ (اسم فعل) سوت کاتنا ۔ کتا ہوا سوت ۔ ڈورا ۔ تاگہ ۔ [س ۱۶ : ۹۲

غَزَا

غُزًّى (= غُزَّىً ۔ جمع ۔ واحد غَازٍ = غَازِيٌ) دشمن سے لڑائی کرنے والا ۔ [س ۳ : ۱۵۵

غَسَقَ

غَسَقٌ رات کا اندھیرا ، شدت تاریکی ۔ [س ۱۷ : ۷۸
غَاسِقٌ اندھیری رات ۔ [س ۱۱۳ : ۳
غَسَّاقٌ اِنتہائی ٹھنڈک ۔
● لا يذوقون فيها بردا ولا شرابا الا حميا و غساقا [س ۷۸ : ۲۴
= زمہریرا ۔ (اِبن عباس ۔ ابن مسعود ۔ بخاری ۔ تاج)

غَسَلَ

غَسَلَ دھونا ۔
● فاغسلوا وجوهكم [س ۵ : ۷
غِسْلِينٌ = الحار الذى تناهى حره انتہائی گرم اُبلتا ہوا پانی ۔ (لغت ازدشنوٗہ ۔ تاج ۔ قاموس) [س ۶۹ : ۳۶
اِغْتَسَلَ اپنے تئیں دھو ڈالنا ۔ غسل کرنا ۔
● ۔۔۔ حتى تغتسلوا [س ۴ : ۱۶
مُغْتَسَلٌ غسل کرنے کی جگہ ۔ [س ۳۸ : ۴۱

غَشِيَ

غَشِيَ ڈھانک دینا ۔ اوپر آپڑنا ۔ [س ۲۰ : ۸۱
● يوم يغشاهم العذاب [س ۲۹ : ۵۵
يَغْشَاهُمْ (= يَغْشَيٰهُمْ) اُن کو عذاب ڈھانک لیگا ۔ وہ عذاب سے گھر جائیں گے ۔
يُغْشَىٰ عَلَيْهِ مِنَ الْمَوْتِ (س ۳۳ : ۱۹) اس پر موت کی غشی چھا گئی ۔
غَاشِيَةٌ وہ مصیبت جو بالکل ڈھانک لے ۔ [س ۱۲ : ۱۰۷
غَوَاشٍ (جمع ۔ واحد غَاشِيَةٌ) ڈھکنے ۔ [س ۷ : ۴۱
غِشَاوَةٌ ڈھکنا ۔ پردہ ۔ [س ۲ : ۷
مَغْشِيٌّ (اسم مفعول) غش کھایا ہوا ۔ بے ہوش ۔ [س ۴۷ : ۲۲
غَشَّى ڈھانکنا ۔ ڈھکوا دینا ۔ [س ۵۳ : ۵۴
أَغْشَى ڈھانکنا ۔ ڈھکوا دینا ۔ ڈھک جانا ۔ [س ۵۳ : ۱۶
تَغَشَّى ڈھانکنا بہ معنی مجامعت ۔ [س ۷ : ۱۸۹

Marfat.com

إِسْتَغْشَى اپنے تئیں لباس سے ڈھانکنا ۔
● ۔۔۔ حین یستغشون ثیابھم [س ۱۱ : ۵

غَصَّ

غُصَّةٌ حلق میں اٹکنے والی چیز جس سے درد بھی ہو ۔ [س ۷۳ : ۱۳

غَصَبَ

غَصْباً ظلم سے ۔ جبر سے ۔ [س ۱۸ : ۷۹

غَضَّ

غَضَّ (+ مِنْ) نیچی کرلینا ۔ (نظر یا آواز)
● واغضض من صوتك [س ۳۱ : ۱۹

غَضِبَ

غَضِبَ (+ عَلٰی) بہت غصہ ہونا ۔
[س ۵ : ۶۳
غَضَبٌ (اِسم فعل) غصہ ۔ [س ۱۶ : ۱۰۶
غَضْبَانُ غضبناك ۔ [س ۷ : ۱۴۹
مَغْضُوبٌ (اسم مفعول) جس پر غضب کیا گیا ۔
مُغَاضِبٌ (اسم فاعل) غضبناك ہو کر ۔
[س ۲۱ : ۸۷

غَطَشَ

أَغْطَشَ اندھیرا کرنا ۔ [س ۷۹ : ۲۹

غَطَا

غِطَآءٌ (۱) پردہ ۔ ڈھکنا (از قسم طبق)
[س ۱۸ : ۱۰۱

(۲) غفلت ۔ [س ۵۰ : ۲۲

غَفَرَ

غَفَرَ (۱) ڈھانکنا ۔ ہیٹ دینا ۔ رد کرنا ۔
[س ۴۸ : ۲
(۲) محفوظ رکھنا ۔ بچانا ۔ (+ ل) ۔
(۳) بخش دینا ۔ معاف کرنا ۔
غَافِرٌ (اسم فاعل) ڈھانکنے والا ۔ محفوظ رکھنے والا ۔ بچانے والا ۔ معاف کرنے والا ۔
[س ۷ : ۱۵۴
غَفُورٌ نہایت بخشنے والا ۔ [س ۴ : ۹۸
غَفَّارٌ (مبالغہ) = غَفُورٌ [س ۲۰ : ۸۲
غُفْرَانٌ بخشش ۔ معافی ۔ پناہ ۔
غُفْرَانَكَ رَبَّنَا (س ۲ : ۲۸۵) ہمارے پروردگار، دے ہم کو تیری پناہ ۔
مَغْفِرَةٌ حفاظت ۔ بخشش ۔ [س ۲ : ۲۲۱
اِسْتَغْفَرَ (+ ل) کسی کے لئے پناہ یا بخشش مانگنا ۔ کسی کی پناہ یا بخشش مانگنا ۔
[س ۲ : ۱۹۹
اِسْتِغْفَارٌ (اِسم فعل) پناہ یا بخشش مانگنا ۔
[س ۹ : ۱۱۵
مُسْتَغْفِرٌ (اِسم فاعل) پناہ یا بخشش مانگنے والا ۔
[س ۳ : ۱۱۶

غَفَلَ

غَفَلَ (+ عَنْ) غفلت کرنا ۔ غافل ہونا ۔
● ود الذین کفروا لو تغفلون عن اصلحتکم
[س ۴ : ۱۰۳

Marfat.com

غَافِلٌ (اِسمِ فاعل) (۱) غفلت کرنے والا - بے خبر - [س ۱۲ : ۳
(۲) بے گمان (بدی سے) - معصوم -
● ---المحصنات الغافلات المؤمنات [س ۲۴ : ۲۳
غَفْلَةٌ غفلت - جہالت - بے خبری - بےپروائی - [س ۲۱ : ۹۷
أَغْفَلَ غافل کردینا - [س ۱۸ : ۲۷

غَلَّ

غَلَّ (۱) خیانت کرنا -
● وماکان لنبی ان یغل [س ۳ : ۱۶۰
(۲) باندھنا (ہاتھ کو گلے سے)
● ---خذوہ فغلوہ [س ۶۹ : ۳۰
غُلٌّ چھپی دشمنی - عناد - [س ۷ : ۶۱
غُلٌّ (جمع أَغْلَالٌ) طوق - [س ۷ : ۱۵۷
مَغْلُوْلٌ (اسم مفعول) بندھا ہوا -
[س ۵ : ۶۴
وَلَا تَجْعَلْ يَدَكَ مَغْلُوْلَةً إِلٰى عُنُقِكَ
(س ۱۷ : ۲۹) اپنا ہاتھ اپنی گردن سے بندھا نہ رکھو (خست سے کام نہ لو) -

غَلَبَ

غَلَبَ (+ عَلٰی) غالب آنا - شکست دینا - فتح کرنا -
● ---الذین غلبوا علی امرھم [س ۱۸ : ۲۲
غَلَبٌ (اسم فعل) فتح -
مِنْ بَعْدِ غَلَبِهِمْ (س ۳۰ : ۲) ان کے غلبہ حاصل کرنے کے یا شکست کے بعد -
غَالِبٌ (اسم فاعل) غالب آنے والا - زبردست - [س ۱۲ : ۱
غُلْبٌ (جمع - واحد أَغْلَبُ) گھنے اور لمبے (درخت) -
● ---وحدائق غلبا [س ۸۰ : ۳۰
مَغْلُوْبٌ (اسم مفعول) جو جیت لیا گیا، جو ہار گیا - [س ۵۴ : ۱۰

غَلُظَ

غَلَظَ (+ عَلٰی) سخت ہونا - مضبوط ہونا -
● واغلظ علیھم [س ۹ : ۷۳
غَلِيْظٌ (جمع غِلَاظٌ) سخت - مضبوط -
غَلِيْظُ الْقَلْبِ (س ۳ : ۱۵۹) شقی القلب - سخت دل -
غِلْظَةٌ سختی - [س ۹ : ۱۲۳
اِسْتَغْلَظَ (درخت یا پودھے کا) موٹا اور سخت ہونا - [س ۴۸ : ۲۹

غَلَفَ

غُلْفٌ (جمع -) واحد (۱) أَغْلَفُ غلاف میں بند جس پر کوئی بیرونی اثر ممکن نہیں (تاج)
(۲) غِلَافٌ مخزن - (قاموس)
وَقَالُوْا قُلُوْبُنَا غُلْفٌ [س ۲ : ۸۸
[دوسری قرأت ہے غُلَّفٌ - یہ بھی غِلَافٌ کی جمع ہے -] وہ کہتے ہیں ہمارے قلب علم کے مخزن ہیں، ہم اہل کتاب ہیں، ہم کو کیا سکھاؤ گے ؟

Marfat.com

غَلَقَ

غَلَقَ (دروازہ) بند کردینا ۔

غَلَّقَ = غَلَقَ [س ۱۲ : ۲۳

غَلِمَ

غُلَامٌ (جمع غِلْمَانٌ)

(۱) جوان ۔

● ۔۔۔ حتی اذا لقیا غلاما فقتلہ

[س ۱۸ : ۷۵

= تاوقتیکہ برخوردند با نوجوانے ۔۔۔ (شاہ ولی اللہ رح)

[تفسیر کبیر میں ہے کہ غلام کا اطلاق بچہ ہی پر نہیں ہوتا بلکہ جوان پر بھی ہوتا ہے ، اور اس میں یہ قول بھی لکھا ہے کہ جس کو غلام کہا ہے وہ بالغ یعنی جوان تھا اور ڈاکہ ڈالا کرتا تھا اور بُرے بُرے کام کرتا تھا] ۔

(۲) بیٹا ۔

● فبشرناہ بغلام حلیم [س ۳۷ : ۱۰۱

غِلْمَانٌ خدمت کرنے والے جوان لڑکے ۔

● ۔۔۔ ویطوف علیہم غلمان ۔۔۔

[س ۵۲ : ۲۴

= ۔۔۔ یطوف علیہم ولدان مخلدون (س ۵۶ : ۱۷)

غَلَا

غَلَا (+ فِیْ) کسی بارے میں غُلو کرنا ، حد سے زیادہ بڑھ جانا ۔ [س ۴ : ۱۷

غَلَی

غَلَی (پانی) کھولانا ۔ [س ۴۴ : ۴۵

غَلْیٌ (اسم فعل) کھولانا (پانی)

غَمَّ

غَمٌّ (اسم فعل) غم ۔ تکلیف ۔ [س ۳ : ۱۵۲

غُمَّةٌ تاریک ۔ مشتبہ ۔

● ثم لایکن امرکم علیکم غمۃ

[س ۱۰ : ۷۱

غَمَامٌ (جمع ۔ واحد غَمَامَةٌ) بادل جو آسمان کو چھائے ہوے ہوں ۔ [س ۲ : ۵۷

غَمَرَ

غَمْرَةٌ (جمع غَمَرَاتٌ) سیلاب ۔ پراگندگی ۔

[س ۲۳ : ۵۴

غَمَرَاتُ الْمَوْتِ (س ۶ : ۹۳) موت کی گھبراہٹ ۔

غَمَزَ

تَغَامَزَ آپس میں سنکارنا، نظرحقارت سے دیکھنا ۔

● واذا مروا بھم یتغامزون [س ۸۳ : ۳۰

غَمَضَ

أَغْمَضَ (+ فِیْ) چشم پوشی کرنا ۔ طرح دینا ۔ ردی ہونے کی وجہ سے کسی چیز کی قیمت کم کردینا ۔

● ۔۔۔ ولستم باخذیہ الا ان تغمضوا فیہ

[س ۲ : ۲۶۷

غَنِمَ

غَنِمَ مال غنیمت کے طور پر پانا یا حاصل کرنا ۔ بلا محنت نفع پانا ۔

Marfat.com

● ۔۔۔ واعلموا انما غنمتم من شیٔ [س ۸ : ۴۱

غَنَمٌ (اسم فعل) بھیڑ بکری ۔ [س ۲۰ : ۱۸

مَغَانِمُ (جمع ۔ واحد مَغْنَمٌ) مال غنیمت ۔ [س ۴ : ۹۳

غَنِیَ

غَنِیَ (۱) غنی ہونا ۔ کسی کا محتاج نہ ہونا ۔

(۲) رہنا (+ فِیْ)

● کان لم یغنوا فیھا [س ۷ : ۹۲

غَنِیٌّ (جمع أَغْنِیَآءُ) (۱) غنی ۔ [س ۴ : ۵

(۲) (+ عَنْ) بے نیاز ۔ [س ۲۹ : ۶

أَغْنَی (۱) غنی کردینا (+ مِنْ) [س ۹۳ : ۸

(۲) کافی ہونا ۔ نفع دینا ۔ کام آنا (+ عَنْ) [س ۱۱۱ : ۲

وَاِنَّ الظَّنَّ لَا یُغْنِیْ مِنَ الْحَقِّ شَیْئًا (س ۵۳ : ۲۹) اور یقیناً حق کے مقابلہ میں خیال کچھ کام نہیں دیتا ۔

وَلَا یُغْنِیْ مِنَ اللَّھَبِ (س ۱۱۱ : ۳) اور نہ کام آئے وہ آگ کے شعلے کے مقابلے میں ۔

لِکُلِّ امْرِیٍٔ مِنْھُمْ یَوْمَئِذٍ شَأْنٌ یُغْنِیْہِ (س ۸۰ : ۳۷) اُس دن اُن میں کے ہر آدمی کے لئے ایک کام ہوگا جو اُسے مشغول رکھیگا، سب اپنی ہی اپنی مصیبت میں مبتلا رہینگے ۔

مُغْنٍ (اسم فاعل) وہ جو کفایت کرے، کام آئے (+ عَنْ) [س ۱۴ : ۲۱

اِسْتَغْنَی (۱) غنی ہونا ۔ [س ۸۰ : ۵

(۲) بے نیاز ہونا ۔ [س ۹۶ : ۶

غَاثَ

غَاثَ (+ ب) مصیبت میں مدد کرنا ۔

● ۔۔۔ یغاثوا بماء کالمھل [س ۱۸ : ۲۹

اِسْتَغَاثَ مدد مانگنا ۔

● اذ تستغیثون ربکم [س ۸ : ۹

غَارَ

غَارٌ غار ۔ [س ۹ : ۴۰

غَوْرٌ (اسم فعل) زمین کے نیچے بیٹھ جانا (پانی کا) [س ۶۷ : ۳۰

مَغَارَةٌ غار ۔ [س ۹ : ۵۷

مُغِیْرَاتٌ (اسم فاعل ۔ جمع مؤنث) گھوڑیاں جو (قبیلوں پر) چھاپا مارتی ہیں ۔ [س ۱۰۰ : ۳

غَاصَ

غَاصَ ڈبکی مارنا ۔ غوطہ لگانا ۔

● ۔۔۔ ومن الشیاطین من یغوصون لہ [س ۲۱ : ۸۲

غَوَّاصٌ غوطہ مارنے والا ۔ [س ۳۸ : ۳۷

غَاطَ

غَائِطٌ وسیع پست زمین ۔ قضائے حاجت کی جگہ ۔ [س ۴ : ۴۳

غَالَ

غَوْلٌ نشہ ۔ بدمستی ۔ [س ۳۷ : ۴۷

Marfat.com

غَوَی

غَوَی (۱) بہک جانا ۔ دھوکا کھانا ۔
[س ۵۳ : ۲
(۲) برباد ہونا ۔ ناکام ہونا ۔
● وعصی آدم ربه فغوی [س ۲۰ : ۱۲۱
= خَابَ (تاج ۔ لسان)
= فسد عیشه ۔ (راغب ۔ لسان)

غَیٌّ (اسم فعل) (۱) گمراہی ۔ [س ۲ : ۲۵۶
(۲) ہلاکت ۔ عذاب ۔
● ۔۔۔ فسوف یلقون غیا [س ۱۹ : ۵۹
= عذابا ۔ (راغب)

غَوِیٌّ وہ جو غلطی میں ہے ۔ برباد ناکام شخص ۔
[س ۲۸ : ۱۸

غَاوٍ (اسم فاعل ۔ جمع غَاوُوْنَ) وہ جو بہک جائے ۔ [س ۲۶ : ۹۴

أَغْوَی (۱) گمراہ کرنا ۔ [س ۲۸ : ۶۳
(۲) سزا دینا ۔ ہلاک کرنا ۔
● ان کان الله یرید ان یغویکم [س ۱۱ : ۳۴
= یعاقبکم علی غیکم ۔ (تاج)
= یحکم علیکم بغیکم ۔ (تاج ۔ راغب)

غَابَ

غَیْبٌ (جمع غُیُوْبٌ) اسم فعل (۱) غیب ۔ وہ بات جو غائب ہے، چھپی ہے، ظاہر نہیں ۔
[س ۱۱ : ۱۲۳
● وعنده مفاتح الغیب [س ۶ : ۵۹
(۲) زمانہ آیندہ ۔
● وعد الرحمان عباده بالغیب ۔۔۔
[س ۱۹ : ۶۱
(۳) زمانہ گذشتہ ۔
● ذلك من انباء الغیب ۔۔۔
[س ۳ : ۴۴
(۴) علم غیب ۔
وَمَا هُوَ عَلَى الْغَيْبِ بِضَنِيْنٍ (س ۸۱ : ۲۴)
ورنہ خدا کسی کو علم غیب بتانے میں بخل نہیں کرتا ۔

بِالْغَيْبِ (۱) باطن میں (دکھاوے کے لئے نہیں) ۔ مخلصانہ ۔ خلوص کے ساتھ ۔
● الذین یؤمنون بالغیب [س ۲ : ۲
یه به خلاف و من الناس من یقول آمنا بالله و بالیوم الاخر وما هم بمؤمنین (س ۲ : ۸)
● ۔۔۔ من یخافه بالغیب [س ۵ : ۹۴
● ۔۔۔ ویخشون ربهم بالغیب [س ۲۱ : ۴۹
(۲) پیٹھ پیچھے ۔
● ۔۔۔ لم اخنه بالغیب [س ۱۲ : ۵۲
(۳) بے دیکھے ۔
● رجا بالغیب [س ۱۸ : ۲۲

لِلْغَيْبِ = بِالْغَيْبِ (۱)
● فالصالحات قانتات حافظات للغیب
[س ۴ : ۳۴
۔۔۔ وَمَا كُنَّا لِلْغَيْبِ حَافِظِيْنَ (س ۱۲ : ۸۱)
اور ہم سب تو از غیبی معاملہ سے بچا نہیں سکتے تھے ۔

غَيَابَتٌ (= غَيَابَةٌ) گہرائی (کوئیں کی)
[س ۱۲ : ۱۰

غَائِبٌ (اسم فاعل) وہ جو پوشیدہ ہے، یا حاضر نہیں ۔

غَائِبَةٌ (تائے مبالغہ) [س ۲۷ : ۷۵

Marfat.com

اِغْتَابَ پیٹھ پیچھے بُرا کہنا ۔ غیبت کرنا ۔
● ۔۔۔ ولا یغتب بعضکم بعضا
[س ۴۹ : ۱۲

غَاثَ

غَاثَ بارش سے سیراب کرنا ۔
● ۔۔۔ عام فیھا یغاث الناس [س ۱۲ : ۴۹
غَیْثٌ بارش ۔ [س ۳۱ : ۳۴

غَارَ

غَیْرٌ فرق ۔ دوسرا ۔
غَیْرُ (۱) مجرد نفی کے لئے آتا ھے جس سے کسی اثبات کا ارادہ ھی نہ کیا گیا ھو ۔
● ومن اضل ممن اتبع ھواہ بغیر ھدی من اللہ
[س ۲۸ : ۵۰
● ۔۔۔ وھو فی الخصام غیر مبین
[س ۴۳ : ۱۸
(۲) = اِلَّا (اِستثناء)
● مالکم من الٰہ غیرہ [س ۷ : ۵۹
● ھل من خالق غیر اللہ یرزقکم من السماء و الارض ۔ [س ۳۵ : ۳
(۳) مادہ کے سوا صرف صورت کی نفی کرنے کے لئے آتا ھے ۔
● کلما نضجت جلودھم بدلناھم جلودا غیرھا
[س ۴ : ۵۶
(۴) کسی ذات کو شامل ھو ۔
● ۔۔۔ بما کنتم تقولون علی اللہ غیر الحق ۔۔۔
[س ۶ : ۹۳
● قال الذین لا یرجون لقاءنا ائت بقرآن غیر ھذا
[س ۱۰ : ۱۵

غَیَّرَ بدلنا ۔ تبدیل کرنا ۔
● ان اللہ لا یغیر ما بقوم ۔۔۔ [س ۱۳ : ۱۲
مُغَیِّرٌ (اسم فاعل) وہ جو بدل دے ۔ وہ جو تبدیلی کرے ۔ [س ۸ : ۵۵
مُغِیْرَۃٌ [غَارَ (= غَوَرَ)
تَغَیَّرَ بدل دیا جانا ، بدلا جانا ۔
● ۔۔۔ لم یتغیر طعمہ [س ۴۷ : ۱۵

غَاضَ

غَاضَ (۱) کم کرنا ۔
● و یاسماء اقلعی وغیض الماء
[س ۱۱ : ۴۴
(۲) کم پڑنا ۔
۔۔۔ وَمَا تَغِیْضُ الْاَرْحَامُ وَمَا تَزْدَادُ
(س ۱۳ : ۸) ۔۔۔ اور پیٹ کا گھٹنا اور بڑھنا ۔

غَاظَ

غَاظَ غصہ دلانا ۔ غیظ میں لانا ۔
● ھل یذھبن کیدہ ما یغیظ ۔ [س ۲۲ : ۱۵
غَیْظٌ (اِسم فعل) غیظ ۔ غضب ۔ غصہ ۔
[س ۶۷ : ۸
غَائِظٌ (اِسم فاعل) وہ جو غیظ میں لائے ۔
[س ۲۶ : ۵۶
تَغَیُّظٌ (اِسم فعل) نہایت غیظ میں ۔
● ۔۔۔ سمعوا لھا تغیظا [س ۲۵ : ۱۲

Marfat.com

ـ« باب الفاء »ـ

فَ

(الف) عاطفه ـ

(۱) ترتیب (معنوی هویاذکری) ـ

● فراغ الی اهله فجاء بعجل سمین فقربه الیهم [س۵۱ : ۲۷

● انزل من السماء ماء فتصبح الارض مخضرة [س۲۲ : ۶۳

● ثم خلقنا النطفة علقة فخلقنا العلقة مضغة فخلقنا المضغة عظاما [س ۲۳ : ۱۴

[فراء نے ترتیب سے انکار کیا ھے۔ چنانچه وه وکم من قریة اهلکناها فجاءها باءسنا (س ۷ : ۴) سے استدلال کرتا ھے ـ]

(۲) تعقیب (که اس میں صرف اتنی ھی مدت کا فاصله هوتا ھے جو شئے معقب کے لئے ضروری ھو) ـ

● قالت انی یکون لی غلام ـ ـ ـ قال کذلك ـ ـ ـ فحملته فانتبذت به مکانا قصیا ـ ـ فاجاءها المخاض الی جذع النخلة ـ قالت یالیتنی مت قبل هذا ـ ـ ـ فنادیها من تحتها الا تحزنی ـ ـ ـ وهزی الیك بجذع النخلة ـ ـ ـ فکلی واشربی ـ ـ ـ فاما ترین من البشر احدا فقولی انی نذرت للرحمان صوما ـ ـ ـ فاتت به قومها تحمله ـ ـ ـ ـ ـ قالوا یا مریم لقد جئت شیئا فریا ـ یا اخت هارون ما کان ابوك امرا سوء وما کانت امك بغیا ـ فاشارت الیه ـ ـ ـ [س ۱۹ : ۱۶-۳۹

(۳) سببیه ـ

● فتلقی آدم من ربه کلمات فتاب علیه [س۲ : ۳۷

(ب) بلاعطف

(۱) سببیت ـ

● انا اعطیناك الکوثر ـ فصل لربك و انحر [س ۱۰۸ : ۱ و ۲

(۲) جواب کے لئے بطور رابطه ـ

● ان تعذبهم فانهم عبادك [س ۵ : ۱۱۸

(۳) زائده ـ

● بل الله فاعبد [س ۳۹ : ۶۶

(۴) استئناف (آغاز کلام) کے لئے ـ

● ـ ـ ـ کن فیکون [س۲ : ۱۱۷

فَاتِحَةٌ [فَتَحَ

فَأَجِرْهُ (= فَ + أَجِرْ + هُ) [جَارَ

فَأَدَ

فُؤَادٌ (جمع أَفْئِدَةٌ) دل ـ [س ۵۳ : ۱۱

فَارِهِينَ [فَرِهَ

فَأَرْوِنِي (= فَ + أَرْوِنِي) [رَأَى

فَأَا

فَأَا (= فَأَوَ = فَأَيَ)

فِئَةٌ گروه ـ فوج ـ [س ۳ : ۱۲

Marfat.com

فَآؤُا [فَاءَ (= فَيَأَ)
فَأَوْجَسَ [وَجَسَ

فَتَأَ

فَتَأَ باز آنا ۔
تَفْتَؤُ (= تَفْتَأُ) = لَا تَفْتَؤُا (رازی)
[س ۱۲ : ۸۵
= لَا تَزَالُ تو باز نہ آئیگا ۔ (ابن عباس)

فَتَحَ

فَتَحَ (۱) کھولنا (+ عَلٰی)
● ۔۔۔ فتحنا علیهم ابواب کل شئی
[س ۶ : ۴۴
(۲) سمجھانا ۔ ظاہر کرنا ۔
● ۔۔۔ قالوا اتحدثونهم بما فتح الله علیکم
[س ۲ : ۷۶
(۳) عطا کرنا ۔
● ما یفتح الله للناس من رحمة ۔۔۔
[س ۳۵ : ۲
(۴) فیصلہ کرنا (+ بَيْنَ)
● ربنا افتح بیننا وبین قومنا بالحق
[س ۷ : ۸۹
فَتْحٌ (۱) فتح ۔ [س ۱۱۰ : ۱
(۲) فیصلہ ۔ [س ۳۲ : ۲۵
فَاتِحٌ (اسم فاعل) فیصلہ کرنے والا ۔
[س ۷ : ۸۹
اَلْفَاتِحَةُ فاتحۃ الکتاب ۔ قرآن مجید کی ترتیب تلاوت کی پہلی سورت ۔
فَتَّاحٌ (مبالغہ) فیصلہ کرنے والا (خدا) ۔
[س ۳۴ : ۲۶
مَفَاتِحُ (جمع) واحد (۱) مِفْتَحٌ اور مِفْتَاحٌ بہ معنی کنجی ۔ [س ۲۴ : ۶۱
(۲) مَفْتَحٌ = كَنْزٌ (تاج ۔ قاموس) خزانہ ۔
● ۔۔۔ وآتیناہ من الکنوز ما ان مفاتحه لتنوٴا بالعصبة اولی القوة [س ۲۸ : ۷۶
فَتَّحَ (+ ل) کھولنا ۔
● لا تفتح لهم ابواب السماء [س ۷ : ۴۰
مُفَتَّحٌ (اسم مفعول) کھولا ہوا ۔ کھلا ہوا ۔
● ۔۔۔ مفتحة لهم الابواب [س ۳۸ : ۴۹
اِسْتَفْتَحَ (+ عَلٰی) کسی کے خلاف مدد مانگنا ۔ کسی کے خلاف فیصلہ طلب کرنا ۔
● ۔۔۔ وکانوا من قبل یستفتحون علی الذین کفروا ۔۔۔ [س ۲ : ۸۹

فَتَرَ

فَتَرَ دھیما پڑجانا ۔ رک جانا ۔ باز آنا ۔
● یسبحون اللیل والنهار لا یفترون
[س ۲۱ : ۲۰
فَتْرَةٌ ایک رسول کی شریعت کا دھیما پڑجانا اور دوسرے کی آمد ۔ دو نبیوں کی بعثت کے بیچ کا زمانہ ۔ [س ۵ : ۱۹
۔۔۔ عَلٰى فَتْرَةٍ مِنَ الرُّسُلِ (س ۵ : ۱۹)
(۱) ایسے موقعہ پر کہ ایک رسول کی شریعت دھیمی ہو کر ختم ہونے کو ہے اور دوسرے کی شروع ہونے کو ۔
(۲) دو رسولوں کے بیچ کے عہد میں، ان سے

Marfat.com

پہلے ایک رسول گزر چکے ان کے بعد دوسرے بھی آئینگے -

فَتَّرَ (+ عَنْ) سزا میں کمی کرنا -

● ۔۔۔ لا یفتر عنهم ۔۔۔ [س ۴۳ : ۷۴

فَتَقَ

فَتَقَ شق کرنا ۔ علحدہ کرنا ۔

● ان السمٰوٰت والارض کانتا رتقا ففتقنا ھما ۔۔۔ [س ۲۱ : ۳۱

[رَتْقٌ تحت رَتَقَ اور رَجْعٌ تحت رَجَعَ ملاحظہ ہو ۔]

فَتَلَ

فَتِيْلٌ کھجور کی گٹھلی کے شگاف میں جھلی کی طرح کا ریشہ ۔ کوئی حقیر چیز ۔

فَتِيْلًا (س ۴ : ۴۹) ذرہ برابر بھی ۔

فَتَنَ

فَتَنَ (۱) جلانا ۔ آگ میں ڈالنا ۔ (تاج)

● یوم ھم علی النار یفتنون [س ۵۱ : ۱۳

(۲) کھرا اور کھوٹا الگ کرنا جیسا سونے کو آگ میں ڈال کر کرتے ہیں ۔ (راغب) ۔ آزمانا ۔ جانچنا ۔

● احسب الناس ان یترکوا ان یقولوا آمنا وھم لا یفتنون [س ۲۹ : ۲

(۳) مصیبت میں ڈالنا ۔ ایذائیں پہنچانا ۔

● ان الذین فتنوا المؤمنین والمؤمنات ۔۔۔ [س ۸۵ : ۱۰

(۴) حملہ آور ہونا ۔

● فلیس علیکم جناح ان تقصروا من الصلوة ان خفتم ان یفتنکم الذین کفروا [س ۴ : ۱۰۲

(۵) سزا دینا ۔

● وکذلك فتنا بعضهم ببعض [س ۶ : ۵۳

(۶) بہکا دینا (+ عَنْ) ۔

● ۔۔۔ واحذرھم ان یفتنوك عن بعض ما انزل الله الیك [س ۵ : ۴۹

فُتُوْنٌ (اسم فعل ۔ مصدر جمع ۔ واحد فَتْنٌ اور فِتْنَةٌ) آزمایشیں ۔ طرح طرح کی تکلیفیں ۔

● ۔۔۔ وقتلت نفسا فنجیناك من الغم وفتناك فتونا [س ۲۰ : ۴۰

فَاتِنٌ (اسم فاعل) فتنہ میں ڈالنے والا ۔ دھوکے میں ڈالنے والا ۔ [س ۳۷ : ۱۶۲

فِتْنَةٌ (۱) آزمائش جس سے گزر کر انسان کے جوھر کھلیں ۔

● واعلموا انما اموالکم واولادکم فتنة [س ۸ : ۲۸

● ۔۔۔ ونبلوکم بالشر والخیر فتنة [س ۲۱ : ۳۵

(۲) ایذا ۔ مصیبت ۔ سزا ۔ عذاب ۔ (قاموس)

● وان اصابته فتنة انقلب علی وجهه [س ۲۲ : ۱۱

● و اتقوا فتنة لا تصیبن الذین ظلموا منکم خاصة [س ۸ : ۲۵

إِنَّا جَعَلْنَاهَا فِتْنَةً لِّلظَّالِمِيْنَ (س ۳۷ : ۶۱) ہم نے رکھا ہے (زَقُّوْم) کو ظالموں کے لئے عذاب ۔ ہم نے ظالموں کو سزا دینے کے لئے زقوم ہی اُن کی غذا رکھی ہے ۔

(۳) گمراہی و دھوکا ۔

Marfat.com

● ۔۔۔ حتی یقولا انما نحن فتنة فلا تکفر
[س ۲ : ۱۰۲
(۴) اختلاف ۔ جھگڑا ۔ (قاموس)
● ۔۔۔ فیتبعون ماتشابه منه ابتغاء الفتنة
[س ۳ : ۶
(۵) فتنه انگیزی ۔ خانه جنگی ۔
(شاه ولی الله و شاه عبدالقادر رح)
● وقاتلوهم حتی لاتکون فتنة
[س ۲ : ۱۹۳
● والفتنة اشد من القتل [س ۲ : ۱۹۱
(۶) حجت ۔ معذرت ۔
● ۔۔۔ ثم لم تکن فتنتهم الا ان قالوا والله ربنا ما کنا مشرکین [س ۶ : ۲۳
= حجتهم ۔ (ابن عباس)
(۷) تخته مشق ۔ عبرت ۔
● ربنا لا تجعلنا فتنة للقوم الظالمین
[س ۱۰ : ۸۵
= لاتسلطهم علینا فیفتنونا ۔ (ابن عباس)
= مَوْضِعُ فِتْنَةٍ ۔ (بیضاوی)
فِتْنَةَ النَّاسِ (س ۲۹ : ۹) لوگوں کی تکلیف دھی ۔
مَفْتُوْنٌ (اسم مفعول) (۱) عذاب میں گرفتار ۔
(۲) دھوکے میں پڑا ہوا ۔
● فستبصر و یبصرون بایکم المفتون
[س ۶۸ : ۵
= المضلون ۔ (ابن عباس)

فَتَا

فَتًى (مذکر) نوجوان ۔ چھوکرا ۔ نوکر ۔
[س ۲۱ : ۶۰

فَتَيَانِ (تثنیه) [س ۱۲ : ۳۶
فِتْيَةٌ (جمع) چند نوجوان ۔ [س ۱۸ : ۱۲
فِتْيَانٌ (جمع) بہت سے نوجوان ۔ [س ۱۲ : ۶۲
فَتَاةٌ (جمع فَتَيَاتٌ) مؤنث ۔ [س ۴ : ۲۴
اَفْتَى مشوره دینا ۔ قانونی رائے دینا ۔
● الله یفتیکم فی الکلالة [س ۴ : ۱۷۵
اِسْتَفْتَى مشوره لینا یا مانگنا ۔
● ۔۔۔ ولا تستفت فیهم منهم احدا
[س ۱۸ : ۲۲

فَجَّ

فَجٌّ (اسم فعل ۔ جمع فِجَاجٌ) دو پہاڑوں کے درمیان چوڑی راہ ۔ کشادہ راستہ ۔
[س ۲۱ : ۳۱

فَجَرَ

فَجَرَ (۱) (زمین کو) پھاڑ کر پانی بہادینا ۔
● ۔۔۔ حتی تفجر لنا من الارض ینبوعا
[س ۱۷ : ۹۰
(۲) قانون کی پابندیوں کو توڑنا ۔ بے راہ چلنا ۔
● بل یرید الانسان لیفجر امامه [س ۷۵ : ۵
فَجْرٌ (اسم فعل) صبح کا پَو پھٹنا ۔
[س ۹۷ : ۵
فَاجِرٌ (اسم فاعل) قانون کی پابندیوں کو توڑنے والا ۔ بے راہ چلنے والا ۔ [س ۷۱ : ۲۷
فَجَرَةٌ اور فُجَّارٌ (جمع)
[س ۸۰ : ۴۲ ؛ س ۳۸ : ۲۸

Marfat.com

فُجُوْرٌ (اِسم فعل) بے راہ چلنا۔
فَاَلْهَمَهَا فُجُوْرَهَا وَ تَقْوٰىهَا (س ۹۱ : ۸)
اور اس کو سمجھا کر بتادیا کہ اس کے لئے بے راہ چلنا کیا ہے اور اس کے لئے اس سے بچنا کیا ہے۔

فَجَّرَ پھاڑ کر (پانی) بہا دینا۔
● واذا البحار فجرت [س ۸۲ : ۳

تَفْجِيْرٌ (زمین پھاڑ کر) پانی بہا دینا۔
[س ۷۶ : ۶

تَفَجَّرَ (+ مِنْ) پھوٹ کر بہنا۔
● ۔۔۔ لمَا یتفجر منه الانهار [س ۲ : ۶۹

اِنْفَجَرَ (+ مِنْ) پھوٹ کر بہ نکلنا (پانی)
● فانفجرت منه اثنتا عشرة عینا [س ۲ : ۶۰
= فانبجست منه (س ۷ : ۱۶۰)

فَجَا

فَجْوَةٌ کھوہ (غار) کی دیواروں کے درمیان کھلی جگہ۔ [س ۱۸ : ۱۷

فَحُشَ

فَحْشَآءُ = فَاحِشَةٌ (صحاح) (۱) بُرا کام۔ (تاج) ۔ گندہ ۔ شرمناک ذلیل حرکت ۔ وہ بات جس کا ذکر کرنا یا سننا برا معلوم ہو۔
[س ۷ : ۲۸

(۲) بُخل ۔ (لسان ۔ قاموس)
● الشیطان یعدکم الفقر و یامرکم بالفحشاء
[س ۲ : ۲۶۸

فَاحِشَةٌ (۱) بُرا کام جس کی قباحت کا اثر دوسروں پر پڑے۔ [س ۳ : ۱۳۴

(۲) زنا۔
● والتی یاتین الفاحشة من نسائکم فاستشهدوا علیهن اربعة منکم [س ۴ : ۱۵
= الزنا ۔ (اِبن عباس)

فَوَاحِشُ (جمع ۔ واحد فَاحِشَةٌ) بُرے کام۔ ذلیل حرکتیں۔ [س ۶ : ۱۵۲

فَخَرَ

فَخُوْرٌ اپنی بڑائی کرنے والا۔ [س ۴ : ۳۶

فَخَّارٌ (جمع ۔ واحد فَخَّارَةٌ) پکائی ہوئی مٹی کے برتن۔ [س ۵۵ : ۱۴

تَفَاخُرٌ (اسم فعل) آپس میں جھوٹا فخر کرنا۔
[س ۵۷ : ۲۰

فَدَی

فَدَی (+ ب) کسی کو کسی مصیبت سے کچھ دیکر چھڑانا۔
● ۔۔۔ وفدیناه بذبح عظیم [س ۳۷ : ۱۰۷

فِدَآءٌ (اسم فعل) = فِدْيَةٌ [س ۴۷ : ۴

فِدْيَةٌ معاوضہ ۔ بدلہ ۔ جرمانہ۔ [س ۲ : ۱۸۴

فَادَی فدیہ دیکر چھڑانا۔
● وان یاتوکم اساری تفادوهم [س ۲ : ۸۵

اِفْتَدَی (+ ب) فدیہ دیکر اپنے تئیں کسی مصیبت سے چھڑانا۔
● ۔۔۔ لیفتدوا به من عذاب [س ۵ : ۳۰

فَدِيَةٌ = فَ + دِيَةٌ [وَدَی

فَذَرُوْهُ = فَ + ذَرُوْهُ [وَذَرَ

Marfat.com

فَرَّ

فَرَّ (۱) ڈر سے بھاگنا (+ منْ) -

● ---- كانهم حمر مستنفرة فرت من قسورة [س ۷۴ : ۵۰

(۲) کسی کی طرف پناہ کے لئے بھاگنا - (+ الیٰ)

● ---- ففروا الی الله [س ۵۱ : ۵۰

فِرَارٌ (اسم فعل) ڈر سے بھاگنا - [س ۷۱ : ۵

مَفَرٌّ (۱) = فِرَارٌ (لسان)

(۲) (بھاگ کر) پناہ لینے کی جگہ یا وقت - [س ۷۵ : ۱۰

فَرَتَ

فُرَاتٌ بہت میٹھا (پانی) [س ۷۷ : ۲۷

فَرَثَ

فَرْثٌ گوبر - [س ۱۶ : ۶۶

فَرَجَ

فَرَجَ چیرنا - شق کرنا -

● و اذا السماء فرجت [س ۷۷ : ۹

= اذا السماء انشقت - (س ۸۴ : ۱)

فَرْجٌ (جمع فُرُوْجٌ)

(۱) شگاف - فطور - عیب -

● ---- و مالها من فروج [س ۵۰ : ۶

= هل ترى من فطور [س ۶۷ : ۳

(۲) مرد و بی بی کے ستر - شرمگاہ - عصمت -

● قل للمؤمنين يغضوا من ابصارهم ويحفظوا فروجهم [س ۲۴ : ۳۰

● قل للمؤمنات يغضضن من ابصارهن ويحفظن فروجهن [س ۲۴ : ۳۱

اَلْحَافِظِيْنَ فُرُوْجَهُمْ وَالْحَافِظَاتِ (س ۳۳ : ۳۵) مرد اور بیبیاں جو اپنی اپنی عصمت کا لحاظ رکھتی ہیں -

---- اَلَّتِيْ اَحْصَنَتْ فَرْجَهَا (س ۲۱ : ۹۱) حضرت مریمؑ جنہوں نے اپنی عصمت کی حفاظت کی -

فَرِحَ

فَرِحَ (+ ب) (۱) خوش ہونا - خوشیاں منانا -

● ---- فبذلك فليفرحوا [س ۱۰ : ۵۸

(۲) = بَطَرَ اِترانا -

● ولا تفرحوا بما آتكم [س ۵۷ : ۲۳

فَرِحٌ (۱) خوش خوش - [س ۳۰ : ۳۲

(۲) اِترانے والا - [س ۱۱ : ۱۰

فَرَدَ

فَرْدٌ (جمع فُرَادَى) (۱) اکیلا -

[س ۱۹ : ۹۵

(۲) بے اولاد -

● ---- لا تذرنى فردا [س ۲۱ : ۸۹

فَرْدَسَ

فِرْدَوْسٌ (۱) باغ جس میں پھلوں کے درخت پھیلتے چلے جائیں - (لغت فارس)

(۲) جنت نشان ملك -

● ---- اولئك هم الوارثون الذين يرثون الفردوس ---- [س ۲۳ : ۱۰

(۳) انگور کی ٹٹیاں - (لغت قبط)

Marfat.com

● ۔۔۔ کانت لهم جنات الفردوس نزلا [س ۱۸ : ۱۰۷

فَرَشَ

فَرَشَ فرش کی طرح بچھانا یا پھیلانا ۔

● ۔۔۔ والارض فرشناها [س ۵۱ : ۴۸

فَرْشٌ (اِسم فعل) چھوٹے جانور جن پر بوجھ نہیں لادا جاتا ۔ (رازی)

● ومن الانعام حمولة و فرشا [س ۶ : ۱۴۳
= مالا یحمل علیها مثل الغنم و صغارا لابل (اِبن عباس)

فَرَاشٌ (اِسم جنس) بھنگے ۔ پروانے ۔ [س ۱۰۱ : ۴

فِرَاشٌ (اسم فعل ۔ جمع فُرُشٌ) (۱) بچھائی ہوئی چیز ۔ فرش ۔ گدّے ۔ قالین ۔ [س ۵۵ : ۵۴
(۲) آرام کی جگہ ۔ آرام کی چیز ۔ [س ۲ : ۲۲
(۳) فرش پر بیٹھنے والی بیبیاں (ظرف سے مظروف) ۔

● و فرش مرفوعة [س ۵۶ : ۳۴
= عالی ظرف بیبیاں ۔

فَرَضَ

فَرَضَ (۱) کوئی چیز کسی کے سر ڈالنا، سر منڈھنا (+ عَلٰی)
(۲) واجب کرنا، لازم کرنا ۔

اِنَّ الَّذِیْ فَرَضَ عَلَیْكَ الْقُرْآنَ ۔۔۔ (س ۲۸ : ۸۵) وہ ذات جس نے تیرے سر یہ قرآن منڈھا ہے ۔۔۔

● سورة انزلناها و فرضناها [س ۲۴ : ۱

● قد علمنا مافرضنا علیهم فی ازواجهم [س ۳۳ : ۵۰

(۲) مقرر کرنا ۔

● وقد فرضتم لهن فریضة [س ۲ : ۲۳۷

(۳) عزم کرنا ۔

● فمن فرض فیهن الحج [س ۲ : ۱۹۷

(۴) جائز کرنا ۔ اجازت دینا ۔ (+ لِ)

● قد فرض الله لکم تحلة ایمانکم [س ۶۶ : ۲

● ما کان علی النبی من حرج فیما فرض الله له [س ۳۳ : ۳۸

(۵) بوڑھی ہونا (گائے کا) ۔

فَارِضٌ بوڑھی گائے جو بچہ نہ دے ۔ [س ۲ : ۶۸

فَرِیْضَةٌ (۱) حکم ۔

● ۔۔۔ فریضة من الله [س ۴ : ۱۱

(۲) مقرر کیا ہوا حصہ ۔ [س ۴ : ۲۳

(۳) بیوی کا مہر ۔ [س ۲ : ۲۳۷

فَرِیْضَةً مِنَ اللهِ (س ۴ : ۱۱)
= وَصِیَّةً مِنَ اللهِ (س ۴ : ۱۲)

مَفْرُوْضٌ (اِسم مفعول) مقرر کیا ہوا ۔ [س ۴ : ۷

فَرَطَ

فَرَطَ (+ عَلٰی) زیادتی کرنا ۔ پیش دستی کرنا ۔

● ۔۔۔ انا نخاف ان یفرط علینا [س ۲۰ : ۴۵

فُرُطٌ حد سے بڑھا ہوا ۔ سرکش ۔

● ۔۔۔ وکان امره فرطا [س ۱۸ : ۲۷

Marfat.com

فَرَّطَ غافل ہونا ۔ غفلت کرنا ۔ فروگذاشت کرنا ۔

● ۔۔۔ یا حسرتنا علی ما فرطنا فیھا [س ۶ : ۳۶

مُفْرَطٌ (اِسم مفعول) عذاب میں چھوڑا ہوا ۔ (فراء ۔ لسان)

● لاجرم ان لھم النار وانھم مفرطون [س ۱۶ : ۶۲

= متروکون ۔ (اِبن عباس)

فَرَعَ

فَرْعٌ درخت کی شاخ یا پھنگی ۔ [س ۱۴ : ۲۴

فِرْعَوْنُ

فِرْعَوْنُ پرانے زمانہ کے مصر کے بادشاہوں کا لقب ۔ حضرت موسیٰ جس فرعون کے ہاں پلے تھے وہ رعمیسس ثانی تھا ۔

آلُ فِرْعَوْنَ (س ۲۸ : ۸) فرعون کے لوگ ۔ فرعون کی قوم، اس کے پیرو ۔

فَرَغَ

فَرَغَ (۱) خالی کرنا ۔ فارغ ہونا ۔

فَاِذَا فَرَغْتَ فَانْصَبْ (س ۹۴ : ۷)

فَرَغْتَ (واحد مذکر حاضر ماضی ۔) چونکہ اُوپر ذکر تھا کہ ہم نے آپ کا بوجھ ہلکا کردیا اور آپ کو غم و فکر سے خالی کردیا تو وہی فارغ ہونا یہاں مراد ہے ۔ یعنی اب جب کہ وہ تفکرات دور ہوگئے تو جو کام تمہارے سپرد ہوا ہے اس میں ساری توجہ لگا دو ۔ (مولینا محمد علی)

(۲) (فارغ ہوکر) رجوع ہونا (+ لِ)

● سنفرغ لکم ایہ الثقلان [س ۵۵ : ۳۱

فَارِغٌ (اِسم فاعل) خالی ۔ (خوف سے) سُن ۔

● ۔۔۔ واصبح فؤاد ام موسی فارغا [س ۲۸ : ۱۰

اَفْرَغَ (۱) اُنڈیل دینا ۔ (+ عَلٰی)

● ۔۔۔ افرغ علیہ قطرا [س ۱۸ : ۹۷

(۲) کثرت سے عطا کرنا ۔ بافراط عطا کرنا ۔

● ۔۔۔ ربنا افرغ علینا صبرا [س ۷ : ۱۲۶

فَرَقَ

فَرَقَ (۱) شق کرنا ۔ (۲) الگ الگ کرنا ۔ حصوں میں تقسیم کرنا ۔

● وقرآنا فرقناہ لتقراہ علی الناس علی مکث ۔۔۔ [س ۱۷ : ۱۰۶

(۳) فیصلہ کرنا ۔ اِمتیاز قائم کرنا ۔ (+ بَیْنَ)

● ۔۔۔ فافرق بیننا وبین القوم الفاسقین [س ۵ : ۲۵

= اِقْضِ (اِبن جریر)

فِیْھَا یُفْرَقُ کُلُّ اَمْرٍ حَکِیْمٍ (س ۴۴ : ۴) ایسے ہی موقع پر طے کئے جاتے ہیں زبردست معاملے ۔

وَاِذْ فَرَقْنَا بِکُمُ الْبَحْرَ فَاَنْجَیْنَاکُمْ (س ۲ : ۴۷) اور جب ہم نے تمہارے لئے سمندر کو الگ کردیا (یعنی ہٹادیا) اور تم کو بچادیا ۔۔۔

فَرِقَ ڈرنا ۔

● ۔۔۔ ولکنھم قوم یفرقون [س ۹ : ۵۶

فَرْقٌ (اسم فعل) فرق کرنا ۔ تمیز کرنا ۔

Marfat.com

● ۔۔۔ فیها یفرق کل امر [س ۴۴ : ۴

فِرْقٌ (۱) جدا حصه ۔ علحده حصه ۔ ٹکڑا ۔
(۲) لوگوں کا گروه ۔ ٹکڑی ۔ (لسان)
● ۔۔۔ فکان کل فرق کالطود العظیم
[س ۲۶ : ۶۳

فِرْقَةٌ گروه ۔ فرقه ۔ [س ۹ : ۱۲۲

فَرِيْقٌ ایک حصه ۔ کچھ ۔ آدمیوں کا گروه ۔
[س ۴۲ : ۷

فُرْقَانٌ حق و باطل میں فرق ۔ [س ۸ : ۲۹
یَوْمُ الْفُرْقَانِ (س ۸ : ۴۲) حق اور باطل میں امتیاز کا دن ۔ اِسلام کی پہلی فتح کا دن ۔ یوم بدر ۔

فَرَّقَ (+ بَيْنَ) الگ الگ کرنا ۔ تفرقه ڈالنا ۔
● ۔۔۔ فرقت بین بنی اسرائیل [س ۲۰ : ۹۴
● ۔۔۔ الذین فرقوا دینهم و کانوا شیعا
[س ۶ : ۱۶۰

تَفْرِيْقٌ (اسم فعل) تفرقه ۔ جھگڑا ۔ اختلاف ۔
[س ۹ : ۱۰۸

فَارَقَ چھوڑ دینا ۔ الگ هوجانا ۔
● ۔۔۔ اوفارقوهن بمعروف [س ۶۵ : ۲

فِرَاقٌ (اِسم فعل) (۱) جدائی ۔ علحدگی ۔
[س ۱۸ : ۷۸
(۲) دنیا سے رخصت ۔ موت ۔
● ۔۔۔ وظن انه الفراق [س ۷۵ : ۲۸

تَفَرَّقَ (۱) ایک دوسرے سے جدا هونا ۔ آپس میں اختلاف هونا ۔ (+ فِيْ) [س ۹۸ : ۳
(۲) منتشر کردینا ۔ (+ عَنْ)
● ۔۔۔ فتفرق بهم عن سبیله [س ۶ : ۱۵۳

مُتَفَرِّقٌ (اِسم فاعل) مختلف ۔ [س ۱۲ : ۶۷

فَرِهَ

فَارِهٌ (اِسم فاعل) هوشیار ۔ کاریگر ۔
● ۔۔۔ وتنحتون من الجبال بیوتا فارهین
[س ۲۶ : ۱۴۹

فَرَى

فَرِيٌّ (۱) عجیب ۔ (تاج ۔ راغب)
(۲) مفتری ۔ جھوٹ بنابنا کر کهنے والا ۔ (تاج)
● ۔۔۔ قالوا یامریم لقد جئت شیئا فریا
[س ۱۹ : ۲۷

اِفْتَرَى (+ عَلٰى) کسی کے خلاف جھوٹی باتیں گڑھنا ۔ جھوٹی باتیں بنانا ۔
[س ۳ : ۹۳

وَلَا يَأْتِيْنَ بِبُهْتَانٍ يَفْتَرِيْنَهٗ بَيْنَ اَيْدِيْهِنَّ وَ اَرْجُلِهِنَّ (س ۶۰ : ۱۲) اور نه لائیں جھوٹی بات بنا کر اپنے (آنکھ) جانگر کے سامنے (که پیدا تو هوئی لڑکی لیکن شوهر کے ڈر کے مارے اس کی جگه کسی کا لڑکا لیکر زچه کے پہلو میں ڈال دیا جیسا وه جاهلیت میں کرتی تهیں) ۔

حافظ نذیر احمد دهلوی لکهتے هیں : یه عرب کا ایک محاوره معلوم هوتا هے جیسے هارے هاں آنکهوں دیکهتے، جس کا مطلب هے جان بوجهکر یا جیسے بد دعا میں کہتے هیں که تیرے دیدوں اور گهٹنوں کے آگے آئے تو مطلب یه هے که جان بوجهکر کوئی

Marfat.com

بہتان کھڑا کریں اور ان کے ہاتھ پاؤں دیکھ رہے ہوں کہ جھوٹ بنا رہی ہیں۔

مُفْتَرٍ (= مُفْتَرِیٌ اِسم فاعل) مفتری۔ افترا کرنے والا۔ [س ۱۶ : ۱۰۱

مُفْتَرًی (= مُفْتَرَیٌ اِسم مفعول) افترا کیا ہوا۔ گڑھا ہوا۔ [س ۲۸ : ۳۶

فَزَّ

اِسْتَفَزَّ (+ مِنْ) (۱) نکال دینا۔ دور کرنا۔

● ۔۔۔ فارادَ ان یستفزھم من الارض [س ۱۷ : ۱۰۳

(۲) ہلاکت میں ڈالنا۔ ڈرانا۔

● و استفز من استطعت منھم بصوتك [س ۱۷ : ۶۴

(۳) دل برداشتہ کرنا۔ گھبراہٹ میں ڈالنا۔

● وان کادوا لیستفزونك من الارض لیخرجوك منھا۔۔۔ [س ۱۷ : ۷۶

فَزِعَ

فَزِعَ (+ مِنْ) ڈر جانا۔ گھبرا جانا۔ [س ۲۷ : ۸۷

فَزَعٌ (اسم فعل) ڈر۔ خوف۔ گھبراہٹ۔ [س ۲۷ : ۸۹

فَزَّعَ (+ عَنْ) ڈر اور گھبراہٹ دور کرنا۔ [س ۳۴ : ۲۳

فَسَحَ

فَسَحَ کسی کو جگہ دینا۔ کسی کے لئے جگہ کرنا۔ (+ لِ)

تَفَسَّحَ (+ فِیْ) جگہ کرنا۔ جگہ دینا۔

● ۔۔۔ اذا قیل لکم تفسحوا فی المجالس فافسحوا یفسح اللہ لکم [س ۵۸ : ۱۱

فَسُحْقاً = فَ + [سَحَقَ

فَسَدَ

فَسَدَ کسی چیز کا حد اعتدال سے گزر جانا، خراب ہونا، بگڑ جانا۔

● ۔۔۔ لفسدت الارض [س ۲ : ۲۵۱

فَسَادٌ (اسم فعل) برباد کرنا۔ خراب کرنا۔ بگاڑنا۔ [س ۲ : ۲۰۵

اَفْسَدَ فساد کرنا۔ ظلم کرنا۔ بگاڑنا۔ (+ فِیْ)

● ۔۔۔ اتجعل فیھا من یفسد فیھا [س ۲ : ۳۰

مُفْسِدٌ (اسم فاعل) فساد کرنے والا۔ [س ۲ : ۲۲۰

فَسَرَ

تَفْسِیْرٌ (اسم فعل) تشریح۔ توضیح۔ [س ۲۵ : ۳۳

فَسَقَ

فَسَقَ (+ عَنْ) قانون کی حد سے نکل جانا۔ عہد کی پابندی کو نہ ماننا۔ نافرمانی کرنا۔ [س ۲ : ۵۰

فِسْقٌ (اسم فعل) سرکشی۔ نافرمانی۔ شرارت۔ [س ۵ : ۳

فُسُوْقٌ (۱) = فِسْقٌ

(۲) = سباب۔ (ابن عباس۔ مجاھد) گالی گلوچ کرنا۔

Marfat.com

● فلارفث ولا فسوق ولا جدال فی الحج [س۲ : ۱۹۷

فَاسِقٌ (اسم فاعل) فسق کرنے والا۔

فَاسِقُوْن (جمع) = الذین ینقضون عهدالله من بعد میثاقه و یقطعون ما امر الله به ان یوصل و یفسدون فی الارض - (س۲ : ۲۶)

فَشَلَ

فَشَلَ پست همت هوجانا -

● --- ولا تنازعوا فتفشلوا [س ۸ : ۴۷

فَصُحَ

اَفْصَحُ (افعل التفضیل) نہایت فصیح - [س ۲۸ : ۳۴

فَصُرْهُنَّ = فَ + [صَارَ (= صَوَرَ)

فَصَلَ

فَصَلَ (۱) الگ الگ کرنا -

(۲) روانه هونا - جدا هونا - [س۲ : ۲۴۹

(۳) حق و باطل کا فیصله کرنا - (+ بَیْنَ)

● ان الله یفصل بینهم --- [س۴۲ : ۱۷

فَصْلٌ (اسم فعل) فرق - علحدگی - امتیاز - بُرے اور بھلے میں تمیز کرنے کا ذریعه -

[س ۸۶ : ۱۳

فَصْلُ الْخِطَابِ (س ۳۸ : ۱۹) [خِطَابٌ تحت خَطَبَ

فَاصِلٌ (اسم فاعل) فیصله کرنے والا۔

[س ۶ : ۵۷ ⊙

فَصَالٌ دودھ پیتے بچے سے ماں کا دودھ چھڑانا۔

[س ۳۱ : ۱۴

فَصِیْلَةٌ کنبه - خاندان - رشته دار۔

[س ۷۰ : ۱۳

فَصَّلَ (+ ل) واضح کر کے بیان کرنا - تفصیل کے ساتھ بیان کرنا - [س ۶ : ۱۲۰

تَفْصِیْلٌ (اسم فعل) توضیح - تشریح -

[س ۱۰ : ۳۷

مُفَصَّلٌ (اسم مفعول) تفصیل کے ساتھ بیان کیا هوا - [س ۶ : ۱۱۵

فَصَمَ

اِنْفِصَامٌ (اسم فعل) ٹوٹ جانا -

لَا انْفِصَامَ لَهَا (س۲ : ۲۵۶) وہ ٹوٹنے والی نہیں -

فَضَّ

فَضَّةٌ چاندی - [س ۴۳ : ۳۳

اِنْفَضَّ (۱) بکھر جانا - علحدہ هو جانا - (+ مِنْ)

● --- لا انفضوا من حولك [س ۳ : ۱۵۸

(۲) بھاگنا - (+ اِلٰی)

● --- انفضوا الیها وترکوك [س ۶۲ : ۱۱

فَضَحَ

فَضَحَ فضیحت کرنا -

Marfat.com

● ---- فلاتفضحون [س ۱۰ : ۶۸

فَضَلَ

فَضْلٌ (۱) فضیلت - وصف - خوبی - احسان - دین - عطیه - فیض - شفقت -

فَضَّلَ (+ عَلٰی) فضیلت دینا - برتری دینا -

● فضل بعضکم علی بعض [س ۱۶ : ۷۱

تَفْضِیْلٌ (اسم فعل) فضیلت - ترجیح - برتری - [س ۱۷ : ۲۲

تَفَضَّلَ (+ عَلٰی) اپنے تئیں افضل بنانا -

● ---- یرید ان یتفضل علیکم [س ۲۳ : ۲۴

فَضَا

أَفْضٰی (+ إِلٰی) بیوی کے پاس جانا - [س ۴ : ۲۵

فَطَرَ

فَطَرَ کسی چیز کو توڑ پھوڑ کر ایک نئی چیز بنانا - گڑھنا - [س ۳۰ : ۳۰

فَاطِرٌ (اسم فاعل) نئی چیز گڑھنے والا - [س ۶ : ۱۴

فِطْرَتٌ (= فِطْرَةٌ) بناوٹ - سرشت - خلقت - [س ۳۰ : ۳۰

فُطُوْرٌ شگاف - عیب - [س ۶۷ : ۳

تَفَطَّرَ شق ہوجانا -

● تکاد السمٰوت یتفطرن منه [س ۱۹ : ۹۰

اِنْفَطَرَ پھٹ جانا - شق ہوجانا -

● اذا السماء انفطرت [س ۸۲ : ۱

اِنْفِطَارٌ (اسم فعل) پھٹ جانا -

مُنْفَطِرٌ (اسم فاعل) پھٹا ہوا - [س ۷۳ : ۱۸

فَظَّ

فَظٌّ سخت گو - سخت کلام کرنے والا - [س ۳ : ۱۵۸

فَعَلَ

فَعَلَ کرنا - بنانا - انجام دینا - [س ۲۱ : ۵۹

--- بَلْ فَعَلَهٗ (س ۲۱ : ۶۳) ہاں، کسی نے کیا تو ہے -

= فَعَلَهٗ مَنْ فَعَلَهٗ (کسائی - رازی)

--- وَمَا فَعَلْتُهٗ عَنْ اَمْرِیْ (س ۱۸ : ۸۱)

= --- الا من قبل نفسی - (تفسیر ابن عباس)

فِعْلٌ کام - فعل - [س ۲۱ : ۷۳

فَعْلَةٌ کام - [س ۲۶ : ۱۸

فَاعِلٌ (اسم فاعل) کرنے والا - [س ۱۸ : ۲۳

هٰؤُلَاءِ بَنَاتِیْ اِنْ كُنْتُمْ فَاعِلِیْنَ (س ۱۵ : ۷۱

یہ ہیں میری لڑکیاں، اگر تم گرفتار کرنا چاہتے ہو (مہمانوں کو) تو ان ہی کو (بطور ضمانت) لے لو -

فَعَّالٌ (مبالغہ) زبردست کام کرنے والا - [س ۱۱ : ۱۰۸

مَفْعُوْلٌ (اسم مفعول) کیا ہوا - بنایا ہوا - پورا کیا ہوا -

كَانَ مَفْعُوْلًا (س ۸ : ۴۳) ضرور ہو کر رہیگا -

Marfat.com

فَقَدَ

فَقَدَ کھو دینا۔

● ماذا تفقدون [س ۱۲ : ۷۱

تَفَقَّدَ (فوج کا) جائزہ لینا ۔ معائنہ کرنا ۔

وَتَفَقَّدَ الطَّيْرَ (س ۲۷ : ۲۰) اورسلیمان نے فوج کا معائنہ کیا۔

فَقُرَ

فَقْرٌ (اسم فعل) محتاجی۔ [س ۲ : ۲۶۸

فَاقِرَةٌ سخت مصیبت جس سے پیٹھ کی ہڈی (کمر) ٹوٹ جائے۔ [س ۷۵ : ۲۵

فَقِيرٌ (جمع فُقَرَآءُ) محتاج ۔ حاجتمند۔ [س ۲۸ : ۲۴

لِمَا أَنْزَلْتَ إِلَيَّ ... فَقِيرٌ (س ۲۸ : ۲۴) تو مجھکو جو کچھ بھیج دے، اے میرے رب، میں اس کا محتاج ہوں۔

أَنْتُمُ الْفُقَرَاءُ إِلَى اللّٰهِ (س ۳۵ : ۱۶) تم سب خدا کے محتاج ہو۔

فَقَعَ

فَاقِعٌ (اسم فاعل ۔ مذکر و مؤنث) گہرا زرد۔ [س ۲ : ۶۹

فَقَنَا = فَ + [وَقَى

فَقَهَ

فَقِهَ سمجھنا۔

● ... لا یفقهون الا قلیلا [س ۴۸ : ۱۵

تَفَقَّهَ (+ فِيْ) سمجھ حاصل کرنا۔

● ... لیتفقهوا فی الدین [س ۹ : ۱۲۲

فَكَّ

فَكٌّ (اسم فعل) کسی کو سبکدوش کرنا، آزاد کرنا۔

فَكُّ رَقَبَةٍ (س ۹۰ : ۱۳) کسی جاندار کی گردن پر سے ظالمانہ دباؤ کا دور کرنا ۔ کسی مظلوم کو ظلم سے بچانا۔

مُنْفَكِّيْنَ (اسم فاعل) آزاد ہونے والا (ظلم سے یا گمراہی سے)

لَمْ يَكُنِ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا ... مُنْفَكِّيْنَ حَتّٰى تَأْتِيَهُمُ الْبَيِّنَةُ (س ۹۸ : ۱) کفر کرنے والے آزاد نہ ہوئے، باز نہ آئے جبتک ان کے پاس بین دلیل نہ آئی۔

= زائلین (بخاری)

فَكَرَ

فَكَّرَ (فتنہ انگیزی کی) باتیں سوچنا، فکر کرنا۔

● ... انه فکر و قدر [س ۷۴ : ۱۸

تَفَكَّرَ (+ فِيْ) غور کرنا۔

● ... و یتفکرون فی خلق السمٰوٰت والارض [س ۳ : ۱۹

فَكَهَ

فَكِهٌ اِترانے والا۔

● انقلبوا فکهین [س ۸۳ : ۳۱

فَاكِهٌ (اِسم فاعل) خوش ہونے والا ۔ (+ بِ یا + فِيْ)

Marfat.com

● ۔۔۔ فی شغل فاکھون [س ۳۶ : ۵۵

فَاکِهَةٌ (جمع فَوَاکِهُ) پھل ۔ میوہ ۔
[س ۵۶ : ۲۰

تَفَکَّهَ (۱) تعجب کرنا ۔ (۲) نادم ہونا ۔
● فظلتم تفکھون [س ۵۶ : ۶۵
= تندمون ۔ (راغب)

فُلُ

فُلَانٌ فلانہ (آدمی) [س ۲۵ : ۳۰

فَلَحَ

أَفْلَحَ فلاح پانا ۔ کامیاب ہونا ۔ [س ۹۱ : ۹
مُفْلِحٌ (اسم فاعل) فلاح پانے والا ۔ کامیاب ۔
[س ۲ : ۵

فَلَقَ

فَلَقٌ (۱) فجر ۔ تڑکا ۔ [س ۱۱۳ : ۱
(۲) = خَلْقٌ خلقت ۔ مخلوقات (ابن عباس زجاج ۔ صحاح ۔ قاموس ۔ راغب)
فَالِقٌ (اسم فاعل) پھاڑ کرنکالنے والا (بیج سے)
[س ۶ : ۹۶

اِنْفَلَقَ (۱) پھٹ جانا ۔
(۲) پَو پھٹنا ۔ فجر ہونا ۔
● ۔۔۔ فانفلق فکان کل فرق کالطود العظیم
[س ۲۶ : ۶۳

فَلَكَ

فُلْكٌ (مذکر و مؤنث ۔ واحد و جمع) کشتی ۔
[س ۱۶ : ۱۴
فَلَكٌ کواکب کے چلنے کا دائرہ ۔

● ۔۔۔ کل فی فلک یسبحون [س ۲۱ : ۳۳

فَلَنَعْمَ = فَ + لَ + [نَعَمَ
فَلْيَصُمْهُ = فَ + [صَامَ (= صَوَمَ)

فَنَّ

أَفْنَانٌ (جمع ۔ واحد فَنٌّ) اقسام علم ۔ فنون ۔
[س ۵۵ : ۴۶
ذَوَاتَا أَفْنَانٍ (س ۵۵ : ۴۶) وہ جنت نشان مالک جہاں انواع واقسام کے فن جاری ہیں ۔

فَنَدَ

فَنَّدَ (۱) بہکا ہوا سمجھنا ۔
(۲) ہنسی اُڑانا ۔ (لغت قیس غیلان)
● ۔۔۔ لولا ان تفندون [س ۱۲ : ۹۴
= تستھزءون ۔ (اتقان)

فَنَى

فَانٍ (= فَانِيٌ ۔ اسم فاعل) فانی ۔ فنا ہونے والا ۔ [س ۵۵ : ۲۶

فَهِمَ

فَهَّمَ سمجھانا ۔
● ففھمناھا سلیمان [س ۲۱ : ۷۹

فَاتَ

فَاتَ (کسی چیز کا ہاتھ سے جاتا رہنا ۔ موقعہ جاتا رہنا ۔ بچکر نکل جانا ۔ [س ۳ : ۱۵۲
فَوْتٌ (اسم فعل) بچکر نکل جانا ۔
[س ۳۴ : ۵۰

Marfat.com

تَفَاوُتٌ (اِسم فعل) فرق ۔ اختلاف ۔ غیر مناسبت ۔ [س ۶۷ : ۳

فَاجَ

فَوْجٌ (جمع أَفْوَاجٌ) فوج ۔ گروہ ۔ [س ۲۷ : ۸۳

فَارَ

فَارَ اُبلنا ۔ جوش مارنا ۔
● ۔۔۔ سمعوا لها شهيقا وهي تفور [س ۶۷ : ۷
(۲) زمین پھٹ کر فوارہ جاری ہونا ۔ (زمین سے) پھٹ کر پانی نکلنا ۔
وَفَارَ التَّنُّوْرُ (س ۱۱ : ۴۰) زمین پھٹ کر چشمے جاری ہو گئے ۔
= وفجرنا الارض عيونا ۔ (س ۵۴ : ۱۲)

فَوْرٌ (اِسم فعل) جوش ۔ شدت ۔ [س ۳ : ۱۲۱
وَيَأْتُوكُمْ مِنْ فَوْرِهِمْ هٰذَا (س ۳ : ۱۲۵)
= اور وہ آویں تم پر اِسی دم ۔ (شاہ عبد القادر رح)
= اور آویں تم پر اپنے جوش سے جو یہ ہے ۔ (شاہ رفیع الدین رح)

فَازَ

فَازَ فائز ہونا ۔ حاصل کرنا ۔ کامیاب ہونا ۔
فَوْزٌ (اِسم فعل) فتح ۔ کامیابی ۔
● ۔۔۔ فقد فاز فوزا عظيما [س ۳۳ : ۷۱
فَائِزٌ (اسم فاعل) فائز ہونے والا ۔ کامیاب ۔ [س ۵۹ : ۲۰

مَفَازٌ آسائش کی جگہ ۔ [س ۷۸ : ۳۱
مَفَازَةٌ (۱) مصیبت سے نجات ۔ [س ۳ : ۱۸۷
(۲) پناہ کی جگہ ۔ (۳) کامیابی ۔
● و ينجي الله الذين اتقوا بمفازتهم [س ۳۹ : ۶۱

فَوَّضَ

فَوَّضَ (+ اِلٰی) اپنے معاملہ کو کسی کے سپرد کرنا ۔
● ۔۔۔ وافوض امري الى الله [س ۴۰ : ۴۴

فَاقَ

فَوْقُ (اِسم فعل)
(۱) اُونچائی بلحاظ مکان ۔ اُوپر ۔ [س ۲۳ : ۱۷
(۲) زیادہ بلحاظ عدد ۔
● ۔۔۔ فان كن نساء فوق اثنتين فلهن ثلثا ما ترك ۔۔۔ [س ۴ : ۱۱
(۳) اُونچائی بلحاظ مرتبہ ۔
● و رفع بعضكم فوق بعض درجات [س ۶ : ۱۶۶
(۴) اُونچائی بلحاظ غلبہ ۔
● وهوالقاهر فوق عباده ۔۔۔ [س ۶ : ۱۶
فَوَاقٌ اِفاقہ یا سکون ۔ (ابوعبیدہ ۔ لسان) [س ۳۸ : ۱۵
أَفَاقَ آپے میں آنا ۔ غشی کے بعد ہوش میں آنا ۔ اِفاقہ ہونا ۔ [س ۷ : ۱۴۳

فُوم

فُوْمٌ (اِسم جنس) لہسن ۔ [س ۲ : ۶۱
= ثُوْم ۔ (قرأت اِبن مسعود و اِبن عباس)

Marfat.com

فَاهَ

فَاهٌ (= فوه = فیه = فَم = فُم) منه (تاج - قاموس) - [س ۱۳ : ۱۵

أَفْوَاهٌ جمع - (صحاح - تاج - قاموس) - [س ۳۶ : ۶۵

فِی

فِیْ حرف جر ہے -

(۱) ظرفیت (مکان یا زمانہ کے لحاظ سے خواہ حقیقی ہو یا مجازی) -

(۲) = مع (مصاحبت)

● قال ادخلوا فی امم [س ۷ : ۳۸

● فلما جاءها نودی ان بورك من فی النار ومن حولها [س ۲۷ : ۸

(۳) بمعنی تعلیل (سببیت) -

● قالت فذا لکن الذی لمتننی فیه [س ۱۲ : ۳۲

● و الذین یبتغون الکتاب مما ملکت ایمانکم فکاتبوهم ان علمتم فیهم خیرا [س ۲۴ : ۳۳

= لهم حیلة - (ابن عباس)

● قل لااسئلکم علیه اجرا الا المودة فی القربی [س ۴۲ : ۲۳

(۴) = عَلٰی (استعلاء)

● ولاصلبنکم فی جذوع النخل [س ۲۰ : ۷۱

(۵) = ب (حرف با)

(۶) = اِلٰی

● فردوا ایدیهم فی افواههم [س ۱۴ : ۹

● فنظر نظرة فی النجوم [س ۳۷ : ۸۸

= إلی النجوم - (ابن عباس)

● قد نری تقلب وجهك فی السماء [س ۲ : ۱۴۴

(۷) = مِنْ

● و یوم نبعث فی کل امة شهیدا علیهم من انفسهم - [س ۱۶ : ۸۹

= من کل امة شهیدا (س ۱۶ : ۸۴)

(۸) = عَنْ

● فمن کان فی هذه اعمی فهو فی الاخرة اعمی - [س ۱۷ : ۷۲

(۹) مقایست (باهم اندازہ کرنا)

● فما متاع الحیوٰة الدنیا فی الاخرة الا قلیل [س ۹ : ۳۸

(۱۰) توکید یا زائدہ -

● و قال ارکبوا فیها [س ۱۱ : ۴۱

فَآءَ

فَآءَ (۱) واپس ہونا -

● فان فاءت فاصلحوا بینهما [س ۴۹ : ۹

(۲) قسم سے پھر جانا -

● فان فاءو --- [س ۲ : ۲۲۶

أَفَآءَ (+ عَلٰی) کسی کے اختیار میں لادینا -

● --- مما افاء الله علیك --- [س ۳۳ : ۵۰

تَفَیَّأَ اپنے تئیں گھماتے رہنا (سایہ کا) -

● --- یتفیؤا ظلاله عن الیمین و الشمائل [س ۱۶ : ۴۸

فَاضَ

فَاضَ (+ مِنْ) زوروں سے بہہ جانا (پانی کا) - جاری ہونا -

Marfat.com

● --- ترى اعينهم تفيض من الدمع
[س ۵ : ۸۳

أَفَاضَ (۱) (+ عَلٰی) کسی کے اُوپر پانی ڈال دینا۔

● --- افيضوا علينا من الماء [س ۷ : ۳۹

(۲) کثرت سے لوگوں کا امڈ پڑنا۔ (+ مِنْ)

● --- فاذا افضتم من عرفات [س ۲ : ۱۹۹

(۳) بات میں لگ جانا۔ (+ فِیْ)

● هو اعلم بما تفيضون فيه [س ۱۰ : ۶۱

قَالَ

فِيْلٌ ہاتھی۔ [س ۱۰۵ : ۱

أَصْحَابُ الْفِيْلِ (س ۱۰۵ : ۱) [تحت صَحِبَ

فِيْمَ = فِیْ [+ مَا

Marfat.com

ـ« باب القاف »ـ

قَ

قٓ = قف ـ ٹھہرجاؤ (بغور سنو) ـ [س ۵۰ : ۱

قَبَحَ

مَقْبُوحٌ (اسم مفعول) وہ جس سے نظر اور دل نفرت کی وجہ سے پھر جائیں ـ قبیح حالت میں گرفتار ـ [س ۲۸ : ۴۲

قَبَرَ

قَبْرٌ (اسم فعل ـ جمع قُبُوْرٌ)

(۱) قبر ـ [س ۹ : ۸۵

(۲) قعرضلالت ـ

● وما انت بمسمع من فی القبور [س ۳۵ : ۲۲

مَقَابِرُ (جمع ـ واحد مَقْبَرَةٌ) قبرستان ـ [س ۱۰۲ : ۲

أَقْبَرَ قبر میں رکھوانا ـ [س ۸۰ : ۲۱

قَبَسَ

قَبَسٌ جلتی ہوئی لکڑی جو آگ سے نکالی جائے ـ لکٹھی ـ [س ۲۰ : ۱۰

إِقْتَبَسَ (+ مِنْ) ایک روشنی سے دوسری روشنی جلانا ـ

● انظرونا نقتبس من نورکم [س ۵۷ : ۱۳

قَبَضَ

قَبَضَ (۱) سکوڑنا ـ کھینچ لینا ـ

● واللہ یقبض و یبصط [س ۲ : ۲۴۶

(۲) بند کرنا ـ

● ـ ـ ـ ویقبضون ایدیھم [س ۹ : ۶۷

(۳) اختیار کرنا ـ [س ۲۰ : ۹۶

قَبْضٌ (اِسم فعل) سکوڑنا ـ کھینچ لینا ـ [س ۲۵ : ۴۶

قَبْضَةٌ پکڑنا ـ اختیار کرنا ـ

● والارض جمیعا قبضته یوم القیامة والسموات مطویات بیمینه [س ۳۹ : ۶۷

= قیل قبضته ملکه بلا مدافع و منازع و یمینه قدرته ـ (کشاف)

قَبْضَةٌ تھوڑا سا ـ

فَقَبَضْتُ قَبْضَةً مِنْ أَثَرِ الرَّسُوْلِ (س ۲۰ : ۹۶) اور میں نے اختیار کی تھوڑی سی سنت رسول (موسیٰ ؑ) کی ـ

= وقد کنت قبضت قبضة من اثرک ایها الرسول ای شیئامن سنتک و دینک فقد یقول الرجل فلان یقفوا اثرفلان و یقبض اثره اذاکان یمتثل رسمه ـ (ابو مسلم اصفهانی)

مَقْبُوْضٌ (اسم مفعول) قبضہ کیا ہوا ـ [س ۲ : ۲۸۳

Marfat.com

قَبَلَ

قَبَلَ (+ منْ) قبول کرنا - مان لینا -
● - - - لَا یقبل منها شفاعة [س ۲ : ۴۸
قَابِلٌ (اسم فاعل) قبول کرنے والا -
[س ۴۰ : ۳
قَبْلُ اگلا حصه -
مِنْ قَبْلُ اس سے پہلے ، قبل -
قَبْلَ هٰذَا اس سے پہلے -
مِنْ قَبْلِ اَنْ قبل اس سے کہ - - -
قُبُلٌ (۱) سامنا -
● - - - وحشرنا علیهم کل شئی قبلا
[س ۱۲ : ۲۶
(۲) (جمع - واحد قَبِیْلٌ) قبیلے قبیلے -
قُبُلًا سامنے - [س ۶ : ۱۱۱
قِبَلٌ (۱) مقابلے کی طاقت -
- - - لَا قِبَلَ لَهُمْ بِهَا (س ۲۷ : ۳۷) ان کا وہ مقابلہ نہ کر سکینگے -
(۲) جانب - طرف -
قِبَلَ طرف - جانب
● قبل المشرق [س ۲ : ۱۷۲
مِنْ قِبَلِه پہلو به پہلو اس کے -
وَظَاهِرُهٗ مِنْ قِبَلِه الْعَذَابُ (س ۵۷ : ۱۳) اور اس کے باہر اس کے پہلو به پہلو عذاب ہوگا -

= وبیرون او پیش آن عذاب - (سعدی رح)
= وبیرون آن دیوار بجانب پیش اوعذاب است - (شاه ولی الله رح)
= اور باہر کی طرف جو ہے اس کے اس طرف سے ہے عذاب - (شاه رفیع الدین رح)

قِبْلَةٌ (۱) سامنے کی کوئی چیز -
(۲) جس طرف نماز پڑھی جاتی ہے - خانۂ کعبه .. [س ۲ : ۱۴۳
قِبْلَةً آمنے سامنے -
وَاجْعَلُوْا بُیُوْتَكُمْ قِبْلَةً (س ۱۰ : ۸۷) اور اپنے مکانات ایک دوسرے کے آمنے سامنے بناؤ (تاکه ایک دوسرے کی هانک پکار میں کام آؤ) -
قَبُوْلٌ مقبولیت - [س ۳ : ۳۶
قَبِیْلٌ (جمع - واحد قَبِیْلَةٌ) ذات - ساتھی - جماعت - [س ۷ : ۲۶
قَبِیْلًا = مقابلة (رازی) - روبرو - سامنے -
[س ۱۷ : ۹۲
قَبَآئِلُ (جمع - واحد قَبِیْلَةٌ) قبیلے -
[س ۴۹ : ۱۳
اَقْبَلَ (۱) آنا - سامنے آنا - پہنچنا -
● - - - والعیر التی اقبلنا فیها [س ۱۲ : ۸۲
● - - - فاقبلت امراته - - - [س ۵۱ : ۲۹
(۲) رجوع هونا (+ عَلٰی) [س ۳۷ : ۲۷
(۳) کسی پر دوڑ پڑنا (+ اِلٰی)
[س ۳۷ : ۹۴
تَقَبَّلَ نذر قبول کرنا (+ مِنْ) [س ۳ : ۳۷

Marfat.com

فَتَقَبَّلْ مِنِّیْ (س ۳ : ۳۱) توقبول کر یہ نذر میری طرف سے ۔

مُتَقَابِلٌ (اسم فاعل) ایک دوسرے کے سامنے ۔ روبرو ۔ [س ۵۶ : ۱۶

مُسْتَقْبِلٌ (اسم فاعل) وہ جو آگے بڑھے ۔ [س ۴۶ : ۲۳

قَتَرَ

قَتَرَ خسیس ہونا ۔

● لم یسرفوا ولم یقتروا [س ۲۵ : ۶۷

قَتَرٌ خاک ۔ سیاہی ۔ [س ۱۰ : ۲۷

قَتَرَةٌ = قَتَرٌ [س ۸۰ : ۴۱

قَتُورٌ خسیس ۔ [س ۱۷ : ۱۰۰

مُقْتِرٌ (اسم فاعل) تنگدست ۔ [س ۲ : ۲۳۶

قَتَلَ

قَتَلَ (۱) قتل کرنا ۔ ذبح کرنا ۔
(۲) قتل کے درپے ہونا ۔

● ۔۔۔ ویقتلون النبیین بغیر الحق [س ۲ : ۶۱

(۳) کسی چیز کی برائی کو دفع کرنا ، باطل کرنا ۔ (نہایہ ۔ ابن اثیر ۔)
(۴) تابع کرنا ۔ (راغب)

فَاقْتُلُوا اَنْفُسَكُمْ (س ۲ : ۵۱) تو اپنے نفس امارہ کو مارو (تابع کرو) ۔

= و قیل عنی بقتل النفس اِماطة الشهوات وعنه استعیر علی سبیل المبالغة قتلت الخمر بالماء اذا مزجته و قتلت فلانا وقتلته اذا ذللته

قال الشاعر: كَاَنَّ عُيُوْنَنَا فِیْ غَرْبِیْ مُقَتَّلَةٍ ۔ (راغبؒ)

قُتِلَ (صیغہ واحد مذکر غائب ، ماضی مجہول)

= لُعِنَ (ابن عباس)

● قتل الخراصون [س ۵۱ : ۱۰

قَتْلٌ (اسم فعل) قتل کرنا ۔

قَتْلٰی (= قَتْلَیٰ جمع ۔ واحد قَتِیْلٌ) وہ جو قتل کئے گئے ۔ مقتول ۔ [س ۲ : ۱۷۳

۔۔۔ فِی الْقَتْلٰی (س ۲ : ۱۷۳)

قصاص کے لفظ سے یہ سمجھنا کہ جس طرح قاتل نے مقتول کو مارا ہے اُسی طرح قاتل بھی مارا جائے اس آیت سے ثابت نہیں ۔ اس سے تو صرف مقتول کے بدلے قاتل کا مارا جانا ثابت ہوتا ہے ۔ قصاص کے معنی یہ قرار دئے ہیں کہ کسی انسان کے ساتھ ویسا ہی کیا جائے جیسا کہ اس نے دوسرے انسان کے ساتھ کیا ہے ۔ مگر ایسی تعمیم قصاص کے معنی کی اس آیت کے لفظوں سے نہیں پائی جاتی ، کیونکہ اس آیت میں قصاص کے لفظ کے ساتھ فِی الْقَتْلٰی کی قید لگی ہوئی ہے ، اور اس قید سے یہ نتیجہ نکلتا ہے کہ اس کے مقتول ہوجانے میں مساوات چاہئے نہ کیفیت مقتول ہونے میں ، کیونکہ مقتول ہو جانا یعنی جان کا بدن سے مفارقت کرنا ایک چیز ہے اور جس طرح اور جس ذریعہ سے اس نے مفارقت کی ہے وہ دوسری چیز ہے ، اور اس آیت میں لفظ قصاص سے مقتول ہونے میں یعنی جان کے بدن سے مفارقت کرنے میں مساوات چاہی گئی ہے نہ کیفیت قتل

Marfat.com

میں ۔ پس اس آیت میں حکم صرف اتنا ہے کہ اگر کسی شخص نے کسی کو بے جان کر دیا ہو تو وہ بھی ویسا ہی یعنی بے جان کردیا جائے ۔ (سید احمد رح)

قَتَّلَ قتل کرنا یا قتل کرانا ۔

تَقْتِیْلٌ (اسم فعل) قتل کرنا ۔

قَاتَلَ لڑنا ۔ لڑائی کرنا ۔ [س ۳ : ۱۴۰

قَاتَلَهُمُ اللّٰهُ (س ۹ : ۳۰) خدا لعنت کرے ان پر ۔ (ابن عباس) ۔ خدا ان کو مغلوب کرے اس لئے کہ یہ خدا کے احکام کی مخالفت کرکے گویا خدا سے لڑائی پر تلے ہیں ۔

= والصحیح ان ذلك هوالمفاعلة و المعنی صار بحیث یتصدی لمحاربة الله فان من قاتل الله فمقتول و من غالبه فهو مغلوب ۔ (راغب)

قِتَالٌ (اسم فعل) لڑائی کرنا ۔ لڑائی ۔

اِقْتَتَلَ آپس میں جھگڑنا ۔

● ۔۔۔ ولوشاء الله ما اقتتلوا [س ۲ : ۲۵۳

قُثَّآءٌ

قِثَّآءٌ (اسم جنس) ککڑیاں ۔ [س ۲ : ۶۱

قَحَمَ

اِقْتَحَمَ بغیر فکر و اندیشہ کے کسی کام میں پڑنا ۔ ہمت کے ساتھ کام کرنا ۔ [س ۹۰ : ۱۱

مُقْتَحِمٌ (اِسم فاعل) جھنڈ کے جھنڈ بھیڑیا دھسان داخل ہونا ۔ [س ۳۸ : ۵۹

قَدْ

قَدْ حرف ہے ۔ اس فعل کے ساتھ خصوصیت رکھتا ہے جو متصرف خبری اور مثبت ہو اور کسی ناصب اور جازم عامل سے اور حرف تنفیس سے خالی ہو خواہ یہ فعل ماضی ہو خواہ مضارع ۔

(۱) فعل ماضی کے ساتھ تحقیق کے معنی میں

● قد افلح المؤمنون [س ۲۳ : ۱

● قد افلح من زکیها [س ۹۱ : ۹

(۲) اس ماضی پر جو کہ حال واقع ہوتا ہے قد کا لفظ داخل ہونا واجب ہے خواہ ظاہری طور پر یا مقدر ۔

● قالوا ومالنا ان لانقاتل فی سبیل الله وقد اخرجنا من دیارنا [س ۲ : ۲۴۶

(۳) مضارع کے ساتھ تقلیل کے لئے ۔

● قد یعلم ما انتم علیه [س ۲۴ : ۶۴

= ان ما هم علیه هو اقل معلوماته ۔

(۴) تکثیر کے معنی میں ۔

● قد نری تقلب وجهك فی السماء [س ۲ : ۱۴۴

= ربما نری (زمخشری)

(۵) بمعنی توقع جس طرح اس شخص سے جو کسی غائب کا منتظر اور اس کے آنے کا راستہ دیکھتا ہو ۔

● قد سمع الله قول التی تجادلك فی زوجها ۔ [س ۵۸ : ۱

(۶) = مَا نافیہ (قاموس)

قَدَّ

قَدٌّ چیر ڈالنا ۔ پھاڑ ڈالنا ۔

●۔۔۔ وقدت قمیصه من دبر [س ۱۲ : ۲۵

Marfat.com

قَدَدٌ (جمع ۔ واحد قِدَّةٌ) جماعت جس میں آپس میں اختلاف ہو۔ [س ۷۲ : ۱۱

قَدَحَ

قَدْحٌ (اسم فعل) آگ نکالنا (سم مارکر) [س ۱۰۰ : ۲

قَدَرَ

قَدَرَ (۱) قدرت رکھنا ۔ کام کرنے کی طاقت رکھنا ۔ اختیار رکھنا۔ داروگیر کرنا ۔ گرفت کرنا ۔ (+ عَلٰی)

- لایقدر علی شئی [س ۱۶ : ۷۵
- ایحسب ان لن یقدر علیه احد [س ۹۰ : ۵

(۲) ایک اندازہ سے دینا ۔ ایک حساب سے دینا ۔ نپی تلی دینا ۔ (+ عَلٰی)

- ۔۔۔ فقدر علیه رزقه [س ۸۹ : ۱۶

(۴) کسی کی قدر کا اندازہ کرنا ۔

- ماقدروا الله حق قدره [س ۶ : ۹۱

(۳) تنگی کرنا (+ لِ)

- الله یبسط الرزق لمن یشاء و یقدر [س ۱۳ : ۲۶

(۵) مقرر کرنا ۔

- ۔۔۔ علی امر قد قدر [س ۵۴ : ۱۲

قَدْرٌ (اِسم فعل)

(۱) مقررہ ۔ مقدر ۔

(۲) مقدار ۔ حساب ۔ قاعدہ ۔

قَدْ جَعَلَ اللّٰهُ لِكُلِّ شَيْءٍ قَدْرًا (س ۶۵ : ۳)

خدا نے ہر چیز کے لئے ایک حساب رکھا ہے ۔

(۳) قدر ۔ اِستطاعت ۔ طاقت ۔ عظمت ۔

لَيْلَةُ الْقَدْرِ (س ۹۷ : ۱)

= لَيْلَةٌ مُّبٰرَكَةٌ (س ۴۴ : ۳) مبارک رات ۔ وہ رات جس میں آنجناب کی ریاضتیں ٹھکانے لگیں ، جس میں آپ پر پہلی بار وحی نازل ہوئی ۔ یہ ماہ رمضان کی ایک رات تھی (س ۲ : ۱۸۵) چنانچہ فرمایا ہے : لیلة القدر خیر من الف شهر ۔ تنزل الملائکة والروح فیها باذن ربهم من کل امر سلام ۔ هی حتی مطلع الفجر (س ۹۷ : ۳)

قَدَرٌ (اِسم فعل) (۱) مقرر شدہ ۔ مقدر ۔ [س ۲۰ : ۴۱

(۲) مقررہ مقدار ۔ مقررہ ناپ ۔ حساب ۔

- وما ننزله الا بقدر معلوم [س ۱۵ : ۲۱

وَكَانَ اَمْرُ اللّٰهِ قَدَرًا مَّقْدُورًا (س ۳۳ : ۳۹) اور خدا کا معاملہ تو ایک حساب کے ساتھ مقرر کیا ہوا ہوتا ہے ۔

(۳) وسعت ۔

- ۔۔۔ علی الموسع قدره و علی المقتر قدره [س ۲ : ۲۳۷

(۴) = مَوْعِدٌ (تاج) مقررہ وقت یا جگہ ۔

- ثم جئت علی قدر یا موسی [س ۲۰ : ۴۱

قُدُورٌ (جمع ۔ واحد قِدْرٌ مذکر و مؤنث) دیگیں ۔

قُدُوْرٍ رّٰسِيٰتٍ (س ۳۴ : ۱۳) وزنی دیگیں ۔

قَادِرٌ (اسم فاعل) وہ جو طاقت رکھتا ہے ، غالب ہے ۔ [س ۶ : ۶۵

Marfat.com

قَدِیْرٌ زبردست قدرت رکھنے والا۔
[س ۱۶ : ۷۰
مَقْدُوْرٌ (اِسم مفعول) ایک حساب سے مقرر کیا ہوا۔
● وکان امر اللہ قدرا مقدورا [س ۳۳ : ۳۸
مِقْدَارٌ (۱) حساب۔ قاعدہ۔
● وکل شیٔ عندہ بمقدار [س ۱۳ : ۹
(۲) مُدّت۔
● ۔۔۔ فی یوم کان مقدارہ خمسین الف سنۃ
[س ۷۰ : ۴
قَدَّرَ (۱) بہ مقتضائے حکمت ترتیب دینا۔ مقدر کرنا۔ دائرۂ عمل تجویز کرنا۔
● ۔۔۔ والذی قدر فھدی [س ۸۷ : ۳
(۲) مقرر کرنا۔
● ۔۔۔ وقدر فیھا اقواتھا [س ۴۱ : ۱۰
(۳) حکم دینا۔
● ۔۔۔ الا امراتہ قدرنا انھا لمن الغابرین
[س ۱۵ : ۶۰
= جَعَلْنَا (تاج)
(۴) تدبیر کرنا۔
اِنَّہٗ فَکَّرَ وَقَدَّرَ (س ۷۴ : ۱۸) وہ فکر میں لگا اور تدبیریں کیں۔
(۵) ماپنا یا ناپنا۔
قَدَّرُوْھَا تَقْدِیْرًا (س ۷۶ : ۱۶) وہ لوگ اس کو ناپیں گے ناپ سے۔
وَقَدَّرْنَا فِیْھَا السَّیْرَ (س ۳۴ : ۱۷) اور منزلیں مقرر کردیں ہم نے ان میں آنے جانے کی۔
(مولینا محمود حسن رح)

نَحْنُ قَدَّرْنَا بَیْنَکُمُ الْمَوْتَ (س ۵۶ : ۶۰)
ہم نے حساب سے تم لوگوں میں موت رکھی ہے۔
وَقَدَّرَہٗ مَنَازِلَ (س ۱۰ : ۵) اور اس نے حساب سے (چاند کی) منزلیں مقرر کی ہیں۔
وَاللّٰہُ یُقَدِّرُ اللَّیْلَ وَالنَّھَارَ (س ۷۳ : ۲۰)
اور خدا نے رات اور دن حساب سے مقرر کئے ہیں۔
وَقَدِّرْ فِی السَّرْدِ (س ۳۴ : ۱۱) اور کڑیوں کے ملانے میں حساب رکھو، کڑیاں حساب سے ملاؤ۔
تَقْدِیْرٌ (اِسم فعل) (۱) بہ مقتضائے حکمت ترتیب دینا۔
(۲) حساب سے مقرر کیا ہوا انتظام۔
● ۔۔۔ والشمس والقمر حسبانا۔ ذلک تقدیر العزیز العلیم [س ۶ : ۹۷
مُقْتَدِرٌ (اِسم فاعل) = قَدِیْرٌ قدرت والا۔ غالب۔ (+ عَلٰی) [س ۴۳ : ۴۲

قَدَسَ

قُدُسٌ = قُدْسٌ (صحاح۔ قاموس) پاکیزگی۔ صفائی۔ برکت۔ (لسان)۔ رحمت۔ فضل۔ (تاج)
رُوْحُ الْقُدُسِ (۱) فرشتۂ رحمت۔
(۲) ملکۂ نبوت۔ [س ۱۶ : ۱۰۲
= الروح الامین (س ۲۶ : ۱۹۳)
= جبریل (س ۲ : ۹۷)
(۳) وحی مقدس۔ [س ۲ : ۸۷

Marfat.com

اَلْقُدُّوْسُ پاک ذات باری ۔ با برکت ذات باری ۔ [س ۵۹ : ۲۳

قَدَّسَ (+ لِ) پاک ثابت کرنا ۔ صاف ظاہر کرنا ۔

نُقَدِّسُ لَكَ (س ۲ : ۲۸) (۱) ہم تیری پاکیزگی بیان کرتے ہیں (لوگ جو جھوٹی باتیں تیرے بارے میں بناتے ہیں ہم ان سب سے تجھے بری ثابت کرتے ہیں) ۔
(۲) ہم محض تیرے ہی لئے اپنے تئیں برائیوں سے پاک رکھتے ہیں ۔ (زجاج) ۔
(۳) ہم محض تیری ہی وجہ سے (تیری ہی خوشنودی کے لئے) دنیا جہان کے لئے باعث برکت ہیں (اُن کو فائدے پہنچاتے ہیں) ۔

مُقَدَّسٌ (اِسم مفعول) صاف ، پاک کیا ہوا ۔ مبارک کیا ہوا ۔ برکت دی ہوئی ۔
[س ۲۰ : ۱۲

اَلْاَرْضُ الْمُقَدَّسَةَ (س ۵ : ۲۱) وہ سرزمین جہاں زندگی کے ہر طرح کے سامان مہیا ہوں ۔ عریش جو مصر اور فرات کے درمیان کی سرزمین تھی جس کے بارے میں عہد عتیق میں ہے کہ وہاں دودھ اور شہد بہتا تھا ۔ (کتاب گنتی باب ۱۳ : ۲۷)

قَدَمَ

قَدَمَ اِقدام کرنا ۔ آگے چلنا ۔

● یقدم قومه یوم القیامة [س ۱۱ : ۹۸

قَدِمَ (+ اِلٰی) رجوع ہونا ۔ آنا ۔

● ۔۔۔ وقدمنا الی ماعملوا [س ۲۵ : ۲۳

قَدَمٌ (۱) تقدم (باعتبار زمانہ یا شرف) سبقت فضیلت ۔
(۲) (مؤنث) پاؤں ۔ (جمع اَقْدَامٌ)
[س ۱۶ : ۹۴

قَدَمَ صِدْقٍ (س ۱۰ : ۲) [تحت صَدَقَ

قَدِيْمٌ قدیم ۔ پرانا ۔ [س ۳۶ : ۱۱

اَلْقَدَمُوْنَ اگلے زمانہ کے لوگ ۔
[س ۲۶ : ۷۶

قَدَّمَ (+ لِ) (۱) کسی پر (مصیبت) لانا ۔

● ۔۔۔ مَن قدم لنا هذا فزده عذابا
[س ۳۸ : ۶۱

(۲) پہلے سے کوئی کام کرنا ، تیاری کرنا ، پہلے سے بتانا ۔

● لبئس ماقدمت لهم انفسهم ۔۔۔
[س ۵ : ۸۰

● وقد قدمت الیکم بالوعید [س ۵۰ : ۲۸

۔۔۔ وَقَدِّمُوْا لِاَنْفُسِكُمْ (س ۲ : ۲۲۳) اور پہلے سے خیال رکھو اور اپنے تئیں تیار کرو اپنی آئندہ نسل کے لئے ۔ ولا تلقوا بایدیکم الی التهلکة (س ۲ : ۱۹۵) اپنے ہاتھوں اپنی نسل کی ہلاکت کے باعث نہ بنو ۔ اپنی اور بیویوں کی صحت کا ضرور خیال رکھو ۔

بِمَا قَدَّمَتْ اَيْدِيْهِمْ (س ۲ : ۹۵) بہ وجہ اس کے جو اُن کے ہاتھوں نے پہلے کیا ۔ بہ وجہ اُن کے گزشتہ اعمال کے ۔

لَا تُقَدِّمُوْا بَيْنَ يَدَيِ اللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ (س ۴۹ : ۱)
(۱) خدا اور اس کے رسول کے سامنے بڑھ

Marfat.com

بڑھ کر باتیں نہ بناؤ۔
(۲) خدا اور اس کے رسول کے آگے نہ بڑھ چلو (یعنی ان کا لحاظ رکھو)۔
(۳) خدا اور رسول کی باتیں نہ کاٹ چلو (یعنی ان کی نافرمانی نہ کرو)۔
(۴) خدا اور رسول کی باتوں پر اپنے نفس کو ترجیح نہ دو۔

تَقَدَّمَ (۱) کسی بات کا پہلے ہو جانا، گزر جانا۔

---مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِكَ (س ۴۸ : ۲) وہ کسرشان باتیں جو تیرے متعلق لوگوں نے گڑھ رکھی تھیں۔ ظاہر ہے کہ اضافت بعض وقت حقیقت پر مبنی نہیں ہوتی۔ دوسری مثالیں یہ ہیں: این شرکاؤکم الذین کنتم تزعمون (س ۶ : ۲۲)، این شرکائی (س ۱۶ : ۲۷)،
---ان تبوا باثمی و اثمك (س ۵ : ۲۹)۔
(۲) آگے چلنا۔ بڑھ چلنا۔ سبقت لے جانا۔
●---لمن شاء منكم ان يتقدم اويتاخر [س ۷۴ : ۳۰

اِسْتَقْدَمَ آگے چلنے کا اِرادہ کرنا۔ آگے چلنا۔
●---لا يستاخرون ساعة ولا يستقدمون [س ۷ : ۳۴

مُسْتَقْدِمٌ (اِسم فاعل) (۱) آگے چلنے والا۔
(۲) نیک اعمال میں سبقت لے جانے والا۔
● ولقد علمنا المستقدمين [س ۱۵ : ۲۴

قَدَا

اِقْتَدَى (+ بِ) نقل کرنا۔
●---فبهديهم اقتده [س ۶ : ۹۰
= اَقْتَدِهْ = اَقْتَدِ + هْ (هاء الوقف)

مُقْتَدٍ (= مُقْتَدِيٌ اسم فاعل) وہ جو نقل کرے (+ عَلٰى) [س ۴۳ : ۲۲

قَذَفَ

قَذَفَ (۱) رکھ دینا۔ ڈال دینا۔ (+ فِيْ)
●---ان اقذفيه فى التابوت فاقذفيه فى اليم [س ۲۰ : ۳۹
(۲) پھینکنا۔ پھینک کر مارنا۔
●---بل نقذف بالحق على الباطل [س ۲۱ : ۱۸
(۳) استعارۃً ملامت کرنا۔
● ويقذفون من كل جانب دحورا [س ۳۷ : ۸

يَقْذِفُ بِالْحَقِّ (س ۳۴ : ۴۸) حق کے حربے چلا رہا ہے۔ (حافظ نذیر احمد)

قَرَّ

قَرَّ (+ فِيْ) سکون سے رہنا۔
يُقَرُّ (مضارع)
قَرْنَ = اِقْرَرْنَ (صیغہ امر حاضر جمع مؤنث) [س ۳۳ : ۳۳
وَقَرْنَ فِيْ بُيُوْتِكُنَّ (س ۳۳ : ۳۳) بی بیو، اپنے گھروں میں (سکون سے) رہو، برخلاف اس کے کہ پچھلے دنوں کی جاہلیت کی طرح بناؤ سنگار دکھاتی پھرو، چنانچہ اسی آیت میں فرمایا ہے:
وَلَا تَبَرَّجْنَ تَبَرُّجَ الْجَاهِلِيَّةِ الْأُوْلٰى

Marfat.com

قِرْنَ (= اِقْرِرْنَ) [وَقَرَ

قَرَّ ٹھنڈا ہونا ۔ تازگی پہنچانا ۔

قَرَّةٌ = قُرَّةٌ تازہ ہونا ۔ ٹھنڈا ہونا ۔

كَيْ تَقَرَّ عَيْنُهَا (س ۲۰ : ۴۱) تاکہ اُس کی آنکھ ٹھنڈی ہو، (وہ دیکھے اور خوش ہو) ۔

وَقَرِّيْ عَيْنًا (س ۱۹ : ۲۶) اور ٹھنڈی کر (اپنی) آنکھ، (اس کو دیکھ اور خوش ہو) ۔

قَرَارٌ (اسم فعل) (۱) قرار ۔ استوار ۔ ٹھہرنا ۔ (۲) ٹھہرنے کی جگہ ۔ رہنے کی جگہ ۔ (صحاح)

ذَاتِ قَرَارٍ (س ۲۳ : ۵۰)

(۱) = خِصْب سرسبز و شاداب زمین ۔ (ابن عباس)

(۲) ایسی زمین جہاں پانی ٹھہرے ۔ (تاج)

قُرَّةٌ ٹھنڈ ۔ ٹھنڈک ۔

قُرَّةُ عَيْنٍ (س ۲۸ : ۹) آنکھ کی ٹھنڈک ۔ دیکھنے سے سرور کا باعث ۔ جس کو آنکھیں ڈھونڈتی ہوں اور جس کو پاکر سکون (قرار) ہو ۔

قَوَارِيْرُ (جمع ۔ واحد قَارُوْرَةٌ) (۱) شیشے ۔

● ۔۔۔ انه صرح ممرد من قوارير [س ۲۷ : ۴۴

(۲) شیشے کے برتن یا بوتل ۔

۔۔۔ قَوَارِيْرَا مِنْ فِضَّةٍ (س ۷۶ : ۱۶) شیشے کے ہونگے چاندی کے : ہونگے بنے چاندی کے مگر شفاف ہونگے شیشے کے سے ۔

أَقَرَّ (۱) توثیق کرنا ۔

● ۔۔۔ ثم اقررتم [س ۲ : ۸۴

(۲) ٹھہرانا ۔ قرار دینا ۔ (+ فِيْ)

● ۔۔۔ ونقر فی الارحام [س ۲۲ : ۵

اِسْتَقَرَّ ثابت رہنا ۔ قائم رہنا ۔

● ۔۔۔ فان استقر مکانه ۔۔۔ [س ۷ : ۱۴۳

مُسْتَقِرٌّ (اسم فاعل) وہ جو قائم اور ثابت ہو ۔

● ۔۔۔ وکل امر مستقر [س ۵۴ : ۳

مُسْتَقَرٌّ (اسم مفعول) (۱) مضبوط ۔ مستحکم ۔ (۲) رہنے کی جگہ ۔ مقررہ جگہ ۔ [س ۶ : ۹۸

(۳) مقررہ وقت ۔

● لکل نبا مستقر [س ۶ : ۶۶

وَالشَّمْسُ تَجْرِيْ لِمُسْتَقَرٍّ لَّهَا (س ۳۶ : ۳۸) (۱) اور آفتاب چلتا ہے اپنی مقررہ جگہ کی طرف ، یا (۲) اپنی مقررہ حد کی طرف ، یا (۳) اپنی مقررہ میعاد پر ۔ دوسری دو قرءتوں میں ہے لَا مُسْتَقَرَّ لَهَا اور لَا مُسْتَقَرَّ لَهَا بہ معنی اور اس کو سکون نہیں ۔ (بیضاوی)

۔۔۔ فَمُسْتَقَرٌّ وَّمُسْتَوْدَعٌ (س ۶ : ۹۹) (پھر مقرر کیں تمہارے لئے) منزلیں اور حالتیں (جن میں رہ کر تم کام کرو) ۔

Marfat.com

قَرَأَ

قَرَأَ (۱) اعلان کرنا ۔(لغت عبری ۔ عہدعتیق کی کتاب یسعیاہ باب ۵۸ : ۱ ؛ و باب ۴۰ : ۶)۔

(۲) لوگوں کو ان کی شامت اعمال سے متنبہ کرنا ۔

● اقراباسم ربک ۔۔۔ [س ۹۶ : ۱

= قم فانذر (س ۷۴ : ۲)

(۳) پڑھنا ۔

● اقرا کتابک [س ۱۷ : ۱۴

(۴) پڑھ کرسُنانا (+ عَلٰی)

● و قرآنا فرقناہ لتقراہ علی الناس [س ۱۷ : ۱۰۷

(۵) بیان کرنا ۔ واضح کرنا ۔

● ۔۔۔ فاذا قراناہ فاتبع قرانہ [س ۷۵ : ۱۸

= بیناہ ۔ (ابن عباس)

قُرُوْءٌ بیبیوں کے حیض کا زمانہ ۔ [س ۲ : ۲۲۸

ثَلَاثَةَ قُرُوْءٍ (س ۲ : ۲۲۸)

= ثَلَاثَةً مِنَ الْقُرُوْءِ (لسان)

= ثَلَاثَةَ أَقْرُءٍ مِنَ الْقُرُوْءِ

قُرْآنٌ (۱) اِعلان ۔

اَلْقُرْآنُ (۱) وحی جو نبیوں پر وقتاً فوقتاً نازل ہوتی رہی ۔

● کما انزلنا علی المقتسمین الذین جعلوا القرآن عضین [س ۱۵ : ۹۰

(۲) وحی جو آنجناب پر نازل ہوئی اور جو بعد میں کتاب کی صورت میں شائع کی گئی ۔

(۳) پڑھنا ۔

● الٓرٰ ۔ تلک آیات الکتاب و قرآن مبین [س ۱۵ : ۱

ا ، ل ، ر ، (الف ، لام ، را) : یہ ہیں نشانیاں لکھائی کی اور واضح پڑھائی کی ۔

(۴) = الصلوٰۃ نماز (تاج)

● اقم الصلوٰۃ لدلوک الشمس الی غسق اللیل و قرآن الفجر ۔ ان قرآن الفجر کان مشھودا [س ۱۷ : ۷۸]

= صلوٰۃ الغداۃ (ابن عباس)

أَقْرَءَ پڑھوانا ۔ پڑھوا کرسنانا ۔

قَرِبَ

قَرِبَ قریب ہونا ۔ نزدیک آنا ۔

۔۔۔ تِلْكَ حُدُوْدُ اللّٰهِ فَلَا تَقْرَبُوْهَا (س ۲ : ۱۸۳) یہ حدبندیاں ہیں خدا کی طرف سے؛ پس ان کے پاس بھی نہ پھٹکو (کہ نکل جاؤ حد سے) ۔

قُرْبَةٌ (۱) نزدیکی ۔ قربت ۔ خوشنودی ۔

(۲) قربت حاصل کرنے کا ذریعہ ۔

● ۔۔۔ الا انھم قربة لھم [س ۹ : ۹۹

قُرُبَةٌ (جمع قُرُبَاتٌ) نیکی اور کام جس سے خدا کی قربت ، خوشنودی حاصل ہو ۔ [س ۹ : ۹۹

قَرِيْبٌ (مذکر و مؤنث) نزدیک ۔ قریب بہ لحاظ مکان یا زمانہ ، یا نسبت و مرتبہ و علم و قدرت [س ۲ : ۸۶

Marfat.com

مِنْ قَرِیْبٍ جلد ھی ۔ تھوڑے ھی بعد ۔ فوراً ۔
● ۔۔۔ ثم یتوبون من قریب [س ۴ : ۱۶
عَرَضًا قَرِیْبًا (س ۹ : ۴۳) فوری فائدہ ۔
مِنْ قَبْلِهِمْ قَرِیْباً (س ۵۹ : ۱۰) ان سے کچھ ھی پہلے ۔
قُرْبٰی (= قُرْبٰی) قرابت ۔ رشتہ داری ۔
قُلْ لَا اَسْئَلُکُمْ عَلَیْهِ اَجْرًا اِلَّا الْمَوَدَّةَ فِی الْقُرْبٰی (س ۴۲ : ۲۳) میں جو کچھ کرتا ھوں اس کے لئے میں تم سے کوئی بدلہ نہیں مانگتا ، اتنا ضرور چاھتا ھوں کہ تم میں اور مجھ میں جو قرابت ھے اس کی محبت کا ضرور لحاظ کرو (کہاں تو تم قرابت داری کی خاطر ناحق کو بھی مہلک لڑائیوں میں اُلجھ جاتے اور کہاں جب میں تمہاری ھی بھلائی کی باتیں تم سے کہتا ھوں تم میرے ھی خون کے پیاسے بن جاتے ھو ۔ ایسا نہ کرو ، میں تمہیں میں سے ھوں ، اتنی رعایت تو ضرور کرو کہ میری باتیں کان دھر کر سنو اور ان پر عمل کرو : تمہارا ھی بھلا ھوگا ۔)
ذُوا الْقُرْبٰی قرابت دار ۔ رشتہ دار ۔
قُرْبَانٌ (اِسم فعل) (۱) خدا کی قربت حاصل کرنے کا ذریعہ ۔
● فلولا نصرھم الذین اتخذوا من دون اللہ قربانا آلھة [س ۴۶ : ۲۷
(۲) قربانی جس میں پُرانے لوگ اپنے کئے ھوئے گناھوں کے بدلہ میں (یعنی کفارہ میں) غریب جانوروں کو ذبح کر کے اپنے معبودوں کو پیش کرتے تھے تاکہ وہ خوش ھو کر ان کے گناہ معاف کردیں ۔ یہ قربانیاں بہت پرانے زمانہ سے ھر قوم میں رھی ھیں اور اکثر اب تک کسی نہ کسی شکل میں چلی آئی ھیں ۔
یہود جس جانور کو بہ نظر تقرب الی اللہ ، بطور کفارہ قربانی دیتے ، اس کو ذبح کرنے کے بعد آگ میں جلا دیتے تھے ۔ قربانی سوختنی کا ذکر بہت جگہ تورات میں آیا ھے چنانچہ اس کے قواعد بھی مقرر ھیں ۔
(کتاب احبار باب ۱ : ۶ - ۹ اور باب ۶ : ۱۴-۱۶ و ۲۶ -) [س ۳ : ۱۸۲
اَقْرَبُ (اَفعل التفضیل) (۱) نزدیکترین ۔ نہایت نزدیک (باعتبار زمانہ ، درجہ یا رعایت) [س ۲ : ۲۳۷
کَلَمْحِ الْبَصَرِ اَوْ ھُوَ اَقْرَبُ (س ۱۶ : ۷۹)
جیسے جھپکنا آنکھ کا یا اس سے بھی جلد ۔
اَقْرَبُوْنَ (جمع) رشتہ دار ۔ نزدیک ترین رشتہ دار ۔ [س ۴ : ۶
مَقْرَبَةٌ رشتہ ۔ قرابت ۔
● ۔۔۔ یتیما ذا مقربة [س ۹۰ : ۱۵
قَرَّبَ (+ اِلٰی) (۱) سامنے رکھنا ۔ [س ۵۱ : ۲۷
(۲) نزدیک بلانا ۔
● ۔۔۔ وقربناہ نجیا [س ۱۹ : ۵۲
(۳) قربانی دینا ۔
● اذ قربا قربانا [س ۵ : ۳۰

Marfat.com

مُقَرَّبٌ (اسم مفعول) جس کو قربت حاصل ہے، خدا کی خوشنودی حاصل ہے۔ مقبول بارگاہ۔ [س ۵۶ : ۱

اِقْتَرَبَ نزدیک ہونا یا آنا۔

● اقتربت الساعة ۔۔۔ [س ۵۴ : ۱

قَرَحَ

قَرْحٌ (اسم فعل) زخم جو کسی خارجی چیز سے پہنچے۔ [س ۳ : ۱۳۹

قَرَدَ

قِرَدَةٌ (جمع - واحد قِرْدٌ) (۱) بندر۔ لنگور۔ (۲) وہ جن کو لوگ ان کی حرکتوں کی وجہ سے ذلیل سمجھتے ہیں، جو دیکھنے میں تو انسان مگر قوانین وضابطہ کے پابند نہیں۔

● ولقد علمتم الذین اعتدوا منکم فی السبت فقلنالهم کونوا قردة خاسئین [س ۲ : ۶۵

= نطمس وجوها فنردها علی ادبارها او نلعنهم کما لعنا اصحاب السبت (س ۴ : ۴۷) وقال مجاهد ما مسخت صورتهم ولکن قلوبهم فمثلوا بالقردة کما مثلوا بالحمار فی قوله کمثل الحمار یحمل اسفارا۔ (بیضاوی)

= قیل بل جعل اخلاقهم کاخلاقها۔ (راغب)

قَرَشَ

قُرَيْشٌ عرب کے اس قبیلہ کا نام جس میں ہمارے رسول صلعم پیدا ہوئے۔ [س ۱۰۵ : ۱

قَرَضَ

قَرَضَ کاٹنا۔ قطع کرنا۔ کترا کرنکل جانا۔

● وتری الشمس اذا طلعت تزاور عن کهفهم ذات الیمین و اذا غربت تقرضهم ذات الشمال [س ۱۸ : ۱۷

(یہ بیان ہے اس کھوہ کا جس میں اصحاب کہف جا کر چھپے تھے۔ فرماتا ہے کہ اور تو دیکھیگا آفتاب کو جب وہ نکلتا ہے تو ان کی غار سے داہنی طرف کو جھک جاتا ہے اور جب غروب ہوتا ہے تو اُن سے بائیں طرف کو کترا جاتا ہے۔ اس سے معلوم ہوتا ہے کہ اُس غار میں بالکل اندھیرا رہتا تھا اور اس غار کا منہ شمال کی جانب تھا)۔

قَرْضٌ (اسم فعل) قرض۔ کوئی چیز جو دی جائے یا کام جو کیا جائے اور جس کی واپسی یا بدل لازمی ہو۔ (تاج)

قَرْضٌ حَسَنٌ (س ۲ : ۲۴۵) ہر وہ کام جو کسی غرض سے نہیں بلکہ فرض سمجھکر محض خدا کے لئے کیا جائے۔

اَقْرَضَ (۱) کوئی چیز دینا کہ وہ واپس مل جائے۔ قرض دینا۔

(۲) وہ کام کرنا جس کا بدلہ ملے۔

وَاَقْرِضُوا اللّٰهَ قَرْضًا (س ۷۳ : ۲۰)

(۱) خدا کو قرض دو، اُس کے کہنے سے اُسی کی راہ میں خرچ کرو (خود غرضی سے نہیں) کہ جو کچھ تم اس کے کہنے سے خرچ کروگے وہ تم کو پورا پورا واپس کریگا۔

(۲) خدا کے کہنے سے (اچھے) کام کرو کہ وہ ان کا بدلہ ضرور دیگا۔

Marfat.com

قَرْضٌ حَسَنٌ (س ۵۷ : ۲۰) اچھا کام (عمل) جس کا بدلہ لازمی ہے۔

قَرْطَسَ

قِرْطَاسٌ (جمع قَرَاطِيْسُ) کاغذ۔ [س ۶ : ۷

قَرَعَ

قَارِعَةٌ زبردست مار۔ مصیبت۔ شامت اعمال۔

● ولا یزال الذین کفروا تصیبھم بما صنعوا قارعة ۔۔۔ [س ۱۳ : ۳۱

اَلْقَارِعَةُ (س ۱۰۱ : ۱) سخت مصیبت، شامت اعمال۔

● کذبت ثمود و عاد بالقارعة [س ۶۹ : ۴

قَرَفَ

اِقْتَرَفَ اکتساب سے حاصل کرنا۔ [س ۶ : ۱۱۴

مُقْتَرِفٌ (اسم فاعل) اکتساب کرنے والا۔

● ۔۔۔ ولیقترفوا ما ھم مقترفون [س ۶ : ۱۱۴

قَرَنَ

قَرْنَ (= اِقْرَرْنَ امر جمع مؤنث حاضر) [قَرَّ

قَرَنَ

قَرْنٌ (اسم فعل۔ جمع قُرُوْنٌ)

(۱) زمانہ۔ ایک زمانہ کے لوگ [س ۶ : ۶

(۲) سینگ۔

ذُوالْقَرْنَيْنِ (س ۱۸ : ۸۴)

یہ ملک چین کا مشہور خاقان چی وانگ ٹی (Che-hwang-te) تھا جو فغفورای چن کے بعد تیرہ برس کی عمر میں تخت پر بیٹھا۔ اس کی سلطنت دو زمانوں میں منقسم ہوتی ہے۔ پہلا زمانہ وہ تھا جب اس نے اپنی تمام ہمت اپنے لایق وزیر لی زی کی مدد سے ساز و سامان اور اسباب قوت اور سطوت سلطنت کے اکٹھا کرنے میں صرف کی اور دوسرا زمانہ وہ ہوا جب اس نے ملک گیری اور فتوحات نمایاں حاصل کیں۔ چین کی سلطنت نہایت وسیع تھی۔ تبت اور تمام ملک جو اس کے قریب واقع تھے جیسے برھما، انام، سیام وملایا سب اس میں شامل اور فغفور چین کے باجگزار تھے۔ فغفور چوسی انگ کے زمانہ میں اکثر صوبے اور باجگزار ملک باغی ہو گئے تھے۔ جب ای چن تخت نشین ہوا تو اس نے بعض کو شکست دی مگر کل ملک پر تسلط نہ کر سکا۔ جب چی وانگ ٹی بادشاہ ہوا تو اس نے ان کو سر کیا اور ان پر پورا تسلط جمایا۔ یہ فتوحات کرتا ہوا برھما اور ملایا کے کنارہ پر اس کے جانب غرب خلیج بنگالہ (مغرب الشمس) تک پہنچا۔ اس کے بعد اس نے مشرق کی طرف حملہ کیا اور مشرقی کنارہ (مطلع الشمس) پر پہنچا۔ پھر یہ مملکت چین کی شمالی حد پر پہنچا۔ وہاں قدیم سایتھیا (Scythia) کی رہنے والی تاتاری قوم (یاجوج و ماجوج) سے اس کا سامنا ہوا۔ یہ غارتگری اور لوٹ مار میں طاق تھے اور ان کی زبان بھی چینیوں سے مختلف تھی۔ سرحد چین کے لوگوں نے جو فغفور کی

Marfat.com

رعایا تھے تاتاریوں کی لوٹ مار اور غارتگری سے بچنے کے لئے اس سے درخواست کی کہ اُن کے درمیان ایک دیوار کھینچ دے۔ یہ مشہور دیوار بن کر تیار ہوگئی اور پھر نہ اس پر سے کوئی چڑھ کر حملہ آور ہوسکا اور نہ کسی نے اس میں نقب لگائی۔ اس فغفور نے سینتیس برس سلطنت کی اور سنہ ۲۱۰ قبل مسیح میں وفات پائی۔
(اُوپر کی عبارت سید احمد رح کی تفسیر سے لی گئی ہے حالانکہ ذوالقرنین کے بارے میں علماء میں بہت اختلاف ہے۔ حال میں علامہ عبداللہ یوسف علی نے بھی اپنے انگریزی ترجمہ قرآن میں اپنا رجحان کچھ اسکندر اعظم ھی کی طرف ظاہر کیا ہے۔ اس بارے میں ان کی بحث ضرور پڑھی جائے)۔

قَرِیْنٌ (جمع قُرَنَآءُ) مخلص ساتھی۔ ہم نشین۔ [س ۴ : ۳۸

قَارُوْنُ حضرت موسیٰ کی قوم کا ایک دولتمند شخص۔ [س ۲۸ : ۷۶

مُقَرَّنٌ (اسم مفعول) ایک ساتھ بندھے ہوئے، جکڑے ہوئے۔

● ۔۔۔ مقرنین فی الاسفاد [س ۱۴ : ۴۹

مُقْرِنٌ (اسم فاعل) وہ جو کسی کام کی طاقت رکھے (+ ل)۔

● وما کنا له مقرنین [س ۴۳ : ۱۳

مُقْتَرِنٌ (اسم فاعل) ایک دوسرے کے ساتھ ملکر چلنے والا۔ ایک دوسرے کی اعانت کرنے والا۔

● اوجاء معه الملائکة مقترنین [س ۴۳ : ۵۳

قَرَی

قَرْیَةٌ (جمع قُرًی)

(۱) بستی۔ شہر۔ [س ۲ : ۲۵۹

(۲) بستی کے لوگ۔ [س ۲۱ : ۶

(۳) بستی اور اس کے باشندے۔ [س ۷ : ۳

هٰذِهِ الْقَرْیَةَ (س ۲ : ۵۸)

= الارض المقدسة (س ۵ : ۲۱)

اَلْقَرْیَتَانِ (س ۴۳ : ۳۱) دو بستیاں یعنی مکہ اور طائف۔

قَسَّ

قِسِّیْسٌ راتوں کو تہجد اور ریاضت کرنے والا۔ مسیحی عبادت گزار۔ [س ۵ : ۸۲

قَسَرَ

قَسْوَرَةٌ (۱) شیر۔ (صحاح) [س ۷۴ : ۴۹

(۲) (اِسم جمع) = الرامی (تیرانداز) (فراء۔ صحاح۔ قاموس)

(۳) = الصائد (شکاری)

(۴) آدمیوں کی پکار، آواز، چلاہٹ۔ (تاج)

قَسَطَ

قِسْطٌ (اِسم فعل) عدل۔ اِنصاف۔ [س ۷ : ۲۹

بِالْقِسْطِ انصاف سے۔ دستور کے مطابق۔

۔۔۔ وَاِنْ حَکَمْتَ فَاحْکُمْ بَیْنَهُمْ بِالْقِسْطِ (س ۵ : ۴۲)

Marfat.com

ایک شخص جو اپنے تئیں کسی خاص گروہ کا بیان کرتا ہے اور ہمیشہ ان فائدوں سے جو اس گروہ میں ہونے کے سبب اس کو حاصل ہوسکتے تھے مستفید ہوتا رہا ہے اور کسی خاص معاملہ میں جس میں اس کا نقصان ہے دوسرے گروہ کے حاکم سے فیصلہ چاہے جن کی شریعت یا دستور کے مطابق وہ اس نقصان سے بچ سکتا ہے تو اس کے حق میں یہی انصاف ہوگا کہ دوسرے گروہ کا حاکم اس کو وہی حکم دے جو اس گروہ میں مروج ہے جس گروہ سے وہ شخص علاقہ رکھتا ہے۔ (سید احمد رح)

قَاسِطٌ (اِسم فاعل) نافرمانی کرنے والا - ظلم کرنے والا۔

● واما القاسطون فکانوا لجھنم حطبا۔
[س ۷۲ : ۱۵

أَقْسَطُ (افعل التفضیل) نہایت منصفانہ - نہایت مناسب۔ [س ۲ : ۲۸۲

أَقْسَطَ (+ فِیْ یا + اِلٰی) انصاف کرنا۔

● - - - و تقسطوا الیھم [س ۶۰ : ۸

مُقْسِطٌ (اِسم فاعل) انصاف کرنے والا۔ انصاف سے چلنے والا۔

● - - - ان اللہ یحب المقسطین [س ۵ : ۴۲

قُسْطَاسٌ

قُسْطَاسٌ ترازو - میزان۔ (لغت روم)

● وزنوا بالقسطاس المستقیم [س ۱۷ : ۳۵

قَسَمَ

قَسَمَ (+ بَیْنَ) تقسیم کرنا۔

● - - - نحن قسمنا بینھم [س ۴۳ : ۳۲

قَسَمٌ (۱) قسم۔

(۲) شہادت - دلیل۔

● و الفجر و لیال عشر و الشفع والوتر والیل اذا یسر - ھل فی ذلک قسم لذی حجر۔
[س ۸۹ : ۱ - ۵

● فلا اقسم بمواقع النجوم و انہ لقسم لو تعلمون عظیم انہ لقرآن کریم
[س ۵۶ : ۷۵ - ۷۷

قِسْمَةٌ تقسیم - حصہ کرنا - بٹوارہ۔
[س ۵۳ : ۲۲

مَقْسُومٌ (اسم مفعول) تقسیم کیا ہوا - جدا۔
[س ۱۵ : ۴۴

مُقَسِّمٌ (اسم فاعل) تقسیم کرنے والا۔
[س ۵۱ : ۴

قَاسَمَ قسم کھانا۔ [س ۷ : ۲۱

أَقْسَمَ (+ بِ) (۱) کسی بات کی قسم کھانا۔

● یقسم المجرمون مالبثوا غیر ساعۃ
[س ۳۰ : ۵۴

(۲) شہادت میں پیش کرنا - دلیل میں پیش کرنا۔

● لا اقسم بھذا البلد و انت حل بھذا البلد و والد وما ولد لقد خلقنا الانسان فی کبد
[س ۹۰ : ۱ - ۴

تَقَاسَمَ (+ بِ) آپس میں قسم کھانا (بطور عہد)۔

Marfat.com

● تقاسموا باللہ ۔۔۔ [س ۲۷ : ۴۹

مُقْتَسِمٌ (اِسم فاعل) وہ جو ٹکڑوں میں تقسیم کرڈالے، ٹکڑے ٹکڑے کرڈالے۔

۔۔۔ اَلْمُقْتَسِمِيْنَ الَّذِيْنَ جَعَلُوا الْقُرْاٰنَ عِضِيْنَ (س ۱۵ : ۹۰) احکام کو ٹکڑے ٹکڑے کرنے والے، جنہوں نے خدا کی وحی کے بھی ٹکڑے ٹکڑے کرڈالے، (پورے احکام پر کبھی عامل نہ ہوئے بلکہ رخنہ اندازھی رہے، نافرمانی ھی کرتے رہے)۔

اِسْتَقْسَمَ (۱) ازلام (پاسوں) کے ذریعہ سے (گوشت کا) حصہ کرنا۔ [س ۵ : ۴

(۲) اپنی قسمت معلوم کرنے کی خواھش کرنا۔ فال نکالنا۔ [س ۵ : ۴

قَسَا

قَسَا سخت ہونا۔

● ثم قست قلوبکم [س ۲ : ۷۴

قَسْوَةٌ (اسم فعل) = غلظ القلب دل کی سختی۔ (راغب)

● ۔۔۔ او اشد قسوة [س ۲ : ۷۴

قَاسٍ (= قَاسِيٌ اِسم فاعل) سخت۔

● فویل للقاسیة قلوبھم [س ۳۹ : ۲۲

قشعر

اِقْشَعَرَّ (+ مِنْ) کانپ اُٹھنا۔ (ڈر سے) تھرّا جانا۔

● ۔۔۔ تقشعر منه جلود [س ۳۹ : ۲۳

قَصَّ

قَصَّ (۱) نقش قدم پر چلنا۔ پیروی کرنا۔ پیچھے چلنا۔

● ۔۔۔ وقالت لاخته قصیه [س ۲۸ : ۱۱

(۲) بیان کرنا۔ ذکر کرنا۔ (+ عَلٰی) [س ۱۲ : ۳

قَصَصٌ (اسم فعل) (۱) بیان کرنا۔

(۲) پیچھے چلنا۔

● فارتدا علی آثارھما قصصا [س ۱۸ : ۶۴

قَصَصًا (س ۱۸ : ۶۴) قدم بہ قدم چلکر۔

قِصَاصٌ خون کا پیچھا کرکے خونی کوقتل کرنا۔ خون کا بدلہ انصاف کے ساتھ۔ [س ۲ : ۱۷۸

۔۔۔ كُتِبَ عَلَيْكُمُ الْقِصَاصُ فِي الْقَتْلٰى۔ اَلْحُرُّ بِالْحُرِّ وَالْعَبْدُ بِالْعَبْدِ وَالْاُنْثٰى بِالْاُنْثٰى (س ۲ : ۱۷۸)

۔۔۔ مقتولوں کے لئے تم کو قصاص (یعنی بدلہ لینے) کا حکم دیا جاتا ھے۔ (لیکن بدلہ لینے میں ھر انسان دوسرے انسان کے برابر ھے:) اگر آزاد آدمی نے آزاد آدمی کو قتل کیا ھے تو اس کے بدلہ وھی قتل کیا جائے گا، (یہ نہیں ھو سکتا کہ مقتول کی بڑائی یا نسل کے شرف کی وجہ سے دو آدمی قتل کئے جائیں، جیسا کہ عرب جاھلیت میں دستور تھا)، اگر غلام قاتل ھے تو غلام ھی قتل کیا جائیگا، (یہ نہیں ھوسکتا کہ مقتول کے آزاد ھونے کی وجہ سے دو غلام قتل کئے جائیں)، عورت نے قتل

Marfat.com

قتل کیا ہے تو عورت ہی قتل کی جائیگی (نہ کوئی دوسرا مرد یا غلام) ۔
(از مولینا ابوالکلام احمد)

اس آیت کا پہلا حصہ ایک مستقل جملہ ہے: کتب علیکم القصاص فی القتلی جملة تامة مستقلة بنفسها ۔ (تفسیر کبیر) ۔ اور اس جملہ سے مطلقاً یعنی بغیر کسی قید کے قصاص کا حکم پایا جاتا ہے، یعنی قاتل بہ عوض مقتول کے مارا جائیگا ۔ کوئی شخص قاتل ہو اور کوئی شخص مقتول ہو، مرد ہو، یا عورت ہو، آزاد ہو، کافر ہو، مسلمان ہو ۔

غرضیکہ قرآن کے حکم سے قصاص تو ضرور لیا جائیگا، لیکن یہ طریقہ جو جاہلیت میں تھا کہ قاتل کو چھوڑ کر دوسرے شخص کو مارتے تھے اور غلام کے بدلے آزاد کو مارتے تھے اور عورت کے بدلے مرد کو مارتے تھے اور ایک مرد کے بدلے دو مردوں کو مارتے تھے یہ طریقہ نہیں رہا، بلکہ اگر کسی آزاد نے آزاد کو مارا ہے تو وہ آزاد ہی مارا جائیگا، اور اگر کسی غلام نے غلام کو مارا ہے تو غلام ہی مارا جائیگا، اور اگر کسی عورت نے عورت کو مارا ہے تو عورت ہی ماری جائیگی ۔ اور حر اور عبد اور انثی پر الف لام ہے، اس سے قصاص میں قاتل و مقتول کی تخصیص لازم آتی ہے ۔ اس بیان سے اوپر کے جملہ کی جس میں قصاص کا حکم ہے تفصیل مقصود نہیں ہے بلکہ جاہلیت میں جو رواج تھا کہ عورت کے بدلے مرد کو اور غلام کے بدلے آزاد کو مارتے تھے اس کا موقوف کرنا مقصود ہے ۔

قَصَدَ

قَصَدَ (۱) قصد کرنا ۔ (۲) اعتدال سے چلنا ۔ نرمی چلنا ۔

وَاقْصِدْ فِیْ مَشْیِكَ (س ۳۱ : ۱۸) اور اپنی چال میں نرمی رکھو، تواضع اختیار کرو ۔ (مجاهد)

قَصْدٌ ٹھیک راہ ۔ سیدھی راہ ۔

وَعَلَى اللّٰهِ قَصْدُ السَّبِیْلِ (س ۱۶ : ۹) اور اللہ تک پہنچتی ہے سیدھی راہ ۔
(مولینا محمود حسن رح)

قَاصِدٌ (اسم فاعل) آسان (سفر) [س ۹ : ۴۳

مُقْتَصِدٌ (اسم فاعل) ٹھیک راہ پر چلنے والا ۔

● - - - فمنهم ظالم لنفسه و منهم مقتصد [س ۳۵ : ۳۲

قَصَرَ

قَصَرَ (+ مِنْ) کم کرنا ۔ مختصر کرنا ۔

قَصْرٌ (اسم فعل ۔ جمع قُصُوْرٌ) محل ۔ قلعہ ۔

قَاصِرٌ (اسم فاعل) وہ جو روکے ۔

قَاصِرَاتُ الطَّرْفِ (س ۳۷ : ۴۸) اپنی نظروں کو شرم کی وجہ سے نیچی رکھنے والی بیبیاں ۔ چشم نیم باز، شرمیلی بیبیاں ۔

مَقْصُوْرٌ (اسم مفعول) تکلف سے رکھا ہوا ۔

Marfat.com

مَقْصُوْرَاتٌ فِی الْخِیَامِ (س ۵۵ : ۷۲) تکلف کے ساتھ خیموں میں رکھی ہوئی ، رہنے والی ، بیبیاں ۔

مُقَصِّرٌ (اِسم فاعل) چھوٹے بال رکھنے والا ۔ [س ۴۸ : ۲۷

اَقْصَرَ باز آنا ۔ رُکنا

● ۔۔۔ ثم لا یقصرون [س ۷ : ۲۰۱

قَصَفَ

قَاصِفٌ زوروں کی آندھی ۔ [س ۱۷ : ۶۹

قَصَمَ

قَصَمَ ٹکڑے ٹکڑے کرڈالنا ۔ منہدم کرڈالنا ۔

● ۔۔۔ وکم قصمنا من قریۃ [س ۲۱ : ۱۱

قَصَا

قَصِیٌّ دُور ۔ [س ۱۹ : ۲۲

اَقْصَی (= اَقْصَوُ افعل التفضیل ۔ مؤنث قُصْوَی ۔) بہت دور ۔

اَلْمَسْجِدُ الْاَقْصَی (س ۱۷ : ۱) بہت دور والی مسجد ، یعنی شہر یثرب جو مسجد حرام (مکہ) سے دوسو چھیاسی میل پر واقع ہے ، جہاں راتوں رات ہجرت کر کے آنجناب پہنچے تھے اور جہاں خدا کی طرف سے مسجد نبوی کی بنا مقدر ہوچکی تھی ۔

قَضَّ

اِنْقَضَّ گرنے کے قریب ہونا ۔

● یرید ان ینقض [س ۱۸ : ۷۸

قَضَبَ

قَضْبٌ ترکاری ۔ [س ۸۰ : ۲۸

قَضَی

قَضَی (۱) مقدر کرنا ۔

(۲) بنانا ۔

● فقضاھن سبع سمٰوٰت [س ۴۱ : ۱۱

(۳) پورا کرنا ۔ ختم کرنا ۔

● فلما قضی موسی الاجل [س ۲۸ : ۲۹

(۴) عزم کرنا ۔ فیصلہ کرنا ۔

● واذا قضی امرا ۔۔۔ [س ۲ : ۱۱۷

(۵) حکم جاری کرنا (+ عَلٰی)

● فلما قضینا علیہ الموت [س ۳۴ : ۱۳

(۶) حکم دینا (+ اَنْ)

● وقضی ربک الاتعبدوا الا ایاہ ۔۔۔ [س ۱۷ : ۲۳

(۷) بتادینا ۔ اطلاع دینا ۔ (+ اِلٰی)

● وقضینا الی بنی اسرائیل فی الکتاب لتفسدن فی الارض مرتین ۔۔۔ [س ۱۷ : ۴

= اعلمنا ۔ (ابن عباس)

(۸) انصاف کرنا (+ بِ)

● واللہ یقضی بالحق [س ۴۰ : ۲۰

(۹) فیصلہ کرنا ۔ (+ بَیْنَ)

● ان ربک یقضی بینھم ۔۔۔ [س ۱۰ : ۹۳

(۱۰) مقرر کرنا ۔

● ھو الذی خلقکم من طین ثم قضی اجلا [س ۶ : ۲

Marfat.com

فقضٰی علیہ (س۲۸ : ۱۴) اور اس نے اس کا کام تمام کردیا ، اس نے اس کو مار ڈالا ۔

قضٰی منہا وطرا (س ۳۳ : ۳۷) اس نے قطع کرلیا تعلق اس بی بی سے ، یعنی اس نے اس کو طلاق دے دیا ۔

قاض (اسم فاعل) وہ جوفیصلہ کرے، انصاف کرے، مقرر کرے ۔

یالیتہا کانت القاضیۃ (س ۶۹ : ۲۷) اے کاش (موت نے) میرا خاتمہ ہی کردیا ہوتا !

مقضی (اسم مفعول) فیصلہ شدہ ۔ مقدر کیا ہوا ۔ [س ۱۹ : ۲۰

قطّ

قطّ حاکم کا فیصلہ ۔

● ۔۔۔ عجل لنا قطنا [س ۳۸ : ۱۶

قطر

قطرٌ (۱) = النحاس پگھلا ہوا تانبا ۔ (لغت حمیر) [س ۱۸ : ۹۶

(۲) = الصفر پیتل ۔ (ابن عباس)

اقطارٌ (جمع ۔ واحد قُطْرٌ) جوانب ۔ اطراف ۔ [س ۵۵ : ۳۳

قطرانٌ رال ۔ تارکول ۔ گندھک ۔ [س ۱۴ : ۵۱

قطع

قطع (۱) قطع کرنا ۔ کاٹ ڈالنا ۔

والسارق والسارقۃ فاقطعوا ایدیہما (س ۵ : ۴۲) ۔ سیبویہ کا قول ہے کہ والسارق والسارقۃ مبتدا ہے اور اس کی خبر محذوف حکمہا فیما یتلی ہے ، اور فاقطعوا ایدیہما جداگانہ جملہ ہے ۔ سارق کے احکام کو جدا بیان کرنے کی یہی وجہ تھی کہ اس سے پہلی آیت میں جو الفاظ یسعون فی الارض فسادا آئے تھے اس میں سارق بھی شامل تھے ، مگر جو احکام سزائے بدنی کے وہاں بیان ہوئے تھے وہ سرقہ محض سے متعلق نہ تھے ، اس لئے اس کی نسبت علحدہ حکم بیان کرنے کی ضرورت ہوئی ۔ پس جب ان دونوں آیتوں پر یک شامل غور کی جائے تو نتیجہ یہ نکلیگا کہ سرقہ محض میں یا سارق کا ہاتھ کاٹا جائیگا جبکہ ملک و قوم کی حالت ایسی ہو کہ قیدخانوں کا انتظام نہ ہو ، یا قیدخانہ میں قید کیا جائے گا جبکہ وہ موجود ہوں ۔

(۲) قطع تعلق کرنا ۔

● ۔۔۔ و یقطعون ما امر اللہ بہ ان یوصل [س ۲ : ۲۷

(۳) سفر طے کرنا ۔

● ولا یقطعون وادیا [س ۹ : ۱۲۱

(۴) ندامت کے مارے کٹ جانا ۔ (راغب)

● لا یزال بنیانہم الذی بنوا ریبۃ فی قلوبہم الا ان تقطع قلوبہم [س ۹ : ۱۱۰

(۵) ہلاک کرنا ۔

● ۔۔۔ لیقطع طرفا من الذین کفروا [س ۳ : ۱۲۶

تقطعون السبیل (س ۲۹ : ۲۸) تم لوگ راہ زنی کرتے ہو ۔

Marfat.com

فَلْيَمْدُدْ بِسَبَبٍ إِلَى السَّمَاءِ ثُمَّ لْيَقْطَعْ (س ۲۲ : ۱۵) [سَبَبٌ تحت سَبَبٌ

قِطْعٌ حصه ۔ رات کا سب سے زیادہ اندھیرا حصه ۔

● فاسر با هلك بقطع من الليل [س ۱۱ : ۸۱ = سواد ۔ (ابن عباس)

قِطَعٌ (۱) رات کا حصه ۔ پچھلی رات کا اندھیرا ۔

(۲) (جمع ۔ واحد قِطْعَةٌ) خصے ۔

[س ۱۳ : ۳

قَاطِعٌ (اسم فاعل) فیصله کرنے والا ۔

● ما كنت قاطعة امرا حتى تشهدون

[س ۲۷ : ۳۲

مَقْطُوعٌ (اسم مفعول) قطع شده ۔ کٹا ہوا ۔

قَطَّعَ (۱) کاٹ ڈالنا ۔ ٹکڑے ٹکڑے کرنا ۔ حصے کرنا ۔

..... اَنْ يُقَتَّلُوْا اَوْ يُصَلَّبُوْا اَوْ تُقَطَّعَ اَيْدِيْهِمْ وَاَرْجُلُهُمْ مِّنْ خِلَافٍ اَوْ يُنْفَوْا مِنَ الْاَرْضِ (س ۵ : ۳۷) ۔ یہ سزائیں مختلف درجه کی ہیں اور ہر ایک سزا کو یا یه یا یه کرکے بیان کیا ہے جس سے ثابت ہوتا ہے که بلحاظ حیثیت و مقدار جرم کے وہ سزائیں مقرر کی گئی ہیں ۔ مثلاً ایسے شخص کے لئے جو فساد کرنے میں قتل کا بھی مرتکب ہوا ہو اس کو قتل کی سزا دی جائیگی ۔ اور جبکه وہ قاتل بھی ہو اور ڈاکه زنی میں مشہور ہو جس کا خوف ملکوں میں پڑ رہا ہو اس کو سولی پر لٹکا دینے کی سزا دی جائے گی تاکه بہت سے لوگ دیکھ لیں اور واقف ہو جائیں که وہ بدذات مارا گیا ۔ اور جبکه وہ ایسے ہوں که راسته لوٹتے ہوں اور دور دور جا کر ڈاکه مارتے ہوں مگر انہوں نے کوئی خون نه کیا ہو یا خون کرنا ان پر ثابت نه ہو تو ان کو ہاتھ اور پاؤں کاٹنے کی یا صرف ہاتھ کاٹنے کی سزا دی جائیگی یا ان کو قید خانه میں بند رکھا جائیگا ۔

ان آیتوں میں جو ہاتھ اور پاؤں کاٹنے کا حکم ہے اور نیز اس آیت میں جس میں چور کا صرف ہاتھ کاٹنے کا حکم ہے وہ لازمی نہیں ہے ۔ اول تو خود آیت ہی میں موجود ہے یا ان کے پاؤں کاٹ ڈالو یا قید خانه میں بند رکھو ۔ پس اختیار ہے که دونوں سزاؤں میں سے جو سزا مناسب حال ہو دو ۔ دوسرے جبکه تمام فقہاء نے ایک مقدار مال مقرر کی ہے که جب اس قدر مالیت کا مال چرایا جائے تب ہاتھ کاٹا جائے ، اس سے لازم آتا ہے که انہوں نے چوری کی سزا میں ہاتھ کا کاٹا جانا لازمی قرار نہیں دیا ، کیونکه قرآن میں کوئی مقدار مال کی ہاتھ کاٹنے کے لئے بیان نہیں ہوئی ہے ۔ تیسرے یه که ایسے واقعے بھی پائے جاتے ہیں که صحابه کے وقت میں بھی ہاتھ نہیں کاٹا گیا اور صرف قید کیا گیا ، بلکه اکثر ڈاکو سمجھتے تھے که اگر پکڑے جائینگے تو قید کئے جائیں گے اور ہاتھ اور پاؤں کاٹے جانے کا کسی کو خیال نه تھا ۔ حماسه کی شرح میں لکھا ہے که حریث بن عناب بن مضرا ایک غلام کے چرا کر بیچ ڈالنے کے جرم میں مدینه کے قیدخانه میں قید کیا گیا تھا ۔ ابوالنشناس بنی تمیم کے قبیله کا ایک مشہور چور تھا اور رهزنی کیا کرتا تھا ۔ مروان کے عاملوں نے اسے پکڑا اور

Marfat.com

قیدخانہ میں قید کیا گیا ۔ عبدالرحمٰن ابن حاطب سے منقول ہے کہ ایک شخص نے کسی کا ناقہ چُرایا ۔ حضرت عمر نے اول ہاتھ کاٹنے کی تجویز کی ، مگر اس کو ملتوی کیا اور مدعی سے پوچھا کہ وہ کس قیمت کا تھا ۔ اس نے چار سو درم قیمت بتائی ۔ حضرت عمر نے اس پر آٹھ سو درم کا جرمانہ کیا اور وہ درم مدعی کو دلوادئے اور مجرم کو رہا کردیا ۔

حضرت علی کے وقت میں عمر بن کریب ایک مشہور چور تھا جو رہزنی کیا کرتا تھا اس کے گرفتار کرنے کو حضرت علی نے شمیط کے بیٹوں کو بھیجا مگر وہ بھاگ گیا اور گرفتار نہ ہوا ، تب عمر بن کریب نے کچھ اشعار کہے جن سے معلوم ہوتا ہے کہ اس کا خیال تھا کہ اگر وہ پکڑا گیا تو قید خانہ میں جس کا نام مخیس تھا قید کردیا جائیگا ۔ (یہ ایک قید خانہ تھا جو حضرت علی نے بنوایا تھا ۔ اس سے پہلے حضرت علی نے بانسوں کا قیدخانہ بنوایا تھا اور اس کا نام نافع رکھا تھا ۔ اس میں سے چور کومل لگا کر نکل گئے تب انہوں نے یہ دوسرا مضبوط قیدخانہ بنوایا اور اس کا نام مخیس رکھا) ۔

(۲) کپڑے کاٹنا ۔ [س ۲۲ : ۲۰

وَتُقَطِّعُوا اَرْحَامَكُمْ (س ۴۷ : ۲۲) اور تم قطع رحم کرتے ہو ، یعنی قرابت داری کا لحاظ نہیں کرتے ۔

تَقَطَّعَ ٹکڑے ٹکڑے کردیا جانا ۔

--- لَقَدْ تَقَطَّعَ بَيْنَكُمْ (س ۶ : ۹۴) تمہارے تعلقات قطع ہوگئے ۔

قَطَفَ

قُطُوْفٌ (جمع ۔ واحد قِطْفٌ) گچھے انگور کے ۔ [س ۶۹ : ۲۳

قِطْمِيْرٌ

قِطْمِيْرٌ کھجور کی گٹھلی کے اُوپر کی مہین جھلی ۔ نہایت قلیل شئے ۔ [س ۳۵ : ۱۳

قَطَنَ [يَقْطِيْنٍ

قَعَدَ

قَعَدَ (۱) بیٹھنا ۔ چُپ بیٹھنا ۔ اپنی جگہ پر سکون سے رہنا ۔

(۲) ہو جانا ۔ بن جانا ۔

● --- فتقعد مذموما مخذولا [س ۱۷ : ۲۲

(۳) راستہ روک لینا (+ ب)

● --- ولا تقعدوا بكل صراط [س ۷ : ۸۶

(۴) جال بچھانا ۔ پھندے ڈالنا (+ ل)

● --- لاقعدن لهم صراطك المستقيم [س ۷ : ۱۶

قُعُوْدٌ (اِسم فعل) (۱) سکون سے بیٹھنا ۔ [س ۹ : ۸۴

(۲) جمع ۔ واحد قَاعِدٌ [س ۸۵ : ۶

قَعِيْدٌ (مذکر و مؤنث ۔ واحد و جمع) بیٹھے ہوئے نظر رکھنا ۔ [س ۵۰ : ۱۷

قَاعِدٌ (اِسم فاعل ۔ جمع قُعُوْدٌ) سکون سے بیٹھنے والا ۔ مکان پر رہنے والا ۔ کام میں سستی کرنے والا ۔ کام سے پیچھے ہٹنے والا ۔

Marfat.com

● ۔۔۔ لا یستوی القاعدون ۔۔۔ والمجاھدون [س ۴ : ۹۵

قَوَاعِدُ (جمع مؤنث ۔ واحد قَاعِدَةٌ)

(۱) نیو ۔ بُنیادیں ۔ [س ۲ : ۱۲۷

(۲) بڑی عمر کی بیبیاں ۔ [س ۲۴ : ۶۰

مَقْعَدٌ (اسم فعل ۔ جمع مَقَاعِدُ)

(۱) سکون سے بیٹھنا ۔ مکان پر رہنا ۔

(۲) رہنے کی جگہ ۔ مقام ۔

مَقَاعِدُ لِلسَّمْعِ (س ۷۲ : ۹) کاہنوں اور نجومیوں کی رصد گاہیں ۔

[خَطِفَ الْخَطْفَةَ تحت خَطِفَ

مَقَاعِدُ لِلْقِتَالِ (س ۳ : ۱۱۷) لڑائی کے موقعے ۔ مورچے ۔

قعر

مُنْقَعِرٌ (اِسم فاعل) وہ جو جڑ سے اُکھڑ گیا ۔

● ۔۔۔ کانھم اعجاز نخل منقعر [س ۵۴ : ۲۰

= انقعرت الشجرة انقلعت من قعرھا ۔ (راغب)

قَفَلَ

أَقْفَالٌ (جمع ۔ واحد قُفْلٌ) تالے ۔ [س ۴۷ : ۴

قَفَا

قَفَا پیچھے پڑنا ۔ پیچھے لگ جانا ۔

● ولا تقف ما لیس لك بہ علم [س ۱۷ : ۳۶

قَفَّى (+ بِ) بعد کو بھیجنا ۔ پیچھے لگا دینا ۔

● وقفینا من بعدہ بالرسل [س ۲ : ۸۷

ثُمَّ قَفَّيْنَا عَلَىٰ آثَارِهِمْ بِرُسُلِنَا (س ۵۷ : ۲۷) پھر اُن کے بعد ہم نے اُن کے پے در پے اپنے رسول بھیجے ۔

قَلَّ

قَلَّ تھوڑا ہونا ۔ کم ہونا ۔ [س ۴ : ۶

قَلِيلٌ قلیل ۔ تھوڑے ۔ چند ۔ چھوٹا ۔ [س ۳ : ۱۹۷

أَقَلُّ (افعل التفضیل) نہایت کم ۔ [س ۱۸ : ۴۰

قَلَّلَ تھوڑا کر دینا ۔ کم دکھانا ۔

● ۔۔۔ و یقللکم فی اعینھم [س ۸ : ۴۵

أَقَلَّ اُٹھا کر لے چلنا ۔

● ۔۔۔ اذا اقلت سحابا ثقالا [س ۷ : ۵۷

قَلَبَ

قَلَبَ (+ اِلیٰ) پھیرنا ۔ پھرانا ۔ واپس کرنا ۔

قَلْبٌ (جمع قُلُوبٌ) (۱) دل ۔ قلب ۔

(۲) عقل اور علم ۔

● ان فی ذلك لذکری لمن کان لہ قلب [س ۵۰ : ۳۷

قَلَّبَ (۱) پھیرنا ۔ اُلٹ پلٹ کرنا ۔

۔۔۔ وَقَلَّبُوا لَكَ الْأُمُورَ (س ۹ : ۴۸) اور وہ اُلٹتے رہے تیرے کام ۔ (شاہ عبدالقادر رح) اور تیرے معاملہ میں تیرے کام بگاڑنے کے لئے غور اور فکر کرتے رہے ۔

Marfat.com

يُقَلِّبُ كَفَّيْهِ (س ۱۸ : ۴۰) وہ اپنا ہاتھ ملتا رہ گیا ، نادم ہوگیا ۔

(۲) پھیرنا ۔ باری باری سے پھیرنا ۔

● يقلب الله الليل و النهار [س ۲۴ : ۴۴

تَقَلَّبَ پھیرا جانا ۔ اُلٹ پھیر کیا جانا ۔ بدلا جانا ۔

● ۔۔۔ يوما تتقلب فيه القلوب والابصار [س ۲۴ : ۳۷

تَقَلُّبٌ (اسم فعل) (۱) پھیرنا ۔

● قد نرى تقلب وجهك فى السماء [س ۲ : ۱۴۴

(۲) تجارت میں ہیرا پھیری کرنا ۔ آنا جانا ۔

● لا يغرنك تقلب الذين كفروا فى البلاد [س ۳ : ۱۹۶

(۳) رویّہ ۔ طور طریقہ ۔ اُٹھنا بیٹھنا ۔

۔۔۔ اَلَّذِىْ يَرٰىكَ حِيْنَ تَقُوْمُ وَتَقَلُّبَكَ فِى السّٰجِدِيْنَ ۔۔۔ (س ۲۶ : ۲۱۹)

۔۔۔ وہ خدا جو تمہاری ہر روش پر نظر رکھتا ہے جب تم کھڑے ہوتے ہو اور اُٹھتے بیٹھتے ہو مؤمنوں میں (جو تمہارے اخلاق و عادات سے خوب واقف ہے) ۔۔۔

مُتَقَلَّبٌ وقت یا جگہ جہاں لوگ معاملات میں سرگرداں رہتے ہیں ۔ [س ۴۷ : ۱۹

اِنْقَلَبَ پھیرا جانا ۔ لپیٹ میں آجانا ۔ گھوم جانا ۔ واپس آنا ۔ مغلوب ہونا ۔

فَيَنْقَلِبُوْا خَآئِبِيْنَ (س ۳ : ۱۲۲) اور وہ لوٹ جائیں ناکام ۔

مَنْ يَّنْقَلِبْ عَلٰى عَقِبَيْهِ (س ۲ : ۱۳۸) وہ جو پھر جاتا ہے اُلٹے پاؤں ۔ جدھر سے آیا اُدھر ہی واپس جاتا ہے، یعنی کفر کی طرف ۔

اَىَّ مُنْقَلَبٍ يَّنْقَلِبُوْنَ (س ۲۶ : ۲۲۸) کیا ہی پلٹا وہ کھائیں گے ، ان کی حالت کیسی دگرگوں ہوجائیگی ۔

مُنْقَلَبٌ (اسم فاعل) وہ جو پلٹا لیے یا کھائے ۔

مُنْقَلَبٌ (اسم ظرف) حالت یا ٹھکانا جس طرف پلٹا کھا کر پہنچنا ہو ۔ [س ۲۶ : ۲۲۸

قَلَدَ

قَلَآئِدُ (جمع ۔ واحد قِلَادَةٌ)

(۱) بٹے ہوئے ہار ۔

(۲) حج کو جانے یا وہاں سے واپس آنے والے لوگ (جو اکثر ہار پہنائے جاتے ہیں) [س ۵ : ۲

مَقَالِيْدُ (جمع ۔ واحد مِقْلَادٌ)

(۱) کنجیاں ۔

(۲) = خزائن ، مفاتیح (راغب) ۔ خزانے

● له مقاليد السمٰوٰت والارض [س ۳۹ : ۶۴

قَلَعَ

اَقْلَعَ باز آنا ۔ رُک جانا ۔

● ۔۔۔ و ياسماء اقلعى [س ۱۱ : ۴۴

قَلَمَ

قَلَمٌ (جمع اَقْلَامٌ) لکھنے کا قلم ۔

Marfat.com

● ن والقلم [س ۶۸ : ۱
= دوات اور قلم کی قسم ۔ (اِبن عباس)
أَقْلَامٌ (جمع) = قداح قرعہ اندازی کے تیر۔ (زجاج) [س ۳ : ۴۳

قَلَى

قَلَى نفرت کرنا ۔ [س ۹۳ : ۳
قَالٍ (اسم فاعل) نفرت کرنے والا ۔
● انی لعملکم من القالین [س ۲۶ : ۱۶۸

قَمَحَ

مُقْمَحٌ گلے میں طوقوں کی تنگی کی وجہ سے سر کو اونچا کئے ہوئے ۔
● فھم مقمحون [س ۳۶ : ۸

قَمَرَ

قَمَرٌ (۱) چاند (تیسرے دن کے بعد کا) ۔ [س ۶ : ۷۸
(۲) ایام جاھلیت میں عربوں کا قومی نشان ۔
● اقتربت الساعة و انشق القمر [س ۵۴ : ۱
● فاذا برق البصر و خسف القمر و جمع الشمس والقمر ۔۔۔ [س ۷۵ : ۷ ۔ ۱۰

قَمَصَ

قَمِيْصٌ قمیص ۔ [س ۱۲ : ۲۶

قَمْطَرَ

قَمْطَرِيْرٌ مصیبت کا (دن) ۔
● یوما عبوسا قمطریرا [س ۷۶ : ۱۰

قَمَعَ

مَقَامِعُ (جمع ۔ واحد مِقْمَعَةٌ) گُرز۔
● ۔۔۔ ولھم مقامع من حدید [س ۲۲ : ۲۱

قَمِلَ

قُمَّلٌ جوئیں ۔ [س ۷ : ۱۳۲

قَنَتَ

قَنَتَ صادق و مخلص و دیندار ہونا (+ لِ) ۔
● ومن یقنت منکن للہ [س ۳۳ : ۳۱
قَانِتٌ (اسم فاعل) (۱) صادق ۔ مخلص ۔ دیندار
● ان ابراھیم کان امة قانتا للہ حنیفا [س ۱۶ : ۱۲۰
(۲) حکم بردار ۔
● کل لہ قانتون [س ۲ : ۱۱۶

قَنَطَ

قَنَطَ (+ مِنْ) مایوس ہونا ۔
● ومن یقنط من رحمة ربہ [س ۱۵ : ۵۶
قَنُوْطٌ (اسم فعل) (۱) مایوسی ۔
(۲) = قَانِطٌ
● ۔۔۔ فیؤس قنوط [س ۴۱ : ۴۹
قَانِطٌ (اِسم فاعل) وہ جو مایوس ہوجائے ۔
● فلا تکن من القانطین [س ۱۵ : ۵۵

قَنْطَرَ

قِنْطَارٌ (جمع قَنَاطِيْرُ) مال کثیر ۔

Marfat.com

مُقَنْطَرٌ (اِسم مفعول) ڈھیر کیا ہوا۔
اَلْقَنَاطِیْرُ الْمُقَنْطَرَۃ (س ۳ : ۱۲)
= المجموعۃ قنطارا قنطارا۔ (راغب)
ڈھیروں ڈھیر۔

قَنَعَ

قَنَعَ بھیک مانگنا۔
قَنِعَ قانع ہونا۔
قَانِعٌ (اِسم فاعل) (۱) وہ جو سوال کرے، مانگے۔
(۲) (قناع سے) وہ جو (اپنی حاجت چھپانے کے لئے) کسی طرح سر ڈھانک لیتا ہے۔
● ۔۔۔ و اطعموا القانع و المعتر
[س ۲۲ : ۳۶
مُقْنِعٌ (اسم فاعل) وہ جو سر اُٹھائے (گھبرا کر)
● ۔۔۔ مقنعی رء وسھم [س ۱۴ : ۴۳

قَنَا

قِنْوَانٌ (تثنیہ و جمع۔ واحد قِنًا) کھجوروں کے خوشے۔ [س ۶ : ۱۰۰

قَنَی

أَقْنَی حاصل کرانا۔
● وانہ ھو اغنی واقنی [س ۵۳ : ۴۸

قَهَرَ

قَهَرَ ذلیل کرنا۔ بے بس کرنا۔
● و اما الیتیم فلا تقھر [س ۹۳ : ۹

اَلْقَهَّارُ (مبالغہ) = الغالب۔ سب پر غالب۔ زبردست (خدا)۔
قَاهِرٌ (اِسم فاعل) غالب (+ فَوْقَ)
● وانا فوقھم قاھرون [س ۷ : ۱۲۷
اَلْقَاهِرُ سب پر غالب (خدا)۔ [س ۶ : ۱۸
قُوْا (جمع مذکر امر حاضر) [وَقَی

قَابَ

قَابٌ کمان میں پکڑنے کی جگہ، جہاں پکڑ کر تیر چلاتے ہیں۔ [س ۵۳ : ۹
قَابَ قَوْسَیْنِ دو کمانوں کی ایک قاب۔
اس بارے میں مولینا محمد علی (لاہوری) اپنی تفسیر میں روح المعانی سے خفاجی کا قول نقل کرتے ہیں کہ ایام جاہلیت میں عرب جب ایک دوسرے سے مضبوط عہد کرتے تھے تو وہ دو کمانیں نکالتے تھے اور ایک کو دوسرے کے ساتھ ملا دیتے تھے اور دونوں کے قاب مل جاتے تھے یہاں تک کہ وہ گویا ایک ہی قاب والی ہو جاتی تھیں، پھر ان دونوں کو اکٹھا کھینچتے اور ان سے ایک ہی تیر چلاتے اور یہ اس بات کی طرف اشارہ ہوتا کہ ان میں سے ایک کی رضامندی دوسرے کی رضامندی ہے اور ایک کی ناراضگی دوسرے کی ناراضگی اور اس کے خلاف ممکن نہیں۔
غرضیکہ ایک اپنے تئیں دوسرے کی رضا کے تابع کر دیتا اور اتحاد قصد و عمل کا عہد کرلیتا۔ اسی طرح آنجنابؐ کے لئے آیا ہے:
● ۔۔۔ فاستوی وھو بالافق الاعلی۔ ثم دنا فتدلی فکان قاب قوسین اوادنی [س ۵۳ : ۶-۹

Marfat.com

قَاتَ

أَقْوَاتٌ (جمع - واحد قُوْتٌ)
= مایمسك الرمق (راغب) - جو چیز جان کو بچائے رکھے - رزق - [س ۴۱ : ۱۰
مُقِيْتٌ (اسم فاعل) (۱) رزق دینے والا -
(۲) مقتدر - زبردست - (راغب)
(۳) = حافظ - حفاظت کرنے والا - (راغب)
● وکان الله علی کل شئی مقیتا [س ۴ : ۸۵

قَاسَ

قَوْسٌ (مذکر و مؤنث) قوس - کمان -
● قَابَ قَوْسَيْنِ (س۵۳ : ۹) [تحت قَابَ

قَاعَ

قَاعٌ (جمع قِيْعَةٌ) ہموار زمین یا میدان -
[س ۲۰ : ۱۰۶

قَالَ

قَالَ (+ لِ) (۱) (زبان سے) کہنا -
(۲) دل میں خیال کرنا -
● و یقولون فی انفسهم لولا یعذبنا الله بما نقول [س ۵۸ : ۸
(۳) دل میں قائل ہونا - دل سے سچ جاننا -
● ان الذین قالوا ربنا الله ثم استقاموا تتنزل علیهم الملائکة --- [س ۴۱ : ۳۰
(۴) کسی چیز کی حالت کا کسی بات پر دلالت کرنا - زبان حال سے کہنا -
● --- فقال لها وللارض ائتیا طوعا او کرها - قالتا اتینا طائعین --- [س ۴۱ : ۱۱

● قلنا یا نار کونی بردا وسلاما علی ابراهیم [س ۲۱ : ۶۹
● --- قلنا یا ذاالقرنین [س ۱۸ : ۸۶
(۵) عربی میں اس لفظ کا استعمال بھی ضَرَبَ کی طرح بے انتہا معنوں میں ہوتا ہے - (ابن اثیر)
(۶) کسی کے خلاف جھوٹی بات بنانا - (+ عَلٰی)
● --- ولا تقولوا علی الله الا الحق [س ۴ : ۱۷۱

قَوْلٌ (اِسم فعل - جمع أَقْوَالٌ) قول - جملہ - لفظ -
أَقَاوِيْلُ (جمع أَقْوَالٌ کی) باتیں -
[س ۶۹ : ۴۴
قِيْلٌ کہنا - بات چیت - بات -
وَقِيْلِهٖ (س ۴۳ : ۸۸) اور اُس (رسول) کا کہنا یَارَبِّ --- اس جملے کا عطف اَلسَّاعَةَ (آیت ۸۵) پر ہے - یعنی تمہاری شامت اعمال تم پر آکر رہے گی - کب آئیگی یہ خدا ہی جانے ، اور اُس کو اس نبی کے درد بھرے دل کا حال بھی معلوم ہے جب وہ تمہارے انجام پر خون کے آنسو بہا کر اپنے رب سے تمہارے لئے دعا کرتا ہے - نبی صلعم کے اس درد دل کا ذکر ایک دوسری جگہ یوں بیان کیا ہے :
فلعلك باخع نفسك علی آثارهم ان لم یؤمنوا بهذا الحدیث اسفا (س ۱۸ : ۶)
آپ کے دل کا بیان ایک جگہ یوں بھی آیا ہے :
عزیز علیه ما عنتم (س ۹ : ۱۲۸) - خدا ضرور اس درد بھرے دل کی دعا سنے گا اور تمہیں

Marfat.com

اپنی شامت اعمال بھی مل جائیگی۔

قَآئِلٌ (اسم فاعل) کہنے والا۔

[قَالَ (= قَیَلَ)

تَقَوَّلَ جھوٹی بات بنانا۔ [س ۵۲ : ۳۳

قَامَ

قَامَ کھڑا ہونا۔ جما رہنا۔ قائم رہنا۔ چپ چاپ کھڑا ہونا۔ سیدھا کھڑا ہونا۔ نماز میں کھڑا ہونا (+اِلٰی)۔ جگہ سے اُٹھنا (+مِنْ)۔ سامنے کھڑا ہونا (+لِ)۔

یَوْمَ یَقُوْمُ الْحِسَابُ (س ۱۴ : ۴۲) جس دن حساب قائم ہوگا۔

لِیَقُوْمَ النَّاسُ بِالْقِسْطِ (س ۵۷ : ۲۵) تاکہ لوگ انصاف پر قائم ہوں۔

قَوْمٌ لوگ۔ قوم۔

قَیِّمٌ (مبالغہ) ٹھیک۔ سچا۔ جس کا قیام زبردست ہو۔ جس میں تبدیلی ممکن نہیں۔

[س ۳۰ : ۳۰

قِیَمٌ = قَیِّمٌ [س ۶ : ۱۶۲

قَآئِمٌ (اسم فاعل) (۱) قائم۔ جما ہوا۔ مضبوط۔ سیدھا۔

● ۔۔۔ قائما بالقسط [س ۳ : ۱۸

(۲) یقینی۔

● ۔۔۔ وما اظن الساعة قائمة [س ۱۸ : ۳۴

(۳) محافظ۔ نگہبان۔

● ۔۔۔ افمن ھو قائم علی کل نفس بما کسبت [س ۱۳ : ۳۳

(۴) موجود۔

● ذلك من انباء القرى نقصه عليك منها قائم وحصيد [س ۱۱ : ۱۰۱

اُمَّةٌ قَآئِمَةٌ (س ۳ : ۱۱۳) لوگ جو حق پر قائم ہیں۔

قَوَامٌ قائم۔ جما ہوا۔ [س ۲۵ : ۶۷

قِیَامٌ (۱) (جمع۔ واحد قَوِیْمٌ) سیدھا کھڑا۔ سیدھا۔

(۲) (اِسم فعل) زندگی کا باعث، سہارا۔

● ۔۔۔ التی جعل الله لكم قياما [س ۴ : ۴

(۳) جائے پناہ۔

● جعل الله الكعبة البيت الحرام قياما للناس [س ۵ : ۹۸

قَوَّامٌ (۱) (مبالغہ کا صیغہ) وہ جو بہ وجہ انتظام کاروبار و اہتمام معاملات بیٹھنے کی مہلت نہ پائے اور اس کے زیادہ تر اوقات قیام میں گزرتے ہوں۔ کارپرداز۔ خدمت گزار۔

● الرجال قوامون على النساء [س ۴ : ۳۴

= کارگزار۔ (سعدی)

= تدبیر کارکنندہ۔ (شاہ ولی اللہ رح)

(۲) وہ جو مضبوطی سے جما رہے۔

● كونوا قوامين بالقسط شهداء لله [س ۴ : ۱۳۴

اَلْقَیُّوْمُ (قِیَامٌ سے مبالغہ) خود قائم اور دوسروں کو بھی قائم رکھنے والا (خدا)۔

[س ۲ : ۲۵۵

اَلْقِیَامَةُ وہ بات جو ہرگز نہیں ٹلنے کی۔ خدا کے حضور سے انسان کی جزا یا سزا۔

یَوْمُ الْقِیَامَةِ اِنسان کے اعمال کی جزا یا

Marfat.com

سزا کا وقت ۔

أَقْوَمُ (افعل التفضیل) نہایت درست رکھنے والا ۔ زیادہ ٹھیک ۔ زیادہ درست، مناسب ۔

أَقْوَمُ قِيلًا (س ۷۳ : ۶) بات (سمجھنے یا دلنشین ہونے) کے لئے زیادہ مناسب ۔

مَقَامٌ (۱) کھڑے ہونے کی جگہ ۔ رہنے کی جگہ ۔ بیٹھنے کی جگہ ۔

(۲) عدالت ۔

● واما من خاف مقام ربه ۔۔۔ [س ۷۹ : ۴۰

(۳) کھڑا ہونا ۔ ٹھہرنا ۔ [س ۱۰ : ۷۱

تَقْوِيمٌ (اسم فعل) ساخت ۔ سرشت ۔ تناسب ۔ [س ۹۵ : ۴

أَقَامَ (۱) سیدھا کھڑا کرنا ۔

(۲) کام کو ہمیشہ اس کی رعایت حقوق کے ساتھ انجام دینا، ٹھیک ٹھیک کرنا ۔ [س ۲ : ۱۷۲

(۳) قائم کرنا ۔ مقرر کرنا ۔ [س ۱۸ : ۱۰۵

وَأَقِيمُوا الشَّهَادَةَ لِلّٰهِ (س ۶۵ : ۲) اور للہ شہادت ٹھیک ٹھیک دو (کسی کے منہ کی طرف نہ دیکھو بلکہ خدا ہی کی طرف نگاہ رکھو) ۔

إِقَامٌ (= إِقَامَةٌ) قائم رہنا یا رکھنا ۔ ڈیرہ ڈالنا ۔ [س ۱۶ : ۸۲

مُقَامٌ ٹھہرنے کی جگہ یا وقت ۔ مقام ۔ ٹھکانا ۔

مُقَامَةٌ = مُقَامٌ [س ۳۵ : ۳۵

دَارُ الْمُقَامَةِ (س ۳۵ : ۳۲) مقیم ہونے کی جگہ ۔

مُقِيمٌ (اسم فاعل) قائم رہنے والا ۔ [س ۵ : ۴۰

مُقِيمُ الصَّلٰوةِ (س ۱۴ : ۴۰) وہ جو خدا کے ہر حکم کا لحاظ رکھتے ہوئے اپنے فرائض ادا کرے ۔ وہ جو ٹھیک ٹھیک نماز ادا کرے ۔

وَإِنَّهَا لَبِسَبِيلٍ مُقِيمٍ (س ۱۵ : ۷۶) اور یہ (بستیاں) تو ایک مستقل سڑک پر واقع ہیں (جہاں سے ہو کر لوگوں کا مستقل آنا جانا ہے) ۔

اِسْتَقَامَ ٹھیک ٹھیک کام کرنا ۔ سیدھی طرح چلنا ۔ استقلال کے ساتھ کام کرنا ۔ حق پر جما رہنا ۔

●۔۔۔ لمن شاء منكم ان يستقيم [س ۸۱ : ۲۸

مُسْتَقِيمٌ (اسم فاعل) سیدھا ۔ ٹھیک ۔ مستقل ۔

اَلصِّرَاطُ الْمُسْتَقِيمُ (س ۱ : ۶)

● وان الله ربی و ربكم فاعبدوه ۔ هذا صراط مستقيم ۔ [س ۱۹ : ۳۶

= س ۴۳ : ۶۴ و س ۳ : ۵۱

اس کی تشریح یوں کی ہے :

قل تعالوا اتل ماحرم ربكم عليكم الاتشركوا به شيئا و بالوالدين احسانا ۔ ولا تقتلوا اولادكم من املاق ۔۔۔۔ ولا تقربوا الفواحش ماظهر منها و ما بطن ۔ ولا تقتلوا النفس التی حرم الله الا بالحق ۔۔۔۔ ولا تقربوا مال اليتيم الا بالتی هی احسن حتی يبلغ اشده ۔ واوفوا الكيل والميزان بالقسط ۔۔۔ و اذا قلتم

Marfat.com

فاعدلوا و لوکان ذا قربیٰ - و بعهد الله اوفوا - ذلکم وصکم به لعلکم تذکرون وانَ هذا صراطی مستقیما --- (س ٦ : ١٥٢ - ١٥٣)

● --- ومن یعتصم بالله فقدهدی الی صراط مستقیم - [س ٣ : ١٠١

قَوَی / قَوِیَ قُوَّةٌ (جمع قُوًی) قوت - طاقت - جوش - عزم - زور -

خُذِ الْکِتَابَ بِقُوَّةٍ (س ١٩ : ١٢) خدا کا حکم قبول کرو اور عزم کرو کہ اس کی تعمیل کروگے -

ذُوْ قُوَّةٍ (س ٨٢ : ٢٠) زبردست روحانی طاقت والا (یہ ہمارے رسول صلعم کی تعریف میں ہے) -

ذُوالْقُوَّةِ الْمَتِیْنُ (س ٥١ : ٥٨) زبردست طاقت والا (خدا) -

شَدِیْدُ الْقُوٰی (س ٥٣ : ٥)

= ذُوالْقُوَّةِ الْمَتِیْنُ (س ٥١ : ٥٨)

زبردست طاقت والا (خدا) -

قَوِیٌّ قوی - طاقتور - [س ٨ : ٥٣

مُقْوٍ (= مُقْوِیٌ اسم فاعل)

(١) بادیه نشین - بیابان میں رہنے والا -

(٢) مسافر -

● --- ومتاعا للمقوین [س ٥٦ : ٧٣

= للمسافرین - (ابن عباس)

قَاضَ

قَیَّضَ تیار کرنا - لازم کردینا - ساتھ لگادینا (جیسا انڈے پر اُس کا چھلکا) -

● وقیضنا لهم قرناء فزینوا لهم مابین ایدیهم وماخلفهم --- [س ٤١ : ٢٥

= تنح لیستولی علیه استیلاء القیض علی البیض و هوالقشرالاعلی - (راغب)

قَالَ

قَالَ (= قَیْلَ)

قَائِلٌ (اسم فاعل) وہ جو دوپہر دن کو سوئے، قیلولہ کرے -

● فجاءها باسنا بیاتا اوهم قائلون [س ٧ : ٤

مَقِیْلٌ قیلولہ کرنے کی جگہ یا وقت -

● --- خیر مستقرا و احسن مقیلا [س ٢٥ : ٢٤

Marfat.com

ـ« باب الکاف »ـ

كَ

(الف) حرف جر ہے ۔
(۱) به معنی تشبیه ۔
(۲) = لِأَجْل (تعلیلیه)
● کما ارسلنا فیکم رسولا منکم [س ۲ : ۱۵۱
= لاجل ارسلنا ۔ (اخفش)
● واذکروه کما هدیکم [س ۲ : ۱۹۸
= لاجل هدایته ایاکم
(۳) به معنی توکید یا زائده ۔
(ب) (۱) حرف خطاب، جیسے ذٰلِكَ وغیره (اسم اشاره) الفاظ میں ۔
(۲) (اِسم) = مِثْل
أَوْ كَالَّذِي مَرَّ عَلَىٰ قَرْيَةٍ (س ۲ : ۲۵۹)
اس آیت میں لفظ كَالَّذِي میں کاف حرف تشبیه کا ہے اور كَأَنَّ بھی اسی کاف تشبیه سے بنا ہے اور کاف تشبیه کو به سبب کسی ضرورت کے مثلاً بغرض اهتمام تشبیه یا تبدیل سیاق کلام یا کسی اور ضرورت کے مشبه به سے جدا کر کے مقدم کردینا جائز ہے ۔ مثلاً زید کالاسد سے جب کاف تشبیه کو کسی سبب سے جدا کر کے مقدم کریں تو یوں کہینگے: کان زیدالاسد ۔ اس مقام پر بھی الَّذِي مشبه به نہیں ہے بلکه اس سے اس شخص کے سرور کی تشبیه یا تمثیل مراد ہے ۔ پس تقدیر آیت کی یه ہے که الم ترالی الذی کانه مرعلی قریة یعنی کیا نہیں دیکھا تو نے اس شخص کو جو گویا که گزرا تھا ایک قریه پر ۔ در حقیقت وه شخص گزرا نہیں تھا بلکه اس نے رویا میں دیکھا که میں ایک قریه پر گزرا هوں جو ویران پڑا ہے ۔ اور جو تقدیر آیت کی هم نے بیان کی ہے اس سے صاف پایا جاتا ہے که اس شخص کا حال بیان کیا جاتا ہے جو یه سمجھا تھا که گویا میں ایک قریه میں گیا هوں، اور اس طرح کا بیان صریح دلالت کرتا ہے که وه رؤیا کا واقعه ہے ۔ مگر نحوی قاعده کے موافق كَأَنْ کا لفظ الذی موصول کے صله میں واقع نہیں هوسکتا اس ضرورت سے حرف تشبیه یعنی لفظ كَأَنْ کو مقدم لانا پڑتا تھا اور وه مقدم نہیں هوسکتا تھا کیونکه اس کے اسم وخبر صله کے جزو تھے اس لئے حرف کاف جو اصل لفظ تشبیه کا تھا وه اس کی جگه مقدم کیا گیا ۔ (سید احمد رح)

كَأْسٌ

كَأْسٌ (مؤنث) (۱) پیالی ۔ (۲) بھری پیالی ۔ [س ۳۷ : ۴۵

كَأَنَّ

كَأَنَّ = كَ (تشبیه) + أَنَّ ۔

Marfat.com

اس کا استعمال اشد مشابہت ھی کے موقعہ پر ھوتا ھے ۔

● ۔۔۔ قیل اھکذا عرشک ۔ قالت کا نہ ھو [س ۲۷ : ۴۲

كَأَيِّنْ

= كَ (تشبیہ) + أَيٍّ (حرف استفہام) + ن (تنوین) تعداد میں زیادتی ۔ کتنے ھی ۔ [س ۳ : ۱۴۶

كَبَّ

كَبَّ (+ فِيْ) مُنھ کے بل گرانا ۔

● فكبت وجوههم [س ۲۷ : ۹۰

مُكِبٌّ (اسم فاعل) اوندھا ۔ (+ عَلٰى)

مُكِبًّا عَلٰى وَجْهِهٖ (س ۶۷ : ۲۲) اپنے منھ کے بل اوندھا گرا ھوا ۔

كَبَتَ

كَبَتَ مُنھ کے بل گرانا ۔ ذلیل کرنا ۔

● اویکبتھم فینقلبوا خائبین [س ۳ : ۱۲۷

كَبَدَ

كَبَدٌ جگرسوزی ۔ رنج و محنت ۔ [س ۹۰ : ۴

كَبُرَ

كَبُرَ (۱) بڑا ھونا ۔

(۲) شاق گزرنا ۔ (+ عَلٰى) [س ۱۰ : ۷۱

كَبُرَ مَقْتًا (س ۴۰ : ۳۷) یہ نہایت ھی ناپسندیدہ بات ھے ۔

كَبُرَتْ كَلِمَةً (س ۱۸ : ۴) یہ سخت بری بات ھوئی ۔

أَوْ خَلْقًا مِّمَّا يَكْبُرُ فِيْ صُدُوْرِكُمْ (س ۱۷ : ۵۱) یا کوئی اور خلقت جس کو تم نے اپنے دلوں میں زبردست سمجھ رکھا ھے ۔

(۳) بالغ ھونا ۔ بلوغ کو پہنچنا ۔

كِبْرٌ (۱) بڑائی ۔ فخر ۔ [۴۰ : ۵۶

(۲) بڑا حصہ ، بوجھ ، ذمہ [س ۲۴ : ۱۱

وَالَّذِيْ تَوَلّٰى كِبْرَهٗ مِنْهُمْ (س ۲۴ : ۱۱) اور اُن میں سے جس نے اس کا بڑا حصہ لیا یا اس کو بڑھانے کا ذمہ لیا ۔۔۔

كِبَرٌ (كَبِرَ سے اسم فعل) بوڑھی عمر ۔ بڑی عمر ۔ بڑھاپا ۔ [س ۲ : ۲۶۸

كَبِيْرٌ (جمع كُبَرَآءُ) (۱) بڑا ۔ بزرگ ۔ اُستاد ۔ سردار ۔

(۲) بہت بُرا ۔ شاقہ ۔

● ۔۔۔ قل قتال فیہ کبیر [س ۲ : ۲۱۷

كَبَآئِرُ (جمع ۔ واحد كَبِيْرَةٌ) بڑے بڑے ۔ سخت جرم ۔ [س ۴ : ۳۰

كَبِيْرَةٌ (جمع كَبَآئِرُ) (۱) بڑی بات ۔ [س ۱۸ : ۵۰

(۲) گراں ۔ شاقہ ۔ [س ۲ : ۴۵

(۳) بہت ۔ زیادہ ۔ [س ۹ : ۱۲۲

كُبَّارٌ بڑی وسعت والا ۔ زبردست ۔ [س ۷۱ : ۲۲

أَكْبَرُ (جمع أَكَابِرُ ۔ افعل التفضیل) (۱) بہت بڑا ۔ (۲) زیادہ بُرا ۔

Marfat.com

● ---والفتنة اکبر من القتل [س ۲ : ۲۱۷

كُبْرٰى (مؤنث) بہت بڑی۔

كُبَرُ (جمع مؤنث)

اَلْكُبْرُ (س ۷۴ : ۳۸) زبردست مصیبت۔

كِبْرِيَآءُ برتری۔ بزرگی۔ [س ۴۵ : ۳۶

كَبَّرَ بڑا ثابت کرنا۔ بڑا کر کے دکھانا۔

وَرَبَّكَ فَكَبِّرْ (س ۷۴ : ۳) اور (اپنے اخلاق حمیدہ سے لوگوں پر) ثابت کرد کھاؤ کہ تمہارا پروردگار بڑا ہے (زبانی تو دوسرے بھی اپنے معبودوں کو بڑا کہتے ہیں)۔

تَكْبِيْرٌ (اسم فعل) بڑا ثابت کرنا۔

[س ۱۷ : ۱۱۱

أَكْبَرَ بڑا ماننا۔

● فلما رأينه أكبرنه [س ۱۲ : ۳۱

تَكَبَّرَ تکبر کرنا۔ اپنے تئیں بڑا دکھانا۔

[س ۷ : ۱۲

مُتَكَبِّرٌ (اسم فاعل) تکبر کرنے والا۔

[س ۴۰ : ۳۵

اَلْمُتَكَبِّرُ ذات باری جس کو بڑائی سزاوار ہے۔ [س ۵۹ : ۲۳

اِسْتَكْبَرَ (۱) تکبر کرنا۔ [س ۷۱ : ۷

أَسْتَكْبَرْتَ (س ۳۸ : ۷۶)

= أَاسْتَكْبَرْتَ

(۲) تکبر کی وجہ سے نہ ماننا (+ عَنْ)۔

اِسْتِكْبَارٌ (اِسم فعل) تکبر۔ سرکشی۔

[س ۳۵ : ۴۳ ◉

مُسْتَكْبِرٌ (اسم فاعل) تکبر اور سرکشی کرنے والا۔ [س ۱۶ : ۲۳

كَبْكَبَ [كَبَّ

كَتَبَ

كَتَبَ (۱) نقش کرنا۔ جما دینا۔

●---کتب فی قلوبهم الایمان [س ۵۸ : ۲۱

(۲) لکھنا۔ نقل کرنا۔

(۳) واجب کرنا۔ لازم کرنا۔

● كتب على نفسه الرحمة [س ۶ : ۱۲

● كتب عليكم الصيام---[س ۳ : ۱۸۳

---مِنْ أَجْلِ ذٰلِكَ كَتَبْنَا عَلٰى بَنِيْٓ إِسْرَآئِيْلَ أَنَّهٗ مَنْ قَتَلَ نَفْسًا بِغَيْرِ نَفْسٍ (س ۵ : ۳۲)

اس آیت میں كَتَبْنَا کا مفعول کیا ہے؟ كَتَبْنَا کو بہ معنی حَكَمْنَا لیکر اس جملہ کو بذریعہ لفظ أَنَّهٗ کے اس کا مفعول قرار دینا درست نہیں، اس لئے کہ اس میں کوئی حکم مندرج نہیں ہے بلکہ وہ صرف بطور بیان کے یا بطور خبر کے ہے۔ پس كَتَبْنَا کا مفعول محذوف ہے جو قرینہ مقام سے ظاہر ہوتا ہے، اور وہ لفظ قصاص ہے، اور أَنَّهٗ بحذف لام علت قصاص کے حکم کی علت کو بیان کرتا ہے اور ایسے مقام پر لام علت کا حذف کرنا کثرت سے کلام عرب میں جاری ہے۔ پس تقدیر آیت کی یوں ہوگی: كتبنا على بنى اسرائيل القصاص لانه من قتل نفسا---(سید احمد رح)

Marfat.com

(۴) مقرر کرنا۔
● ۔۔۔ الا ما کتب اللہ لنا [س ۹ : ۵۱
(۵) حتماً تجویز کرنا ۔
● ۔۔۔ کتب اللہ علیھم الجلاء [س ۵۹ : ۳
(۶) عالم ہونا۔ (صحاح) ۔ علم رکھنا، جاننا۔
● أم عندھم الغیب فھم یکتبون [س ۵۲ : ۴۱
● فمن یعمل من الصالحات وھو مؤمن فلا کفران لسعیه ۔ وانا له کاتبون [س ۲۱ : ۹۴
کَاتِبٌ (اِسم فاعل) لکھنے والا ۔ کاتب ۔ [س ۲ : ۲۸۲
کِرَامًا کَاتِبِیْنَ (س ۸۲ : ۱۱) معزز لکھنے والے، وہ جو سب باتوں کو، اعمال کو انسان کے محفوظ کرتے ہیں۔ یہ بھی ملائک حفظہ ھی ہیں جن کو دوسری حیثیت کی وجہ سے دوسرا نام دیا گیا ۔ [حَفَظَةً تحت حَفِظَ
● وان علیکم لحافظین کراما کاتبین یعلمون ماتفعلون [س ۸۲ : ۱۰-۱۲
وکذا لم یصح خبر قلمھا ومدادھا ۔ (روح المعانی)
= له معقبات من بین یدیه ومن خلفه یحفظونه من امر اللہ ۔ (س ۱۳ : ۱۱)
= اذ یتلقی المتلقیان عن الیمین وعن الشمال قعید ۔ ما یلفظ من قول الالدیه رقیب عتید ۔ (س ۵۰ : ۱۷ و ۱۸)
کِتَابٌ (جمع کُتُبٌ)
(۱) کتابت ۔ لکھائی ۔ حرف ۔
الٓرٰ ۔ تِلْکَ اٰیٰتُ الْکِتٰبِ الْحَکِیْمِ (س ۱۰ : ۱) ا، ل، ر، یہ ھیں نشانیاں حکمت والی لکھائی کی۔
الٓرٰ ۔ کِتٰبٌ اُحْکِمَتْ اٰیٰتُهٗ ثُمَّ فُصِّلَتْ مِنْ لَّدُنْ حَکِیْمٍ خَبِیْرٍ (س ۱۱ : ۱) ا، ل، ر، یہ کتابت (حروف) ھے جس کی نشانیاں حکمت سے بنائی گئی ھیں، بعد کو حکمت والے باخبر لوگوں کے ذریعہ اس کی تفصیل بیان ہوئی ھے ۔
الٓرٰ ۔ تِلْکَ اٰیٰتُ الْکِتٰبِ الْمُبِیْنِ ۔ (س ۱۲ : ۱ و ۲) ا، ل، ر، یہ نشانیاں ھیں جدا جدا واضح لکھائی کی ۔
● الٓمٓ ۔ تلک آیات الکتاب الحکیم [س ۳۱ : ۱ و ۲
● الٓمٓرٰ ۔ تلک آیات الکتاب [س ۱۳ : ۱
● طٰسٓمٓ تلک آیات القرآن وکتاب مبین [س ۲۷ : ۱
● طٰسٓمٓ ۔ تلک آیات الکتاب المبین [س ۲۸ : ۱ و ۲
(۲) کتاب ۔ صحیفه ۔
(۳) پیغمبروں کے لائے ہوئے احکام ۔ شریعت ۔ [س ۲ : ۸۹
● حرمت علیکم امھاتکم ۔۔۔ کتاب اللہ علیکم [س ۴ : ۲۳ و ۲۴
● ۔۔۔ رسول من اللہ یتلوا صحفا مطھرة فیھا کتب قیمة [س ۹۸ : ۲ و ۳
(۴) مجموعی حیثیت سے تمام نبیوں کی وحی ۔
● ۔۔۔ من آمن باللہ والیوم الاخر والملئکة والکتاب والنبین ۔۔۔ [س ۲ : ۱۷۷
(۵) مدت مقررہ ۔ عدّت ۔
● ۔۔۔ حتی یبلغ الکتاب اجله [س ۲ : ۲۳۵

Marfat.com

(٦) مکاتبہ ۔ عہد نامہ ۔ قبولیت ۔
[س ۲۴ : ۲۳
(۷) خط ۔ چٹھی ۔
● ۔۔۔ اذھب بکتابی ھذا فالقه الیھم
[س ۲۷ : ۲۸
● قال الذی عنده علم من الکتاب انا آتیك به قبل ان یرتدالیك طرفك [س ۲۷ : ۴۰
(۸) اعمالنامہ ۔ [س ۱۷ : ۱۳
(۹) خدا کا علم ۔ علم الٰہی ۔
● ۔۔۔ ولا رطب ولا یابس الا فی کتاب مبین
[س ٦ : ۵۹
(۱۰) جریدۂ عالم ۔ صفحہ ہستی ۔
● ۔۔۔ انه لقرآن کریم فی کتاب مکنون
[س ۵٦ : ۷۷ و ۷۸
= فی لوح محفوظ ۔ (س ۸۵ : ۲۲)

كِتَابًا مُّؤَجَّلًا (س ۳ : ۱۴۵) واجب کیا ہوا ، وقت کے لحاظ سے محدود کیا ہوا ۔
● وما کان لنفس ان تموت الا باذن الله کتابا موٴجلا [س ۳ : ۱۴۴
كِتَابًا مَّوْقُوتًا (س ۴ : ۱۰۲) فرض کیا ہوا اور وقت کے مطابق ۔
● ان الصلوٰة کانت علی المؤمنین کتابا موقوتا [س ۴ : ۱۰۳
= مفروضا معلوما ۔ (ابن عباس)

أَهْلُ الْكِتَاب [تحت أَهْلٌ

كِتَابِيَهْ (س ٦۹ : ۲۵)
= كِتَابِيْ + هَآءُ الْوَقْف
مَكْتُوبٌ (اسم مفعول) جس کا علم دیا گیا ۔ جو معلوم ہے ۔

● ۔۔۔ الذی یجدونه مکتوبا عندھم فی التورته والانجیل [س ۷ : ۱۵۷
= معلوما (ابن عباس)

كَاتَبَ غلام کو مکاتبہ لکھ دینا جس سے وہ مقررہ رقم ادا کرنے پر آزاد ہوجائے ۔
● والذین یبتغون الکتاب مما ملکت ایمانکم فکاتبوھم ۔۔۔ [س ۲۴ : ۳۳

اِكْتَتَبَ (۱) = كَتَبَ لکھنا ۔ (صحاح ۔ قاموس)
● ۔۔۔ وقالوا أساطیر الاولین اکتتبھا ۔۔۔
[س ۲۵ : ۵
(۲) لکھوانا ۔

كَتَمَ

كَتَمَ چھپانا ۔
● والله اعلم بما یکتمون [س ۳ : ۱۶۷

كَثَبَ

كَثِيْبٌ ریت کا ڈھیر ۔ [س ۷۳ : ۱۴

كَثُرَ

كَثُرَ بہت ہونا ۔ زیادہ ہونا ۔ کثرت سے ہونا ۔
[س ۴ : ٦
كَثْرَةٌ کثرت ۔ زیادتی ۔ [س ۵ : ۱۰۳
كَوْثَرٌ بہت زیادہ ۔ ہر قسم کی بھلائی اور بہتری ۔ خیر کثیر ۔ (ابن عباس ۔ بخاری ۔ ترمذی ۔ امام احمد ۔ ابن ماجہ ۔)
[س ۱۰۸ : ۱
كَثِيْرٌ بہت ۔ زیادہ ۔ [س ۲ : ۱۰۹

Marfat.com

أَكْثَرُ (افعل التفضیل) زیادہ کثرت ۔ زیادہ تعداد ۔ [س ۴۰ : ۸۲

كَثَّرَ بڑھانا ۔ [س ۷ : ۸۴

أَكْثَرَ زیادہ کرنا ۔ بڑھانا ۔

● فاکثرت جدالنا [س ۱۱ : ۳۲

تَكَاثُرٌ (اِسم فعل) کثرت مال و دولت میں ایک دوسرے سے بڑھنے کی کوشش کرنا ۔ [س ۱۰۵ : ۱

اِسْتَكْثَرَ (۱) زیادہ حاصل کرنا (+ مِنْ) ۔

● ۔۔۔ لاستکثرت من الخیر [س ۷ : ۱۸۷

(۲) بہتوں کو تابع کرنا (+ مِنْ) ۔

● قد استکثرتم من الانس [س ۶ : ۱۲۹

(۳) زیادہ کام کرنا ۔

وَلَا تَمْنُنْ تَسْتَكْثِرُ (س۷۴ : ۶) اور احسان نہ جتا کہ تو بہت کام کر رہا ہے۔

كَدَحَ

كَدْحٌ (اسم فعل) دوڑ دھوپ اور مشقت کرنا ۔

كَادِحٌ (اِسم فاعل) دوڑ دھوپ اور مشقت کرنے والا (+ إِلَىٰ) [س ۸۴ : ۶

كَدَرَ

اِنْكَدَرَ بے رونق ہوجانا ۔ بکھر جانا ۔

● واذا النجوم انکدرت [س ۸۱ : ۲

كَدَا = كَدَأَ

كَدِیَ سخت دل ہو کر (اچھے کام سے) رُک جانا ۔ [س ۵۳ : ۳۴

كَذَبَ

كَذَبَ (۱) جھوٹ بولنا ۔ جھوٹی بات بنانا ۔

(۲) کسی کے خلاف جھوٹی بات گڑھنا ۔ (+ عَلَىٰ)

كُذِبُوا (جمع مذکر غائب ماضی مجہول) ۔

۔۔۔ أَنَّهُمْ قَدْ كُذِبُوا (س ۱۲ : ۱۱۰) (لوگوں نے گمان کیا) کہ اُن سے جھوٹ کہا گیا ۔ نبیوں نے ان کو عذاب سے جھوٹ کو بھی ڈرایا حالانکہ عذاب نہیں آیا ۔

= ای ظن المرسل الیھم ان المرسل قد کذبوھم فیما اخبروھم بہ انھم ان لم یؤمنوا بھم نزل بھم العذاب وانما ظنوا ذلك من امھال اللہ تعلی ایاھم و املائہ لھم ۔ (راغب)

كَذِبٌ (اِسم فعل) (۱) جھوٹ ۔

(۲) جھوٹا ۔

● ۔۔۔ بدم کذب [س ۱۲ : ۱۸

كَاذِبٌ (اِسم فاعل) جھوٹ بولنے والا ۔ جھوٹا ۔ [س ۱۱ : ۹۳

كَذَّابٌ (مبالغہ) بڑا جھوٹا ۔ [س ۴۰ : ۲۸

كِذَّابٌ (۱) = تَكْذِيبٌ

● ۔۔۔ وکذبوا بایاتنا کذابا [س ۷۸ : ۲۸

(۲) = كَذِبٌ جھوٹ ۔

● ۔۔۔ لا یسمعون فیھا لغوا ولا کذابا [س ۷۸ : ۳۵

مَكْذُوبٌ (اِسم مفعول) جس کو جھٹلایا گیا ۔

Marfat.com

غَيْرُ مَكْذُوْبٍ (س ۱۱ : ۶۵) جس کو جھٹلایا نہیں جاسکتا۔

كَذَّبَ جھٹلانا۔ نہ ماننا۔ (+ ب) [س ۶ : ۱۵۷

بِمَا كَذَّبُوْنِ (س ۲۳ : ۲۶)

= كَذَّبُوْنِيْ اس لئے کہ انہوں نے مجکو جھٹلایا۔

تُكَذِّبَانِ (س ۵۵ : ۱۳) تثنیہ بہ معنی جماعت کو تاکید و للکار۔۔۔۔ تم جھٹلاؤ گے؟ جھٹلاؤ گے؟

تَكْذِيْبٌ (اِسم فعل) جھٹلانا۔ [س ۸۵ : ۱۹

مُكَذِّبٌ (اِسم فاعل) وہ جو جھٹلائے اور نہ مانے۔ [س ۵۶ : ۵۱

كَرَّ

كَرَّةٌ (۱) پھیر۔ گردش۔ [س ۷۹ : ۱۲

(۲) غلبہ۔

●۔۔۔ ثم رددنا لكم الكرة عليهم [س ۱۷ : ۶

كَرَبَ

كَرْبٌ رنج۔ مصیبت۔ [س ۲۱ : ۷۶

كُرْسِيٌّ

كُرْسِيٌّ (۱) تخت سلطنت۔ [س ۲ : ۲۵۵

(۲) کرسی عدالت۔ [س ۳۸ : ۳۴

(۳) = عِلْمٌ۔ (اِبن عباس)

●۔۔۔ وسع كرسيه السموات والارض [س ۲ : ۲۵۵

كَرَمَ

كَرِيْمٌ (جمع كِرَامٌ) (۱) معزز۔ جلیل القدر۔ شریف النفس۔

(۲) خوشگوار۔ نفع بخش۔

●۔۔۔ وظل من يحموم لا بارد ولا كريم [س ۵۶ : ۴۳

كِرَامًا (س ۲۵ : ۲۷) شریفانہ طریقہ سے۔

أَكْرَمُ (افعل التفضیل) نہایت کریم۔ [س ۹۶ : ۳

كَرَّمَ عزت بخشنا۔ [س ۱۷ : ۶۲

مُكَرَّمٌ (اِسم مفعول) معزز۔

أَكْرَمَ عزت دینا۔ معزز کرنا [س ۸۹ : ۱۵

اِكْرَامٌ عزت۔ اکرام [س ۵۵ : ۲۷

مُكْرِمٌ (اِسم فاعل) عزت کرنے والا۔ [س ۲۲ : ۱۸

مُكْرَمٌ (اِسم مفعول) معزز۔ [س ۲۱ : ۲۶

كَرِهَ

كَرِهَ نفرت کرنا۔ ناپسند کرنا۔ مکروہ جاننا۔ [س ۸ : ۸

كَرْهٌ (اِسم فعل) ناگوار۔ ناپسند۔

كَرْهًا جبرًا [س ۳ : ۷۷

كُرْهٌ = كَرْهٌ ناگوار۔ ناپسند [س ۲ : ۲۱۶

Marfat.com

كُرْهًا تکلیف سے ۔ درد سے ۔ [س ۴۶ : ۱۴
كَارِهٌ (اسم فاعل) ناپسند کرنے والا ۔ مخالف ۔ [س ۱۱ : ۲۸
مَكْرُوهٌ (اسم مفعول) مکروہ ۔ جس سے کراہت کی جائے ۔ [س ۱۷ : ۳۸
كَرَّهَ مکروہ کرنا ۔ مکروہ بنانا ۔ [س ۴۹ : ۷
أَكْرَهَ کسی کی خلاف مرضی جبر کرنا ۔
● ۔۔۔ وما اکرھتنا علیه ۔۔۔ [س ۲۰ : ۷۳
إِكْرَاهٌ (اسم فعل) جبر ۔ [س ۲ : ۲۵۶
لَا إِكْرَاهَ فِي الدِّينِ قد تبين الرشد من الغي ۔ (س ۲ : ۲۵۶)
۔۔۔ فذکر ۔ انما انت مذکر ۔ لست علیهم بمصیطر ۔۔۔ ان الینا ایابهم ثم ان علینا حسابهم ۔ (س ۸۸ : ۲۱ ۔ ۲۶)
قل یاایها الکافرون لااعبد ماتعبدون ولا انتم عابدون ما اعبد ۔ ولا انا عابد ماعبدتم ولا انتم عابدون ماعبد ۔ لکم دینکم ولی دین ۔ (س ۱۰۹)
= ولوشاء ربک لامن من فی الارض کلهم جمیعا ۔ افانت تکره الناس حتی یکونوا مؤمنین (س ۱۰ : ۹۹)

كَسَبَ

كَسَبَ (۱) فائدہ اٹھانا ، حاصل کرنا ۔ تلاش کرنا ، جمع کرنا ۔ کوئی کام کرنا جس کا انجام ہو بھلا یا بُرا ۔
مَا كَسَبَتْ قُلُوبُكُمْ (س ۲ : ۲۲۵) وہ جو تمہارے دلوں نے ارادہ کرلیا ۔
اِكْتَسَبَ تلاش کرنا ۔ فائدہ حاصل کرنے کی کوشش کرنا ۔
بِغَيْرِ مَا اكْتَسَبُوا (س ۳۳ : ۵۸) بغیر اس کے کہ انہوں نے کوئی ایسا کام کیا ہو جس سے وہ اس کے موجب ہوئے ۔

كَسَدَ

كَسَادٌ (اسم فعل) خریداروں کی کمی ۔ مالوں کا نہ بکنا ، نہ فروخت ہونا ۔ [س ۹ : ۲۴

كَسَفَ

كِسْفٌ ٹکڑا ۔ کٹا ہوا ٹکڑا ۔
● ۔۔۔ وان یروا کسفا من السماء ساقطا یقولوا سحاب مرکوم [س ۵۲ : ۴۴
كِسَفٌ (جمع ۔ واحد كِسْفَةٌ) (۱) کسی نرم چیز کے ٹکڑے ۔ ٹکڑے ۔
● الله الذی یرسل الریاح فتثیر سحابا فیبسطه فی السماء کیف یشاء ویجعله کسفا فترالودق یخرج من خلاله ۔۔۔ [س ۳۰ : ۴۸
(۲) عذاب ناگہانی ۔
● ۔۔۔ فاسقط علینا کسفا من السماء [س ۲۶ : ۱۸۷
كِسَفًا (س ۱۷ : ۹۲) ٹکڑے ٹکڑے ۔

كَسِلَ

كُسَالٰى (جمع ۔ واحد كَسْلَانٌ) کاہل ۔ سست ۔ [س ۹ : ۵۵

كَسَا

كَسَا (کپڑا) پہنانا ۔ چڑھانا ۔

Marfat.com

● فکسونا العظام لحما ۔ [س ۲۳ : ۱۴
کِسْوَۃٌ پہناوا ۔ [س ۵ : ۹۲

کَشَطَ

کَشَطَ کھال اُتارنا ۔ پردہ اُٹھادینا ۔
● واذا السماء کشطت [س ۸۱ : ۱۱

کَشَفَ

کَشَفَ (۱) ظاہر کردینا ۔ پردہ اٹھا دینا ۔
[س ۵۰ : ۲۲
(۲) دور کرنا ۔ ٹال دینا (+ عَنْ)
● ۔۔۔ لئن کشفت عنا الرجز ۔۔۔
[س ۷ : ۱۳۳
کَشَفْتْ عَنْ سَاقَیْهَا (س ۲۷ : ۴۴) لفظی معنی ہیں اس (بی بی) نے اپنی پنڈلیاں کھول دیں ۔ مراد اس سے ، وہ گھبرا گئی ۔ (یہ تشبیہ لڑائی کی گھبراہٹ میں پاینچے اٹھا کر بھاگنے سے لی گئی ہے) ۔
یوم یکشف عن ساق (س ۶۸ : ۴۲) جس دن پنڈلی کھل جائیگی (بڑی مصیبت آن پڑے گی اور گھبراہٹ مچ جائے گی اور لوگ پاینچے اُٹھا کر بھاگتے پھریں گے) ۔
= یوم یشتد الامر ۔ (بیضاوی)

کَشْفٌ (اِسم فعل) دور کرنا ۔
● ۔۔۔ فلا یملکون کشف الضر
[س ۱۷ : ۵۶

کَاشِفٌ (اِسم فاعل) دور کرنے والا ۔
[س ۶ : ۱۷

کَظَمَ

کَاظِمٌ (اِسم فاعِل) (غصہ کو) روکنے والا ۔

اندر ہی اندر گھٹنے والا (رنج سے) ۔
● ۔۔۔ والکاظمین الغیظ [س ۳ : ۱۳۴
● ۔۔۔ اذا القلوب لدی الحناجر کاظمین
[س ۴۰ : ۱۸

کَظِیْمٌ دل ہی دل میں رنج کرنا اور گھٹنا ۔
[س ۱۲ : ۳۴

مَکْظُوْمٌ (اِسم مفعول) اندر ہی اندر رنج سے گھٹتا ہوا ۔ [س ۶۸ : ۴۸

کَعَبَ

کَعْبَانِ (تثنیہ ۔ واحد کَعْبٌ) دونوں ٹخنے ۔
[س ۵ : ۸

کَعْبَۃٌ اُونچی اور مربع جگہ ۔ اہل اِسلام کا قبلہ ۔ [س ۵ : ۸

کَوَاعِبُ (جمع ۔ واحد کَاعِبٌ) اُٹھتی جوانی والی تندرست (لڑکیاں) ۔
● ۔۔۔ وکواعب اترابا [س ۷۸ : ۳۳

کَفَّ

کَفَّ (+ عَنْ) روکنا ۔ [س ۵ : ۱۲
کَفٌّ (مؤنث) ہاتھ ۔ [س ۱۳ : ۱۵
کَافَّۃً (۱) (مبالغہ) پورے ۔ سب کے سب ۔
(۲) جماعت ۔
کَافَّۃً (۱) پوری طرح سے ۔
● ۔۔۔ ادخلوا فی السلم کافۃ [س ۲ : ۲۰۸
(۲) ہرحال میں (ماہ حلال ہو یا ماہ حرام) ۔
● ان عدۃ الشھور عند اللہ اثنا عشر شھرا ۔۔۔ منھا اربعۃ حرم ۔۔۔ فلا تظلموا فیھن انفسکم و قاتلوا المشرکین کافۃ کما یقاتلونکم کافۃ
[س ۹ : ۳۶

Marfat.com

كَفَأَ

كُفُوْءٌ (= كُفْءٌ) هم پله - همسر - برابر - مانند -

● --- ولم یکن له کفوا احد [س ۱۱۲ : ۴

كَفَتَ

كَفَاتٌ (مصدر) چیزوں کو پکڑ کر یکجا جمع رکھنا -

● الم نجعل الارض کفاتا احیاء واموا تا [س ۷۷ : ۲۵ و ۲۶

كَفَرَ

كَفَرَ (۱) ڈھانکنا - چھپانا -

(۲) حق کو چھپانا - جان بوجھکر نہ ماننا -

(۳) احسان نہ ماننا -

(۴) ناقدری کرنا - بیجا مصرف لینا -

(۵) بری ذمہ ہونا (تاج) - بے تعلق ہونا -

● --- انی کفرت بما اشرکتمون من قبل [س ۱۴ : ۲۲

(۶) غفلت کرنا - (تاج)

● --- من کفر فعلیه کفره [س ۳۰ : ۴۴

كُفْرٌ (اسم فعل) جان کر بھی نہ ماننا - نہ ماننا - انکار کرنا - کفر -

كُفُوْرٌ (اسم فعل) = كُفْرٌ کفر - ناشکری - [س ۱۷ : ۹۱

كُفْرَانٌ (اسم فعل) انکار - ناقدری - ناشکری - [س ۲۱ : ۹۴

كَافِرٌ (اسم فاعل) کفر کرنے والا -

كَافِرُوْنَ (جمع) [س ۱۰۹ : ۱

--- لَا تَتَّخِذُوا الْكَافِرِيْنَ أَوْلِيَآءَ ---

[س ۴ : ۱۴۴

= لاینهکم الله عن الذین لم یقاتلوکم فی الدین ولم یخرجوکم من دیارکم ان تبروهم وتقسطوا الیهم - ان الله یحب المقسطین - انما ینهکم الله عن الذین قاتلوکم فی الدین و اخرجوکم من دیارکم وظاهروا علی اخراجکم ان تولوهم - ومن یتولهم فاولئک هم الظالمون (س ۶۰ : ۸ و ۹)

= --- لاتتخذوا آباءکم و اخوانکم اولیآء ان استحبوا الکفر علی الایمان - (س ۹ : ۲۳)

= --- و وصینا الانسان بوالدیه --- وان جاهداك علی ان تشرك بی مالیس لك به علم فلا تطعهما وصاحبهما فی الدنیا معروفا ---

(س ۳۱ : ۱۴ و ۱۵)

كُفَّارٌ (جمع - واحد كَافِرٌ) (۱) کفر کرنے والے - [س ۲ : ۱۵۶

(۲) کاشتکار - [س ۵۷ : ۱۹

كَفَرَةٌ (جمع - واحد كَافِرٌ) [س ۸۰ : ۴۲

كَوَافِرُ (جمع مؤنث - واحد كَافِرَةٌ) وہ بیبیاں جو ایمان نہیں لائیں -

● ولا تمسکوا بعصم الکوافر [س ۶۰ : ۱۰

كَفُوْرٌ (مبالغه) نه ماننے والا - ناشکرا - [س ۱۱ : ۱۲

كَفَّارٌ (مبالغه) نہایت ناشکرا -

● ان الانسان لظلوم کفار [س ۱۴ : ۳۴

كَفَّارَةٌ کفاره - بدله - [س ۵ : ۴۹

كَافُوْرٌ کافور - [س ۷۶ : ۵

كَفَّرَ ڈھانک دینا - تلافی کرنا - [س ۴۷ : ۲

Marfat.com

أَكْفَرَ کافر بنانا۔
● قتل الانسان ما اکفره [س ۸۰ : ۱۷

كَفَلَ

كَفَلَ پرورش کرنا۔ خبر گیراں ہونا۔ دوسرے کے لئے کفیل ہونا۔ [س ۲۸ : ۱۲
كِفْلٌ (۱) برابر حصه ۔ حصه [س ۴ : ۸۴
(۲) شدّت ۔ (راغب)
ذُوالْكِفْلِ (س ۲۱ : ۸۵) ایک نبی کا نام۔ غالباً یہ حزقیل نبی ہیں۔
كَفِيلٌ ضامن ۔ ذمه دار۔ [س ۱۶ : ۹۱
كَفَّلَ = كَفَلَ [س ۳ : ۳۷
أَكْفَلَ کسی کی کفالت میں دینا۔
أَكْفِلْنِيهَا (س ۳۸ : ۲۲) اُس کو میری کفالت میں دے، میرے سپرد کر۔

كَفَى

كَفَى کافی ہونا۔
كَفَى بِاللّٰهِ شَهِيدًا (س ۱۳ : ۴۳) شہادت کے لئے خدا کافی ہے۔
وَكَفَى اللّٰهُ الْمُؤْمِنِينَ الْقِتَالَ (س ۳۳ : ۲۵) اور لڑائی میں مؤمنین کے لئے خدا کافی ہے۔
أَوَلَمْ يَكْفِ بِرَبِّكَ أَنَّهُ ... (س ۴۱ : ۵۳) کیا یہ کافی نہیں کہ تیرا پروردگار...
أَلَنْ يَكْفِيَكُمْ أَنْ ... (س ۳ ; ۱۲۰) کیا یہ تمہارے لئے کافی نہیں کہ ...؟
كَافٍ (= كَافِيٌ ۔ اسم فاعل) وہ جو کافی ہے۔
أَلَيْسَ اللّٰهُ بِكَافٍ عَبْدَهُ (س ۳۹ : ۳۷) کیا خدا اپنے بندے کے لئے کافی نہیں؟

كَلَّ

كَلٌّ (۱) بھاری بوجھ ۔ (۲) گھریلو نوکر۔
كَلَّا (۱) = كَ (تشبیه) + لَا (نافیه) ۔ [ثعلب
(۲) حرف به معنی ردع (جھڑکنا اور باز رکھنا) یا ذم (مذمت کرنا) ۔ [سیبویه
(۳) = حَقًّا ۔ (کسائی)
(۴) = استفتاحیه ۔ (ابوحاتم)
● کلا ۔ ان الانسان لیطغی [س ۹۶ : ۶
(۵) = إِيْ = نَعَمْ (حرف ایجاب) [نضر بن شمیل
(۶) = سَوْفَ ۔ (فراء)
كُلٌّ (۱) کُل ۔ تمام ۔ ہر ایک ۔ سب ۔
(۲) = بَعْضٌ
● ... قال فخذ اربعة من الطیر فصرهن الیک ثم اجعل علی کل جبل منهن جزء ... [س ۲ : ۲۶۰
● انا سمکناله فی الارض و آتیناه من کل شیءٍ سببا ... [س ۱۸ : ۸۴
كُلَّمَا (= كُلٌّ + مَا مصدریه) جب جب۔ جب کبھی۔
كِلَا (مذکر۔ مؤنث كِلْتَا) یہ دو اسم ہیں لفظاً مفرد اور معناً مثنی۔ یہ دونوں تثنیہ میں وہی خصوصیت رکھتے ہیں جو لفظ كُلٌّ

Marfat.com

کو جمع میں حاصل ہے ۔ (راغب)

کَلَاهُمَا (س ۱۷ : ۲۳) ان میں کے دونوں ۔

کِلْتَا الْجَنَّتَيْنِ (س ۱۸ : ۳۱) ہردو باغ ۔

کَلَالَةً (مصدر) وہ وارث جو موروث کے نہ باپ داداؤں میں سے ہو نہ اس کی اولاد میں سے (موروث اور وارث دونوں پر اس لفظ کا اِستعمال ہوتا ہے) ۔ دور کا رشتہ دار ۔

[س ۴ : ۱۲

كَلَأَ

كَلَأَ حفاظت سے رکھنا ۔

● ۔۔۔ من یکلاکم باللیل [س ۲۱ : ۴۲

كَلَبَ

كَلْبٌ کتا ۔

مُكَلِّبٌ (اسم فاعل) وہ جو کتوں یا دوسرے شکاری جانوروں کو شکار پکڑنا سکھائے ۔

● ۔۔۔ وما علمتم من الجوارح مکلبین

[س ۵ : ۵

كَلَحَ

كَالِحٌ (اسم فاعل) وہ جو برا منہ بنائے ۔ وہ جو (تکلیف میں) دانت پیسے ۔

[س ۲۳ : ۱۰۵

كَلَفَ

كَلَّفَ کسی کو مجبور کر کے مشقت کرانا یا ایسا کام لینا جو اس کی طاقت سے باہر ہو ۔

● لا نکلف نفسا الا وسعها [س ۶ : ۱۵۲

مُتَكَلِّفٌ (اسم فاعل) تکلف کرنے والا ۔ بناوٹ کرنے والا ۔

● ۔۔۔ وما انا من المتکلفین [س ۳۸ : ۸۶

كَلَمَ

كَلَمَ زخمی کرنا ۔

● ۔۔۔ اخرجنا لهم دابة من الارض تکلمهم ان الناس کانوا بایاتنا لا یوقنون

[س ۲۷ : ۸۲

= تُجَرِّحهم ۔ (لسان)

= تَكْلِمهم (دوسری قرءت) = تجرحهم (لسان)

كَلَامٌ کلام ۔ بات ۔ لفظ ۔ حکم ۔

كَلِمَةٌ (جمع كَلِمَاتٌ اور كَلِمٌ) (۱) بات ۔ جملہ ۔ حکم ۔

● ۔۔۔ و اذابتلی ابراهیم ربه بکلمات فاتمهن

[س ۲ : ۱۱۸

كَلِمَةُ الْعَذَابِ (س ۳۹ : ۲۰) عذاب کا حکم ۔

اِلٰى كَلِمَةٍ سَوَاءٍ بَيْنَنَا وَبَيْنَكُمْ (س ۳ : ۶۴) ایک ایسی بات کی طرف جو ہمارے اور تمہارے درمیان یکساں ہے (یعنی جس پر ہم دونوں متفق ہیں، جس میں ہم دونوں میں اختلاف نہیں) ۔

اِنَّ اللّٰهَ يُبَشِّرُكَ بِكَلِمَةٍ مِّنْهُ اسْمُهُ الْمَسِيحُ عِيسَى ابْنُ مَرْيَمَ (س ۳ : ۴۴) اے مریم، خدا تجکو اپنے حضور سے ایک بات کی

Marfat.com

[بِكَلِمَةٍ (مؤنث)] بشارت دیتا ہے (جس شخص کی بشارت دیتا ہے) اُس کا لقب اور نام [اِسْمُهُ (مذکر)] ہے اَلْمَسِيحُ عِيسَى ابْنُ مَرْيَمَ [یہاں حضرت مسیح کو کلمة منه نہیں کہا] -

(۲) وہ تمام چیزیں جن کو خدا نے پیدا کیا ہے -

● ---- ما نفدت كلمات الله [س ۳۱ : ۲۷

= عجائب صنع الٰهی - (رازی)

كَلِمٌ (جمع به صیغه واحد)

اِلَيْهِ يَصْعَدُ الْكَلِمُ الطَّيِّبُ (س ۳۵ : ۱۱)

كَلَّمَ (۱) کسی سے بات کرنا -

● ---- فلن اكلم اليوم انسيا [س ۱۹ : ۲۶

(۲) اچھی باتیں بتانا - نصیحت کرنا -

● ---- منهم من كلم الله و رفع بعضهم درجات [س ۲ : ۲۵۳

● ---- و يكلم الناس فى المهد و كهلا [س ۳ : ۴۵

تَكْلِيمٌ (اسم فعل) کسی سے بات کرنا -

[س ۴ : ۱۶۳

تَكَلَّمَ بات بولنا - (+ بِ)

● ---- ما يكون لنا ان نتكلم بهذا [س ۲۴ : ۱۵

كُلِي (امر مؤنث) [أَكَلَ

كَمْ

كَمْ (اسم مبنی) (۱) کتنی (مقدار)

(۲) کتنی (تعداد) -

(۳) کتنی دیر -

● قال كم لبثتم فى الارض عدد سنين [س ۲۳ : ۱۱۴

كَمَّ

أَكْمَامٌ (جمع - واحد كِمٌّ) گابھ -

[س ۵۵ : ۱۱

كَمَلَ

كَامِلٌ (اسم فاعل) کامل - پورا - مکمل -

[س ۲ : ۲۳۳

أَكْمَلَ پورا کرنا - مکمل کرنا - [س ۵ : ۴

كَمِهَ

أَكْمَهُ (۱) پیدایشی اندھا -

(۲) وہ جو آنکھ رہتے بھی نہ دیکھے ، نہ سمجھے - گمراہ - کور باطن -

= ولهم اعين لا يبصرون بها (س ۷ : ۱۷۹)

= ---- فانها لا تعمى الابصار ولكن تعمى القلوب التى فى الصدور (س ۲۲ : ۴۶)

● ---- و ابرى الاكمه و الابرص [س ۳ : ۴۸

كَنَّ

أَكْنَانٌ (جمع - واحد كِنٌّ) (۱) ڈھکنے - پردے -

(۲) پناہ کی جگہ - [س ۱۶ : ۸۱

أَكِنَّةٌ (جمع - واحد كِنٌّ اور كِنَانٌ) پردے -

[س ۴۱ : ۵

Marfat.com

مَكْنُوْنٌ (اسم مفعول) حفاظت سے رکھا ہوا - محفوظ - [س ۳۷ : ۴۹

فِيْ كِتَابٍ مَّكْنُوْنٍ (س ۵۶ : ۷۸)

= فِيْ لَوْحٍ مَّحْفُوْظٍ (س ۸۵ : ۲۲)

أَكَنَّ چھپانا -

● او اکننتم فی انفسکم [س ۲ : ۲۳۵

كَنَدَ

كَنُوْدٌ (مذکر و مؤنث) ناقدرا - ظالم - [س ۱۰۰ : ۶

كَنَزَ

كَنَزَ جمع کرنا -

● فذوقوا ما کنتم تکنزون [س ۹ : ۳۶

كَنْزٌ (جمع كُنُوْزٌ) خزانہ - [س ۱۸ : ۸۳

كَنَسَ

كُنَّسٌ (جمع - واحد كَانِسٌ) اِحتجاب کے وقت غائب ہوجانے والے ستارے - [س ۸۱ : ۱۶

كَهْفٌ

كَهْفٌ کھوہ - غار - [س ۱۸ : ۱۶

أَصْحَابُ الْكَهْفِ [صَحِبَ

كَهَلَ

كَهْلٌ پوری عمر - (آدمی کی) عمر تیس سے پچاس تک -

فِي الْمَهْدِ وَكَهْلًا (س ۳ : ۴۶) کم عمری کی حالت میں اور پوری عمر کو پہنچ کر -

كَهَنَ

كَاهِنٌ (اِسم فاعل) کاہن -

كَهَيْئَةِ = كَ + [هَاءَ (= هَيَأَ)

كَهيعص

كَهيعص محض حروف تہجی - [الر

كَوَاعِبُ (جمع - واحد كَاعِبٌ) [كَعَبَ

كَابَ

أَكْوَابٌ (جمع - واحد كُوْبٌ) پیالے جن میں دستے یا ٹونٹی نہ لگے ہوں - [س ۴۳ : ۷۱

كَادَ

كَادَ (= كَوِدَ)

فعل ناقص ہے - اس سے صرف ماضی اور مضارع کے افعال آئے ہیں - کاد فعل کے بدقت واقع ہونے پر دلالت کرتا ہے - اس کی نفی اثبات ہوتی ہے اور اس کا اثبات نفی -

(۱) = قارب (قریب ہوا)

(۲) = اراد (ارادہ کیا)

● کذالك کدنا لیوسف - - - [س ۱۲ : ۷۶

● و ان کادوا لیفتنونك عن الذی اوحینا الیك - - - [س ۱۷ : ۷۶

● ان الساعة آتیة اکاد اخفیها لتجزی کل نفس بما تسعی [س ۲۰ : ۱۵

كِدْتَّ (س ۱۷ : ۷۴) = كِدْتَ = كَوِدْتَ واحد مذکر حاضر ماضی -

Marfat.com

يَكَادُ الْبَرْقُ يَخْطَفُ أَبْصَارَهُمْ (س ۲ : ۱۹) قریب ہے کہ بجلی اُن کی آنکھوں کو اچک لے جائے۔

وَمَا كَادُوا يَفْعَلُونَ (س ۲ : ٦٦) اور اُنہوں نے کیا بھی تو نہ کیا، (اُن کا کرنا بھی نہ کرنے کے برابر تھا)۔

وَلَا يَكَادُ يُبِينُ (س ۴۳ : ۵۲) اور نہ یہ صاف بول ہی سکتا ہے۔

كَارَ

كَوَّرَ (۱) لپیٹنا۔ کسی چیز کو تہ لپیٹنا۔

● يكور الليل على النهار ۔۔۔ [س ۳۹ : ۷

(۲) اندھیرا ہونا۔

(۳) غائب ہونا۔

● اذا الشمس كورت ۔۔۔ [س ۸۱ : ۱

= غُوِّرَتْ ۔ (لغت فارس)

تَكْوِيرٌ (اِسم فعل) لپیٹنا۔

كَوْكَبَ

كَوْكَبٌ (جمع كَوَاكِبُ) ستارہ۔

[س ۲۴ : ۳۵

كَانَ

كَانَ فعل ناقص متصرف ہے۔ اسم کو رفع اور خبر کو نصب دیا کرتا ہے۔

(۱) بمعنی ازل و ابد، دوام واستمرار۔

● وكان الله عليما حليما [س ۳۳ : ۵۱

● ان الشيطان كان للانسان عدوامبينا

[س ۱۷ : ۵۳

● ان الباطل كان زهوقا [س ۱۷ : ۸۱

(۲) بہ معنی ماضی منقطع (گزری بات)۔ تاریخی واقعات کے بیان میں كَانَ انہیں معنوں میں آیا ہے۔

● قالوا كيف نكلم من كان فى المهد صبيا

[س ۱۹ : ۲۹

● ان ابراهيم كان امة قانتالله [س ۱۶ : ۱۲۰

(۳) بمعنی حال (کسی شئی کی جنس میں اس کے وصف لازم کے لئے)۔

● كنتم خير امة اخرجت للناس تامرون بالمعروف وتنهون عن المنكر و تؤمنون بالله،

[س ۳ : ۱۰۹

(۴) بمعنی استقبال۔

● ويخافون يوما كان شره مستطيرا

[س ۷۶ : ۷

(۵) = صَارَ (ہوگیا)۔

● ابى واستكبرو كان من الكافرين

[س ۲ : ۳۴

(۶) = يَنْبَغِي (سزا وار ہے)

● ما كان لكم ان تنبتوا شجرها

[س ۲۷ : ۶۰

● مايكون لنا ان نتكلم بهذا [س ۲۴ : ۱۶

(۷) = حَضَرَ اور وَجَدَ

● ان كان ذوعسرة فنظرة الى ميسرة

[س ۲ : ۲۸۰

● وان تك حسنة يضاعفها [س ۴ : ۴۰

(۸) بہ معنی تاکید یا زائدہ۔

● قال وبا عملى بما كانوا يعملون

[س ۲۶ : ۱۱۲

= بما يعملون۔

Marfat.com

● قالوا سبحانك ماكان ينبغى لنا ان نتخذ من دونك من اولياء [س ۲۵ : ۱۸

كُنَّ (س۲ : ۲۲۸) (= كُنْنَ) (۱) جمع مؤنث غائب ماضی -

(۲) ضمیر جمع مؤنث حاضر متصل -

أَكُ (س ۱۹ : ۲۰) (= أَكُوْنُ) واحد متكلم مضارع -

تَكُ (س ۱۱ : ۱۰۹) = تَكُوْنُ واحد مؤنث غائب و مذكر حاضر مضارع -

يَكُ (س ۸ : ۵۳) = يَكُوْنُ واحد مذكر غائب مضارع -

نَكُ (س ۴۷ : ۴۴) = نَكُوْنُ جمع متكلم مضارع -

وَلَيَكُوْناً (س ۱۲ : ۳۲) = وَلَيَكُوْنَنْ

كُنْ (واحد مذكر امر حاضر) توهوجا -

--- كُنْ فَيَكُوْنُ (س۲ : ۱۱۱) توهوجا ، اور وہ هوجاتا هے - نه تو اس سے مراد كسى كى طرف خطاب كرنا هے اور نه حكم دينا هے ، اس لئے كه اگر يه امر معدوم چيزوں كے لئے هو تو وه تو محال هے ، اور اگر موجود چيزوں كے لئے هو تو موجود چيزوں كو كهنا هوگا كه موجود هوجاؤ - اور يه بهى محال هے - بلكه اس سے مراد جتلانا هے كه خدا كى قدرت اور خواهش تمام كائنات كے هونے اور موجودات كے ايجاد پانے ميں نافذ هے -

= ليس المراد بقوله كن فيكون خطاب و امر لان ذلك الامر ان كان للمعدوم فهو محال وان كان الموجود فهو امر بان يصير الموجود موجودا وهو محال بل المراد منه التنبيه على نفاذ قدرته ومشيته فى تكوين الكائنات وايجاد الموجودات - (تفسير كبير)

پس خدا جو كرتا هے اسى قانون قدرت كے مطابق كرتا هے جو اس نے ان چيزوں كے موجود هونے كے لئے بنايا هے -

مَكَانٌ (۱) جگه - ٹهكانه - مكان - اطراف - سمت -

● و ياتيه الموت من كل مكان [س ۱۴ : ۱۷

(۲) بدله -

● زوج مكان زوج [س ۴ : ۱۹

(۳) مرتبه - منزلت -

● مكانا عليا [س ۱۹ : ۵۷

مَكَانَتِكُمْ (س ۱۰ : ۲۹)

= إِلْزَمُوْا مَكَانَكُمْ - (بيضاوى)

مَكَانَةٌ (۲) منزلت - مرتبه -

(۱) إستطاعت - طاقت -

اِعْمَلُوْا عَلٰى مَكَانَتِكُمْ (س ۶ : ۱۳۵) تم لوگ اپنى استطاعت كے مطابق كام كئے جاؤ - تم سے جو كچھ هوسكے كئے جاؤ -

--- لَمَسَخْنَاهُمْ عَلٰى مَكَانَتِهِمْ (س ۳۶ : ۶۷) هم اُنهيں ضرور مٹا دينگے باوجود ان كى قدرت كے -

اِسْتَكَانَ (باب إستفعال) = تَضَرَّعَ عاجزى اختيار كرنا - [س ۳ : ۱۴۰

[تحت سكن

كَأَنَّ = كَ (تشبيه) + أَنَّ (مؤكدة)

(۱) اس كا استعمال اُسى موقع پر هوتا هے جهاں مشابهت بيحد قوى هو -

Marfat.com

● قالت کانه هو [س ۲۷ : ۴۲
(۲) کبھی تخفیف کر کے اس کی تشدید کو دور بھی کر دیتے ھیں۔
● ۔۔۔ سرکان لم یدعنا الی ضرسه
[س ۱۰ : ۱۲

كَأَيِّنْ كَ (تشبیه) + أَيٌّ (تنوین) تعداد میں زیادتی ظاھر کرنے کے لئے آتا ھے۔
● کاین من نبی قاتل معه ربیون کثیر
[س ۳ : ۱۴۵
اس کا تلفظ کئی طرح پر ھوا ھے:
(۱) کائن بر وزن بائع ۔ (اِبن کثیر)
(۲) كَأْيٍ (بروزن كَعْبٍ) ۔

كَوَى

كَوَى (جانور کو) داغ دینا۔
● ۔۔۔ فتکوی بها جباههم [س ۹ : ۳۶

كَيْ

كَيْ (۱) حرف تعلیلیه ۔ [س ۵۹ : ۷
(۲) = أَنْ (مصدریه) [س ۵۷ : ۲۳
كَيْلَا (= كَيْ + لَا) ایسا نه هو که ۔
لِكَيْلَا (= لِ + كَيْ + لَا) تاکه ایسا نه هو که ۔

كَادَ

كَادَ (۱) تدبیر کرنا ۔ (اَچھے معنوں میں) اِنتظام کرنا ۔
● ۔۔۔ کذلك کدنا لیوسف [س ۱۲ : ۷۶
(۲) بُرا ارادہ کرنا ۔ سازش کرنا ۔

● و تالله لاکیدن اصنامکم [س ۲۱ : ۵۷
= لا ریدن بهاسوء ۔ (راغب)
● انهم یکیدون کیدا [س ۸۶ : ۱۵
= ام یریدون کیدا (س ۵۲ : ۴۲)

كَيْدُونْ (س ۷ : ۱۹۴)
= كَيْدُونِي

كَيْدٌ (۱) تدبیر ۔ ارادہ ۔
● ۔۔۔ ان کیدی متین [س ۷ : ۱۸۲
(۲) سازش ۔ برا ارادہ ۔
● ۔۔۔ قال انه من کیدکن ۔ ان کیدکن عظیم [س ۱۲ : ۲۸
[یه عزیز مصر کا قول ھے اس کی بیوی سے]۔
● ۔۔۔ لایضرکم کیدهم شیئا
[س ۳ : ۱۲۰

مَكِيدٌ (اِسم مفعول) وہ جس کے خلاف سازش کی گئی ۔ وہ جو سازش میں پھنس گیا ۔
فَالَّذِينَ كَفَرُوا هُمُ الْمَكِيدُونَ (س ۵۲ : ۴۲)
وہ لوگ جو کفر کئے وھی پھندے میں پھنس جائینگے ۔

كَافَ

كَيْفَ کیسا ؟ کس طرح ؟

كَالَ

كَالَ ماپنا ۔ کسی کو ماپ تول کر دینا ۔
● ۔۔۔ و اذا کالوهم اووزنوهم ۔۔۔
[س ۸۳ : ۳
كَيْلٌ (اِسم فعل) (۱) غله ماپنا ۔
(۲) ماپ ۔ مقدار ۔ [س ۶ : ۱۵۲
(۳) غلّه ۔

Marfat.com

● فلا کیل لکم عندی [س ۱۲ : ۶۰

كَيْلَ بَعِيْرٍ (س ۱۲ : ۶۵) ایک اُونٹ کا بوجھ (غلہ) ۔

مِكْيَالٌ پیمانہ ۔ ماپ ۔ [س ۱۱ : ۸۳

اِكْتَالَ دوسرے سے (غلہ) ماپ کر لینا ۔ (+ عَلٰی)

● ۔۔۔ اذا اکتالوا علی الناس یستوفون [س ۸۳ : ۲

نَكْتَلْ (س ۱۲ : ۶۳)

= نکتیل باب افتعال ۔ یا الف سے بدل گئی جو بوجہ التقائے ساکنین گرا دیا گیا ۔

(مولینا محمد علی)

Marfat.com

—« باب اللام »—

لَ

لَ اِس کی چار قسمیں ھیں ۔

(الف) جارہ ۔ اسم ظاھر کے ساتھ مکسور اور ضمیر کے ساتھ مفتوح آتا ھے ۔ مگر یاے متکلم کی ضمیر کے ساتھ ھمیشہ لام مکسور ھی آتا ھے ۔

(۱) استحقاق ۔

● الحمد لله [س ۱ : ۱

● ویل للمطففین [س ۸۳ : ۱

(۲) اختصاص ۔

● ۔۔۔ فان کان له اخوة ۔۔۔ [س ۴ : ۱۱

(۳) بمعنی ملک ۔

● له مافی السموت وما فی الارض [س ۴۲ : ۱

(۴) تعلیلیه ۔

● وانه لحب الخیر لشدید [س ۱۰۰ : ۷

● یقول یالیتنی قدمت لحیاتی [س ۸۹ : ۲۴

(۵) = اِلٰی

● بان ربك اوحی لها [س ۹۹ : ۵

● کل یجری لاجل مسمی [س ۱۳ : ۲

= کل یجری الی اجل مسمی (س ۳۱ : ۲۹)

(۶) = عَلٰی ۔ (شافعی)

● ویخرون للاذقان یبکون [س ۱۷ : ۱۰۹

● واذا مس الانسان الضردعانالجنبه [س ۱۰ : ۱۲

● وتله للجبین [س ۳۷ : ۱۰۳

● وان اساتم فلها [س ۱۷ : ۷

● ولهم اللعنت [س ۴۰ : ۵۲

(۷) = فی

● ونضع الموازین القسط لیوم القیامة [س ۲۱ : ۴۷

(۸) = عند

(۹) = بعد

● اقم الصلوة لدلوك الشمس ۔۔۔ [س ۱۷ : ۷۸

= بعد ۔ (اِبن عباس)

(۱۰) = عن

● وقال الذین کفروا للذین آمنوا لوکان خیرا ما سبقونا الیه [س ۴۶ : ۱۱

(۱۱) تبلیغ کے لئے ۔ یه کسی قول کے سامع کے اِسم یا اس چیز کو جر دیا کرتا ھے جو اسی اسم کے معنی میں ھو ۔ مثلا الاذن ۔

(۱۲) بمعنی صیرورة اور انجام کار ۔ اسی کو لام عاقبه بھی کہتے ھیں ۔

● فالتقطه آل فرعون لیکون لهم عدوا وحزنا [س ۲۸ : ۸

● ۔۔۔ انما نملی لهم لیزدادوا اثما [س ۳ : ۱۷۷

(۱۳) لام تاکید اور زائدہ یا ضعیف عامل کو قوت دینے کے لئے اور یہی لام فاعل یا مفعول کی تبیین (واضح کرنے) کے لئے بھی آتا ھے ۔

Marfat.com

● قل عسی ان یکون ردف لکم بعض الذی تستعجلون [س ۲۷ : ۷۲
● یرید الله لیبین لکم [س ۴ : ۲۶
● وکنا لحکمهم شاهدین [س ۲۱ : ۷۸
● ۔۔۔ فتعسالهم [س ۴۷ : ۹
● هیهات هیهات لماتوعدون [س ۲۳ : ۳۶

(ب) ناصبه لام تاکید۔ یه لام تعلیلیه هے۔ (ج) جازمه عامل لام طلب (امر) ۔ لام کی ذاتی حرکت کسره هوتی هے ۔ وَ اور فَا کے بعد ساکن آتا هے اور کبھی ثُمَّ کے بعد بھی

● فلیستجیبوا لی ولیؤمنوا بی [س ۲ : ۱۸۶
● ۔۔۔ ثم لیقضوا تفثهم [س ۲۲ : ۳۰
● لینفق ذوسعة من سعته [س ۶۵ : ۷
● ونادوا یامالک لیقض علینا ربك [س ۴۳ : ۷۷

(۲) بمعنی تهدید (دهمکی)

● ومن شاء فلیکفر [س ۱۸ : ۲۹

(د) مهمله (غیر عامله)

(۱) لام ابتدا ۔ مضمون جمله کی تاکید ۔ فعل مضارع کو زمانه حال کے لئے مخصوص کردیتا هے ۔

● لا انتم اشد رهبة فی صدورهم من الله [س ۵۹ : ۱۳
● ۔۔۔ لمسجد اسس علی التقوی [س ۹ : ۱۰۸
● اذ قالوا لیوسف واخوه احب الی ابینا منا [س ۱۲ : ۸

خبر پر بھی آتا هے۔

● ان ربی لسمیع الدعاء [س ۱۴ : ۳۹
● وانك لعلی خلق عظیم [س ۶۸ : ۴

إنَّ کے اِسم مؤخر پر بھی آتا هے۔

● ۔۔۔ ان علینا للهدی وان لنا للاخرة [س ۹۲ : ۱۲ و ۱۳

(۲) لام زائدة ۔ أَنَّ مفتوحه کی خبر میں اور جو مفعول میں زاید کرتا هے۔

۔۔۔ إلَّا أَنَّهُمْ لیاکلون الطعام (سیعد بن جبیر کی قرأت) [س ۲۵ : ۲۱

● ۔۔۔ یدعوا لمن ضره اقرب من تفعه [س ۲۲ : ۱۳

إنَّ کے ساتھ کبھی اس کے اسم میں اور کبھی اُس کی خبر میں ۔

● ان فی ذلك لعبرة ۔۔۔ [س ۳ : ۱۲
● ان ربك لبالمرصاد [س ۸۹ : ۱۴

(۳) وہ لام جو قسم یا لو یا لولا کے جواب میں آتا هے ۔

● قالوا تالله لقد آثرك الله علینا [س ۱۲ : ۹۱
● لو تزیلوا لعذبنا الذین کفروا ۔۔۔ [س ۴۸ : ۲۵
● ولولا دفع الله الناس بعضهم ببعض لفسدت الارض ۔۔۔ [س ۲ : ۲۵۱

(۴) لام موطئة (المؤذنة) ۔ یه لام کسی حرف شرط پر اس بات کا علم دینے کے لئے داخل هوتا هے که جواب شرط اس کے بعد مع اس کے ایک مقدر قسم پر مبنی هے۔

● لئن اخرجوا لایخرجون معهم ۔ ولئن قوتلوا لا ینصرونهم ۔ ولئن نصروهم لیولن الا دبار ثم لا ینصرون [س ۵۹ : ۱۲
● لما آتیتکم من کتاب وحکمة [س ۳ : ۷۵

(۵) لام قَسَم ۔

Marfat.com

● لعمرك انهم لفی سکرتهم یعمهون [س ۱۵ : ۷۲

لَا

لَا (۱) = اِنْ نافیة (لاتبریه)
● لا اله اِلّا هو الرحمان الرحیم [س۲ : ۱۶۳
(۲) = لَیْسَ
● ۔۔۔ ولا اصغر من ذلك ولا اکبر الا فی کتاب مبین [س ۱۰ : ۹۱
(۳) عاطفة (أزهری)
● لا جرم ان الله یعلم مایسرون وما یعلنون [س ۱۶ : ۲۳
(۴) جوابیه ۔
● لا اقسم بهذا البلد ۔۔۔ [س ۹۰ : ۱
(۵) توکید یا زائدة ۔
● ما منعك ان لا تسجد [س ۷ : ۱۱
● ما منعك اذ رایتهم ضلوا الا تتبعن [س ۲۰ : ۹۲ و ۹۳
● ۔۔۔ لئلا یعلم اهل الکتاب الا یقدرون علی شیٔ من فضل الله [س ۵۷ : ۲۹
● وما یستوی الاعمی والبصیر ولا الظلمات ولا النور ولا الظل ولا الحرور ۔۔۔ [س ۳۵ : ۲۰
(۶) = غَیْر (اِسم)
● ۔۔۔ غیر المغضوب علیهم ولا الضالین [س ۱ : ۷
● لا مقطوعة ولا ممنوعة [س ۵۶ : ۳۳
لَاتَ = لَا (نافیة) + تائے (تانیث یا تاکید یا مبالغة) = لَیْسَ [س ۳۸ : ۳
لَأَحْتَنِكَنَّ [حَنَكَ
لَأَعْنَتَكُمْ [عَنِتَ

لَأَكَ

لَأَكَ (= أَلْأَكَ)
مَلْأَكٌ (جمع مَلَائِكَةٌ)
= مَلَكٌ فرستاده ۔ [مَلَكَ

لَأْلَأَ

لُؤْلُؤٌ (اسم جنس) بڑے بڑے موتی ۔

لَبَّ

أَلْبَابٌ (جمع ۔ واحد لُبٌّ) قلب ۔ دل ۔ سمجھ ۔ عقل ۔
أُولُوا الْأَلْبَاب (س ۲ : ۲۶۹) دل اور دماغ رکھنے والے ۔ سمجھ رکھنے والے ۔

لَبِثَ

لَبِثَ دیر کرنا ۔ ٹھہرنا ۔ عارضی طور پر قیام کرنا ۔
وَلَبِثُوا فِی كَهْفِهِمْ ثَلَاثَ مِائَةٍ سِنِينَ وَازْدَادُوا تِسْعًا (س۱۸ : ۲۴) اور اصحاب کہف رہے اپنی کھوہ میں تین سو برس اور نو برس اور ۔ اس سے پہلے (آیت ۲۰ میں) اصحاب کہف کی تعداد کے بارے میں لوگوں کے متعدد اقوال نقل کئے ہیں ، اسی طرح یہاں بھی ان کے ٹھہرنے کی مدت کے بارے میں لوگوں کا قول نقل کیا ہے ۔ (قتادہ اور مطرب بن عبد اللہ ۔ ابن عباس سے روایت ابن ابی حاتم) ۔ چنانچہ ابن مسعود کی قرأت میں

Marfat.com

یہ آیت یوں ہے : وَقَالُوْا وَلَبِثُوْا ---
--- فَلَبِثَ فِيْهِمْ اَلْفَ سَنَةٍ اِلَّا خَمْسِيْنَ عَاماً (س ۲۹ : ۱۴) اور نوح اپنی قوم میں (شارع کی حیثیت سے) ساڑھے نو سو سال رہے (یہاں تک کہ حضرت ابراھیم آئے جن کا ذکر آگے (آیت ۱۶ میں) آتا ہے۔

لَابِثٌ (اِسم فاعل) ٹھہرنے والا ۔ قیام کرنے والا ۔ [س ۷۸ : ۲۳

تَلَبَّثَ (+ بِ) ٹھہرنا ۔ قیام کرنا ۔ [س ۳۳ : ۱۴

لَبَدَ

لُبَدٌ بہت ۔ ڈھیروں (دولت) [س ۹۰ : ۶

لِبَدٌ (جمع ۔ واحد لِبْدَةٌ) بھیڑ [س ۷۲ : ۱۹

لَبَسَ

لَبَسَ (۱) ڈھانکنا ۔ کپڑا پہنانا ۔

(۲) خلط ملط کرنا ۔ ملادینا ۔ (+ بِ)

● ولا تلبسوا الحق بالباطل [س ۲ : ۴۲

(۳) مشکوک کرنا ۔ مشتبہ کرنا ۔ مغلق بنا دینا ۔ مبہم بنا دینا ۔ (+ عَلٰی)

● --- وللبسنا علیھم ما یلبسون [س ۶ : ۹

(۴) تفرقہ ڈالنا ۔

● --- او یلبسکم شیعا [س ۶ : ۶۵

لَبْسٌ (اِسم فعل) اُلجھن ۔

● --- بل ھم فی لبس من خلق جدید [س ۵۰ : ۱۴

لَبِسَ پہننا ۔ جامہ پہننا ۔

● --- و یلبسون ثیابا خضر [س ۱۸ : ۳۱

لِبَاسٌ (۱) پہناوا ۔ لباس ۔ [س ۲۲ : ۲۳

(۲) باعث راحت ۔

● --- و ھوالذی جعل لکم اللیل لباسا [س ۲۵ : ۴۷

● --- ھن لباس لکم وانتم لباس لھن [س ۲ : ۱۸۷

لِبَاسُ الْجُوْعِ وَالْخَوْفِ (س ۱۶ : ۱۱۳) انتہائی بھوک اور خوف ۔ (تاج ۔ قاموس)

لَبُوْسٌ (۱) (مذکر) کپڑا ۔ ہتھیار ۔

(۲) (مؤنث) زرہ ۔ [س ۲۱ : ۸۰

لَبَنَ

لَبَنٌ دودھ ۔ [س ۱۶ : ۶۶

لَجَّ

لَجَّ (+ فِیْ) ضد سے اڑے رہنا ۔

● --- بل لجوا فی عتو و نفور [س ۶۷ : ۲۱

لُجَّةٌ گہرا پانی ۔ [س ۲۷ : ۴۴

لُجِّیٌّ وسیع گہرا پانی ۔ [س ۲۴ : ۴۰

لَجَأَ

مَلْجَأٌ پناہ کی جگہ ۔ [س ۴۲ : ۴۷

لَحَدَ

اَلْحَدَ (۱) حق سے انحراف کرنا ۔ بیجا استعمال کرنا ۔

● --- الذین یلحدون فی آیاتنا [س ۴۱ : ۴۰

Marfat.com

(۲) اعتراضاً غلط نسبت دینا (+ اِلیٰ)
● ۔۔۔ لسان الذی یلحدون الیه اعجمی [س ۱۶ : ۱۰۳
= یعترضون ۔ (فراء)

اِلْحَادٌ (اسم فعل) کجروی ۔ بے باکی ۔ [س ۲۲ : ۲۵

مُلْتَحَدٌ پناہ کی جگہ ۔ [س ۱۸ : ۲۷

لَحَفَ

اِلْحَافٌ (اسم فعل) چمٹ جانا ۔ پیچھے پڑجانا ۔ [س ۲ : ۲۷۳

لَحِقَ

لَحِقَ (+ بِ) آلینا ۔ پہنچ جانا ۔
● ۔۔۔ منهم لما یلحقوا بهم [س ۶۲ : ۳
أَلْحَقَ ملانا ۔ شامل کرنا ۔
● ۔۔ والحقنی بالصالحین [س ۱۲ : ۱۰۱

لَحَمَ

لَحْمٌ (جمع لُحُومٌ)
(۱) خوراک ۔ غذا ۔
● قل لا اجد فی ما اوحی الی محرما علی طاعم یطعمه الا ان یکون میتة او دما مسفوحا او لحم خنزیر فانه نجس ۔۔۔ [س ۶ : ۱۴۷
(۲) گوشت ۔ [س ۲۲ : ۳۷

لَحَنَ

لَحْنٌ طرز ۔
لَحْنُ الْقَوْل (س ۴۷ : ۳۰) خاص طرز کلام ۔

لَحَیَ

لِحْیَةٌ داڑھی ۔ [س ۲۰ : ۹۴

لَدَّ

لُدٌّ (جمع ۔ واحد اَلَدُّ (= اَلْدَدُ) بہت جھگڑالو ۔ [س ۱۹ : ۹۸

لَدُنَ

لَدُنْ پاس ۔ نزدیک ۔
مِنْ لَدُنْ حضور سے ۔ طرف سے ۔

لَدَی

لَدَی = لَدُنْ = عِنْدَ [س ۴۰ : ۱۸
لَدَا = لَدَی [س ۱۲ : ۲۵

لَذَّ

لَذَّ مزہ پانا ۔ مزہ لینا ۔ [س ۴۳ : ۷۱
لَذَّةٌ (۱) مزہ ۔ خوشی ۔ لذت ۔
(۲) مزیدار ۔ لذیذ ۔
● ۔۔۔ لذة للشاربین [س ۳۷ : ۴۶
= لذیذة = ذات لذة ۔ (لسان)

لَزَبَ

لَازِبٌ (اِسم فاعل) = لازم چمٹ جانے والا ۔ [س ۳۷ : ۱۱

لَزِمَ

لِزَامٌ (اسم فعل) لازمی بات ۔ بات جو ہوکر رہے ۔

Marfat.com

لِزَامًا (س ۲۰ : ۱۲۹ ؛ س ۲۵ : ۷۷)
= لَازِمًا

أَلْزَمَ (۱) مضبوطی سے جما رکھنا ۔
● ۔۔۔ والزمهم كلمة التقوى [س ۴۸ : ۲۶
(۲) جبر کرنا ۔
● ۔۔۔ انلزمكموها وانتم لها كارهون
[س ۱۱ : ۳۰

لَسَنَ

لِسَانٌ (مذکر و مؤنث ۔ جمع أَلْسِنَةٌ)
(۱) جسم کا عضو، زبان ۔ [س ۹۰ : ۹
(۲) انسان کی بولی ۔ [س ۱۴ : ۴
(۳) قوت گویائی یا بیان ۔
● ۔۔۔ هوا فصح منی لسانا [س ۲۸ : ۳۴
(۴) تعریف ۔
● ۔۔۔ وجعلنا لهم لسان صدق عليا
[س ۱۹ : ۵۰
= اکرمنا هم بالثناء الحسن ۔ (ابن عباس)
عُقْدَةً مِنْ لِسَانِیْ (س ۲۰ : ۲۵) میری قوت گویائی میں رکاوٹ، لکنت ۔
= ولا ينطلق لِسَانِیْ (س ۲۶ : ۱۳)
لسان صدق (س ۱۹ : ۵۰) تحت صَدَقَ ۔

لَطُفَ

لَطِیْفٌ (۱) تیز ۔ تیز نظر ۔ باریک بین ۔
[س ۲۲ : ۶۳
(۲) مہربان ۔ رحیم ۔ کریم ۔ [س ۴۲ : ۱۹
تَلَطَّفَ ہوشیاری سے کام کرنا ۔
● ۔۔۔ فلياتكم برزق منه وليتلطف ولا يشعرن بكم احدا [س ۱۸ : ۱۸

لَظِیَ

لَظَی = لَظًّی [س ۷۰ : ۱۵
تَلَظَّی تیزی سے شعلہ مارنا ۔ [س ۹۲ : ۱۴

لَعِبَ

لَعِبَ کھیلنا ۔ ناسنجیدہ حرکت کرنا ۔
[س ۶ : ۹۲
لَعِبٌ (اِسم فعل) کھیل ۔ ناسنجیدہ حرکت یا بات ۔ [س ۵ : ۶۰
لَاعِبٌ (اسم فاعل) وہ جو کھیل کرے، ٹھٹھا کرے ۔ [س ۲۳ : ۵۵

لَعَلَّ

لَعَلَّ حرف عامل ہے ۔ اسم کو نصب اور خبر کو رفع دیتا ہے ۔
(۱) = کَیْ (تاکہ) توقع (ترجی) ۔
● واتقوا الله لعلكم تفلحون [س ۲ : ۱۸۹
(۲) ناپسند چیز سے ڈرنا (تبعید) ۔ کہیں ایسا نہ ہو کہ ۔
● وما يدريک لعل الساعة قريب
[س ۴۲ : ۱۷
● فلعلک تارك بعض مايوحى اليک وضائق به صدرك ۔۔۔ [س ۱۱ : ۱۲
(۳) تعلیلیہ ۔
● فقولا له قولا لينا لعله يتذكر او يخشى
[س ۲۰ : ۴۴

Marfat.com

(۴) بمعنی استفہام -
● لاتدری لعل اللہ یحدث بعد ذلک امرا
[س ۶۵ : ۱
● ۔۔۔ وما یدریک لعلہ یزکی [س ۸۰ : ۳
(۵) بمعنی تشبیہ -
● اتبنون بکل ریع آیۃ تعبثون و تتخذون مصانع لعلکم تخلدون [س ۲۶ : ۱۲۸ و ۱۲۹
= کانکم تخلدون - (ابن عباس)

لَعَلَا = لَ + [عَلَا

لَعَنَ

لَعَنَ پھٹکارنا - دردرانا - پاس پھٹکنے نہ دینا -
● ۔۔۔ وغضب اللہ علیہ ولعنہ
[س ۴ : ۹۲
لَعْنٌ (اسم فعل) پھٹکار - [س ۳۳ : ۶۸
لَعْنَۃٌ = لَعْنٌ
لَاعِنٌ (اسم فاعل) پھٹکارنے والا -
[س ۲ : ۱۵۹
مَلْعُوْنٌ (اسم مفعول) پھٹکارا ہوا -
[س ۳۳ : ۶۱
لَعَنتُمْ = لَ + [عَنِتَ

لَغَبَ

لُغُوْبٌ (اسم فعل) تکان - تھکاوٹ -
[س ۳۵ : ۳۵

لَغَا

لَغِیَ لغو بات کرنا -
● ۔۔۔ والغوا فیہ لعلکم تغلبون
[س ۴۱ : ۲۶

لَغْوٌ (اسم فعل) فضول بات - [س ۵۲ : ۲۳
لَاغِیَۃٌ فضول یا بیہودہ بات - [س ۸۸ : ۱۱

لَفَّ

اَلْفَافٌ گھنے لگے ہوئے درخت -
[س ۷۸ : ۱۶
لَفِیْفٌ سمٹی ہوئی بھیڑ -
لَفِیْفًا = جَمِیْعًا - (لغت جرہم)
● ۔۔۔ جئنا بکم لفیفا [س ۱۷ : ۱۰۴
= جَمِیْعًا (ابن عباس)
اِلْتَفَّ (+ بِ) مل جانا (ایک چیز کا دوسری سے) -
● ۔۔۔ والتفت الساق بالساق
[س ۷۵ : ۲۹

لَفَتَ

لَفَتَ (+ عَنْ) پھیر دینا -
● ۔۔۔ اجئتنا لتلفتنا عما وجدنا علیہ آباءنا
[س ۱۰ : ۷۸
اِلْتَفَتَ گھوم کر یا پیچھے پھر کر دیکھنا -
● ۔۔۔ ولا یلتفت منکم احد [س ۱۱ : ۸۱

لَفَحَ

لَفَحَ جلانا - جھلس دینا -
● ۔۔۔ تلفح وجوھھم النار [س ۲۳ : ۱۰۴

لَفَظَ

لَفَظَ منہ سے بولنا -
● ۔۔۔ مایلفظ من قول ۔۔۔ [س ۵۰ : ۱۸

Marfat.com

لَفَا

أَلْفَى پانا ۔
● الفينا عليه آباء نا [س ۲ : ۱۷۰

لَقَبٌ

لَقَبٌ (جمع أَلْقَابٌ) لقب ۔ پکارنے کا نام ۔ [س ۴۹ : ۱۱

لَقَحَ

لَوَاقِحُ (اسم فاعل ۔ جمع ۔ واحد لَاقِحٌ) وہ جو حاملہ بناتے ہیں اور بارآور کرتے ہیں ۔ یہ لفظ ریاح یا ہواؤں کے بارے میں استعمال ہوا ہے کہ انہیں کے ذریعہ سے بادلوں میں پانی پہنچتا ہے اور نیز مادہ درختوں میں نر درختوں سے زر (پھول کا زیرہ) ۔
● ۔۔۔ وارسلنا الرياح لواقح [س ۱۵ : ۲۲

لَقَطَ

اِلْتَقَطَ پڑی ہوئی چیز پالینا اور اُٹھا لینا ۔
● ۔۔۔ فالتقطه آل فرعون [س ۲۸ : ۸

لَقِفَ

لَقِفَ آلینا ۔ مات کرنا ۔
● ۔۔۔ فاذا هی تلقف ما يافكون [س ۲۶ : ۴۵

لَقَمَ

لُقْمَانُ یہ حبشی حکیم غالباً نوبیہ یا مصر کے رہنے والے تھے ۔ [س ۳۱ : ۱۲

اِلْتَقَمَ منہ سے پکڑنا ۔ [چنانچہ بوسہ لیا کو کہتے ہیں اِلْتَقَمَ فَاهَا

● ۔۔۔ فالتقمه الحوت [س ۳۷ : ۱۴۲

لَقِيَ

لَقِيَ (۱) ملنا ۔ دیکھنا ۔ [س ۱۸ : ۷۵

(۲) تکلیف میں پڑنا ۔ (+ مِنْ)
● ۔۔۔ لقد لقينا من سفرنا هذا نصبا [س ۱۸ : ۶۲

لِقَآءٌ (اسم فعل) ملنا ۔ [س ۴۱ : ۵۴

لَاقٍ (= لَاقٍّ ۔ اسم فاعل) ملنے والا ۔ پانے والا ۔
● ۔۔۔ فهو لاقيه [س ۲۸ : ۶۱

تِلْقَآءٌ (اسم فعل) ملنا ۔ ملاقات ۔

تِلْقَآءَ طرف ۔ جانب ۔ [س ۲۸ : ۲۲

مِنْ تِلْقَآءِ نَفْسِيْ (س ۱۰ : ۱۶) اپنے جی سے ۔ اپنی طرف سے ۔

لَقَّى (۱) ڈالنا ۔ اُوپر سے ڈالنا ۔ نازل کرنا ۔
● ۔۔۔ لتلقى القرآن [س ۲۷ : ۶

(۲) توفیق دینا ۔
● وما يلقاها الا الذين صبروا [س ۴۱ : ۳۵

وَيُلَقَّوْنَ فِيْهَا تَحِيَّةً وَسَلَامًا (س ۲۵ : ۷۵) اور وہاں استقبال کیا جائیگا اُن کا دعا اور سلام کے ساتھ ۔

وَمَا يُلَقَّاهَا إِلَّا الَّذِيْنَ صَبَرُوْا (س ۴۱ : ۳۵) اور اس بات کی توفیق تو صرف انہیں لوگوں کو ملتی ہے جو استقلال سے کام کرتے ہیں ۔

Marfat.com

= یعلم و یوفق لها ۔(لسان)

لَاقَی ملنا ۔ ملاقات کرنا ۔

لِقَآءٌ (اسم فعل) ملاقات ۔ سامنا ۔

وَلَقَدْ آتَيْنَا مُوسَى الْكِتَابَ فَلَا تَكُنْ فِي مِرْيَةٍ مِنْ لِقَائِهِ (س ۳۲ : ۲۳) اور ہم نے موسیٰ کو بھی کتاب دی تھی، اس لئے اے نبی! تو کتاب کے ملنے کے بارے میں شک میں نہ پڑ (تجکو بھی اُسی طرح خدا کی طرف سے کتاب ملکر رہیگی) ۔

مُلَاقٍ (= مُلَاقِیٌ ۔ اسم فاعل) ملنے والا ۔

--- اَنَّهُمْ مُلَاقُوا رَبِّهِمْ (س ۲ : ۴۶) کہ وہ اپنے پروردگار سے مِلنے والے ہیں (اور اس کو اپنا حساب دیں گے) ۔

مُلَاقُوا = مُلَاقُونَ

اَلْقَی پھینکنا ۔ ڈالنا ۔ اوپر سے بھیجنا ۔ گرادینا ۔ دل میں بات ڈالنا ۔ وسوسہ ڈالنا ۔

وَمَا اَرْسَلْنَا مِنْ قَبْلِكَ مِنْ رَسُولٍ وَلَا نَبِيٍّ اِلَّا اِذَا تَمَنّٰى اَلْقَى الشَّيْطَانُ فِي اُمْنِيَّتِهٖ ۔ فَيَنْسَخُ اللّٰهُ مَا يُلْقِي الشَّيْطَانُ ثُمَّ يُحْكِمُ اللّٰهُ آيَاتِهٖ (س ۲۲ : ۵۲) ہم نے تجھ سے پہلے کوئی رسول یا نبی ایسا نہیں بھیجا کہ جب اس نے ہمارے احکام پڑھ کر سنا دیئے تو بد معاش لوگوں نے اس کی قرأت میں کچھ باتیں ملا کر تحریف نہ کر دی ہو ۔ مگر خدا مٹا دیتا ہے وہ باتیں جو بدمعاش لوگ ملا دیتے ہیں (اور انہیں جمنے نہیں دیتا) بلکہ خدا اپنے احکام مستحکم کر دیتا ہے ۔

--- لِمَنْ اَلْقٰى اِلَيْكُمُ السَّلَامَ (س ۴ : ۹۶) اُسے جو پیش کرے تمہیں سلام، جو تمہیں سلام کرے ۔

--- تُلْقُوْنَ اِلَيْهِمْ بِالْمَوَدَّةِ (س ۶۰ : ۱) پیغام بھیجتے ہو اُن کو دوستی کا ۔

--- اَوْ اَلْقَى السَّمْعَ (س ۵۰ : ۳۶) یا جو کان لگا کر سنے ۔

اِذْهَبْ بِكِتَابِي هٰذَا فَاَلْقِهْ اِلَيْهِمْ (س ۲۷ : ۲۸) میرے اس خط کو لیکر جاؤ اور اس کے سامنے پیش کرو ۔

فَاَلْقِهْ = فَاَلْقِهِ

--- اَلْقِيَا فِي جَهَنَّمَ كُلَّ كَفَّارٍ عَنِيدٍ (س ۵۰ : ۲۳) ہر ناقدرے عناد رکھنے والے کو جہنم میں ڈالو، ڈالو ۔

اَلْقِيَا (تثنیہ بہ معنی حکم و تاکید)

= اَلْقِ اَلْقِ ۔ (ابن جریر)

وَلَا تُلْقُوْا بِاَيْدِيْكُمْ اِلَى التَّهْلُكَةِ (س ۲ : ۱۹۱) اور نہ اپنے تئیں تہلکے میں ڈالو ۔

بِاَيْدِيْكُمْ = اَنْفُسَكُمْ (ب زائدة)

مُلْقٍ (= مُلْقِيٌ اسم فاعل) (۱) ڈالنے والا ۔ [س ۱۰ : ۸۰

(۲) پیش کرنے والا ۔

● فالملقیات ذکرا [س ۷۷ : ۵

Marfat.com

تَلَقّٰی (۱) لینا ۔ حاصل کرنا ۔ سیکھنا ۔
● فلتقی آدم من ربه [س۲ : ۳۷
إِذْ تَلَقَّوْنَهٗ بِأَلْسِنَتِكُمْ (س ۲۴ : ۱۴) جب تم نقل کرنے لگے اُس کی اپنی زبانوں سے ۔
تَلَقَّوْنَهٗ = تَتَلَقَّوْنَهٗ
إِذْ يَتَلَقَّى الْمُتَلَقِّيَانِ (س ۵۰ : ۱۶) جب دونوں نقل کرنے والے نقل کرتے ہیں ۔
مُتَلَقِّيَانِ (تثنیه اسم فاعل) ۔
تَلَاقِ (= تَلَاقُیٌ ۔ اسم فعل) ایک دوسرے کا ملنا ، سامنا ہونا ۔
يَوْمَ التَّلَاقِ (س ۴۰ : ۱۵) اپنے اعمال سے سامنا ہونے کا وقت ۔
= يَوْمَ التَّلَاقِیْ
اِلْتَقٰی ملنا ۔ ایک دوسرے سے ملنا ۔
[س ۵۴ : ۱۲

لَكِنَ

لَكِنْ لیکن ۔
لَكِنَّ = لَكِنْ
لِلْأَوَّابِيْنَ لِ + [أَوَّابٌ (أَابَ = أَوَبَ)

لَمْ

لَمْ (حرف جزم) فعل مضارع کی نفی ہوکر اس کو ماضی کے معنوں میں بدل دیتا ہے ۔
● لم یلد ولم یولد [س ۱۱۲ : ۵

لَمَّا (۱) = لَمْ (نافیه) + مَا (زائدة) = لَمْ
(۲) اب تک نہیں ۔
(۳) = إِذْ (جب)
● ولما ورد ماء مدين [س ۲۸ : ۲۲
(۴) = إِنْ + لَا = إِلَّا (استثنائیه)
● ان كل نفس لما عليها حافظ [س ۸۶ : ۴
(۵) = لَمَنْ + مَا کوئی بھی ہو ۔ (لسان)
(۶) = لَمَّا جمع کرکے ۔
● و ان كلا لما ليوفينهم ربك اعمالهم
[س ۱۱ : ۱۱۱
(۷) زائدة ۔
● وان كل ذلك لما متاع الحيوة الدنيا
[س ۴۳ : ۳۵

لَمَّ

لَمَّا سب کا سب ۔ پورا ۔
● ۔۔۔ وتا كلون التراث اكلا لما
[س ۸۹ : ۱۹
لَمَمٌ وہ بات جو گناہ کے قریب تر ہو ۔ ایسی بات جو قریب قریب گناہ کے ہو ۔ وہ قصور جو گناہ تک نہ پہنچے ۔ [س ۵۳ : ۳۲

لَمَحَ

لَمْحٌ (اسم فعل) لمحه ۔ آنکھ کا جھپکنا ۔
[س ۱۶ : ۷۷

لَمَزَ

لَمَزَ بدنام کرنا ۔ بدگوئی کرنا ۔ عیب لگانا ۔
[س ۴۹ : ۱۱

Marfat.com

لُمَزَةٌ بدگوئی کرنے والا ۔ عیب لگانے والا ۔ [س ۱۰۴ : ۱

لَمَسَ

لَمَسَ ٹٹولنا ۔ باتوں کی ٹوہ لگانا ۔
● وانا لمسنا السماء [س ۷۲ : ۸
لَامَسَ بی بی کو چھونا ۔ بیوی کے پاس جانا ۔ [س ۴ : ۴۳
اِلْتَمَسَ تلاش کرنا ۔
● فالتمسوا نورا [س ۵۷ : ۱۳

لَنَ

لَنْ حرف نفی تاکیدی (مستقبل کے لئے) ۔ ہرگز نہیں ۔
● لن تستطیعوا ان تعدلوا بین النساء ولو حرصتم [س ۴ : ۱۲۸

لَهَبَ

لَهَبٌ دھکتی ہوئی آگ ۔ [س ۱۱۱ : ۳
اَبُو لَهَبٍ (س ۱۱۱ : ۱) آنجناب صلعم کے چچا عبد العزی بن عبد المطلب کی کنیت تھی ۔ اسلام کی تبلیغ کے آپ سخت مخالف اور آنجناب کے دشمن بن گئے تھے ۔

لَهَثَ

لَهَثَ (کتے کا) زبان لٹکا دینا ۔
● ۔۔۔ ان تحمل علیہ یلهث او تترکه یلهث ۔ [س ۷ : ۱۷۵

لَهِمَ

اَلْهَمَ بات کو دل میں اُتارنا ۔ سمجھا دینا ۔ الہام کرنا ۔
۔۔۔ فَاَلْهَمَهَا فُجُوْرَهَا وَتَقْوٰىهَا (س ۹۱ : ۸)
= بیّن ، علّم ، عرّف ۔ (ابن عباس و مجاہد) اور ہر متنفس کے دلنشین کردیا ، واضح طور پر سمجھا دیا ، بتا دیا ، اس کے لئے اس کی بُرائی اور اس سے بچنے کا طریقہ ۔

لَهَا

لَهْوٌ (اسم فعل) کھیلنے کی چیز ۔ کھلونا ۔ کھیل ۔ تماشہ ۔ بیکار بات ۔ فضول بات ۔
لَهْوَ الْحَدِيْث (س ۳۱ : ۵) کھیل کی بات ۔ واہیات خرافات قصے ۔ ایسی بات جس کا کوئی مقصد نہ ہو ۔
اِنَّمَا الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا لَعِبٌ وَّلَهْوٌ (س ۴۷ : ۳۶) فوری عیش تو محض ناسنجیدگی اور بے مقصد بات ہے ۔
لَاهٍ (= لَاهِیٌ اسم فاعل) کھیل کرنے والا ۔
لَاهِيَةً قُلُوْبُهُمْ (س ۲۱ : ۳) کھیل میں لگے ہیں دل اُن کے ۔ اُن کے دلوں میں کوئی مقصد نہیں ، وہ غفلت میں پڑے ہیں ۔
اَلْهٰى (۱) مصروف رکھنا ۔ مشغول رکھنا ۔ دھوکا دینا ۔
● الهکم التکاثر [س ۱۰۲ : ۱
(۲) پھیر دینا (+ عَنْ) ۔
تَلَهّٰى (+ عَنْ) غافل ہونا ۔ [س ۸۰ : ۱۰

لَوْ

لَوْ (۱) = لَيْتَ (بمعنی تمنی) ۔

Marfat.com

● ۔۔۔ یودوا لوانهم بادون فی الاعراب [س ۳۳ : ۲۰

● فلوان لنا کرة فنکون من المؤمنین [س ۲۶ : ۱۰۲

(۲) = اِنْ (شرطیه)

(۳) = أَنْ (مصدریه)

● ود کثیر من اهل الکتاب لویردونکم من بعد ایمانکم کفارا ۔۔۔ [س ۲ : ۱۰۹

● یود احدهم لویعمر الف سنة [س ۲ : ۹۶

(۴) بمعنی تقلیل

● کونوا قوامین بالقسط شهداء لله ولو علی انفسکم ۔۔۔ [س ۴ : ۱۳۵

لَوْلَا = لَوْ (شرطیه) + لَا (نافیه) اگر نہیں۔

● فلولا انه کان من المسبحین للبث فی بطنه الی یوم یبعثون [س ۳۷ : ۱۴۴

[فعل منفی هوتو بغیر لام آتا هے :]

● ولولا فضل الله علیکم ورحمته مازکی منکم من احد ابدا [س ۲۴ : ۲۱

[جب اس سے ملکر کوئی ضمیر آئے تو رفع کی ضمیر هو :]

● لولا انتم لکنا مؤمنین [س ۳۴ : ۳۱

(۲) = هَلَّا (استفهامیه) کیوں نہیں ؟

● لولا انزل الیه ملك [س ۲۵ : ۷

● لولا تستغفرون الله [س ۲۷ : ۴۶

● فلولا اذابلغت الحلقوم ۔۔۔ فلولا ان کنتم غیر مدینین ترجعونها [س ۵۶ : ۸۳

(۳) = مَا نافیه ۔ (هروی)

● فلولا کانت قریة آمنت فنفعها ایمانها الاقوم یونس [س ۱۰ : ۹۸

= ما کانت قریة ۔ (روایت اِبن ابی حاتم)

لَوْمَا = لَوْ + مَا = لَوْلَا (اِستفهامیه) کیوں نہیں ؟ [س ۱۵ : ۷

لَاتَ

لَاتَ = لَا (نافیه) + تَ (تانیث یا زائدة)

● ۔۔۔ لات حین مناص [س ۳۸ : ۳

أَللَّاتُ عرب جاهلیت کا ایک بُت ۔ [س ۵۳ : ۱۹

لَاحَ

لَوْحٌ (جمع أَلْوَاحٌ) (۱) تختہ ۔ [س ۵۴ : ۱۳

ذَاتِ أَلْوَاحٍ وَدُسُرٍ (س ۵۴ : ۱۳) تختوں اور کیلوں کی بنی هوئی کشتی ۔

(۲) کتبے ۔ لکھے هوئے تختے ۔ [س ۷ : ۱۴۵

فِیْ لَوْحٍ مَحْفُوْظٍ (س ۸۵ : ۲۲)

= فِیْ کِتَابٍ مَکْنُوْنٍ (س ۵۶ : ۷۸)

(۱) خدا کے علم میں ۔

(۲) جریدۂ عالم میں، صفحه هستی میں ۔

= ما بین السماء والارض وما بین المشرق والمغرب ۔ (اِبن عباس)

لَوَّاحٌ (مبالغه) رنگ متغیر کردینے والا ۔ (+ لِ) [س ۷۴ : ۲۹

لَاذَ

لِوَاذٌ (اسم فعل) پناه کے لئے کسی چیز کی آڑ لینا ۔ [س ۲۴ : ۶۳

Marfat.com

لَاطَ

لُوطٌ حضرت لوط نبی ۔

لُؤْلُؤٌ [لَأْلَأَ

لَامَ

لَامَ ملامت کرنا ۔ الزام لگانا ۔

● فلاتلوموني ولوموا انفسكم [س ۱۴ : ۲۲

لَوْمَةٌ الزام ۔ ملامت ۔ [س ۵ : ۵۷

لَائِمٌ (اسم فاعل) وہ جو عیب لگائے ، نکالے ۔ [س ۵ : ۵۷

لَوَّامٌ (اسم مبالغہ) وہ جو ہمیشہ دوسروں کا عیب نکالے ۔

اَلنَّفْسُ اللَّوَّامَةُ (س ۷۵ : ۲) [تحت نَفْسٌ

مَلُومٌ (اسم مفعول) قابل الزام یا ملامت ۔ [س ۵۱ : ۵۴

مُلِيمٌ (اسم فاعل) (۱) قابل ملامت ۔ [س ۳۷ : ۱۴۲

(۲) اَلَامَ میں ہمزہ تعدیہ کے لئے لیکر (جیسے اقدمتہ میں) یہ معنی بھی ہوسکتے ہیں کہ وہ ملامت کرنے والے تھے یعنی اپنے آپ کو ۔ (مولینا محمد علی از روح المعانی ۔)

تَلَاوَمَ ایک دوسرے کو ملامت کرنا ، الزام دینا ۔

● فاقبل بعضهم على بعض يتلاومون [س ۶۸ : ۳۰

لَوْنٌ

لَوْنٌ (جمع اَلْوَانٌ) رنگ ۔ ظاہری صورت ، جنس ۔

اَلْوَانٌ انواع و اقسام ۔

مُخْتَلِفًا اَلْوَانُهٗ (س ۱۶ : ۱۳) اس کے انواع و اقسام ہیں مختلف ۔

لَوَى

لَوٰى مروڑنا ۔ توڑ مروڑ کرنا ۔

يَلْوُوْنَ اَلْسِنَتَهُمْ بِالْكِتَابِ (س ۳ : ۷۲) مروڑتے ہیں اپنی زبانیں کتاب پڑھنے میں ۔ الفاظ کو منہ سے بگاڑ کر معنی بدل دیتے ہیں ۔

لَيٌّ (اسم فعل) توڑ مروڑ کرنا ۔

--- لَيًّا بِاَلْسِنَتِهِمْ (س ۴ : ۴۶) تلفظ کرنے میں اپنی زبانیں مروڑ کر الفاظ بگاڑ کر ادا کرتے ہیں ۔

لَوَّى پھیر دینا ۔ منحرف کرنا ۔

لَوَّوْا رُءُوسَهُمْ (س ۶۳ : ۵) یہ (تکبر سے) اپنے سر پھیر لیتے ہیں (اکڑنے لگتے ہیں) ۔

لَاتَ

لَيْتَ حرف به معنی تمنی (کاش) ۔

يَا لَيْتَ اے کاش ۔

لَسْتُ (واحد متکلم ماضی) میں نہیں ہوں ۔

اَلَسْتُ بِرَبِّكُمْ (س ۷ : ۱۷۱) کیا میں تمہارا پروردگار نہیں ؟

اس آیت میں نہایت لطیف پیرایہ میں انسان کی فطرت کا بیان ہے ۔ خدا نے بنی آدم کی اولاد کو پیدا کیا ، اور خود اُن کو اُن پر گواہ کیا کہ کیا میں تمہارا پروردگار نہیں

Marfat.com

ہوں ؟ سب نے کہا کیوں نہیں ۔ یہ اشارہ اس بات کا ہے کہ خدا نے فطرت انسانی ایسی بنائی ہے کہ جب وہ خود اپنی فطرت پر غور کرے اور اس کو سوچے سمجھے تو وہی اس کی فطرت خدا کے خدا ہونے پر گواہی دیتی ہے چنانچہ فرمایا : وَأَشْهَدَهُمْ عَلَىٰ أَنفُسِهِمْ ۔ اور قَالُوا بَلَىٰ اسی فطرت کی تصدیق ہے ۔ یہ صاف اس بات کی ہدایت ہے کہ ہر اِنسان خدا پر ایمان لانے کو اپنی فطرت کی رو سے مکلف ہے ۔

والقول الثانی فی تفسیر هذه الاية قول اصحاب النظر و ارباب المعقولات انه تعلی اخرج الذرية وهم الاولاد من اصلاب آبائهم و ذلک الاخراج انهم کانوا نطفة فاخرجها الله تعلی فی ارحام الامهات و جعلها علقة ثم مضغة ثم جعلهم بشرا سويا وخلقا کاملا ثم اشهدهم علی انفسهم بما رکب فيهم من دلائل وحدانيته و عجائب خلقه و غرائب صنعه فبالاشهاد صاروا کانهم قالوا بلی و ان لم يکن هناک قول باللسان و کذلک نظائر منها قوله تعلی فقال لها وللارض ائتيا طوعا او کرها قالتا آتينا طايعين ومنها قوله تعلی انما امرنا لشیء اذا اردناه ان نقول له کن فيکون ۔ وقوله العرب : قال الجدار للوتد لم تشقنی قال سل من يدقنی فان الذی ورای ماخلانی ورای ۔ وقال الشاعر : امتلا الحوض و قال قطنی ۔ فهذا النوع من المجاز و الاستعارات مشهور فی الکلام فوجب حمل الکلام عليه ۔ (تفسیر کبیر)

لَيْسَ

لَيْسَ (= لَيِسَ) نہیں ہے ، نہیں ہوتا ، نہیں ہوگا ۔ (اِستغراق والی نفی) ۔ ہرگز نہیں ۔

● ۔۔۔ الا يوم ياتيهم ليس مصروفا عنهم [س ۱۱ : ۸

لَيْلٌ

لَيْلٌ (مذکر و مؤنث ۔ جمع لَيَالٍ = لَيَالِيُ) لَيَالَىٰ ۔

(۱) رات ۔

● والليل اذا يغشی [س ۹۲ : ۱

(۲) رات اور دن ۔

● قال آيتک الا تکلم الناس ثلاث ليال سويا [س ۱۹ : ۱۰

= ثلاثة ايام (س ۳ : ۴۰)

لَيْلًا راتوں رات ۔

● ۔۔۔ ألذی أسری بعبده ليلا [س ۱۷ : ۱

لَيْلَةٌ ایک رات ۔

لَئِلَّا

لَئِلَّا (= لِ + أَنْ + لَا) (۱) ایسا نہ ہو کہ ۔ مبادا ۔

(۲) = لِكَيْ تاکہ ۔ (اِبن عباس)

● ۔۔۔ لئلا يعلم اهل الکتاب الايقدرون علی شیٔ من فضل الله ۔۔۔ [س ۵۷ : ۲۹

لَانَ

لَانَ نرم ہونا ۔ نرمی کرنا ۔ مہربان ہونا ۔ (+ لِ)

● فبما رحمة من الله لنت لهم [س ۳ : ۱۵۸

لِينَةٌ تروتازہ کھجور کے درخت ۔ [س ۵۹ : ۵

لَيِّنٌ نرم ۔ مہربان ۔ [س ۲۰ : ۴۴

Marfat.com

أَلَانَ (+ لِ) نرم کرنا ۔

أَلَنَّا (س ۳۴ : ۱۰) = أَلَنْنَا ہم نے نرم کردیا ۔

وَأَلَنَّا لَهُ الْحَدِيدَ (س ۳۴ : ۱۰) ہم نے سلیمان کے لئے لوہا بھی نرم کردیا (ہم نے اس کو لوہا پگھلانے کا بھی علم دیا تھا) ۔

لَيَّهُ

لَاهُ چھپی چیز ۔ وہ جو ظاہر نہیں ۔

أَللهُ = أَلْ + لَاهُ = أَلْبَاطِنُ وہ ذات جس کی مثال بھی نہیں دی جاسکتی ۔ لیس کمثلہ شیٔ (س ۴۲ : ۱۱) جس کو نظر بھی نہیں دیکھ سکتی : لا تدرکہ الأبصار (س ۶ : ۱۰۳)

Marfat.com

ـ« باب المیم »ـ

مَ = مَا [مَا

مَا

مَا (۱) = اَلَّذِیْ (اسمیه موصوله)

● ماعندکم ینفدوما عند الله باق [س ۱۶ : ۹۶

● والسماء وما بنیها [س ۹۱ : ۵

(۲) = مَنْ

● ولا تنکحوا مانکح آباءکم من النساء --- [س ۴ : ۲۲

(۳) = ای شئی (استفهامیه)

● وما تلک بیمینک یا موسی [س ۲۰ : ۱۷

● قالوا وما الرحمن [س ۲۵ : ۶۰

(۴) شرطیه ـ

● ماننسخ من آیة او ننسها --- [س ۲ : ۱۰۶

● فما استقاموا لکم فاستقیموا لهم [س ۹ : ۷

(۵) بمعنی تعجب (تعجبیه)

● فما اصبرهم علی النار [س ۲ : ۱۷۵

● قتل الانسان ما اکفره [س ۸۰ : ۱۷

(۶) حرفیه ـ (مصدریه زمانیه اورغیر زمانیه)

● فاتقوا الله ما استطعتم [س ۶۴ : ۱۶

● فذوقوا بما نسیتم --- [س ۳۲ : ۱۴

(۷) = لیس (نافیه)

● وقلن حاش لله ما هذا بشرا [س ۱۲ : ۳۱

● --- ما هن امهاتهم [س ۵۸ : ۲

● --- وما تنفقون الا ابتغاء وجه الله [س ۲ : ۲۷۲

● --- فما ربحت تجارتهم [س ۲ : ۱۶

(۸) زائدة (تاکید کے لئے)

● انما الله اله واحد [س ۴ : ۱۷۱

● کانما اغشیت وجوهیهم قطعا من اللیل مظلما [س ۱۰ : ۲۷

● ربما یود الذین کفروا --- [س ۱۵ : ۲

● ایاما تدعوا فله الاسماء الحسنی [س ۱۷ : ۱۱۰

● ایما الاجلین قضیت --- [س ۲۸ : ۲۸

● وما فعلته عن امری [س ۱۸ : ۸۳

= الا من قبل نفسی ـ (ابن عباس)

مَاذَا (۱) = مَا (استفهامیه) + ذَا (موصوله)

= استفهامیه ـ

● ویسئلونک ماذا ینفقون [س ۲ : ۲۱۵

(۲) = مَا (استفهامیه) + مَا (اشاره)

(۳) = مَا (زائدة) + ذَا (اشاره)

(۴) = مَا (استفهامیه) + ذَا (زائدة)

(۵) مرکب ـ (استفهامیه)

(۶) = شَیْءٌ کلمه اسم جنس ـ

(۷) = اَلَّذِیْ اسم موصوله ـ

مَاءٌ [مَاهَ (= مَوَهَ)

مَآبٌ [اَابَ (= اَوَبَ)

مَاجُوْجُ

مَاجُوْجُ یه لفظ عجمی زبان کا ہے ـ عبری

Marfat.com

زبان میں غین کا تلفظ گاف کی آواز سے ہوتا ہے ۔ پس ماغوغ کو عبری میں ماگوگ کہتے ہیں ۔ عربی میں گاف کو جیم سے بدل لیتے ہیں ، اس لئے ماگوگ کو ماجوج کہتے ہیں ۔ یافث کے ایک بیٹے کا نام تھا ۔ (تورات کتاب پیدائش باب ۱۰ آیۃ ۲) ۔

[یَاْجُوْجُ

مَاْرِبُ [أَرَبَ

مَاْرُوْتُ

مَاْرُوْتُ [هَارُوْتُ

مَاْعُوْنَ [مَعَنَ

مَاْوَى [أَوَى

مَأَى

مَأَةٌ = مِأَيَةٌ (= مِئَةٌ) ایک سو ۔ یکصد

مُتَحَيِّزًا [حَازَ (= حَوَزَ)

مُتْرَفٌ [تَرَفَ

مُتَشَابِهٌ (اسم فاعل) [شَبَهَ

مَتَعَ

مَتَاعٌ (جمع أَمْتِعَةٌ) گھریلو سامان ۔ برتن ۔ اسباب رزق وآسائش ۔ [س ۴ : ۷۶

مَتَّعَ زندہ رہنے دینا ۔ لطف اُٹھانے دینا ۔ وافر عطا کرنا ۔

تَمَتَّعَ اپنا وقت خوشی میں گزارنا ۔ عیش کرنا ۔ لطف اُٹھانا ۔ مزے کرنا ۔ (+ بِ)

فَمَنْ تَمَتَّعَ بِالْعُمْرَةِ (س ۲ : ۱۹۲) اور جو کوئی لطف اُٹھائے عمرہ کا ۔

اِسْتَمْتَعَ (+ ب) لطف اُٹھانا ۔ خوشی حاصل کرنا ۔ فائدہ اُٹھانا ۔ [س ۶ : ۱۲۸

مُتَّكَأً [وَكَأَ

مُتِمُّ [تَمَّ

مَتَنَ

مَتِيْنٌ مضبوط ۔ قوی ۔ زبردست ۔ [س ۷ : ۱۸۲

مَتَا

مَتَى (اِستفہام زمانہ) کب ؟

مَتْوَسَمٌ [وَسَمَ

مَثَانِيَ [ثَنَى

مَثَلَ

مِثْلٌ مشابہت ۔ مماثلت ۔ مانند ۔ برابر ۔

۔۔۔ فَأْتُوْا بِسُوْرَةٍ مِنْ مِثْلِهٖ (س ۲ : ۲۳)

۔۔۔ تو لاؤ کوئی سورت (حصہ کلام) مانند اِس قرآن کے (ہدایت کرنے میں) ۔

= فاتوا بکتاب من عند اللہ ھو اھدی منھما اتبعہ ۔۔۔ (س ۲۸ : ۴۹)

مِثْلُ ذٰلِكَ اُسی طرح ۔

مِثْلَيْهِمْ (س ۳ : ۱۱) اُن کے دُگنے ۔ ان کے دوچند ۔

مَثَلٌ (جمع أَمْثَالٌ) مانند ۔ مشابہت ۔ برابر ۔

Marfat.com

مثل ۔ مثال ۔ تشبیہ ۔ تمثیل ۔ اِستعارہ ۔

وَلَهُ الْمَثَلُ الْأَعْلَىٰ (س ۳۰ : ۲۶) اعلی ترین شان خدا کی ہے ۔ سب مثالوں سے خدا بالا تر ہے۔

مَثَلًا مَا (س ۲ : ۲۴) کوئی سی مثال ۔

أَمْثَلُ (مذکر ۔ مؤنث مُثْلَىٰ) اعلی ۔ بالاترین (مثال) ۔

طَرِيقَتِكُمُ الْمُثْلَىٰ (س ۲۰ : ۶۶)

(۱) تمہارے سربرآوردہ رءوساء ۔

(۲) تمہارا بہترین طریقہ ، مذہب ۔

أَمْثَلُهُمْ طَرِيقَةً (س ۲۰ : ۱۰۴) طور طریقہ میں ان میں کا بہترین شخص ۔

مَثُلَةً عبرت انگیز سزا ۔

● وقدخلت من قبلهم المثلات [س ۱۳ : ۷

تَمَاثِيلُ (جمع ۔ واحد تِمْثَالٌ) مجسمے ۔ تصویریں ۔ مورتیں ۔ [س ۳۴ : ۱۳

تَمَثَّلَ (+ ل) عالم مثال (خواب) میں معلوم ہونا (دکھائی دینا) ۔

فَتَمَثَّلَ لَهَا بَشَرًا سَوِيًّا (س ۱۹ : ۱۷) اور وہ مریم کو خواب میں پورا آدمی دکھائی دیا ۔

مَثْوَاهُ (= مَثْوَيَهُ) [ثوی

مَجَدَ

مَجِيدٌ کرم و جلال والا ۔ کریم ۔ جلیل ۔

[س ۵۰ : ۱ ⊙

مَجُوسُ

مَجُوسُ فرقہ مجوس ۔ [س ۲۲ : ۱۷

مَحَصَ

مَحَّصَ نکھار دینا ۔ صاف کردینا ۔ آزمانا ۔

● ۔۔۔ ولیمحص ما فی قلوبکم [س ۳ : ۱۵۴

● ۔۔۔ ولیمحص اللہ الذین آمنوا [س ۳ : ۱۴۱

مَحَقَ

مَحَقَ برکت دور کرنا ۔ برکت اُٹھالینا ۔ برباد کرنا ۔

● ۔۔۔ یمحق اللہ الربا [س ۲ : ۲۷۶

مَحَلَ

مَحَالٌ (اِسم فعل) طاقت ۔ [س ۱۳ : ۱۳

مُحَلِّقِينَ (س ۵ : ۱) = مُحَلِّينَ [حَلَّ

مَحَنَ

اِمْتَحَنَ (سختی میں ڈالکر) آزمانا ۔ صاف کرنا ۔

● اولئك الذين امتحن الله قلوبهم للتقوى [س ۴۹ : ۳

مُمْتَحَنَةٌ (اِسم مفعول) وہ جس کو پرکھا گیا ۔

مَحَا

مَحَا مٹا دینا ۔ منسوخ کرنا ۔

● ۔۔۔ ویمحوا اللہ الباطل [س ۴۲ : ۲۴

● لکل اجل کتاب ۔ یمحوا اللہ ما یشاء ویثبت ۔ وعنده ام الکتاب [س ۱۳ : ۳۸ و ۳۹

Marfat.com

مَحْيَا [حَيَّ
مَحِيْضٌ [حَاضَ (= حَيَضَ)
مُخْتَالٌ [خَالَ (= خَيَلَ)

مَخَرَ

مَوَاخِرُ (جمع - واحد مَاخِرَةٌ - اِسم فاعل مؤنث) موجوں کو چیرتے پھاڑتے سمندر میں چلنے والی (کشتیاں) - [س ۱۶ : ۱۴

مَخَضَ

مَخَاضٌ درد زہ - [س ۱۹ : ۱۳

مَدَّ

مَدَّ پھیلانا - کھینچ کر بڑھانا - بڑھانا - زیادہ کرنا -
مَدٌّ (اسم فعل) پھیلانا -
... فَلْيَمْدُدْ لَهُ الرَّحْمٰنُ مَدًّا (س ۱۹ : ۷۶) تو خدائے رحمان اس آدمی کو ڈھیل دیتا رہیگا -
مَدَدٌ اضافہ - [س ۱۸ : ۱۱۰
مَدَادٌ روشنائی - [س ۱۸ : ۱۱۰
مُدَّةٌ مدت - وقت مقررہ - [س ۱۴ : ۳
مَمْدُوْدٌ (اِسم مفعول) پھیلا ہوا - وسیع - [س ۵۶ : ۳۰
مُمَدَّدٌ (اِسم مفعول) بہت وسیع - [س ۱۰۴ : ۹
أَمَدَّ (+ بِ) عطا کرنا - مدد کرنا - بڑھنے دینا -

● واتقوا الذی امدکم بما تعلمون - امدکم بانعام و بنین وجنات وعیون ---
[س ۲۶ : ۱۳۲
مُمِدٌّ (اِسم فاعل) مدد کرنے والا -
[س ۸ : ۹
مُدَّثِّرٌ [دَثَرَ

مَدَنَ

مَدِيْنَةٌ (جمع مَدَآئِنُ) شہر -
اَلْمَدِيْنَةُ پرانا شہر یثرب جس کو لوگ آنجناب کی ہجرت کے بعد مدینۃ النبی کہنے لگے - مدینۂ منورہ -
مَدَنِيٌّ (مؤنث مَدَنِيَّةٌ) مدینہ میں اُتری ہوئی سورت -
مَدْيَنُ حجاز میں ایک شہر کا نام -
مُدْهَامَّتٌ [دَهَمَ
مَدِيْنٌ [دَانَ (= دَيَنَ)

مَرَّ

مَرَّ طرف سے گزر جانا (+ عَلٰی) - گزرنا - جانا - (+ بِ) -
مَرٌّ (اِسم فعل) گزرنا -
مَرَّةٌ ایک بار - ایک دفعہ -
أَوَّلَ مَرَّةٍ شروع میں - پہلی بار -
فِيْ كُلِّ مَرَّةٍ (س ۸ ; ۵۸) ہر بار -
مَرَّةً ایک بار -

Marfat.com

مَرَّتَانِ دوبار۔

اَلطَّلَاقُ مَرَّتَانِ (س۲ : ۲۲۹) طلاق دوھی بار ھوسکتی ھے ۔ (اِسلام سے پہلے لوگ غصہ میں اپنی بیویوں کو کئی کئی بار طلاق دے دیتے اور پھر رجوع کر لیتے ۔ اِسلام نے اس کو روکا) ۔

مِرَّةٌ سمجھ ۔

● --- ذومرة [س ۵۳ : ۶

اَمَرُّ (افعل التفضیل) نہایت کڑوا ۔

مُسْتَمِرٌّ (اسم فاعل) (۱) کوئی بات جو مدت سے ایک طریقہ پر ھوتی چلی آئی ھے ۔ [س ۵۴ : ۲

اِقْتَرَبَتِ السَّاعَةُ وَانْشَقَّ الْقَمَرُ وَاِنْ يَّرَوْا آيَةً يُّعْرِضُوا وَيَقُولُوا سِحْرٌ مُّسْتَمِرٌّ (س ۵۴ : ۱ و ۲) گھڑی آگئی ، اور چاند شق ھوگیا۔ اورجو یہ لوگ نشانی بھی دیکھیں تو اعتراض کرتے ھیں اور کہتے ھیں یہ تو نا حق (بے معنی بات) ھے جو برابر یوں ھی چلی آئی ھے ۔

[روایتوں سے معلوم ھوتا ھے کہ آنجناب کے زمانہ میں جب آدھے چاند کو گہن لگا تھا تو آپ نے اس سے زمانہ جاھلیت کا خاتمہ بتایا، کیونکہ چاند عرب جاھلیت کا قومی نشان بھی تھا ۔ اس پر لوگوں نے ایسے خسوف کو مدتوں سے ایک طرح پر چلی آنے والی بے معنی بات بتائی] ۔

(۲) زبردست ۔ سخت (مصیبت)

[س ۵۴ : ۱۹ ◉

مَرَأَ

مَرْءٌ آدمی ۔

مَرِئٌ خوش گوار ۔ سریع الھضم ۔ فائدہ بخش ۔ [س ۴ : ۳

مَرَأً = مَرِيْئًا = مَرِيًّا مزے کے ساتھ ۔

اِمْرُؤٌ آدمی ۔

اِمْرَأَةٌ (۱) بی بی ۔ (۲) بیوی ۔

مُرْتَابٌ [رَابَ (= رَيْبَ)

مَرَجَ

مَرَجَ کھول کر چھوڑ دینا ۔ [س ۵۳ : ۳۰

مَارِجٌ شعلہ ۔ [س ۵۵ : ۱۴

مَرِيْجٌ (فعیل بہ معنی مفعول) پریشان ۔ اُلجھا ھوا ۔ [س ۵۰ : ۵

مَرْجَانٌ چھوٹے موتی ۔ [س ۵۵ : ۲۲

مَرِحَ

مَرِحَ اِترانا ۔

● وبما كنتم تمرحون [س ۱۹ : ۷۴

مَرَحٌ (اِسم فعل) اِترانا ۔ اکڑنا ۔

مَرَحًا اکڑتا ھوا ۔ [س ۱۷ : ۳۷

مَرَدَ

مَرَدَ (+ عَلٰى) متمرد ھونا ۔ اڑبیٹھنا ۔

● --- مردوا على النفاق [س ۹ ; ۱۰۲

Marfat.com

مَارِدٌ (اسم فاعل) سرکشی میں اڑا رہنے والا ۔
مَرِیْدٌ سرکشی میں اڑا ہوا ۔
مُمَرَّدٌ (اِسم مفعول) ہموار کیا ہوا ۔ چکنا بنا ہوا ۔ [س ۲۷ : ۴۴

مَرِضَ

مَرِضَ بیمار ہونا ۔ [س ۲۶ : ۸۰
مَرَضٌ (اِسم فعل) (۱) مرض ۔ بیماری ۔ کمزوری ۔
(۲) دل کی کمزوری ، اخلاق کمزوریاں ۔ (راغب)
اَلَّذِیْنَ فِیْ قُلُوْبِهِمْ مَّرَضٌ (س ۸ : ۴۹) وہ لوگ جن کے دلوں میں مرض ہے ، جن کے دل ٹھیک کام نہیں دیتے ، جن کی عقل وہوش صحیح نہیں ۔
مَرِیْضٌ (جمع مَرْضٰی) بیمار ۔ مریض ۔

مَرَوَ

اَلْمَرْوَةُ مکہ کے نزدیک پہاڑ کا نام ۔ [س ۲ : ۱۵۳

مَرَی

مِرْیَةٌ شک ۔ شبہ ۔
مَارَی کسی سے کسی بارے میں جھگڑنا ۔
مِرَآءٌ (اِسم فعل) جھگڑنا ۔ جھگڑا ۔
تَمَارَی (+ بِ) کسی بارے میں شک کرنا ۔
اِمْتَرَی (+ فِیْ یا + بِ) کسی بارے میں شک کرنا ۔
مُمْتَرٍ (= مُمْتَرِیٌ اِسم فاعل) شک کرنے والا ۔

مَرْیَمُ

مَرْیَمُ حضرت مریم ۔ جناب مسیح کی والدہ ماجدہ ۔ (لغت عبرانی) [س ۱۹ : ۲۸

مَزَجَ

مِزَاجٌ وہ جو کسی چیز میں ملائی جائے ۔ [س ۷۶ : ۵
مُزْجَاةٌ [زَجَا
مُزْحِزِحٌ [زَحْزَحَ
مُزْدَجَرٌ [زَجَرَ

مَزَقَ

مَزَّقَ تتر بتر کرنا ۔ ٹکڑے ٹکڑے کر ڈالنا ۔
مُمَزَّقٌ (اِسم مفعول) ٹکڑے ٹکڑے ۔
مُزَّمِّلُ [زَمَلَ

مَزَنَ

مُزْنٌ بادل ۔ [س ۵۶ : ۶۸

مَسَّ

مَسَّ (۱) چھونا ۔ ہاتھ لگانا ۔
(۲) عارض ہونا ۔ واقع ہونا ۔
(۳) بیوی کے پاس جانا ۔

Marfat.com

● ۔۔۔ مالم تمسوھن اوتفرضوا
[س ۲ : ۲۳۶
(۴) مس رکھنا ۔ مطلب تک رسائی رکھنا ۔
● ۔۔۔ لایمسه الاالمطھرون [س ۵۶ : ۷۹
= یطلبه
مَسٌّ (اِسم فعل) (۱) چھونا ۔ ھاتھ لگانا ۔
(۲) ضرر ۔ عذاب ۔ چپیٹ ۔
● ۔۔۔ ذوقوا مس سقر [س ۵۴ : ۴۸
● الذی یتخبطه الشیطان من المس
[س ۲ : ۲۷۶
= من الجنون ۔ (رازی)
مَسَاسٌ (اِسم فعل) ھاتھ لگانا ۔ چھونا ۔
۔۔۔ فَاِنَّ لَكَ فِی الْحَیٰوةِ اَنْ تَقُوْلَ لَا مَسَاسَ (س ۲۰ : ۹۷) موسیٰ نے سامری کو پھٹکارا اور کہا (تجکو کوڑھ پھوٹ جائے) کہ اس حیات میں تو کہتا رہے ھمیں ھاتھ نہ لگانا ، ھم سے دور رھو ۔
تَمَاسَّ ایک دوسرے کو ھاتھ لگانا ، چھونا ۔
[س ۵۸ : ۴
مُسْتَطِیْرٌ [طَارَ (= طَیَرَ)
مُسْتَوْدَعٌ [وَدَعَ

مَسَحَ

مَسَحَ (+ بِ) مسح کرنا ۔ ھاتھ پھیرنا ۔ ھاتھ سے پونچھنا ۔
● ۔۔۔ فامسحوا برء وسکم ۔۔۔ [س ۵ : ۷
مَسْحٌ (اسم فعل) شفقت سے ھاتھ پھیرنا (جیسے سوار اپنے گھوڑوں کو کرتے ھیں) ۔
● ۔۔۔ فطفق مسحا بالسوق و الاعناق
[س ۳۸ : ۳۲
اَلْمَسِیْحُ (زبردست سیاح ۔) حضرت عیسیٰؑ کا لقب ۔ [س ۵ : ۷۵
(لسان میں اس لفظ کو سَاحَ سے بتایا گیا ھے ۔ مگر یہ لغت شام سے ھے ۔)

مَسَخَ

مَسَخَ (۱) بدل دینا ۔ شکل سیرت یا ھیئت بدل دینا ۔
(۲) حالت بری کردینا ۔
(۳) ھلاک کردینا ۔ (اِبن عباس)
۔۔۔ لَمَسَخْنٰهُمْ عَلٰی مَكَانَتِهِمْ (س ۳۶ : ۶۷) باوجود اُن کی طاقت کے یا مرتبہ کے ھم ان کو ھلاک کردیں ، یا اُن کو بگاڑدیں ۔

مَسَدَ

مَسَدٌ کھجور کے درخت کے بٹے ھوئے ریشے ۔

مَسَكَ

مِسْكٌ (مذکر و مؤنث) مُشک ۔
مَسَّكَ (+ بِ) مضبوطی سے پکڑنا ۔
اَمْسَكَ پکڑنا ۔ مضبوطی سے پکڑنا ۔ روکنا ۔ رکھنا ۔
اِمْسَاكٌ (اِسم فعل) (۱) روک رکھنا ۔
(۲) تعلق برقرار رکھنا ۔ (راغب)
[س ۲ : ۲۲۹
مُمْسِكٌ (اِسم فاعل) وہ جو روکے ۔

Marfat.com

اِسْتَمْسَكَ (+ بِ) پکڑ لینا ۔ مضبوطی سے پکڑنا ، پکڑے رہنا ۔
مُسْتَمْسِكٌ (اِسم فاعل) مضبوطی سے پکڑنے والا ۔

مَسَا

اَمْسَى شام کو ہونا ، یا شام کو کرنا ۔
حِيْنَ تُمْسُوْنَ (س ۳۰ : ۱۶) شام کے وقت ۔

مُسَيْطِرٌ [سَطَرَ

مَشَجَ

اَمْشَاجٌ (جمع ۔ واحد مَشِيْجٌ) ملے ہوئے ۔
مِنْ نُّطْفَةٍ اَمْشَاجٍ (س ۷۶ : ۲) مرد و بی بی کے ملے نطفے سے ۔
= اختلاط ماء الرجل و ماء المراة ۔ (اِبن عباس ۔ عکرمہ)

مِشْكَاةٌ [شَكَا

مَشَى

مَشَى (+ عَلٰى یا + فِيْ) چلنا ۔ جانا ۔ آگے بڑھنا ۔
مَشْيٌ (اِسم فعل) پیدل چلنا ۔ چلنا ۔
مَشَّآءٌ (اِسم فاعل) پھرنے والا (بدگوئیاں کرتے) ۔ [س ۶۸ : ۱۱

مَصَرَ

مِصْرٌ (مذکر و مؤنث) (۱) بڑا شہر ۔ (۲) ملک مصر ۔

مُصَيْطِرٌ (= مُسَيْطِرٌ) [سَطَرَ

مُضَارٌّ [ضَرَّ

مَضَغَ

مُضْغَةٌ گوشت کا لوتھڑا ۔

مَضَى

مَضَى گزر جانا ۔ چلا جانا ۔
مُضِيٌّ (اِسم فعل) گزر جانا ۔

مَطَرَ

مَطَرٌ (اسم فعل) (۱) بارش ۔ [س ۴ : ۱۰۳
(۲) عذاب کی بارش [س ۲۶ : ۱۷۳
اَمْطَرَ عذاب کی بارش کرنا ۔ [س ۷ : ۸۴
مُمْطِرٌ (اِسم فاعل) وہ جو بارش لائے ۔ [س ۴۶ : ۲۴

مُطْمَئِنٌّ [طَمْنَ

مَطَا

تَمَطَّى اکڑ کر چلنا ۔ [س ۷۵ : ۳۳

مُطَوِّعٌ [طَاعَ (= طَوَعَ)

مَعَ

مَعَ (۱) = عِنْدَ (پاس)
● هذا ذكر من معي و ذكر من قبلي [س ۲۱ : ۲۴

Marfat.com

(۲) اجتماع (مکان یا وقت کے لحاظ سے) -
● و دخل معه السجن فتیان [س ۱۲ :
● ارسله معنا غدا یرتع ویلعب [س ۱۲ :
(۳) اشتراک محض بلا لحاظ مکان یا زمانه (بلکه مجازاً به معنی معونت اور حفظ) -
● و کونوا مع الصادقین [س ۹ : ۱۱۹
● ان الله مع الصابرین [س ۸ : ٦٦
(۴) = مِنْ -
● - - - الا الذین تابوا و اصلحوا و اعتصموا بالله واخلصوا دینهم لله فاولئك مع المؤمنین [س ۴ : ۱۴۵

مَعَاذَ [عَاذَ (= عَوَذَ)
مُعْتَد [عَدَا
مُعْتَرّ [عَرَّ
مَعَرَّةٌ [عَرَّ

معز

مَعْزٌ (جمع - واحد مَاعِزٌ) بکریاں -

معن

مَاعُوْنٌ پناه - اِمداد - (لغت عبری)

معی

اَمْعَآءٌ (جمع - واحد مَعًى - مذکر و مؤنث) انتڑیاں -

مَعِيْنٌ [عَانَ (= عَيَنَ)
مُغِيْرَاتٌ [غَارَ (= غَوَرَ)
مُغْنُوْنَ (جمع - واحد مُغْنٍ) [غَنَى
مَفْتُوْنَ [فَتَنَ

مقت

مَقْتٌ (اسم فعل) (۱) نفرت - غصه -
(۲) نفرت انگیز بات - [س ۴ : ۲٦

مُقْوٍ (= مُقْوِيٌ) [قَوَى
مُقِيْتًا [قَاتَ (= قَوَتَ)

مك

مَكَّةُ مکه معظمه -
مَكِّيٌّ (مؤنث مَكِّيَّةٌ) مکه کی - مکّی -

مكث

مَكَثَ (+ فِيْ) دیر کرنا - ٹھہرنا - رهنا -
مُكْثٌ (اسم فعل) ٹھہرنا -
عَلٰى مُكْثٍ (س ۱۷ : ۱۰۷) ٹھہر ٹھہر کر -
مَاكِثٌ (اسم فاعل) ٹھہرنے والا - رهنے والا -

مكر

مَكَرَ (۱) زبردست تدبیر کرنا (عام اس سے که برائی کے لئے هو یا بهلائی کے لئے) -
● - - - ومکروا مکرا ومکرنا مکرا [س ۲۷ : ۵۰
● - - - ویمکرون ویمکر الله [س ۸ : ۳۰
● فوقاه الله سیئات مامکروا [س ۴۰ : ۴۵
● والذین یمکرون السیئات [س ۳۵ : ۱۰
(۲) سازش کرنا (+ بِ)

Marfat.com

● ۔۔۔ واذ یمکربک الذین کفروا ۔۔۔
[س ۸ : ۳۱

مَکْرٌ (اسم فعل) پختہ تدبیر ۔ زبردست تدبیر (عام اس سے کہ برائی کے لئے ہو یا بھلائی کے لئے) ۔
● وقد مکروا مکرھم وعنداللہ مکرھم وان کان مکرھم لتزول منہ الجبال [س ۱۴ : ۴۶
● ومکرالسئی ولایحیق المکر السئی الا باھلہ
[س ۳۵ : ۴۳

مَاکِرٌ (اسم فاعل) تدبیر کرنے والا ۔
● ۔۔۔ واللہ خیر الماکرین [س ۸ : ۳۰

مَکُنَ

مَکَانٌ [تحت کَانَ

مَکِیْنٌ = مُتَمَکِّنٌ زبردست جما ہوا ۔ قدر اور منزلت والا ۔ (راغب)

مَکَّنَ (۱) قائم کرنا ۔ مضبوط کرنا ۔ جمانا ۔
● ۔۔۔ ولیمکنن لھم دینھم [س ۲۴ : ۵۴
(۲) کسی کو حکومت دینا ۔ حاکم بنانا ۔ (+ ل)
● ۔۔۔ مکنا لیوسف فی الارض [س ۱۲ : ۲۱

مَکِّنِّیْ (س ۱۸ : ۹۴) = مَکَّنَنِیْ

أَمْکَنَ قابو دینا ۔ مسلط کرنا ۔
فَأَمْکَنَ مِنْھُمْ (س ۸ : ۷۲) تو اُس نے (تم کو) اُن پر قابو دیا ۔

مَکَا

مُکَاءٌ (اسم فعل) سیٹی بجانا ۔ [س ۸ : ۳۰

مَلَّ

مِلَّۃٌ مذہب ۔ ملت ۔

أَمَلَّ عبارت لکھوانا ۔
● ۔۔۔ ولیملل الذی علیہ الحق
[س ۲ : ۲۸۲

مَلَأَ

مَلَأَ بھرنا ۔
لَأَمْلَأَنَّ جَھَنَّمَ (س ۷ : ۱۷) میں ضرور بھردونگا جہنم کو ۔
مِلْءٌ (= مِلْأٌ) مقدار جس سے کوئی چیز بھرجائے ۔
۔۔۔ مِلْءُ الْأَرْضِ ذَھَبًا (س ۳ : ۸۵) دنیا بھرسونا ۔

مَلَأٌ جتھا ۔ جماعت ۔ ساتھی ۔
اَلْمَلَإِ الْأَعْلٰی (س ۳۸ : ۶۹) اعلیٰ صحبت کے لوگ ۔

مَالِئٌ (= مَالِأٌ اسم فاعل) بھرنے والا ۔

اِمْتَلَأَ بھرجانا ۔

مُلَاقٍ (اسم فاعل) [لَقِیَ

مَلَائِکَۃٌ [مَلَکَ

مَلَحَ

مِلْحٌ (مؤنث) نمکین ۔ کھاری ۔ [س ۲۵ : ۵۳

Marfat.com

مَلَقَ

إِمْلَاقٌ (اسم فعل) محتاجی - [س ۶ : ۱۵۲

مَلَكَ

مَلَكَ (۱) مالک ہونا۔ قابض ہونا۔ قابو رکھنا۔ تسلط رکھنا ۔ اختیار رکھنا۔ قابلیت رکھنا ۔

فَمَنْ يَمْلِكُ لَكُمْ مِنَ اللهِ شَيْئاً (س ۴۸ : ۱۱)
تو کون ہے جو تمہارے لئے خدا کے خلاف کچھ بھی کرسکے ؟

مَا مَلَكَتْ أَيْمَانُكُمْ جن کے مالک تمہارے داہنے ہاتھ ہوئے ۔ جو تمہارے ہاتھ میں ہیں ۔ جو تمہارے تابع ہیں۔

واضح رہے کہ مَلَكَتْ ماضی کا صیغہ ہے جو ملکیت مستقبلہ پر دلالت نہیں کرتا اور قطع نظر اس کے ان آیتوں کے معانی بھی کسی طرح رقیت مستقبلہ پر اشارہ نہیں کرتے۔ یہ بات صحیح ہے کہ قرآن مجید میں بہت سے افعال صیغہ ماضی سے بیان ہوئے ہیں حالانکہ جو احکام ان کی نسبت ہیں وہ زمانہ مستقبل کو بھی شامل ہیں ۔ مگر افعال انسانی دو قسم کے ہیں۔ ایک وہ کہ جن کا تحقق اور وقوع دونوں ایک ساتھ ہیں ، مثلاً قتل کہ جب وہ واقع ہوگا اس کا تحقق بھی ہوگا۔ پس ایسے افعال جو صیغہ ماضی سے بیان ہوں ان کے احکام مستقبل کو بھی شامل ہیں کیونکہ ان کا تحقق صرف وقوع فعل پر منحصر ہے ۔ مگر دوسری قسم کے افعال یعنی وہ جن کا تحقق حکمی ہے تو ان کا تحقق بغیر موجود ہونے حکم کے نہیں ہوتا ۔ رقیت ایک حکمی شئی ہے، توجب تک حکم رقیت موجود نہ ہو تحقق رقیت کسی فعل انسانی سے نہیں ہوسکتا ۔ اور حکم رقیت قرآن مجید میں موجود نہیں ہے ۔ پس جو الفاظ متضمن معنی رقیت بہ صیغہ ماضی بیان ہوئے ہیں وہ رقیت مستقبلہ پر حاوی نہیں ہوسکتے۔
(سید احمد رح)

برعکس اس کے قرآن مجید کے تمام احکام میں جو غلام نہ ملنے کی حالت میں اور دوسری قسم کے کفاروں کا ذکر آیا ہے اس سے بھی رقیت مستقبلہ کے معدوم ہونے پر ضرور اشارہ نکلتا ہے۔

(۱) جو تمہارے نکاح میں آچکیں ۔ بیویاں۔
● حرمت علیکم امہاتکم . . . والمحصنات من النساء الا ماملکت ایمانکم ۔ کتاب اللہ علیکم [س ۴ : ۲۴
= والثانی الحرائر محرمات علیکم الا ما اثبت اللہ لکم ملکا علیھن و ذلک عند حضور الولی والشھود وسایر الشرایط المعتبرۃ فی الشریعۃ فھذا الاول فی تفسیر قولہ الا ماملکت ایمانکم و ھو المختار و یدل علیہ قولہ تعلی والذین ھم لفروجھم حافظون الاعلی ازواجھم او ما ملکت ایمانھم جعل اللہ ملك الیمین عبارۃ عن ثبوت الملك فیھا فوجب ان یکون ھھنا مفسرا بذلک لان تفسیر کلام اللہ بکلام اللہ اقرب الطرق الی الصدق والصواب ۔ (تفسیر کبیر)
● لا یحل لك النساء من بعد ولا ان تبدل بھن من ازواج ۔ ۔ ۔ الا ما ملکت یمینك [س ۳۳ : ۵۲

مَلْكٌ (اسم فعل) وہ جو اپنی طاقت میں ہو ، اپنے اختیار میں ہو۔

بِمَلْكِنَا (س ۲۰ : ۹۰) ہماری طاقت کے مطابق ۔

Marfat.com

مُلْكٌ ملك ۔ طاقت ۔ سلطنت ۔

مَلَكٌ (واحد وجمع) ۔

(۱) خدا کی بے انتہا قدرتوں کا ظہور اور وہ قوی جو خدا نے اپنی تمام مخلوقات میں مختلف قسم کے پیدا کر رکھے ہیں ۔ مثلاً پہاڑوں کی صلابت ، پانی کی رقت ، درختوں کی قوت نمو ، برق کی قوت جذب و دفع ۔ غرضکہ تمام قوی جن سے مخلوقات عالم موجود ہیں اور جو مخلوقات میں ہیں ، ان ہی کو قرآن میں مَلَک یا ملائکہ کہا ہے ۔

(۲) فرشتہ ۔ فرشتے ۔ ملائکہ ۔ جیسا زمانۂ جاہلیت میں یہود ، نصاری ، اور عرب مانتے تھے ۔

● وقالوا لولا انزل علیه ملك ۔۔۔ ولو جعلناه ملكا لجعلناه رجلا وللبسنا علیهم ما یلبسون [س ۶ : ۸ و ۹

● قل لو كان فی الارض ملائكة یمشون مطمئنین لنزلنا علیهم من السماء ملكا رسولا [س ۱۷ : ۹۵

● فقال الملؤ الذین كفروا ۔۔۔ ولوشاء الله لانزل ملائكة [س ۲۳ : ۲۴

(۳) انسانی نقائص سے پاك اور اعلی تقدس کا انسان ۔

● ۔۔۔ وقلن حاش لله ما هذا بشرا ۔ ان هذا الا ملك كریم [س ۱۲ : ۳۱

● ۔۔۔ وما انزل علی الملكین ببابل هاروت وماروت ۔۔۔ [س ۲ : ۱۰۲

= ما نافیة ۔ (ابن جریر)

هَارُوْتُ [

مَلِكٌ (جمع مُلُوْكٌ) بادشاہ ۔

مَالِكٌ (اسم فاعل) مالک ۔

مَلَكُوْتٌ (۱) سلطنت ۔ [س ۳۶ : ۸۳

(۲) موجودات عالم اور اس کی خلقت اور فطرت ۔

● اولم ینظروا فی ملكوت السموات والارض وما خلق الله من شئی [س ۷ : ۱۸۴

مَلِيْكٌ شہنشاہ ۔ [س ۵۴ : ۵۵

مَمْلُوْكٌ (اسم مفعول) جو کسی کی ملک ہو ۔ [س ۱۶ : ۷۷

مَلَا

مَلِيًّا بہت دنوں کے لئے ۔ ہمیشہ کے لئے ۔ [س ۱۹ : ۴۷

أَمْلَى (۱) کسی کی عمر بڑھانا ۔ مہلت دینا (+ ل)

(۲) جھوٹے لمبے وعدے کرنا ۔

● ۔۔۔ الشیطان سول لهم ۔ و املی لهم [س ۴۷ : ۲۷

(۳) لکھوانا ۔ (+ علٰی)

● ۔۔۔ فهی تملی علیه بكرة و اصیلا [س ۲۵ : ۵

مِمَّ = مِمَّا = مِنْ + مَا

مِمَّا = مِنْ + مَا

مَمَاتٌ [مَاتَ

مُمْتَحَنَةٌ [مَحَنَ

مُمْتَرِيْنَ (جمع) [مَرَى

مَمَدَّ [مَدَّ

Marfat.com

مِمَّنْ = مِنْ + مَنْ

مَنْ

مَنْ (۱) اسم موصوله (جو کوئی)
● وله من فی السموات والارض
(۲) شرطیه -
● من یعمل سوء یجزبه [س ۴ : ۱۲۲
(۳) استفهامیه (کون ؟)
● من بعثنا من مرقد نا [س ۳۶ : ۵۲
(۴) نکره موصوفه (به معنی فریق)
● ومن الناس من یقول آمنا [س ۲ : ۸
(۵) = مَا (مذکر و مؤنث - واحد و جمع)
● - - - فلما جاءها نودی ان بورك من فی النار ومن حولها - - - [س ۲۷ : ۸

مِنْ حرف جر -
(۱) ابتداء غایت بلا لحاظ مکان یا زمانه
● من المسجد الحرام [س ۱۷ : ۱
● انه من سلیمان [س ۲۷ : ۳۰
(۲) = تبعیض بمعنی بعض
● - - - حتی تنفقوا مما تحبون [س ۳ : ۹۱
(۳) بمعنی تبیین (بیانیه) -
● ما یفتح الله للناس من رحمة [س ۳۵ : ۲
● مهما تاتنا به من آیة [س ۷ : ۱۲۹
● فاجتنبوا الرجس من الاوثان [س ۲۲ : ۳۱
(۴) تعلیلیه (سببیه)
● یجعلون اصابعهم فی اذانهم من الصواعق [س ۲ : ۱۹
(۵) فصل بالمهمله کے لئے -
● والله یعلم المفسد من المصلح [س ۲ : ۲۲۰
(۶) بدل کے واسطے -
● ارضیتم بالحیوة الدنیا من الاخرة [س ۹ : ۳۸
● ولو نشاء لجعلنا منکم ملائکة فی الارض یخلفون [س ۴۳ : ۶۰
(۷) عموم کی تنصیص کے لئے (به معنی استغراق) -
● وما من اله الا الله [س ۳ : ۶۱
(۸) = حرف با -
● - - - ینظرون من طرف خفی [س ۴۲ : ۴۵
● - - - تنزل الملائکة و الروح فیها باذن ربهم من کل امر [س ۹۷ : ۴
= فیها یفرق کل امر حکیم (س ۴۴ : ۴)
(۹) = عَلٰی
● و نصرناه من القوم الذین کذبوا بایاتنا [س ۲۱ : ۷۷

(۱۰) = فِیْ
● اذا نودی للصلوٰة من یوم الجمعة - - - [س ۶۲ : ۹

(۱۱) = عَنْ
● یا ویلنا قد کنا فی غفلة من هذا [س ۲۱ : ۹۷

(۱۲) = اِلٰی
● وسبح بحمد ربك حین تقوم ومن اللیل فسبحه وادبار النجوم [س ۵۲ : ۴۸ و ۴۹
= و الی اللیل و بعد دخول اللیل - (ابن عباس)

(۱۳) = عند
● لن تغنی عنهم اموالهم ولا اولادهم من الله شیئا [س ۵۸ : ۱۷
(۱۴) نفی اور استفہام میں استغراق کے لئے - (راغب)

Marfat.com

● فما منكم من احد عنه حاجزين
[س ۶۹ : ۴۷
(۱۵) ایجاب (اثبات) کے لئے۔
● ولقد جاءك من نبائی المرسلين
[س ۶ : ۳۴
● يحلون فيها من اساور من ذهب
[س ۱۸ : ۳۱
(۱۶) تاکید کے لئے (زائدہ)۔
● وما تسقط من ورقة الا يعلمها [س ۶ : ۵۹
● ماتری فی خلق الرحمان من تفاوت۔ فارجع البصرهل تری من فطور [س ۶۷ : ۳
مِنْهُمْ (س ۲۸ : ۵) اُن کے ہاتھوں سے۔
مِنْ فَوْرِهِمْ (س ۳ : ۱۲۱) (۱) فوراً ہی۔ یکایک۔
(۲) اپنے پورے جوش سے۔
مِنْ خِلَافٍ (س ۵ : ۳۷) مخالف اطراف سے۔
مِنْ وُجْدِكُمْ (س ۶۵ : ۶) تمہاری استطاعت کے مطابق۔
فَلَيْسَ مِنَ اللّٰهِ فِيْ شَيْءٍ (س ۳ : ۲۷) تو (اس کو) خدا سے کوئی تعلق نہیں۔

مَنَّ

مَنَّ (۱) احسان کرنا۔ (+ عَلٰی)
(۲) احسان جتانا۔
● ۔۔۔ يمنون عليك ان اسلموا
[س ۴۹ : ۱۷
● وتلك نعمة تمنها علی ان عبدت بنی اسرائيل
[س ۲۶ : ۲۱
وَلَا تَمْنُنْ تَسْتَكْثِرُ (س ۷۴ : ۶) اوراحسان نہ جتا کہ تو بہت کچھ کر رہا ہے۔

مَنٌّ (اسم فعل) احسان۔ فیاضی۔
● ۔۔۔ فاما منا بعد او فداء [س ۴۷ : ۵
اَلْمَنُّ (۱) مَنٌّ۔ ترنجبین کی قسم کی ایک چیز جو ایک خاص قسم کی جھاڑیوں پر شبنم کی طرح جم جاتی ہے اور اس میں مٹھاس بھی ہوتی ہے، جیسے کھمبی۔ (بخاری)
[س ۲ : ۵۷
(۲) المن و السلوی کو ایک ہی چیز مانا ہے وقيل المن والسلوی كلا هما اشارة الی ما انعم الله به عليهم و هما بالذات شئ واحد لكن سماه منا بحيث انه امنن به عليهم وسماه سلوی من حيث انه كان لهم به التسلی (راغب)۔ اور اس سے اشارہ ہے گوشت اور نباتات کی طرف جو خدا نے اپنے بندوں کے لئے رزق مقرر کیا ہے۔ قال بعضهم اشار ابن عباس بذلك الی ما زرق الله تعلی عباده من اللحوم والنبات واورد بذلك مثالا۔ (راغب)
مَنُوْنٌ زمانہ۔
رَيْبَ الْمَنُوْنِ (س ۵۲ : ۳۰) گردش زمانہ۔
مَمْنُوْنٌ (۱) احسان کیا ہوا۔
۔۔۔ لهم اجر غير ممنون (س ۴۱ : ۷) اُن کے لئے بدلہ ہے جو اُحسان کے طور پر نہ ہوگا بلکہ جو اُن کا حق واجب الادا ہوگا۔

مَنَاصٌ [نَاصَ (= نَوَصَ)
مُنْتَهًى [نَهَى
مَنْسَأَةٌ [نَسَأَ
مُنْشَآتٌ [نَشَأَ

Marfat.com

مَنَعَ

مَنَعَ (۱) انکار کرنا ۔ منع کرنا ۔ روکنا ۔
(۲) بچانا (+ مِنْ)

● ام لھم آلھة تمنعھم من دوننا ۔
[س ۲۱ : ۴۳

۔۔۔ مُنِعَ مِنَّا الْكَيْلُ (س ۱۲ : ۶۳) ھم سے غلہ روک دیا گیا ۔ ھمیں بھرتی کی ممانعت کردی گئی ھے ۔

مَانِعٌ (اسم فاعل) وہ جو بچالے ۔

● ۔۔۔ وظنوا انھم مانعتھم حصونھم من اللہ
[س ۵۹ : ۲

مَنُوعٌ خسیس ۔ بخیل ۔ [س ۷۰ : ۲۱

مَنَّاعٌ وہ جو روکے یا رکاوٹ ڈالے ۔
[س ۵۰ : ۲۴

مَمْنُوعٌ (اِسم مفعول) منع کیا ھوا ۔ ممنوع ۔
[س ۵۶ : ۳۲

مُنْفَكِّينَ [فَكَّ

مِنْهَاجٌ [نَهَجَ

مَنَى

مَنَاةُ عرب جاھلیت کا ایک بت ۔ منات ۔
[س ۵۳ : ۲۰

مَنِيٌّ منی ۔ [س ۷۵ : ۳۷

أُمْنِيَّةٌ (جمع أَمَانِيُّ)
(۱) بیجا تمنا ، آرزو ، خواھش ۔

● وقالوا لن یدخل الجنة الا من کان ھودا اونصاری ۔ تلک امانیھم ۔۔۔
[س ۲ : ۱۰۵
(۲) جھوٹ ۔ (مجاھد)

● ۔۔۔ وغرتکم الامانی [س ۵۷ : ۱۴

(۳) پڑھنا ۔ قرأت ۔

● وما ارسلنا من قبلک من رسول ولا نبی الا اذا تمنی القی الشیطان فی امنیتہ ۔ فینسخ اللہ ما یلقی الشیطان ثم یحکم اللہ آیاتہ
[س ۲۲ : ۵۲

اے نبی ! ھم نے تجھ سے پہلے کوئی رسول یا نبی ایسا نہیں بھیجا کہ جب اس نے (ھمارے احکام) پڑھ کر سنا دیئے تو (بعد میں) بد معاشوں نے اس کی قرأت (پڑھے ھوئے احکام) میں کچھ باتیں (اپنی طرف سے) نہ ڈال دی ھوں (اس کے دیئے ھوئے احکام میں تحریف نہ کردی ھو) ۔ مگر جو کچھ بد معاش (ان میں) ڈال دیتے ھیں خدا اس کو میٹ دیتا ھے اور پھر (آنے والے نبی یا رسول کے ذریعہ) خدا اپنے احکام مستحکم کردیتا ھے ۔۔۔

مَنَّى کسی میں بے جا اور ناحق آرزوئیں پیدا کرنا ۔

● ۔۔۔ ولامنینھم ۔۔۔ [س ۴ : ۱۱۸

أَمْنَى قطرے ڈالنا ۔

تَمَنَّى (۱) آرزو کرنا ۔
(۲) پڑھنا ۔ [س ۲۲ : ۵۲

تَمَنَّوْنَ (س ۳ : ۱۳۷)
= تَتَمَنَّوْنَ

مَهَدَ

مَهَدَ (۱) بچھونا بچھانا ۔

Marfat.com

(۲) آسائش کے سامان کرنا ۔
فَلِاَنْفُسِهِمْ يَمْهَدُوْنَ (س ۳۰ : ۴۴) یہ تو اپنے ہی لئے سامان آسائش کر رہے ہیں ۔

مَهْدٌ (اسم فعل) (۱) وسیع جگہ ۔ فرش ۔ [س ۲۰ : ۵۳

(۲) گہوارہ ۔
مَنْ كَانَ فِي الْمَهْدِ صَبِيًّا (س ۱۹ : ۲۹) وہ جو تھا (کل ہمارے سامنے) بچہ گہوارہ میں ۔
وَيُكَلِّمُ النَّاسَ فِي الْمَهْدِ (س ۳ : ۴۶) اور مخاطب کریگا لوگوں کو (اپنی) صغر سنی ہی میں ۔

مَاهِدٌ (اسم فاعل) آسائش کے سامان کرنے والا ۔
● ۔۔۔ فنعم الماهدون [س ۵۱ : ۴۸

مِهَادٌ (۱) تیار کی ہوئی جگہ ۔
○ ۔۔۔ ولبئس المهاد [س ۲ : ۲۰۶
(۲) فرش ۔ وسیع جگہ ۔
● الم نجعل الارض مهادا [س ۷۸ : ۶

مَهَّدَ تیار کرنا ۔ سامان مہیا کرنا ۔
● ۔۔۔ ومهدت له تمهيدا [س ۷۴ : ۱۴

تَمْهِيدٌ (اسم فعل) سامان مہیا کرنا ۔ [س ۷۴ : ۱۴

مَهَلَ

مُهْلٌ (۱) تیز حرارت سے پگھلا ہوا تانبا ۔
(۲) = عکرالزیت تیل کی گاد (ابن عباس) [س ۷۰ : ۸

مَهَّلَ مہلت دینا ۔ تھوڑی دیر طرح دینا ۔ [س ۸۶ : ۱۷

اَمْهَلَ آہستگی اور نرمی سے پیش آنا ۔ [س ۸۶ : ۱۷

مَهْلِكَ [هَلَكَ

مَهْمَا

مَهْمَا = مَا (شرطیہ) + مَا (زائدہ) (تکرار دور کرنے کے لئے پہلے مَا کا الف هَا سے بدل دیا گیا ۔) جو کچھ بھی ۔ جب کبھی بھی ۔ [س ۷ : ۱۳۲

مَهُنَ

مَهِينٌ ذلیل ۔ [هَانَ (= هَوَنَ)
مهيمن [هَيْمَنَ
مَوَاخِرُ (جمع) [مَخَرَ
مَوَاطِنَ [وَطَنَ
مَوَاقِيتُ (جمع) [وَقَتَ
مَوَالِيَ (جمع) [وَلَى
مَوْبِقٌ [وَبِقَ

مَاتَ

مَاتَ (= مَوَتَ = مَوِتَ = مَيِتَ) مر جانا ۔
مَوْتٌ (۱) قوت نامیہ کا انسان حیوان اور نباتات سے زائل ہونا ۔

Marfat.com

● یحیی الارض بعد موتها [س ۵۷ : ۱۶
● احییناہ بلدة میتا [س ۵۰ : ۱۱
(۲) جاندار سے قوت حاسہ کا زائل ہوجانا۔ غشی ۔بے ہوشی۔
● فاخذتکم الصاعقة ۔۔۔ثم بعثناکم من بعد موتکم۔۔۔ [س۲ : ۵۵ و ۵۶
(۳) قوت عاقلہ کا زائل ہونا۔ جہالت۔ گمراہی۔
● اومن کان میتا فاحییناہ [س ۶ : ۱۲۲
= ضالا فهدیناہ۔ (ابن عباس)
(۴) وہ رنج وغم جوزندگی کومکدر کردے۔ احوال شاقہ۔
● ۔۔۔ و یاتیہ الموت من کل مکان و ما ہو بمیت۔ [س ۱۴ : ۱۷
= لا یموت فیها ولا یحیی (س ۲۰ : ۷۴)
(۵) نیند۔
(۶) موت ۔جان کا جسم سے نکل جانا۔

مَمَاتٌ موت۔
مَیْتٌ (مَیِّتٌ سے مخفف۔ جمع اَمْوَاتٌ) مردہ۔
مَیِّتٌ (جمع مَیِّتُوْنَ اور مَوْتَی) (۱) مردہ۔
(۲) مرنے والا۔ [س ۳۹ : ۳۱
مَوْتَةٌ (واحدة) ایک موت۔
مَیْتَةٌ مردہ۔ مردار۔
أَمَاتَ مارڈالنا۔
أَمَتَّنَا اثْنَتَیْنِ (س ۴۰ : ۱۱) تو نے موت دی ہم کو دوبار۔
مُؤْتَفِكٌ [أَفَكَ

مَاجَ

مَاجَ (+ فِیْ) موجوں کی طرح موج مارنا۔
مَوْجٌ (اسم فعل) موج۔
فِیْ مَوْجٍ كَالْجِبَالِ (س ۱۱ : ۴۴) پہاڑ کی طرح بلند لہروں میں۔

مَارَ

مَارَ حرکت میں آنا۔ جنبش میں آنا۔ مضطرب ہونا۔
مَوْرٌ (اسم فعل) لرزنا۔ کپکپانا۔
● یوم تمور السماء مورا [س ۵۲ : ۹
= تموج موجا۔ (صحاح)
= تشقق السماء۔ (ابن عباس)
= تشقق السماء بالغمام (س ۲۵ : ۲۵)
مُوْرِیَاتٌ [وَرَی

مُوْسَی

مُوْسَی ۱ ۴۱ حضرت موسی۔
مُؤْصَدَةٌ [أَصَدَ
مَوْقُوْتٌ [وَقَتَ
مَوْقُوْذَةٌ [وَقَذَ

مَالَ

مَالٌ (جمع أَمْوَالٌ) مال۔ مال ومتاع خصوصاً مویشی۔ ملکیت۔ دولت۔
مَالِیَهْ (س ۶۹ : ۲۸) ہ = هَاءُ الْوَقْف
مَوْلَا [وَلَی
مُؤْمِنٌ [أَمِنَ

Marfat.com

مَاهَ

مَآءٌ (= مَوَهٌ) پانی - شراب -

مَوْؤُدَةٌ	[وَأَدَ
مَوْئِلٌ	[وَأَلَ
مِيثَاقٌ	[وَثِقَ

مَادَ

مَادَ (۱) کھانا دینا - کھلانا - (راغب)
(۲) بڑی چیز کا ہل جانا -
(۳) مائل ہونا -
(۴) دورہ کرنا - گھومنا -
أَنْ تَمِيدَ بِكُمْ (س ۱۶ : ۱۵)
(۱) تاکہ زمین تم کو لیکر دورہ کرے (تم اس پر رہ سکو اور وہ گھومتی رہے) - = ان تدور بکم - (رازی)
(۲) وہ تمہیں غذا بہم پہنچائے -

مَآئِدَةٌ (۱) وہ خوان جس پر کھانا چُنا جائے -
(۲) غذا - کھانا - کھانے کی چیز -
(۳) معطیة - (رازی) - نعمت -
مَائِدَةً مِنَ السَّمَآءِ (س ۵ : ۱۱۲) اپنے حضور سے رزق - غیب سے رزق -

مَارَ

مَارَ غلّہ مہیا کرنا -
● ونمیر اهلنا [س ۱۲ : ۶۵

مَازَ

مَازَ فرق کرنا - تمیز کرنا - (+ مِنْ)

● - - - حتی یمیز الخبیث من الطیب [س ۳ : ۱۷۸

تَمَيَّزَ پھٹ پڑنا -
تَكَادُ تَمَيَّزُ مِنَ الْغَيْظِ (س ۶۷ : ۸) کوئی دم میں مارے جوش کے پھٹ پڑیگی -
تَمَيَّزُ (س ۶۷ : ۸) = تَتَمَيَّزُ
اِمْتَازَ علحدہ ہوجانا -
وَامْتَازُوا (س ۳۶ : ۵۹) علحدہ ہوجاؤ تم مجرمو -

مَيْسَرَةٌ	[يَسَرَ
مِيعَادٌ	[وَعَدَ
مِيقَاتٌ	[وَقَتَ

مِيكَالُ

مِيكَالُ بہ معنی عبداللہ، خدا کا کام کرنے والا - (لغت عبری) [س ۲ : ۹۸

مَالَ

مَالَ (۱) مائل ہونا - جھک جانا -
(۲) گھوم پڑنا - حملہ آور ہونا - (+ عَلٰی)
● - - - فیمیلون علیکم میلة واحدة [س ۴ : ۱۰۲
مَيْلٌ (اِسم فعل) مائل ہوجانا - جھک پڑنا - [س ۴ : ۱۲۸
مَيْلَةٌ (واحدة) ایک جھکنا -
مَيْلَةً وَاحِدَةً (س ۴ : ۱۰۳) یک بارگی -

Marfat.com

-«باب النون»-

ن

ن = نُوْنٌ

(۱) = اَلدَّوَاتُ - دوات - (اِبن عباس)

● نٓ والقلم وما یسطرون ما انت بنعمة ربك بمجنون [س ۶۸ : ۱ و ۲

= اقسم الله بالنون - (اِبن عباس)

(۲) = حُوْتٌ مچھلی -

● - - - وذا النون اذ ذهب مغاضبا [س ۲۱ : ۸۷

ذُوالنُّوْن (س ۲۱ : ۸۷)

= صَاحِبُ الْحُوْت (س ۶۸ : ۴۸) جب حضرت یونس اپنی قوم سے خفا ہو کر ایک پوری لدی ہوئی کشتی پر سوار ہو گئے تو کشتی والوں نے اُنہیں اٹھا کر دریا میں ڈال دیا - تو ایک بڑی مچھلی نے اُن کو منہ سے پکڑلیا-(س ۳۷ : ۱۳۹-۱۴۵) - ایک حدیث میں آیا ہے کہ آنجنابؐ سے کسی نے پوچھا تو آپ نے فرمایا یونس کو مچھلی نے ایڑی میں پکڑ لیا تھا - قرآن میں ہے وہ زبردست تیراك ہونے کی وجہ سے اس سے بچ گئے - (س ۳۷ : ۱۴۳ و ۱۴۴) - اسی واقعہ سے حضرت یونس کا یہ نام پڑا -

نَادَتْ (مؤنث غائب واحد) [نَدَا

نَأَی

نَأَی چل دینا دور چلے جانا - (+ عَنْ)

● - - - وهم ینهون عنه و ینئون عنه [س ۶ : ۲۶

وَنَأَی بِجَانِبِهٖ (س ۱۷ : ۸۳) اور وہ بچا جاتا ہے اپنا پہلو -

نَبَأَ

نَبَأٌ (جمع اَنْبَاءٌ)

(۱) خبر - اِعلان - مژدۂ نجات و فلاح و حیات -

(۲) نبی کا پیغام -

● لکل نبا مستقر [س ۶ : ۶۶

(۳) حال - قصہ -

(۴) عذر - (تاج)

● - - - فعمیت علیهم الانباء یومئذ [س ۲۸ : ۶۶

نَبِیٌّ (جمع نَبِیُّوْنَ اور اَنْبِیَآءُ) پیغامبر - وہ جو ایک گری ہوئی ، ذلیل ، محکوم قوم کو مژدۂ نجات و فلاح مع اس کے شرائط لاکر سنائے -

نُبُوَّةٌ نبی کا منصب - نبوت - [س ۳ : ۷۹

نَبَّأَ خبر دینا - اطلاع کرنا - حالت بیان کرنا -

اَنْبَأَ (+ بِ) آگاہ کرنا - بتانا -

Marfat.com

اِسْتَنْبَأَ کسی سے خبر دریافت کرنا ۔
[س ۱۰ : ۵۳

نبت

نَبَتَ پیدا کرنا ۔ نکالنا ۔ (+ بِ)
نَبَاتٌ (اِسم فعل) (۱) جڑی بوٹیوں کا اور بچوں کا پیدا ہونا اور پرورش پانا ۔
[س ۳ : ۳۲
(۲) نباتات جو زمین سے پیدا ہوتے ہیں ۔
اَنْبَتَ (زمین سے) پیدا کرنا ۔ نباتات کی طرح نشو و نما دینا ۔
● ۔۔۔ واللہ انبتکم من الارض نباتا
[س ۷۱ : ۱۷

نبذ

نَبَذَ (۱) پھینک دینا ۔
(۲) باطل سمجھکر پھینک دینا ، نہ ماننا ۔
● ۔۔۔ فقبضت قبضة من اثرالرسول فنبذتها
[س ۲۰ : ۹۶
● و اما تخافن من قوم خیانة فانبذ الیهم علی سواء
[س ۸ : ۵۸
۔۔۔ فَانْبِذْ اِلَیْهِمْ (س ۸ : ۶۰)
= ۔۔۔ فانبذ الیهم عهدهم
اِنْتَبَذَ (+ مِنْ) علحدہ ہوجانا ۔
[س ۱۹ : ۲۲

نبز

تَنَابَزَ (+ ب) ایک دوسرے کو نام رکھنا ، آپس میں نام دھرنا ۔
● ۔۔۔ ولا تنابزوا بالالقاب [س ۴۹ : ۱۶

[آنجناب صلعم نے یہود یا نصرانی کو یا یہود یا نصرانی کہکر پکارنا منع فرمایا ہے ۔ (ثعلب)] ۔

نبط

اِسْتَنْبَطَ علم اور سمجھ سے کام لیکر کسی بات کی تہ کو پہنچنا ۔
● ۔۔۔ لعلمه الذین یستنبطونه منهم
[س ۴ : ۸۳

نبع

یَنْبُوعٌ (جمع یَنَابِیعُ) پانی کا چشمہ ۔
[س ۱۷ : ۹۰

نتق

نَتَقَ = زعزع ۔ زوروں سے ہلانا ، جیسے زلزلہ سے ۔ (قاموس ۔ لسان)
● واذ نتقنا الجبل فوقهم کانه ظلة وظنوا انهم واقع بهم
[س ۷ : ۱۷۱
= فلما اخذتهم الرجفة
[س ۷ : ۱۵۵

نثر

مَنْثُورٌ بکھرے ہوئے ۔
[س ۲۵ : ۲۳
اِنْتَثَرَ بکھر جانا ۔
[س ۸۲ : ۲

نجد

نَجْدٌ (اِسم فعل) کھلی شاہراہ ۔
وَهَدَیْنَاهُ النَّجْدَیْنِ (س ۹۰ : ۱۰) اور بتادیں انسان کو دونوں شاہراہیں (تباہی اور فلاح کی) ۔

Marfat.com

نَجِسَ

نَجَسٌ (اِسم فعل) میلہ پن ۔ پلیدی ۔ (مبالغہ کے لئے اِسم) ۔
● انما المشرکون نجس [س ۹ : ۲۸

نَجَلَ

اَلْاِنْجِیْلُ اِنجیل جو حضرت مسیح کی کتاب مانی جاتی ہے ۔ [س ۳ : ۵۸

نَجَمَ

نَجْمٌ (جمع نُجُوْمٌ)
(۱) ستارہ ۔
(۲) بطوراِسم جمع ، ستارے ۔
[س ۱۶ : ۱۶
(۳) بیل بوٹی ۔ (اِبن جریر)
● والنجم والشجر یسجدان [س ۵۵ : ۶
(۴) آیت قرآنی جو نجما نجما نازل ہوتی تھی ۔ (اِبن عباس ۔ مجاھد)
● والنجم اذا ھوی ماضل صاحبکم وما غوی [س ۵۳ : ۱ و ۲
● فلا اقسم بمواقع النجوم وانه لقسم لو تعلمون عظیم انه لقرآن کریم [س ۵۶ : ۷۵
(۴) چھوٹی چھوٹی سلطنتیں ۔
● اذا الشمس کورت واذا النجوم انکدرت [س ۸۱ : ۲
(۵) رؤسائے قوم ۔

نَجَا

نَجَا (+ مِنْ) مصیبت سے نجات پانا ۔
نَجِیٌّ (۱) راز ۔ راز کی بات ۔
نَاجٍ (اِسم فاعل) نجات پانے والا ۔
نَجَاۃٌ (اِسم فعل) مصیبت سے نجات ، چھٹکارا ۔
[س ۴۰ : ۴۱
(۲) جمع نَجْوٰی = مُتَنَاجُوْنَ خفیہ طور پر مشورہ کرنے والے ۔ (بیضاوی)
● ۔۔۔ واذھم نجوی [س ۱۷ : ۵۰
نَجِیًّا (س ۱۲ : ۸۰) خفیہ طور پر ۔
نَجْوٰی = نَجْوَۃٌ ۔ (اِسم فعل)
(۱) خفیہ ملاقات ۔ خفیہ بات ۔
● ۔۔۔ الذین نھوا عن النجوی
[س ۵۸ : ۸
(۲) خفیہ طور پر (مشورہ کرنا) ۔
[س ۱۷ : ۵۰
نَجَّی نجات دینا ۔ آزاد کرنا ۔ بچالینا ۔
● ۔۔۔ فالیوم ننجیك ببدنك [س ۱۰ : ۹۲
مُنْجٍ (= مُنَجِّیْ ۔ اسم فاعل ۔ جمع مُنْجُوْنَ = مُنَجِّیُوْنَ) نجات دینے والا ۔ بچالینے والا ۔
● انا منجوك واھلك [س ۲۹ : ۳۳
نَاجٰی کسی سے خفیہ بات کرنا ۔
● ۔۔۔ اذا ناجیتم الرسول ۔۔۔
[س ۵۸ : ۱۲
اَنْجٰی نجات دینا ۔ بچانا ۔
● ۔۔۔ فانجیناہ ومن معه [س ۲۶ : ۱۱۹
ثُمَّ یُنَجِّیْهِ (س ۷۰ : ۱۴) پھر (وہ چاہتا ہے) یہ (فدیہ) اُسے بچادے ۔
تَنَاجٰی (+ بِ) آپس میں خفیہ باتیں کرنا ۔

Marfat.com

● ۔۔۔ ویتناجون بالاثم [س ۵۸ : ۸

نَحَبَ

نَحْبٌ (اسم فعل) نذر۔ منت۔
۔۔۔ فَمِنْهُم مَّن قَضَىٰ نَحْبَهُ (س ۳۳ : ۲۳)
اور انَ میں وہ بھی ہیں جنہوں نے اپنی جان نذر میں پیش کردی۔

نَحَتَ

نَحَتَ تراشنا ۔ گڑھنا ۔
● ۔۔۔ وتنحتون من الجبال بیوتا
[س ۷ : ۷۳

نَحَرَ

نَحَرَ (۱) دسترس پیدا کرنا۔ دستگاہ حاصل کرنا۔ حاوی ہونا ۔
[نَحَرَ الْأُمُورَ عِلْمًا اس نے علم سے معاملے میں دسترس پیدا کی ۔ (زمخشری کی کتاب اساس) ۔
يَنْحَرُ الْعِلْمَ نَحْرًا اس نے دستگاہ حاصل کی علم میں دستگاہ کی طرح ۔(اساس اور قاموس)
أَنَا نَحَرْتُ الشِّعْرَ نَحْرًا میں نے شعر میں دستگاہ حاصل کی دستگاہ کی طرح ۔ (اساس)
نَحَرْتُ الشَّيْءَ عِلْمًا میں علم سے اس چیز پر حاوی ہوا] ۔
● ۔۔۔ فصل لربک و انحر [س ۱۰۸ : ۲
= وانحرالامر نحرا (اور حاوی ہوجا اس امر پر حاوی ہونے کی طرح) ۔
(۲) = نحربالصلوۃ کرنا ۔ رجوع قلب کے ساتھ سیدھا کھڑا ہونا ۔ (امام شافعی)

نَحَسَ

نَحْسٌ (سَعْدٌ کی ضد)
(۱) = جھد، ضر، دقت ۔ مصیبت ۔ تکلیف ۔ تکان ۔ نقصان ۔ بری حالت ۔(تاج)
(۲) = شُؤْمٌ ۔ (تاج)
ناکامی ۔ فلاح نہ ہونا ۔ نحوست ۔
(صحاح ۔ قاموس)
۔۔۔ فِي يَوْمِ نَحْسٍ مُّسْتَمِرٍّ (س ۵۴ : ۱۹)
سخت مصیبت کے دن میں ۔ (اِن کے لئے) سخت نحوست کے دن میں ۔
نَحِسٌ جس کو فلاح نہیں ۔ جس میں فلاح نہیں ۔ (تاج)
● ۔۔۔ فی ایام نحسات [س ۴۱ : ۱۶
نُحَاسٌ (۱) = قطْرٌ ، صُفْرٌ ، تانبا ، پیتل ۔
(۲) آگ ۔ (قاموس)
(۳) چنگاریاں جو لوہا لال کرکے پیٹا جانے میں نکلتی ہیں (تاج ۔ قاموس)
[س ۵۵ : ۳۵
(۴) دھواں ۔ (فراء)

نَحَلَ

نَحْلٌ (مذکر و مؤنث) شہد کی مکھیاں ۔
[س ۱۶ : ۶۸
نِحْلَةٌ وہ عطیہ جس کا معاوضہ کچھ نہیں، جو بغیر مطالبہ بطیب خاطر دیا جائے ۔ تحفہ ۔
● ۔۔۔ واتوا النساء صدقاتهن نحلة
[س ۴ : ۴

Marfat.com

نَحْنُ

نَحْنُ (مذکر و مؤنث - تثنیه و جمع) هم -

نَخَرَ

نَخِرٌ بوسیده - گلی هوئی (هڈی) - [س ۷۹ : ۱۱

نَخَلَ

نَخْلٌ (مذکر و مؤنث - جمع نَخِيلٌ) کھجور - (بطور اسم جمع) کھجور کے درخت - [س ۵۵ : ۶۸

نَخْلَةٌ (واحدة) کھجور کا ایک درخت [س ۱۹ : ۲۵

نَدَّ

أَنْدَادٌ (جمع - واحد نِدٌّ) وہ چیزیں جو اصل میں ایک ہی سی ہوں یا ایک دوسرے کی مانند یا ضد ہوں - مثل - برابر -

● - - - فلا تجعلوا لله انداداً - - - [س ۲ : ۲۲

نَدِمَ

نَادِمٌ (اسم فاعل) وہ جو پچھتائے، نادم ہو - [س ۵ : ۵۵

نَدَامَةٌ (اسم فعل) ندامت - پچھتاوا - [س ۱۰ : ۵۵

نَدَا

نَادٍ (= نَادِيٌ) مجلس شوریٰ -

● - - - فلیدع ناديه [س ۹۶ : ۱۷

نَدِيٌّ مجلس

● - - - واحسن نديا [س ۱۹ : ۷۳

نَادَى (۱) پکارنا - [س ۱۱ : ۴۲ و ۴۵

(۲) اعلان کرنا (+ فِيْ) [س

(۳) دعوت دینا (+ اِلٰى یا + لِ)

● - - - واذا ناديتم الى الصلوة [س ۵ : ۶۱

- - - يُنَادَوْنَ مِنْ مَكَانٍ بَعِيْدٍ (س ۴۱ : ۴۴) وہ لوگ (گویا) دور کی جگہ سے پکارے جاتے ہیں - وہ صداقت سے اس قدر دور پڑے ہوئے ہیں کہ حق کی آواز ان کے دل کے کانوں تک نہیں پہنچتی - (مولینا شبیر احمد) یہ باتیں اُن کی سمجھ میں ٹھیک نہیں آتیں، یہ اُن کو اجنبی معلوم ہوتی ہیں -

- - - يُنَادِ الْمُنَادِ مِنْ مَكَانٍ قَرِيْبٍ (س ۵۰ : ۴۰) منادی کرنے والا نزدیک ہی کی جگہ سے پکاریگا، (اُس کی آواز ہر ایک کو یکساں نزدیک معلوم ہوگی) -

نِدَآءٌ (= نِدَاءٌ - اسم فعل) پکارنا - پکار - [س ۱۹ : ۳

مُنَادٍ (= مُنَادِيٌ اسم فاعل) منادی کرنے والا - [س ۵۰ : ۴۰

تَنَادَى ایک کا دوسرے کو مدد کے لئے پکارنا - [س ۶۸ : ۲۱

تَنَادٍ (= تَنَادِيٌ = تَنَادُّ اسم فعل) ایک دوسرے کو مدد کے لئے پکارنا -

اَلتَّنَادِ (س ۴۰ : ۳۲) = اَلتَّنَادِيْ

Marfat.com

نَذَرَ

نَذَرَ مَنَّت ماننا ۔ نذر ماننا ۔ (+ لِ)

● ۔۔۔ انی نذرت للرحمان صوما [س۱۹ : ۲۶

نَذْرٌ (اسم فعل ۔ جمع نُذُرٌ) نذر ۔ منت ۔

نُذْرٌ انجام بد سے آگاہ کرنا ۔ تنبیہ کرنا ۔ ڈرانا ۔ دھمکانا ۔

نُذُرٌ (۱) = نُذْرٌ

(۲) جمع ۔ واحد نَذِیرٌ

نَذِیرٌ (۱) انجام بد سے آگاہ کرنے والا ۔

(۲) انجام بد سے ڈرانا ۔

● فستعلمون کیف نذیر [س ۶۷ : ۱۷

أَنْذَرَ (۱) ایک بات بتانے کے ساتھ ساتھ اس کے انجام کار سے بھی آگاہ کرنا ۔ انجام بد سے آگاہ کرنا ۔ ڈرانا ۔ نصیحت کرنا ۔

(۲) = أَعْلَمَ بتا دینا ۔ (قاموس)

مُنْذِرٌ (اسم فاعل) وہ جو متنبہ کرے، خطرات سے آگاہ کرے ، ڈرائے ، سمجھائے ۔

مُنْذَرٌ وہ جس کو متنبہ کیا گیا، ڈرایا گیا ، نصیحت کی گئی ۔

نَزْدَادُ (جمع متکلم) [زَادَ (= زَیَدَ)

نَزَعَ

نَزَعَ (۱) نکالنا ۔ نکال پھینکنا ۔ دور کرنا ۔

(۲) چھین لینا ۔ اُتار لینا (+ عَنْ)

[س ۷ : ۲۶

نَازِعٌ (اسم فاعل) ستارہ ۔

● والنازعات غرقا [س ۷۹ : ۱

= النجوم تنزع من مکان الی مکان ۔ (تاج)

= النجوم تنزع من برج الی برج ۔

(منتهی الارب)

نَزَّاعٌ (صیغہ مبالغہ) زوروں سے کھینچنے والا ۔

نَزَّاعَةً لِلشَّوَی (س ۷۰ : ۱۶) کلیجے کو کھینچ لینے والی ۔ (شاہ عبد القادر رح و مولینا محمود حسن رح)

نَازَعَ کسی سے جھگڑنا ۔

تَنَازَعَ (۱) آپس میں جھگڑنا ۔ [س ۸ : ۴۶

(۲) آپس میں چھینا جھپٹی کرنا (بطور خوش طبعی) ۔

● ۔۔۔ یتنازعون فیها کاسا [س ۵۲ : ۲۳

نَزَغَ

نَزَغَ (۱) کوئی تکلیف دہ بات دل میں ڈالنا ۔ وسوسہ ڈالنا ۔

● ۔۔۔ واما ینزغنك من الشیطان نزغ ۔۔۔ [س ۷ : ۱۹۹

(۲) جھگڑا ڈالنا ۔ (+ بَیْنَ)

● ان الشیطان ینزغ بینهم [س ۱۷ : ۵۳

نَزْغٌ (اسم فعل) برائی کی ترغیب ۔ وسوسہ ۔ [س ۷ : ۲۰۰

نَزَفَ

نَزَفَ (+ عَنْ) ہوش زائل ہونا ۔

● ۔۔۔ ولا هم عنها ینزفون [س ۳۷ : ۴۷

Marfat.com

نَزَلَ

نَزَلَ اُوپرسے نیچے اُترنا ۔ [س ۱۷ : ۱۰۵

نُزُلٌ ضیافت ۔ مہمانی کا سامان ۔ ھدیہ ۔ تحفہ ، اترنے کی جگہ ۔ ٹھہرنے کی جگہ ۔

- ۔۔۔ نزلامن عند الله [س ۳ : ۱۹۷
- ۔۔۔ لهم جنات الفردوس نزلا [س ۱۸ : ۱۰۸

نَزْلَةٌ (واحدة) ایک اُترنا ۔ ایک موقعہ ، کیفیت ۔

نَزْلَةً ایک بار ۔

وَلَقَدْ رَآهُ نَزْلَةً أُخْرَى (س ۵۳ : ۱۳)
اور رسول (صلعم) نے اپنے آپ کو ایک اور کیف میں پایا ۔

مَنَازِلُ (جمع ۔ واحد مَنْزِلٌ) سیاروں کے ٹھہرنے کی جگہیں ۔ منزلیں [س ۳۶ : ۳۹

نَزَّلَ (۱) اُوپر سے اُتارنا ، بھیجنا ۔

- نزل من السماء ماء [س ۲۹ : ۶۳
- مانزل الله بها من سلطان [س ۷ : ۷۰

(۳) قلب پر اُتارنا ۔ ذھن میں ڈالنا ۔

- ۔۔۔ فانه نزله على قلبك [س ۲ : ۹۷
- ۔۔۔ نزله روح القدس [س ۱۶ : ۱۰۲

تَنْزِيلٌ (اسم فعل) اُوپر سے اُتارنا ، بھیجنا ۔ [س ۲۶ : ۱۹۲

مُنَزِّلٌ (اسم فاعل) وہ جو اوپر سے بھیجے یا اُتارے ۔ [س ۵ : ۱۱۵

مُنَزَّلٌ نازل کیا ہوا ، اُتارا ہوا ۔ [س ۶ : ۱۱۴

أَنْزَلَ (۱) اُتارنا ۔ بھیجنا ۔

- وانزل من السماء ماء [س ۲ : ۲۲

(۲) قلب پر اُتارنا ۔ ذھن میں ڈالنا ، دل میں ڈالنا ۔ وحی کرنا ۔

- فانزل الله سكينته عليه [س ۹ : ۴۱
- و انزل الله عليك الكتاب [س ۴ : ۱۱۲
- انزل الكتاب بالحق [س ۴۲ : ۱۷
- انا انزلناه قرآنا عربيا [س ۱۲ : ۲

= ولو نزلنا عليك كتابا فى قرطاس فلمسوه بايديهم لقال الذين كفروا ان هذا الاسحر مبين [س ۶ : ۷

(۳) نعمتوں کے حصول کے اسباب بہم پہنچانا ۔

- ۔۔۔ وانزل لكم من الانعام [س ۳۹ : ۶
- قد انزلنا عليكم لباسا [س ۷ : ۲۰
- و انزلنا الحديد [س ۵۷ : ۲۵
- ۔۔۔ و انزلنا عليهم المن والسلوى ۔۔۔ [س ۷ : ۱۵۹
- وانزلنا اليكم نورا مبينا [س ۴ : ۱۷۳

(۴) عذاب بھیجنا ، اُتارنا ۔

- ۔۔۔ فانزلنا على الذين ظلموا رجزا من السماء ۔۔۔ [س ۲ : ۵۹

مُنْزِلٌ (اسم فاعل) (۱) عذاب لانے والا ۔ [س ۲۹ : ۳۴

(۲) اُتارنے والا ۔ [س ۵۶ : ۶۸

(۳) مہمان نواز ۔ [س ۱۲ : ۵۹

مُنْزَلٌ (اِسم مفعول) نازل کیا ہوا ۔ اُتارا ہوا [س ۲ : ۱۲۰

مُنْزَلاً اسم زمان یا مکان ۔

- رب انزلني منزلا مباركا [س ۲۳ : ۳۰

Marfat.com

تَنَزَّلَ (+ عَلٰی) خوش گوار طور سے اُترنا ۔ آہستہ آہستہ اُترنا ۔ [س ۹۷ : ۴

نَسَأَ

نَسِیْءٌ عرب میں قدیم سے معمول چلا آتا تھا کہ سال کے بارہ مہینوں میں سے چار مہینے اشہر حرم (خاص ادب و احترام کے مہینے) مانے جاتے تھے ۔ یہ مہینے ذوالقعدہ ذوالحجہ محرم اور رجب تھے ۔ ان میں خونریزی اور جدال و قتال قطعاً بند کردیا جاتا تھا ۔ حج و عمرہ اور تجارتی کاروبار کے لئے امن و امان کے ساتھ آزادی سے سفر کرسکتے تھے ۔ کوئی شخص ان ایام میں اپنے باپ کے قاتل سے بھی تعرض نہ کرتا تھا ۔ اسلام سے ایک مدت پہلے جب عرب کی وحشت و جہالت حد سے بڑھ گئی اور باہمی جدال وقتال میں بعض بعض قبائل کی درندگی اور انتقام کا جذبہ کسی آسمانی یا زمینی قانون کا پابند نہ رہا تو نسی کی رسم نکالی یعنی جب کسی زورآور قبیلہ کا ارادہ ماہ محرم میں جنگ کرنے کا ہوا تو ایک سردار نے اعلان کر دیا کہ اس سال ہم نے محرم کو اشہر حرم سے نکال کر اُس کی جگہ صفر کو حرام کردیا ، پھر اگلے سال کہہ دیا کہ اس مرتبہ حسب دستور قدیم محرم حرام اور صفر حلال رہیگا ۔ اس طرح سال میں چار مہینوں کی گنتی تو پوری کرلیتے تھے لیکن ان کی تعین میں حسب خواہش ردوبدل کرتے رہتے تھے ۔ (از مولینا شبیر احمد)

اِسی طرح مہینوں کے آگے پیچھے کرنے کو نَسِیْ کہتے تھے ۔ اس سے امن و امان بالکل اُٹھ جاتا اور دوردور سے آنے والے حاجیوں کو بڑی دقتیں پڑتیں ۔

● ۔۔۔ انما النسیٓ زیادۃ فی الکفر یضل بہ الذین کفروا یحلونہ عاما ویحرمونہ عاما ۔۔۔ [س ۹ : ۳۷

اس بارے میں ایک لائق مضمون نگار نے نہایت دلچسپ بحث کی ہے جو میں ضمیمہ میں درج کرتا ہوں ۔ شایقین اسے ضرور بغور پڑھیں ۔

مِنْسَأَۃٌ عصا ۔ گریڑیا کی لاٹھی ۔

۔۔۔ تَأْکُلُ مِنْسَأَتَہٗ (س ۳۴ : ۱۴) کہ کھوکھلی کرڈالی اس نے سلیمان کی سلطنت اور برباد کرڈالا اس کو ۔ [تحت دَابَّۃ

نَسَبَ

نَسَبٌ (جمع أَنْسَابٌ) قرابت ۔ رشتہ ۔ ماں باپ یا دونوں میں سے کسی ایک کی طرف سے قرابت ۔ [س ۲۳ : ۱۰۱

نَسَبًا وَّصِهْرًا (س ۲۵ : ۵۶)

= ذَا نَسَبٍ وَّسِهْرٍ

نَسَخَ

نَسَخَ (۱) ایک چیز کا دوسری چیز سے ازالہ کرنا ۔ [س ۲۲ : ۵۱

(۲) ایک حکم کا ازالہ کرکے دوسرے حکم کا اثبات کرنا ۔

۔۔۔ مَا نَنْسَخْ مِنْ آیَۃٍ اَوْ نُنْسِهَا نَاْتِ بِخَیْرٍ مِّنْهَآ اَوْ مِثْلِهَا (س ۲ : ۱۰۶)

Marfat.com

ان المراد من الايات المنسوخة هى الشرايع التى فى الكتاب القديمة من التورية والانجيل كالسبت والصلوة الى المشرق والمغرب مما وضعه الله تعلى عنا و تعيدنا بغيره فان اليهود والنصارى كانوا يقولون لا تؤمنوا الا لمن تبع دينكم فابطل انه عليكم ذلك بهذه الاية ۔ (ابو مسلم اصفهانى)

واعلم انا بعد ان قررنا هذه الجملة فى كتاب المحصول فى اصول الفقه تمكنا فى وقوع النسخ بقوله تعلى ماننسخ ۔۔۔ الاستدلال به ايضا ضعيف لانما ههنا تفيد الشرط و الجزاء وكما ان قولك من جاءك فاكرمه لا يدل على حصول المجئى بل على انه متى جاء وجب الاكرام فكذا هذه الاية لاتدل على حصول النسخ بل على انه متى حصل النسخ وجب ان ياتى بما هو خير منه ۔ (تفسير كبير)

(۳) لكهنا ۔

نُسْخَةٌ نسخه ۔ لكهائى ۔ تحرير [س ۷ : ۱۵۴

اِسْتَنْسَخَ نقل كرنا ۔ لكهنا ۔

● ۔۔۔ انا كنا نستنسخ ما كنتم تعملون [س ۴۵ : ۲۹

نَسَرَ

نَسْرٌ عرب جاهليت كا ايک بُت [س ۷۱ : ۲۳

نَسَفَ

نَسَفَ كسى چيز كو جڑ سے اُكھاڑ پھينكنا ، ريزه ريزه كرنا ، اور بكھير دينا ۔ [س ۲۰ : ۱۰۵

نَسْفٌ (اسم فعل) كسى چيز كو جڑ سے اُكھاڑ كر ريزه ريزه كركے بكھير دينا ۔ [س ۲۰ : ۹۷

نَسَكَ

نُسُكٌ (اِسم فعل ۔ جمع ۔ واحد نَسِيْكَةٌ) رسمى قربانيان ۔ [س ۶ : ۱۶۳

نَاسِكٌ (اسم فاعل) رسوم (حج) ادا كرنے والا ۔ [س ۲۲ : ۶۶

مَنْسَكٌ رسم ۔ دستور ۔ طريقه عبادت ۔ [س ۲۲ : ۳۴

مَنَاسِكُ (جمع ۔ واحد مَنْسِكٌ اور مَنْسَكٌ) رسوم ، طريقه عبادت ۔

● فاذا قضيتم منا سككم فاذكروا الله [س ۲ : ۲۰۰

● ۔۔۔۔ وارنا مناسكنا [س ۲ : ۱۲۸

نَسَلَ

نَسَلَ (+ مِنْ) دوڑنا ۔ نكل بها گنا ۔

● ۔۔۔ مَن كل حدب ينسلون [س ۲۲ : ۹۶

نَسْلٌ (اسم فعل) (۱) اولاد ۔ بنياد ۔ نسل ۔ (۲) مويشى ۔

● ۔۔۔ و يهلك الحرث والنسل [س ۲ : ۲۰۱

نَسِيَ

نَسِيَ بھولنا ۔ غفلت كرنا ۔

نَسْيٌ بھولى هوئى چيز ۔ [س ۱۹ : ۲۲

نَسِيٌّ بھولنے والا ۔ غافل ۔

Marfat.com

نِسْوَةٌ (جمع - واحد میں اِمْرَأَةٌ) بیبیاں - [مَرَءَ
نَسَآءٌ = نِسْوَةٌ
مَنْسِيٌّ بُھلایا ہوا - بھولا بسرا - [س ۱۹ : ۲۲
اَنْسٰى (۱) بُھلا دینا -
(۲) یوں ہی چھوڑ دینا -
مَا نَنْسَخْ مِنْ آيَةٍ اَوْ نُنْسِهَا --- (س ۲ : ۱۰۰) جس آیت کو ہم بدل دیں یا یوں ہی چھوڑدیں ، نہ بدلیں ---
= ما نبدل من آية اونترکها فلا نبدلها - (ابن عباس)

نَشَأَ

نَشَأَ اُگنا ، بڑھنا اور ترقی کرنا - اُٹھنا - زندہ ہونا اور بہ تدریج ترقی کرنا - (تاج)
نَاشِئَةٌ سو کر اُٹھنا -
نَاشِئَةُ اللَّيْلِ (س ۷۳ : ۶) رات کا اُٹھنا -
نَشْأَةٌ ایک چیز کا وجود میں آنا اور تربیت پانا - پیدائش - [س ۵۶ : ۶۲
نَشَّأَ تربیت دینا - تعلیم دینا - [س ۴۳ : ۱۸
اَنْشَأَ پیدا کرنا - اُگانا - بنانا - تربیت کرنا -
● هوالذی انشاکم [س ۶ : ۹۹
اِنْشَآءٌ (اِسم فعل) پیدائش - خلقت - تربیت - [س ۵۶ : ۳۴
اِنَّا اَنْشَاْنَاهُنَّ اِنْشَآءً (س ۵۶ : ۳۴) ہم نے تربیت کی اُن کی ایک (خاص) تربیت - ہم نے اُن کو اعلی تربیت یافتہ بنایا -

مُنْشِئٌ (اسم فاعل) وہ جو تربیت دے - وہ جو بہ ترتیب نشوونما دے ، اُگائے -
● ---ءانتم انشاتم شجرتها ام نحن المنشؤن [س ۵۶ : ۷۲
مُنْشَاةٌ (جمع مُنْشَآتٌ = مُنْشَاَاتٌ) اُونچی اُٹھی ہوئی - اُونچی اُونچی بنائی ہوئی (کشتیاں) -
● وله الجوار المنشئات فی البحر کالاعلام [س ۵۵ : ۲۴

نَشَرَ

نَشَرَ تہہ کھولنا - پھیلانا -
نَشْرٌ (اِسم فعل) پھیلانا -
نُشُوْرٌ (اِسم فعل) بحال کرنا - تازگی پیدا کرنا - نئی روح پیدا کرنا -
● واللہ الذی ارسل الریاح فتثیر سحابا فسقناہ الی بلد میت فاحیینا به الارض بعد موتها - کذلك النشور [س ۳۵ : ۹
● واتخذوا من دونه آلهة لایخلقون شیئا --- ولا یملکون موتا ولا حیوة ولا نشورا [س ۲۵ : ۳
● وهوالذی جعل لکم اللیل لباسا والنوم سباتا وجعل النهار نشورا [س ۲۵ : ۴۷
نَاشِرٌ (اِسم فاعل) وہ جو پھیلائے -
--- وَالنّٰشِرٰتِ نَشْرًا (س ۷۷ : ۳) وہ اشخاص (رَسول) جو حق کو پھیلاتے ہیں -
مَنْشُوْرٌ (اِسم مفعول) پھیلایا ہوا -
[س ۵۲ : ۳
مُنْشَرٌ (اِسم مفعول) کھلا ہوا - پھیلا ہوا -

Marfat.com

أَنْشَرَ تازگی لانا ۔ روح پیدا کرنا ۔
[س ۸۰ : ۲۲
مُنْشَرٌ (اِسم مفعول) مردہ حالت سے اُٹھایا ہوا ۔ [س ۴۴ : ۳۴
اِنْتَشَرَ پھیلادیا جانا ۔ منتشر ہوجانا ۔
[س ۳۳ : ۵۳
مُنْتَشَرٌ (اِسم فاعل) وہ جو پھیل جائے ۔
[س ۵۴ : ۷

نَشَزَ

نَشَزَ (۱) اُٹھ کھڑا ہونا (مجلس میں دوسروں کو جگہ دینے کے لئے) ۔
● ۔۔۔ و اذا قیل انشزوا فانشزوا
[س ۵۸ : ۱۱
(۲) بد سلوکی کرنا میاں کا بیوی سے یا بیوی کا میاں سے ۔
نُشُوْزٌ (اِسم فعل) میاں یا بیوی کا ایک دوسرے سے بدسلوکی کرنا ۔
● ۔۔۔ وان امراۃ خافت من بعلھا نشوزا او اعراضا ۔۔۔ [س ۴ : ۱۲۸
● ۔۔۔ و اللاتی تخافون نشوزھن
[س ۴ : ۳۴
أَنْشَزَ اُٹھا کر کھڑا کرنا ۔ زندہ کرنا ۔
[س ۲ : ۲۵۹

نَشَطَ

نَشَطَ ایک جگہ سے نکل جانا ۔
نَشْطٌ (اِسم فعل) اپنی جگہ سے باہر نکلنا ۔ نشط من المکان نشطا بیرون آمداز جائے ۔ (منتھی الارب)
نَاشِطٌ (اسم فاعل) اپنی جگہ سے نکلنے والا (ستارہ) ۔
الناشط الثور الوحشی یخرج من ارض الی ارض ۔ (منتھی الارب)
وَالنّٰشِطٰتِ نَشْطاً (س ۷۹ : ۲)
= النجوم تنشط من برج الی برج کالثور الناشط من بلد الی بلد ۔ (صحاح)
= النجوم تنشط ای تطلع ۔ (تاج تحت نزع)

نَصَبَ

نَصَبَ (۱) رکھنا ۔ جمانا ۔ کھڑا کرنا ۔
● ۔۔۔ و الی الجبال کیف نصبت ۔۔۔
[س ۸۸ : ۱۹
(۲) تکلیف دینا ۔
نَصَبَ جان فشانی سے کام کرنا ؛ تن دھی سے کام کرنا ۔
فَاِذَا فَرَغْتَ فَانْصَبْ (س ۹۴ : ۷) اب جبکہ ہم نے تیرا بوجھ ہلکا کردیا اور تجھے غم و فکر سے خالی کردیا (جیسا اُوپر بیان ہوچکا ہے) اور اسطرح تیرے تفکرات دور ہوگئے ہیں تو جو کام تیرے سپرد ہوا ہے اس میں پوری تن دھی سے لگ جا ۔
نُصُبٌ (اِسم فعل) = نَصْبٌ = نَصَبٌ (قاموس) ۔ بُرائی ۔ (صحاح) ۔ آزمائش ۔ مصیبت ۔ (صحاح ۔ قاموس)
● ۔۔۔ انی مسنی الشیطان بنصب و عذاب
[س ۳۸ : ۴۱
نَصَبٌ (اِسم فعل) (۱) تکان ۔ محنت ۔
[س ۱۸ : ۶۳

Marfat.com

(۲) دقت ۔ تکلیف ۔ مصیبت ۔ (تاج)
[س ۹ : ۱۲۱

نَصَبٌ (جمع اَنصَابٌ) (۱) = نَصَبٌ = نَصَبٌ = علم منصوب (قاموس) ۔ عَلم ۔ جھنڈا ۔

● ۔۔۔ کانھم الی نصب یوفضون
[س ۷۰ : ۴۳

(۲) جمع ۔ واحد نَصِیبَۃٌ ۔ (تاج) جھنڈے ۔

(۳) (جمع ۔ واحد نَصِیبٌ) ۔

(۱) وہ پتھر جو کعبہ کے گرد گڑے ہوئے تھے جن پر دیوتاؤں کے نام لیکر جانور ذبح کئے جاتے تھے ۔

(۲) وہ اَن گڑھے پتھر جو اکثر بت پرست لوگ کسی دیوتا کے نام پر نصب کرلیتے ھیں اور اسی کی پرستش بھی کرتے ھیں گو اس پر کوئی صورت کھدی نہیں ھوتی ۔

● ۔۔۔ وما ذبح علی النصب [س ۵ : ۴

(۴) بُت ۔

● ۔۔۔ والمیسر والانساب [س ۵ : ۹۲

نَصِیبٌ حصہ ۔ [س ۴ : ۳۱

نَاصِبٌ (اسم فاعل) محنت کرنے والا ۔ تھکاھوا ۔

● ۔۔۔ عاملۃ ناصبۃ [س ۸۸ : ۳

نَصَتَ

نَصَتَ چُپ رھنا ۔

اَنصَتَ = نَصَتَ

● ۔۔۔ فاستمعوالہ وانصتوا [س ۷ : ۲۰۳

نَصَحَ

نَصَحَ نصیحت کرنا ۔ مشورہ دینا ۔ نیک صلاح دینا ۔ خلوص برتنا ۔

نُصحٌ (اسم فعل) مشورہ ۔ صلاح ۔

نَاصِحٌ (اسم فاعل) نصیحت کرنے والا ۔ نیک صلاح دینے والا ۔

نَصُوحٌ سچا اور مخلص ۔

تَوبَۃً نَصُوحًا (س ۶۶ : ۸) سچائی اور خلوص کے ساتھ اپنی روش بدلنا ۔

نَصَرَ

نَصَرَ (۱) مدد دینا ۔ اعانت کرنا ۔

وَلَیَنصُرَنَّ اللہ من ینصرہٗ (س ۲۲ : ۴۱) اور خدا ضرور اُس کی مدد کریگا جو اپنی آپ مدد کرے ۔

(۲) بچانا ۔ (+ مِنْ)

● ۔۔۔ و من ینصرنی من اللہ ۔۔۔
[س ۱۱ : ۳۰

(۳) فتح دینا (+ عَلٰی) ۔

● ۔۔۔ وینصرکم علیھم [س ۹ : ۱۴

نَصرٌ (اسم فعل) امداد ۔ اعانت ۔ فتح ۔

نَاصِرٌ (اسم فاعل ۔ جمع نَاصِرُوْنَ اور اَنصَارٌ) وہ جو مدد کرے ، بچائے ۔

نَصِیرٌ (جمع اَنصَارٌ) مدد کرنے والا ۔ بچانے والا ۔

اَلاَنصَارُ (س ۹ : ۱۰۱) یثرب کے وہ لوگ

Marfat.com

جو سب سے پہلے ایمان لائے اور آنجناب صلعم اور آپ کے ساتھیوں کے حامی ہوئے۔

نَصَارٰی (جمع ۔ واحد نَصْرَانٌ) حضرت مسیح کے پیرو۔ مسیحی لوگ۔ [س۲ : ۵۹

نَصْرَانِیٌّ مسیحی۔ [س۳ : ۶۰

مَنْصُوْرٌ وہ جس کی مدد کی گئی۔ [س۱۷ : ۳۵

تَنَاصَرَ ایک دوسرے کی مدد کرنا۔

تَنَاصَرُوْنَ (س۳۷ : ۲۵)

= تَتَنَاصَرُوْنَ

اِنْتَصَرَ (۱) (+ مِنْ) ظالم سے بدلہ لینا۔ سزا دینا۔

● ولویشاء اللہ لا نتصر منھم [س۴۷ : ۴

(۲) اپنے تئیں بچانا۔

● والذین اذا اصابھم البغی ھم ینتصرون [س۴۲ : ۳۹

--- اَنِّیْ مَغْلُوْبٌ فَانْتَصِرْ (س۵۴ : ۱۰) کہ میں مغلوب ہوگیا ہوں بس تو میرا بدلہ لے۔

مُنْتَصِرٌ (اسم فاعل) وہ جو اپنے تئیں بچاسکے۔

● --- نحن جمیع منتصر [س۵۴ : ۴۵

اِسْتَنْصَرَ اپنے دشمن کے خلاف کسی سے مدد مانگنا۔

● --- الذی استنصرہ بالامس [س۲۸ : ۱۸

نَصَفَ

نِصْفٌ آدھا۔

نَصَا

نَاصِیَةٌ (جمع نَوَاصٍ) پیشانی کے بال۔

اَخذ بناصیہ : پیشانی کے بال پکڑنا۔ کسی کو بے بس کر کے قبضے میں رکھنا، کام لینا، یا سزا دینا۔

● ماامن دابۃ الا ھو آخذ بناصیتھا [س۱۱ : ۵۶

نَضِجَ

نَضِجَ اچھی طرح پک جانا۔ [س۴ : ۵۹

نَضَخَ

نَضَّاخَةٌ افراط سے مسلسل جاری رہنا۔ [س۵۵ : ۶۶

نَضَدَ

نَضِیْدٌ ایک پر ایک ڈھیر لگا ہوا۔

● --- والنخل باسقات لھا طلع نضید [س۵۰ : ۱۰

مَنْضُوْدٌ (اِسم مفعول) (۱) ایک پر ایک بچھا ہوا۔ تہ بہ تہ۔

● --- وطلح منضود [س۵۶ : ۲۸

(۲) ایک کے بعد ایک۔ تابڑ توڑ۔ پے درپے۔

● --- وامطرنا علیھا حجارۃ من سجیل منضود [س۱۱ : ۸۲

= یتبع بعضہ بعضا۔ (ابن جریر)

نَضَرَ

نَضْرَةٌ چمک۔ تازگی۔

Marfat.com

● ۔۔۔ ولقاهم نضرة و سرورا
[س ۷۶ : ۱۱

نَاضِرَةٌ (اسم فاعل) تازہ ۔ چمکیلا ۔
[س ۷۵ : ۲۲

نَطَحَ

نَطِيحَةٌ وہ جانور جو دوسرے جانور کے سینگ سے زخمی ہو کر مر جائے ۔ [س ۵ : ۴

نَطَفَ

نُطْفَةٌ (۱) صاف پانی ۔ (تاج ۔ لسان)
(۲) انسان کے بدن کا جوہر جسے نطفہ انسانی کہتے ہیں ۔ [س ۲۳ : ۱۲

نَطَقَ

نَطَقَ (۱) صاف صاف بولنا ۔ بات کرنا ۔
(۲) مجازاً دلیل ہونا ۔
● هذا كتابنا ينطق عليكم بالحق
[س ۴۵ : ۲۹

مَنْطِقٌ (اسم فعل) بولی ۔
مَنْطِقُ الطَّيْرِ فوج کی بولی ۔ فوج کے قواعد ۔
● وَورث سليمان داؤد و قال يا ايها الناس علمنا منطق الطير ۔۔۔ و حشر لسليمان جنوده من الجن و الانس و الطير فهم يوزعون
[س ۲۷ : ۱۶ و ۱۷

أَنْطَقَ صاف بات کرانا ۔ بولنے کی قوت دینا ۔
● قالوا انطقنا الله الذى انطق كل شئ
[س ۴۱ : ۲۱

نَظَرَ

نَظَرَ (+ إِلٰى یا + فِيْ) (۱) دیکھنا ۔ دیکھتے رہنا ۔
فَنَظَرَ نَظْرَةً فِي النُّجُومِ (س ۳۷ : ۸۸) تو ابراہیم نے تاروں کی طرف ایک نظر ڈالی (کہ اُن کی قوم ان ہی کی پرستش کرتی تھی ۔ گویا کہ حضرت ابراہیم اپنی قوم کو اشارہ سے بولے کیا یہی تمہارے خیال میں تمہارے معبود ہیں ؟) ۔۔۔
(۲) توقع کرنا ۔
● ۔۔۔ وما ينظر هؤلاء الا صيحة واحدة
[س ۳۸ : ۱۴
● ۔۔۔ هل ينظرون الا ان يا تيهم الله فى ظلل من الغمام و الملائكة و قضى الامر
[س ۲ : ۲۰۶
(۳) دیکھنا اور غور کرنا ۔ (+ إِلٰى)
● ۔۔۔ فانظر الى طعامك ۔۔۔
[س ۲ : ۲۵۹
(۴) تصور کرنا ۔
● ۔۔۔ على الارائك ينظرون
[س ۸۳ : ۲۳
(۵) انتظار کرنا ۔
● ۔۔ انظرونا نقتبس من نوركم
[س ۵۷ : ۱۳
(۶) لحاظ کرنا ۔ پروا کرنا ۔
● ۔۔۔ لايخفف عنهم العذاب ولاهم ينظرون
[س ۲ : ۱۵۷
= ۔۔۔ نہ اُن کی طرف نظر اٹھا کر دیکھا ہی جائیگا ، نہ اُن کا لحاظ کیا جائیگا ، نہ اُن کی تکلیف کی پروا کی جائے گی ۔

نَظَرٌ (اسم فعل) نظر ۔
نَاظِرٌ (اسم فاعل) نظر رکھنے والا ۔

Marfat.com

نَظْرَةٌ ایک نظر۔
نَظَرَةٌ مہلت۔
اَنْظَرَ کسی کو مہلت دینا ۔کسی کا لحاظ کرنا ۔
● ۔۔۔ ثم کیدون فلا تنظرون [س ۷ : ۱۹۴
تُنْظِرُوْنِ (س ۷ : ۱۹۴) = تُنْظِرُوْنَنِیْ
مُنْظَرٌ (اسم مفعول) جس کو مہلت دی گئی۔
اِنْتَظَرَ انتظار کرنا ۔
مُنْتَظِرٌ (اسم فاعل) وہ جو انتظار کرے ۔

نَعَجَ
نَعْجَةٌ (جمع نِعَاجٌ) دُنبی ۔

نعس
نُعَاسٌ (اِسم فعل) (۱) اُونگھ ۔ نیند ۔
(۲) سکون اور اطمینان قلب ۔ کنایۃ غایت امن ، کامل امن ۔
● اذ یغشیکم النعاس امنة منه ۔۔۔
[س ۸ : ۱۱
= عبارة عن السکون و الهدو ۔ (راغب)
[اس آیت میں نُعَاس کے معنی اونگھ کے بھی لئے جائیں (جیسا اکثر لیتے ہیں) تو لفظ نُعَاس مبدل منہ ہے اور اَمَنَةً موصوف ، اور مِنْهُ جار مجرور نازلہ کے متعلق ہو کر صفت ہے موصوف کی ، اور موصوف صفت دونوں ملکر بدل ہیں مبدل منہ سے جیسا کہ (س ۹۶ : ۱۵ و ۱۶ میں) بالناصیة ناصیة کاذبة خاطئة میں ہے ۔ بدل و مبدل منہ میں مبدل منہ مقصود بالذات نہیں ہوتا بلکہ بدل مقصود بالذات ہوتا ہے] ۔
● ۔۔۔ ثم انزل علیکم من بعد الغم امنة نعاسا یغشی طائفة منکم ۔۔۔
[س ۳ : ۱۵۳

نَعَقَ
نَعَقَ (+ ب) چرواہوں کا اپنی بھیڑ بکریوں کو آواز دینا ۔ [س ۲ : ۱۷۱

نَعَلَ
نَعْلٌ (مؤنث) جوتا ۔
فَاخْلَعْ نَعْلَيْكَ (س ۲۰ : ۱۲) اپنے جوتے اُتارو ، (اطمینان سے بیٹھو اور بات سنو) ۔

نَعَمَ
نَعَمْ ہاں ۔
نِعْمَ (واحد مذکر غائب ۔ فعل المدح) ۔ اچھا ۔
● ۔۔۔ نعم المولی [س ۸ : ۴۱
● ۔۔۔ فنعم الماهدون [س ۵۱ : ۴۸
نعمَّا = نِعْمَ + مَا = نِعِمَّا + مَا (کیا ہی اچھی بات)
● ۔۔۔ نعما یعظکم به [س ۴ : ۶۱
= نَعِمَّا
نَعَمٌ (جمع اَنْعَامٌ) مویشی ۔
نَاعِمٌ (اسم فاعل) خوشیاں منانے ، خوش خوش ۔ [س ۸۸ : ۸

Marfat.com

نَعْمَةٌ تنعم ۔ فراخی ۔ آسودگی ۔ (راغب) [س ۴۴ : ۲۶

نِعْمَةٌ (جمع اَنعُمٌ) = نِعْمَتٌ فضل ۔ کرم ۔ احسان ۔ [س ۲۶ : ۲۱

قرآن میں اس لفظ کا اطلاق حسب ذیل معنوں میں ہوا ہے :

(۱) دماغی کمزوریوں سے بریت ۔ [س ۵۲ : ۲۹ ؛ س ۶۸ : ۲

(۲) صفائی و تندرستی کے سامان حاصل ہونا ۔ [س ۵ : ۶

(۳) آپس کی دشمنی کا دور ہونا اور آپس میں محبت کا قائم ہونا ۔ [س ۳ : ۱۰۲

(۴) لوگوں کی دشمنی سے بچنا ۔ [س ۵ : ۱۱ ؛ س ۵۴ : ۳۴ و ۳۵

(۵) دشمنوں کی اذیت سے بچنا ۔ [س ۱۴ : ۶

(۶) مصیبت سے نجات ، مذمت سے بریت ۔ [س ۶۸ : ۴۹

(۷) علم کا حاصل ہونا ۔ [س ۱۲ : ۶

(۸) روحانی و مادی فضیلت کا اتم درجہ حاصل ہونا ۔ [س ۵ : ۲۰ ؛ س ۲۷ : ۱۹ ؛ س ۱۴ : ۶ ؛ س ۲ : ۴۰ ، ۴۷ ، ۱۲۲ ، ۱۵۰ ، و ۱۵۱

(۹) بین فضیلتیں ۔ [س ۲ : ۲۱۱

(۱۰) سامان و ضروریات زندگی کا حاصل ہونا ۔ [س ۱۶ : ۱۱۴

(۱۱) آسمان و زمین کے رزق سے فیضیاب ہونا ۔ [س ۳۰ : ۳

(۱۲) قدرتی اشیاء سے استفادہ کرنا ۔ [س ۱۴ : ۳۲ - ۳۴ ؛ س ۴۳ : ۱۲ و ۱۳ ؛ س ۳۱ : ۳۱ ؛ س ۳۶ : ۱۵

نَعِيمٌ مسرت ۔ خوشی ۔ [س ۹ : ۲۱

نَعْمَآءُ فضل ۔ احسان ۔ [س ۱۱ : ۱۳

نَعَّمَ نعمتیں بہم پہنچانا ۔ [س ۸۹ : ۱۴

اَنْعَمَ (+ عَلٰی) مہربان ہونا ۔ احسان کرنا ۔ [س ۴ : ۷۱

نَغَضَ

اَنْغَضَ کسی کی بات سنکر ظاہرا سنجیدگی کے ساتھ (اُوپر نیچے) سر ہلانا ۔

● ۔۔۔ فسینغضون الیك رءوسهم و یقولون متی هو [س ۱۷ : ۵۳

نَفَثَ

نَفَثَ (۱) = نَفَخَ روح پھونکنا ۔ دل میں بات ڈالنا ۔

ان روح القدس نفث فی روعی ۔ (حدیث)

(۲) وسوسہ ڈالنا ۔

نَفَّاثٌ وہ جو وسوسہ ڈالے ۔

نَفَّاثَاتِ فِی الْعُقَدِ (س ۱۱۳ : ۴) لوگوں کے عزموں میں وسوسہ ڈالنے والی باتیں یا چیزیں ۔

نَفَحَ

نَفَحَ (ہوا) چلنا ۔

نَفْحَةٌ (ہوا کا) جھونکا ، لپٹ ۔

● ۔۔۔ نفحة من عذاب ربك [س ۲۱ : ۴۶

نَفَخَ

نَفَخَ (+ فِیْ) پھونکنا (خواہ حقیقی طور پر

Marfat.com

هو یا بطور استعاره) -
(۱) آگ پھونکنا ، دھونکنا -
● ---قال انفخوا حتی اذا جعله نارا [س ۱۸ : ۹۶
(۲) روح پھونکنا -
● ---فاذا سویته و نفخت فیه من روحی [س ۱۵ : ۲۹
● ---و بدا خلق الانسان من طین-ثم جعل نسله من سلالة من ماء مهین - ثم سویه و نفخ فیه من روحه ---
[س ۳۲ : ۷-۹
(۳) اشارے سے بات بتانا (بشارت دینا) -
● ---فنفخنا فیها من روحنا [س ۲۱ : ۹۱
= فاوحینا الیها من روحنا -
(۴) تلقین حق سے زندگی میں تازگی لانا -
● ---انی اخلق لکم من الطین کهیئة الطیر فانفخ فیه فیکون طیرا باذن الله
[س ۳ : ۴۸
--- وَنُفِخَ فِي الصُّوْرِ (س ۱۸ : ۱۰۰)
(۱) اور بگل پھونکا جائیگا، حق اور باطل کی جنگ کا اعلان کیا جائیگا -
(۲) اور لوگوں کی صورتوں میں تلقین حق سے زندگی کی تازگی آجائیگی -
نَفْخَةٌ ایک پھونک - [س ۶۹ : ۱۳

نَفَدَ

نَفِدَ فنا ہونا - ختم ہونا -
● ---ماعندکم ینفد [س ۱۶ : ۹۶
نَفَادٌ (اسم فعل) فنا -
● ماله من نفاد [س ۳۸ : ۵۳

نَفَذَ

نَفَذَ (+ مِنْ) کسی چیز میں داخل ہوکر اس کو پھاڑتے ہوئے اس کی دوسری طرف سے نکل جانا -
● ---ان استطعتم ان تنفذوا من اقطار السموات و الارض فانفذوا - لاتنفذون الابسلطان [س ۵۵ : ۳۳

نَفَرَ

نَفَرَ کسی کام کےلئے (گھر سے) نکلنا -
[س ۴ : ۷۱
نَفَرٌ لوگ - جماعت -
نُفُوْرٌ (اسم فعل) بھاگنا - حق سے بھاگنا -
[س ۶۷ : ۲۱
نَفِيْرٌ جماعت - جتھا - [س ۱۷ : ۶
مُسْتَنْفِرٌ (اسم فاعل) وہ جوبھاگے -
[س ۷۴ : ۵۰

نَفَسَ

نَفْسٌ (مؤنث - جمع | اَنْفُسٌ اور نُفُوْسٌ)
(۱) جان -
● ---وتجاهدون فی سبیل الله باموالکم و انفسکم --- [س ۶۱ : ۱۱
● ---والملائکة باسطوا ایدیهم - اخرجوا انفسکم --- [س ۶ : ۹۳
(۲) جاندار -
● ---ولاتقتلوا النفس التی حرم الله الا بالحق
[س ۶ : ۱۵۲
(۳) شخص -

Marfat.com

● ـ ـ ـ ولتنظر نفس ماقدمت لغد
[س ۵۹ : ۱۸
● واتقوا یوما لاتجزی نفس عن نفس شیئا
[س ۲ : ۴۸
● کل نفس بما کسبت رهینة [س ۷۴ : ۳۸
= کل امرء بما کسب رهین ـ (س ۵۲ : ۲۱)
ـ ـ ـ وَإِذْ قَتَلْتُمْ نَفْسًا فَادَّارَأْتُمْ فِيهَا ـ ـ ـ
(س ۲ : ۷۲)
اور اے بنی اسرائیل ! تم نے تو عنقریب ایک جلیل القدر شخص (حضرت مسیح) کو مارهی ڈالا تها ، پهر اس کے مرنے کے بارے تم میں آپس میں اختلاف هوا (کوئی کہتا تها که وه مارے گئے اور کوئی اس کے خلاف) حالانکه خدا ظاهر کرنے والا تها اس بات کو جو تم چهپاتے تهے ـ ـ ـ
یه تها قتل مسیح[۴] کا معامله جس کو بعض شریر فخریه بیان کرتے تهے ، چنانچه ان کا قول قرآن میں درج هے : ـ ـ ـ اناقتلنا المسیح عیسی ابن مریم ـ ـ ـ (س ۴ : ۱۵۷) حالانکه قرآن نے اس کو بے حقیقت بتایا : و ما قتلوه و ما صلبوه ولکن شبه لهم ـ ـ ـ مالهم به من علم الااتباع الظن ـ وما قتلوه یقینا ـ ـ ـ (س ۴ : ۱۵۷)
(۴) هم جنس ـ بهائی بند ـ
● ـ ـ ـ فاذا دخلتم بیوتا فسلموا علی انفسکم تحیة ـ [س ۲۴ : ۶۱
● و اذ اخذنا میثاقکم لاتسفکون دماءکم ولا تخرجون انفسکم من دیارکم ـ ـ ـ ثم انتم هؤلاء تقتلون انفسکم ـ ـ ـ
[س ۲ : ۸۴ و ۸۵

● ـ ـ ـ فلا تظلموا فیهن انفسکم
[س ۹ : ۳۶
(۵) جنس ـ نوع ـ
● والله جعل لکم من انفسکم ازواجا
[س ۱۶ : ۷۲
= من جنسکم و نوعکم ـ (روح المعانی)
(۶) ذات ـ
● قال رب انی لا املک الا نفسی و اخی ـ
[س ۵ : ۲۵
● اتامرون الناس بالبر وتنسون انفسکم
[س ۲ : ۴۴
(۷) = عقوبة ـ (تاج)
● ویحذرکم الله نفسه [س ۳ : ۲۷
(۸) جی ـ دل ـ
● ـ ـ ـ تعلم مافی نفسی ولا اعلم مافی نفسك
[س ۵ : ۱۱۶
● ـ ـ ـ واحضرت الا نفس الشح
[س ۴ : ۱۲۸
● ـ ـ ـ ما کان یغنی عنهم من الله الا حاجة فی نفس یعقوب قضاها [س ۱۲ : ۶۸
(۹) قوت ممیزه ـ
● ـ ـ ـ و نفس وما سویها فالهمها فجورها و تقویها قد افلح من زکیها وقد خاب من دسیها
[س ۹۱ : ۷ ـ ۱۰
(۱۰) = نفس اماره ـ
● ـ ـ ـ واما من خاف مقام ربه ونهی النفس عن الهوی فان الجنة هی الماوی
[س ۷۹ : ۴۰ و ۴۱
● ان النفس لامارة بالسوء الا ما رحم ربی
[س ۱۲ : ۵۳
● ـ ـ ـ فتوبوا الی بارئکم فاقتلوا انفسکم ـ ذلکم خیر لکم عند بارئکم [س ۲ : ۵۴

Marfat.com

= قیل عنی بقتل النفس اساطة الشهوات ۔ (راغب)

(۱۱) اولاد ۔ نسل ۔

● ۔۔۔ وقدموا لا نفسکم [س ۲ : ۲۲۳ تحت قَدَمَ]

النفس الامارة کافر طبیعت جو بُرے کاموں کے لئے ترغیب دیتی رهتی هے ۔ [س ۱۲ : ۵۳

النفس اللوامة مؤمن کی طبیعت جو اپنے تئیں اپنے بُرے کاموں کے لئے ملامت کرتی هے ۔ جو بُرے اور بھلے میں تمیز کرتی هے ۔ [س ۷۵ : ۲

النفس المطمئنة مؤمن کا دل که اس کو همیشه اطمینان هے که جیسا کرے گا ویسا پائے گا اور جو خدا کے رحم اور انصاف پر تکیه کئے هے ، جو بُرے کام نہیں کرتا اور جس کا قلب بالکل مطمئن هے ۔

● یا ایتها النفس المطمئنة ارجعی الی ربك راضیة مرضیة [س ۸۹ : ۲۷ و ۲۸

۔۔۔ مَنْ قَتَلَ نَفْسًا بِغَيْرِ نَفْسٍ (س ۵ : ۳۵) جس کسی نے ایسے شخص کو قتل کیا جس نے کسی کو قتل نہیں کیا تھا ۔

فَاِنْ طِبْنَ لَكُمْ ۔۔۔ نَفْسًا (س ۴ : ۳) اور اگر وہ بیبیاں خوشی سے تم کو دیں ۔

مِنْ تِلْقَآءِ نَفْسِیْ (س ۱۰ : ۱۶) اپنی طرف سے ، اپنے جی سے ۔

تَنَفَّسَ دم بھرنا ۔ طلوع هونا ۔

● والصبح اذا تنفس [س ۸۱ : ۱۸

تَنَافَسَ آرزو کرنا ۔ حوصله رکھنا ۔

● ۔۔۔ وفی ذلك فلیتنافس المتنافسون [س ۸۳ : ۲۶

مُتَنَافِسٌ (اسم فاعل) حوصله رکھنے والا ۔ [س ۸۳ : ۲۶

نَفَشَ

نَفَشَ مویشیوں کا رات کو چرنے کے لئے پھیل جانا ۔ [س ۲۱ : ۷۸

مَنْفُوْشٌ (اسم مفعول) دُھنا هوا ۔ [س ۱۰۱ : ۵

نَفَعَ

نَفَعَ کام آنا (کسی کے) ۔ فائده پہنچانا ۔

نَفْعٌ (اِسم فعل) کام آنا ۔ فائده ۔ نفع ۔

مَنَافِعُ (جمع ۔ واحد مَنْفَعَةٌ) فائدے جو حاصل هوں ۔ فائدے کی چیز ۔ کام کی چیز ۔ [س ۲ : ۲۱۹

نَفَقَ

نَفَقٌ (اسم فعل) سوراخ ۔ سرنگ ۔ تنگ راسته ۔ [س ۶ : ۳۵

نَفَقَةٌ خرچه ۔ وه جو خرچ کیا جائے ۔ [س ۹ : ۱۲۲

نَافَقَ منافق هونا ۔ [س ۳ : ۱۶۶

نِفَاقٌ (اِسم فعل) منافقت ۔ [س ۹ : ۹۸

مُنَافِقٌ (اسم فاعل) منافق ۔ نفاق رکھنے والا ۔ [س ۶۳ : ۱

اَنْفَقَ (۱) خرچ کرنا ۔ [س ۶۵ : ۶ ؛ ۶۰ : ۱۱

(۲) خیر کے کاموں میں مال لگانا ۔

Marfat.com

● یسئلونک ما ذا ینفقون ۔ قل ما انفقتم من خیر فللوالدین والاقربین والیتامی والمساکین وابن السبیل ۔۔۔ [س ۲ : ۲۱۵

● و یسئلونک ما ذا ینفقون ۔ قل العفو [س ۲ : ۲۱۹

مُنْفِقٌ (اسم فاعل) خیر کے کاموں میں خرچ کرنے والا ۔ [س ۳ : ۱۷

اِنْفَاقٌ (اسم فعل) خرچ کرنا ۔ [س ۱۷ : ۱۰۰

نَفَلَ

اَنْفَالٌ (جمع ۔ واحد نَفَلٌ) مال غنیمت ۔ [س ۸ : ۱

نَافِلَةٌ (۱) واجب سے زیادہ ۔

● ۔۔۔ ومن اللیل فتهجد به نافلة لك [س ۱۷ : ۷۹

(۲) بیٹے کا بیٹا ۔ پوتا ۔

● و وهبنا له اسحاق ۔ و یعقوب نافلة [س ۲۱ : ۷۲

نَفَا

نَفَا (+ مِنْ) نکال دینا ۔

یُنْفَوْا مِنَ الْاَرْضِ (س ۵ : ۳۳) وہ ملک سے نکال دیئے جائیں، اُن کو جلا وطن کر دیا جائے ۔ (لسان) ۔ امام ابوحنیفہ کے نزدیک یہاں مراد حبس یا قید کرنا ہے ۔ النفی من الارض هو الحبس ۔ اور تفسیر کبیر میں ہے : وهو اختیار اکثر اهل اللغة ۔

نَقَبَ

نَقْبٌ (اسم فعل) دیوار کے آر پار سوراخ کرنا ۔ نقب مارنا ۔ [س ۱۸ : ۹۷

نَقِیْبٌ لوگوں کی حالت کا پتہ رکھنے والا ۔ [س ۵ : ۱۰

نَقَّبَ (+ فِیْ) تلاش کرنا ۔ چھان مارنا ۔

۔۔۔ فَنَقَّبُوْا فِی الْبِلَادِ (س ۵۰ : ۳۶) اور اُنہوں نے (پناہ کے لئے) تمام ملک چھان ڈالے ۔

نَقَذَ

اَنْقَذَ (+ مِنْ) آزاد کرنا ۔ نجات دینا ۔ [س ۳ : ۹۹

اِسْتَنْقَذَ (+ مِنْ) چھڑانے کی کوشش کرنا ۔ [س ۲۲ : ۷۳

نَقَرَ

نُقِرَ (واحد مذکر غائب ماضی مجہول) لڑائی کا صور (بگل) بجایا جانا ۔

فَاِذَا نُقِرَ فِی النَّاقُوْرِ (س ۷۴ : ۸) جب حق اور باطل کے تصفیہ کی جنگ چھڑ جائیگی ۔۔۔

نَقِیْرٌ کھجور کی گٹھلی کی شگاف ۔ نہایت چھوٹی چیز، معمولی چیز ۔ [س ۴ : ۵۲

نَقِیْرًا ذرہ برابر بھی ۔

نَاقُوْرٌ اِعلان جنگ کا باجہ ۔ صور ۔ بگل ۔ [س ۷۴ : ۸

نَقَصَ

نَقَصَ کم کرنا ۔ نقصان پہنچانا ۔ [س ۵۰ : ۴

Marfat.com

نَقْصٌ (اِسم فعل) نقصان - کمی -
[س ۲ : ۱۵۵
مَنْقُوصٌ (اسم مفعول) کم کیا ہوا -
[س ۱۱ : ۱۱۰

نَقَضَ

نَقَضَ (۱) توڑنا -
(۲) عہد توڑنا - [س ۱۶ : ۹۱
(۳) کھول ڈالنا -
● --- کالتی نقضت غزلها [س ۱۶ : ۹۲
نَقْضٌ (اسم فعل) عہد توڑنا - [س ۴ : ۱۵۴
أَنْقَضَ توڑ ڈالنا -
--- وَزْرَكَ الَّذِیْ أَنْقَضَ ظَهْرَكَ (س ۹۴ : ۲و۳) تیرا وہ بوجھ جو تیری پیٹھ کو توڑے ڈالتا تھا - تیری وہ ذمہ داری جس سے تو دبا جاتا تھا -

نَقَعَ

نَقْعٌ (اِسم فعل) خاک اُڑنا (ہوا میں)
[س ۱۰۰ : ۴

نَقَمَ

نَقَمَ ناپسند کرنا - بیزار ہونا - (+ مِنْ)
● --- هل تنقمون منا الا ان آمنا بالله
[س ۵ : ۵۹
اِنْتَقَمَ (+ مِنْ) برا کرنے کا بدلہ دینا - سزا دینا -
● --- فانتقمنا منهم فاغرقناهم
[س ۷ : ۱۳۵

اِنْتِقَامٌ (اسم فعل) بُرائی کا بدلہ - بُرا کئے کی سزا -
ذُوانْتِقَام (س ۳ : ۴) بُرائی کی سزا دینے والا -
مُنْتَقِمٌ (اِسم فاعل) برائی کی سزا دینے والا -
● --- انا من المجرمین منتقمون
[س ۳۲ : ۲۲

نَكَبَ

نَكَبَ (+ عَنْ) پھر جانا - اِعراض کرنا -
نَاكِبٌ (اِسم فاعل) وہ جو اعراض کرے -
[س ۲۳ : ۷۵
مَنَاكِبُ (جمع - واحد مَنْكِبٌ) اطراف و جوانب - ممالک -
● --- فامشوا فی مناکبها [س ۶۷ : ۱۵
نَكْتَلْ (جمع متکلم مضارع) [كَالَ (= كَيَلَ)

نَكَثَ

نَكَثَ (۱) رسّے کو کھول ڈالنا -
(۲) عہد کو توڑنا - قسم کو توڑنا -
[س ۹ : ۱۳
أَنْكَاثٌ (جمع - واحد نِكْثٌ) رسے کے بٹے ہوئے ٹکڑے - [س ۱۶ : ۹۲

نَكَحَ

نَكَحَ نکاح کرنا - [س ۴ : ۲۱
نِكَاحٌ (اسم فعل) (۱) نکاح - [س ۲۴ : ۶۰

Marfat.com

عُقْدَةُ النِّكَاح (س۲ : ۲۳۵) نکاح کی گرہ، پختہ عہد۔

(۲) نکاح کا سامان ضروری۔

● ۔۔۔ ولیستعفف الذین لایجدون نکاحا ۔۔۔ [س ۲۴ : ۳۳

(۳) = بلوغ ۔ سن نکاح ۔ سن تمیز۔

● ۔۔۔ وابتلوا الیتامی حتی اذا بلغوا النکاح [س ۴ : ۶

[بلوغ کی بجائے لفظ نکاح رکھنے میں یہ بھی اشارہ ہے کہ نکاح یا عقد کا تعلق بلوغ سے ہے، کیونکہ یہاں نکاح اور بلوغ کو ہم معنی قرار دیا ہے۔ (مولینا محمد علی لاہوری)۔ ابن عباس سے لڑکے کے بلوغ کو پہنچنے کی عمر اٹھارہ سال ہونے پر روایت ہے]۔

أَنْكَحَ نکاح کردینا۔

● وانکحوا الایامی منکم [س ۲۴ : ۳۲

اِسْتَنْكَحَ نکاح کرنے کی خواہش کرنا۔ [س ۳۳ : ۵۰

نَكَدَ

نَكِدٌ کم کم ۔ تھوڑا۔ [س ۷ : ۵۷

نَكِرَ

نَكِرَ نفرت محسوس کرنا ۔ انکار ماننا۔ [س ۱۱ : ۷۰

نُكْرٌ ایسی بات جس سے دل انکار کرے، قبول نہ کرے ۔ ناپسند نامعقول بات۔

● ۔۔۔ قال اقتلت نفسا ذکیۃ بغیر نفس ۔ لقد جئت شیئا نکرا [س ۱۸ : ۸۶

نُكُرٌ = نُكْرٌ

نَكِيرٌ (۱) انکار۔

وَمَا لَكُمْ مِنْ نَكِيرٍ (س۴۲ : ۴۷) اور نہ تم سے انکار ہی ہوسکیگا۔

ونہ باشد شمارا ہیچ انکارے ۔ (سعدی رح)

اور نہیں واسطے تمہارے انکار۔

(شاہ رفیع الدین رح)

(۲) انکار کی سزا۔

۔۔۔ فَكَيْفَ كَانَ نَكِيرِ (س۲۲ : ۴۴) پھر کیسا رہا انکار میرا (پھر کیسی رہی میری سزا اُن کے انکار کی)۔

نَكِيرِ = نَكِيرِي

أَنْكَرُ (افعل التفضیل) نہایت ہی نامعقول۔ [س ۳۱ : ۱۹

نَكَّرَ ایک چیز کو ایسا بدل دینا کہ وہ پہچانی نہ جائے۔ [س ۲۷ : ۴۱

أَنْكَرَ انکار کرنا۔

● ۔۔۔ ومن الاحزاب من ینکر بعضہ [س ۱۳ : ۳۶

مُنْكِرٌ (اسم فاعل) وہ جو نہ پہچانے، انکار کرے۔ [س ۱۲ : ۵۸

مُنْكَرٌ (اسم مفعول ۔ ضد معروف)۔

(۱) ناپسندیدہ ۔ نامقبول ۔ ناگوار ۔ غیر معروف ۔ جسے دل نہ مانے۔

● ۔۔۔ وامر بالمعروف وانہ عن المنکر [س ۳۱ : ۱۷

(۲) انکار۔

● ۔۔۔ واذا تتلی علیہم آیاتنا بینات تعرف فی وجوہ الذین کفروا المنکر [س ۲۲ : ۷۲

Marfat.com

نَكَسَ

نَكَسَ اُلٹ دینا ۔ نیچے کو اُوپر کر دینا ۔
نُكِسُوْا عَلٰى رُءُوْسِهِمْ (س ۲۱ : ۶۶) وہ لوگ (اس اُونچائی تک پہنچکر) اپنے سروں کے بل گرا دیئے گئے ، یعنی وہ لوگ پھر اپنی گمراہی میں آگئے ۔
نَاكِسٌ (اِسم فاعل) وہ جو (سر) جُھکائے ۔ [س ۳۲ : ۱۲
نَكَّسَ جُھکانا ۔ جُھکا دینا ۔ [س ۳۶ : ۶۸

نَكَصَ

نَكَصَ اُلٹ پڑنا ۔ واپس ہونا ۔
نَكَصَ عَلٰى عَقِبَيْهِ (س ۸ : ۵۰) وہ اُلٹے پاؤں لوٹ گیا ۔

نَكَفَ

اِسْتَنْكَفَ (+ أَنْ یا + عَنْ) عار سمجھنا ۔
● لن یستنکف المسیح ان یکون عبد اللہ [س ۴ : ۱۷۲

نَكَلَ

نَكَلَ عبرت حاصل کرنا ۔
نَكْلٌ (جمع أَنْكَالٌ) بیڑی ۔ زنجیر ۔ [س ۷۳ : ۱۲
نَكَالٌ عبرت ناک مثال ۔ سزا ۔
● ۔۔۔ فجعلنا ھا نکالا لما بین یدیھا وما خلفھا وموعظۃ للمتقین [س ۲ : ۶۶

تَنْكِيْلٌ (اِسم فعل) عبرتناک سزا دینا ۔ [س ۴ : ۸۶

نَمَّ

نَمِيْمٌ بدگوئی ۔ چُغلی ۔ [س ۶۸ : ۱۱

نَمْرَقٌ

نَمَارِقُ (جمع ۔ واحد نَمْرَقٌ) گاؤ تکئے ۔ گدّے ۔
● ونمارق مصفوفۃ [س ۸۸ : ۱۵

نَمَلَ

اَلنَّمْلُ وادی النمل میں ایک قبیلہ کا نام ۔ (قاموس)
وَادِي النَّمْل جبرین اور عسقلان کے درمیان ایک وادی کا نام ۔ (تاج)
نَمْلَةٌ قبیلہ نمل کی بی بی یا رئیسہ ۔
● ۔۔۔ حتی اذا اتوا علی وادالنمل قالت نملۃ یاایھا النمل ادخلوا مساکنکم ۔۔۔ [س ۲۷ : ۱۸
أَنَامِلُ (جمع ۔ واحد أُنْمُلَةٌ) اُنگلیوں کے پور ۔ [س ۳ : ۱۱۸

نَهَجَ

مِنْهَاجٌ صاف کھلا راستہ ۔ [س ۵ : ۵۲

نَهَرَ

نَهَرَ دھکے دینا ۔ سختی سے ڈانٹنا ۔
● ۔۔۔ واما السائل فلا تنھر [س ۹۳ : ۱۰
أَنْهَارٌ (جمع ۔ واحد نَهْرٌ) ندیاں ۔

Marfat.com

نَهَرٌ (۱) = نَهْرٌ ندی۔ [س ۲ : ۲۴۹
(۲) = السعة (ابن عباس۔ قاموس۔ راغب) فراخی یا وسعت۔ آسودگی۔
● ۔۔۔ فی جنات ونهر [س ۵۴ : ۵۴

نَهَارٌ دن۔ طلوع آفتاب سے غروب آفتاب تک۔ [س ۲۵ : ۴۷

نَهَى

نَهَى منع کرنا۔ رد کرنا۔ روکنا۔ (+ عَنْ)
۔۔۔ وَنَهَى النَّفْسَ عَنِ الْهَوٰى (س ۷۹ : ۴۰) اور نفس امارہ کو خودغرضی سے روکا۔
۔۔۔ أَوَلَمْ نَنْهَكَ عَنِ الْعَالَمِيْنَ (س ۱۵ : ۷۰) لوطؑ کے لوگوں نے لوطؑ سے کہا کیا ہم نے تم کو باہر کے لوگوں سے ملنے منع نہیں کیا تھا؟ (یہ وہ زمانہ تھا جب تمام ملکوں میں طوائف الملوکی تھی اور آپس میں لڑائیاں چل رہی تھیں کہ باہر کے لوگوں کا آنا روک رکھا تھا انہیں دنوں حضرت لوط کے پاس یہ مہمان آئے جن کی گرفتاری کے لئے لوگ دوڑ پڑے)۔

نُهًى (جمع۔ واحد نُهْيَةٌ) سمجھ۔ تمیز۔
● ان فی ذلك لايات لاولی النهی [س ۲۰ : ۵۴

نَاهٍ (= نَاهِيٌ اسم فاعل)۔ وہ جو منع کرے۔

تَنَاهَى (+ عَنْ) ایک دوسرے کو روکنا۔ [س ۵ : ۸۲

اِنْتَهَى اپنے تئیں روکنا، باز آنا۔ [س ۲ : ۲۷۵

مُنْتَهًى (اسم مکان و زمان) میعاد۔ حدبندی۔
۔۔۔ عِنْدَ سِدْرَةِ الْمُنْتَهٰى (س ۵۳ : ۱۴) بیری کے درخت کے پاس جو (باغ کے) انتہائی کنارے پر تھا۔ [سَدَرَ

مُنْتَهٍ (= مُنْتَهِيٌ۔ اسم فاعل) جمع مُنْتَهُوْنَ = مُنْتَهِيُوْنَ) باز آنے والا۔

نَاءَ

نَاءَ بڑی مشقت سے بوجھ کو اُٹھا کر چلنا۔ [س ۲۸ : ۷۶

نَوَاصِيْ (جمع) [نَصَا

نَابَ

أَنَابَ (+ إِلٰى) سچے دل سے خدا کی طرف رجوع ہونا۔ [س ۱۳ : ۲۷

مُنِيْبٌ (اسم فاعل) وہ جو سچے دل سے خدا کی طرف رجوع ہو۔ [س ۱۱ : ۷۵

نَاحَ

نُوْحٌ حضرت نوحؑ۔

نَوَّدُوْا (جمع مذکر غائب ماضی مجہول) [نَدَا

نَارَ

نَارٌ (مؤنث) (۱) آگ۔ [س ۲۱ : ۶۹
۔۔۔ فَلَمَّا جَآءَهَا نُوْدِيَ أَنْ بُوْرِكَ مَنْ فِي النَّارِ وَمَنْ حَوْلَهَا ۔۔۔ (س ۲۷ : ۸) تو

Marfat.com

جب موسیٰ اس آگ کے پاس آئے آواز آئی مبارک ہے وہ جلوہ جو آگ میں ہے اور جو اس کے اِرد گرد ہے (یہ مکاشفہ دنیا کی بہبودی کے لئے ایک زبردست ذریعہ ثابت ہو کر رہیگا) -

(۲) عذاب - مصیبت - تکلیف - ہلاکت - تباہی -

● - - - وعقبی الکافرین النار [س ۱۳ : ۳۵

● - - - ربنا آتنا فی الدنیا حسنة وفی الاخرة حسنة وقنا عذاب النار [س ۲ : ۲۰۱

● مثل الجنة التی وعد المتقون - فیها انهار من ماء غیر آسن - وانهار من لبن لم یتغیر طعمه - وانهار من خمر لذة للشاربین - وانهار من عسل مصفی - ولهم فیها من کل الثمرات ومغفرة من ربهم - کمن هو خالد فی النار وسقوا ماء حمیما فقطع امعاءهم -

[س ۴۷ : ۱۵

● فاما الذین شقوا ففی النار لهم فیها زفیر و شهیق خالدین فیها مادامت السموت والارض الاماشاء ربك - - - [س ۱۱ : ۱۰۶ و ۱۰۷

● - - - اولئك اصحاب النار - هم فیها خالدون

[س ۷ : ۳۶

● - - - وکنتم علی شفا حفرة من النار فانقذکم منها - - - [س ۳ : ۱۰۲

(۳) لڑائی کی آگ، غیظ، غضب، شدت - (تاج)

● - - - فاتقوا النار التی وقودها الناس والحجارة [س ۲ : ۲۴

= فان لم تفعلوا فاذنوا بحرب من الله و رسوله (س ۲ : ۲۷۹)

● - - - کلما اوقدوا نارا للحرب اطفاها الله

[س ۵ : ۶۴

(۴) حرارت - گرمی - (تاج) - مادہ کی اندرونی وہ حرارت جو خدا نے خلق مخلوقات کے لئے قبل اس کے کہ وہ کسی شکل میں متشکل ہو، رکھی ہے - حرارت غریزی و حرارت خارجی -

● - - - والجان خلقناه من قبل من نارالسموم

[س ۱۵ : ۲۷

(۵) انسان کے قلب پر گزرنے والے صدمات - روحانی صدمات -

● - - - وما ادریك ما الحطمة - نارالله الموقدة التی تطلع علی الافئدة - - -

[س ۱۰۴ : ۵ - ۷

= کذلك یریهم الله اعمالهم حسرات علیهم - وما هم بخارجین من النار (س ۲ : ۱۶۷)

نُورٌ (۱) روشنی -

(۲) ہدایت -

● - - - قدجاءکم من الله نور وکتاب مبین

[س ۵ : ۱۵

مُنِیرٌ (اسم فاعل) روشنی دینے والا - روشن - ہدایت -

● - - - والزبر والکتاب المنیر

[س ۳ : ۱۸۳

نَاسَ

نَاسٌ (= اُنَاسٌ - اسم جمع - واحد اِنْسَانٌ) لوگ - آدمی - عوام الناس -

مِنَ الْجِنَّةِ وَالنَّاس (س ۱۱۴ : ۶)

غیر مانوس اور مانوس لوگوں میں سے - شیطان لوگوں میں سے اور عوام الناس میں سے -

Marfat.com

اَلنَّاسُ وَالْحِجَارَةُ (س۲ : ۲۴) عوام الناس اور اُن کے سردار۔

اِنْسَانٌ (جمع نَاسٌ) وہ جس میں اُنس ہے اور ایک دوسرے سے مل جل کر رہتا ہے۔ مانوس آدمی (برعکس ان کے جو ہم سے دور اور اجنبی زندگی بسر کرتے اور جن کو ہم جن کہتے ہیں)۔

نَاشَ

تَنَاوُشٌ (اسم فعل) لینا۔ پانا۔

۔۔۔ وَاَنّٰی لَھُمُ التَّنَاوُشُ مِنْ مَکَانٍ بَعِیْدٍ (س ۳۴ : ۵۱) اب کہاں اُن کے ہاتھ آسکتا ہے جب وہ اتنی دور جا پڑے ہیں؟

نَاصَ

مَنَاصٌ وقت یا جگہ پناہ کی۔

● ۔۔۔ ولات حین مناص [س ۳۸ : ۳

نَاقَ

نَاقَةٌ اُونٹنی۔

فَقَالَ لَھُمْ رَسُوْلُ اللّٰہِ نَاقَةَ اللّٰہِ وَسُقْیَاھَا (س ۹۱ : ۱۳) تو خدا کے رسول نے کہا خدا کی (مخلوق) اس اونٹنی پر (ظلم نہ کرو) بلکہ اس کو پانی پینے دو۔

نَالَ

نَالَ (= نَوَلَ) عطا کرنا (+ بِ)

● ۔۔۔ لَا ینالھم اللہ برحمة [س ۷ : ۴۹

نَامَ

نَوْمٌ (اسم فعل) نیند۔ [س ۷۸ : ۹

نَائِمٌ (اسم فاعل) سونے والا۔

مَنَامٌ (۱) وقت یا جگہ سونے کی۔ [س ۳۹ : ۴۲

(۲) خواب۔ [س ۳۷ : ۱۰۲

نُوْنٌ

نُوْنٌ (۱) = نَ [س ۶۸ : ۱

= الدواة۔ (ابن عباس)

(۲) مچھلی۔

ذُوالنُّوْنِ (س ۲۱ : ۸۷)

= صاحب الحوت۔ (س ۶۸ : ۴۸)

= یونس

نَوَی

نَوًی کھجور کی گٹھلی۔

● ۔۔۔ فالق الحب و النوی [س ۶ : ۹۵

نَالَ

نَالَ (= نَیَلَ) (۱) حاصل کرنا۔ پانا (+ مِنْ)

● ۔۔۔ لا ینال عھدی الظالمین [س ۲ : ۱۲۴

● ۔۔۔ ولا ینالون من عدو نیلا [س ۹ : ۱۲۱

(۲) مقبول ہونا۔

● لن ینال اللہ لحومھا ولا دماءھا ولکن یناله التقوی منکم [س ۲۲ : ۳۸

(۳) پہنچنا۔

نَیْلٌ (اسم فعل) بُرائی (مصیبت) جو پہنچے۔ [س ۹ : ۱۲۱

Marfat.com

—« باب الهاء »—

هُ
ہ

ہٗ ضمیر غائب کا اسم ہے ۔ حالت جر اور حالت نصب دونوں میں آتا ہے ۔ اور غیبت (غائب) کا حرف ہے ۔ اور یہ اِیَّا کے ساتھ لاحق ہوتا ہے (مثلاً اِیَّاہُ) اور سکتہ (وقف) کے لئے آتا ہے، مثلاً مَاهِيَهْ ، كِتَابِيَهْ ، حِسَابِيَهْ ، اور اس کو جمع کی آیتوں کے اخیر میں بالوقف پڑھا جاتا ہے ۔

هَا

هَا اسم فعل بہ معنی خُذْ (لے) وارد ہوتا ہے ۔ اس کے اِلف کا مد جائز ہے اور اس حالت میں وہ تثنیہ اور جمع کے صیغوں میں آتا ہے ۔ مثلاً هاؤم اقرء وا كتابيه (س ۶۹ : ۱۹) اور مؤنث کا اسم ضمیر بھی ہوتا ہے، مثلاً فالهمها فجورها و تقوىها (س ۹۱ : ۸) اور حرف تثنیہ بھی ہوتا ہے ۔ اور یہ اِسم اِشارہ پر آتا ہے، مثلاً هٰؤُلَآءِ ، هٰذَانِ ، اور اس رفع ضمیر پر آتا ہے جس کی اِشارہ کے ساتھ خبر دی گئی ہو، جیسے هاانتم اولاء ، اور ندا میں اَیُّہٗ کی صفت پر آتا ہے ، جیسے یا ایها الناس ۔ اور بنی اسد کی لغت میں اس هَا کا (اَیُّہٗ کی صفت) الف حذف کر دینا جائز ہے اور بلحاظ اتباع کے اس کی ها کو ضمہ دینا بھی جائز ہے، چنانچہ اسی قاعدہ کے لحاظ سے ایه الثقلان بحالت وصل ها کو ضمہ دے کر قرءت کی گئی ہے ۔ (اتقان)

هَاتُوْا لاؤ ۔ نکالو ۔ (جمع مذکر امر حاضر)

● --- هاتوا برهانكم [س ۲ : ۱۱۱

هَاتَيْنِ (اِسم اِشارہ تثنیہ مؤنث) یہ دو ۔

هَارُوْتُ

هَارُوْتُ وَمَارُوْتُ یہ دونوں تاریخی شخص معلوم ہوتے ہیں ۔ کہا جاتا ہے کہ شام ملک کے رہنے والے تھے ۔ یہ دونوں فرشتے نہیں تھے بلکہ آدمی تھے ۔

ان کو لوگوں نے دو فرشتے مشہور کر رکھے تھے اور بدمعاش لوگ سحر (جادو) کو ان ہی سے نسبت دیتے تھے اور کہتے تھے کہ خدا نے ان پر یہ نازل کیا تھا ۔ قرآن نے اِن سب باتوں کی تردید صاف صاف کردی ۔

● --- وما انزل على الملكين ببابل هاروت وماروت --- [س ۲ : ۱۰۲

مَا = نافية (اِبن جریر)

قرء الحسن مَلَكَيْن بكسر اللام و هو مروى ايضا عن الضحاك و ابن عباس (تفسیر کبیر)

Marfat.com

ان کے قصے مجوسیوں یا یہودیوں میں ملتے ہیں۔ امام رازی نے ان قصوں کا ذکر کر کے لکھا ہے کہ یہ روایت فاسد مردود ہے۔ شہاب عراقی نے کہا ہے کہ جو شخص ان باتوں کو مانتا ہے کہ ہاروت و ماروت دو فرشتے ہیں جن کو زہرہ کی وجہ سے عذاب دیا جاتا ہے؛ وہ اللہ کا کافر ہے، کیونکہ فرشتے معصوم ہیں؛ وہ اللہ کے حکم کی نافرمانی نہیں کر سکتے۔ روح المعانی میں ہے کہ ان قصوں میں سے رسول صلی اللہ علیہ وسلم سے کچھ بھی ثابت نہیں۔

(از مولانا محمد عثمانی)

هجر

هَجَرَ (۱) الگ ہو جانا۔ قطع تعلق کرنا۔ چھوڑ دینا۔ باز رہنا۔ دور رہنا۔ کسی کو اس کے حال پر چھوڑ دینا۔

● ---واصبر علی ما یقولون واهجرهم هجرا جمیلا [س ۷۳ : ۱۰

(۲) بکواس کرنا۔

● ---به سامرا تهجرون [س ۲۳ : ۶۹

---وامهجروهن فی المضاجع (س ۴ : ۳۴) اور خوابگاہوں سے ان بیبیوں کو الگ کر دو (یہ کنایہ ہے ان بیبیوں کے پاس نہ جانے سے)۔

هَاجِرَة (اسم فاعل) اپنے تئیں دوسرے سے الگ کرنیوالی۔ [س ۶۰ : ۱۰

مَهْجُور (اسم مفعول) متروک۔ قطع التفات کیا ہوا۔ بکواس۔

(۳) بکواس۔

● ---یا رب ان قومی اتخذوا هذا القرآن مهجورا۔ [س ۲۵ : ۳۰

---اے میرے پروردگار میری اس قوم نے اس قرآن کو بیہودہ لغو (کیا ہے جس کو واجب العمل تھا) بالکل ترک کر رکھا ہے۔

سیاق شوق میں

---اس قرآن کو بیہودہ سمجھ رکھا ہے۔

---اس قرآن کو متروک سمجھ رکھا ہے۔

(باقی واللہ اعلم)

● ---و من اللیل فتهجد به نافلة لك [س ۱۷ : ۷۹

هَجَرَ

هَجَّرَ (۱) الگ ہونا۔

● ---ان هذا یوم تهجرون [س ۲۳ : ۶۷

(۲) بکواس کرنا۔

● ---لیس به بأس تهجرون [س ۵ : ۱۰۱

● ---ما لهذا الرسول یأکل الطعام [س ۲۵ : ۷

● ---لم تحرم ما احل الله [س ۶۶ : ۱

● ---لم تحرم ما احل [س ۶۶ : ۱

(۳) بکواس کرنا۔

● ---یا رب ان قومی اتخذوا هذا القرآن مهجورا [س ۲۵ : ۳۰

---اے میرے پروردگار میری قوم نے قرآن کو بیہودہ لغو (کیا ہے جس کو واجب العمل تھا) بالکل ترک کر رکھا ہے۔

سیاق شوق میں

---اس قرآن کو بیہودہ سمجھ رکھا ہے۔

---اس قرآن کو متروک سمجھ رکھا ہے۔

(باقی واللہ اعلم)

هَجَّرَ (۱) الگ ہونا۔

● ---ان هذا یوم تهجرون [س ۲۳ : ۶۷

(۲) بکواس کرنا۔

● ---لیس به بأس تهجرون [س ۵ : ۱۰۱

● ---ما لهذا الرسول یأکل الطعام [س ۲۵ : ۷

● ---لم تحرم ما احل الله [س ۶۶ : ۱

● ---لم تحرم ما احل [س ۶۶ : ۱

(۳) بکواس کرنا۔

● ---یا رب ان قومی اتخذوا هذا القرآن مهجورا [س ۲۵ : ۳۰

---اے میرے پروردگار میری قوم نے قرآن کو بیہودہ لغو (کیا ہے جس کو واجب العمل تھا) بالکل ترک کر رکھا ہے۔

سیاق شوق میں

---اس قرآن کو بیہودہ سمجھ رکھا ہے۔

---اس قرآن کو متروک سمجھ رکھا ہے۔

(باقی واللہ اعلم)

Marfat.com

هَاجَرَ (+ الیٰ یا + فی) اپنی قوم کو چھوڑ کر حق کے لئے ہجرت کرنا - ظلم کے سبب اپنا گھر بار چھوڑ کر باہر نکل جانا -

● --- الذین هاجروا فی الله ---
[س ۱۶ : ۴۳

● --- من یهاجر فی سبیل الله
[س ۴ : ۱۰۰

مُهَاجِرٌ (اسم فاعل) (۱) وہ جو خدا کی منع کی ہوئی باتوں سے دور بھاگے -
المهاجر من هاجر ما نهی الله عنه - (حدیث)

● --- انی مهاجر الی ربی [س ۲۹ : ۲۶

(۲) وہ جو اپنے لوگوں کو چھوڑ کر خدا کی راہ میں ہجرت کرے -

● --- و من یخرج من بیته مهاجرا
[س ۴ : ۹۹

مُهَاجِرُوْنَ (جمع مذکر - مؤنث مُهَاجِرَات)

اَلْمُهَاجِرُوْنَ (س ۹ : ۱۰۰) خاص کر وہ اصحاب جو آنجناب صلعم کے ساتھ مکہ سے ہجرت کر کے یثرب (مدینہ) گئے -

هَجَعَ

هُجُوْعٌ رات کو سونا -

● --- کانوا قلیلا من اللیل ما یهجعون
[س ۵۱ : ۱۷

هَدَّ

هَدٌّ (اسم فعل) زوروں سے گر کر ٹوٹ جانا - منہدم ہو جانا -

● --- و تخر الجبال هدا [س ۱۹ : ۹۰

هَدَّا منہدم شدہ -

هَدَمَ

هَدَّمَ منہدم کرنا - گرانا -

● --- لهدمت صوامع وبیع [س ۲۲ : ۴۰

هَدْهَدَ

اَلْهُدْهُدُ حضرت سلیمان کے ایک فوجی افسر کا نام - (یہ نام حضرت سلیمان کے وقت میں بہت عام معلوم ہوتا ہے، چنانچہ عہد عتیق میں کتاب اول سلاطین باب ۴ : ۱ و ۳۳ اور باب ۱۱ : ۱۴ میں یہ نام کئی بار آیا ہے) -

● و تفقد الطیر فقال مالی لا اری الهدهد ام کان من الغائبین [س ۲۷ : ۲۰

هَدَى

هَدَى ٹھیک راستے پر لے چلنا - ٹھیک راہ بتانا -

● کل شیٔ خلقه ثم هدی [س ۲۰ : ۵۰

هَدَانِ (س ۶ : ۸۰) = هَدَانِیْ

هَدْیٌ (اسم فعل) جانوروں کی نذر (قربانی) جو ایام حج میں دی جاتی ہے - ہدیہ -
[س ۲ : ۱۹۶

هُدًی (اسم فعل - مذکر و مؤنث) ہدایت -
[س ۲ : ۱

هَدِیَّةٌ (جمع هَدْیٌ) تحفہ - نذر -
[س ۲۷ : ۳۵

هَادٍ (اسم فاعل) وہ جو ہدایت کرے، راستہ بتائے - ہادی -

Marfat.com

● ۔۔۔ و لکل قوم هاد [س ۱۳ : ۸

أَهْدَى وہ جو بہت ٹھیک راہ پر ہے ۔ (افعل التفضیل)

اِهْتَدَى (+ ل یا + اِلی) ہدایت کیاجانا ۔ ہدایت پانا ۔

● ۔۔۔ فمن اهتدى فانما يهتدى لنفسه [س ۱۰ : ۱۰۸

مُهْتَدٍ (اسم فاعل بمعنی مفعول) ہدایت کیا ہوا ۔ ہدایت پانے والا ۔ [س ۵۷ : ۲۶

هٰذَا

هٰذَا (اسم اشارہ ۔ مذکر) یہ

هٰذَانِ (مذکر ۔ تثنیہ)

هٰذِهِ (مؤنث)

هَرَبَ

هَرَبٌ (اسم فعل) بھاگنا ۔

● ۔۔۔ ولن نعجزه هربا [س ۷۲ : ۱۲

هَرَعَ

أَهْرَعَ (+ اِلٰی یا + عَلٰی) تیزی سے چلانا ۔

● ۔۔۔ و جاءه قومه يهرعون اليه [س ۱۱ : ۷۸

هٰرُوْنُ

هٰرُوْنُ حضرت موسی کے بڑے بھائی حضرت ہارون ۔ [س ۲۰ : ۹۲

هَزَّ

هَزَّ حرکت دینا ۔ ہلانا ۔ [س ۱۹ : ۲۵

اِهْتَزَّ حرکت میں آنا ۔ ہلنا ۔ [س ۲۲ : ۷

هَزَأَ

هَزَأَ توڑنا ۔

هَزَءَ ٹھٹھا کرنا ۔ ہنسی اُڑانا ۔ تحقیر کرنا ۔

هُزُؤٌ (اسم فعل) ٹھٹھا ۔ ہنسی ۔

اِسْتَهْزَأَ (۱) ٹھٹھا کرنا ۔ (+ ب)

(۲) استہزاء کی سزا دینا ، جواب دینا ۔

● ۔۔۔ الله يستهزئ بهم و يمدهم فی طغيانهم يعمهون [س ۲ : ۱۵

مُسْتَهْزِئٌ (اسم فاعل) وہ جو ٹھٹھا کرے ۔ [س ۲ : ۱۴

هَزَلَ

هَزَلَ دُبلا ہونا ۔ بیکار ہونا ۔

هَزَلَ ٹھٹھا کرنا ۔

هَزْلٌ (اسم فعل) ٹھٹھا ۔ بیکاربات ۔ بیہودہ بات ۔

● ۔۔۔ انه لقول فصل و ما هو بالهزل [س ۸۶ : ۱۳ و ۱۴

هَزَمَ

هَزَمَ بھگا دینا (دشمن کو لڑائی میں شکست دینا) ۔ [س ۲ : ۲۵۱

مَهْزُوْمٌ (اسم مفعول) شکست دیکر بھگایا ہوا ۔ [س ۳۸ : ۱۱

هَشَّ

هَشَّ (جانوروں کے لئے) درخت سے پتے جھاڑنا ۔ (+ عَلٰی) [س ۲۰ : ۱۹

Marfat.com

هَشَمَ

هَشِيْمٌ پتے اور درخت کی شاخیں جو خشک ہو کر چور چور ہو جائیں۔

● ۔۔۔ فکانوا کھشیم المحتظر [س ۵۴ : ۳۱

هَضَمَ

هَضَمَ توڑنا ۔ ناقص کرنا ۔ کسی کے حق میں کمی کرنا ۔

هَضَمَ لطیف اور خوبصورت ہونا ۔

هَضْمٌ (اسم فعل) کسی کا حق کاٹنا ۔

● ۔۔۔ فلا یخاف ظلما ولا هضما [س ۲۰ : ۱۱۲

هَضِيْمٌ (فعیل بہ معنی مفعول) (۱) پتلے اور چکنے ۔ لطیف ۔

(۲) ایک میں ایک پیوستہ ۔ تہ بہ تہ ۔ پھل کی کثرت سے ٹوٹتا ہوا ۔

● ۔۔۔ و نخل طلعها هضیم [س ۲۶ : ۱۴۸

هَطَعَ

هَطَعَ خوف کے مارے آنکھیں نکالے ہوئے دوڑنا ۔

مُهْطِعٌ (اسم فاعل) وہ جو خوف کے مارے آنکھیں نکالے ہوئے دوڑے ۔

[س ۱۴ : ۴۲ و ۴۳

هٰكَذَا

هٰكَذَا = هَا + كَ + ذَا

● ۔۔۔ قیل اهکذا عرشک [س ۲۷ : ۴۲

هَلْ

هَلْ (۱) حرف استفہام ۔

(۲) = قَدْ

● هل اتی علی الانسان حین من الدهر ۔۔۔ [س ۷۶ : ۱

(۳) نافیہ ۔

● هل جزاء الاحسان الا الاحسان [س ۵۵ : ۶۰

هَلَّ

أَهِلَّةٌ (جمع ۔ واحد هِلَالٌ) پہلی دو تین رات کے چاند ۔

● یسئلونک عن الاهلة [س ۲ : ۱۸۹

أَهَلَّ جانور قربانی کرتے وقت اس کو کسی کے نام سے منسوب کرنا ۔

● انما حرم علیکم ۔۔۔ ما اهل به لغیر الله [س ۲ : ۱۶۸

أُهِلَّ بِهٖ لِغَيْرِ اللّٰهِ (س ۲ : ۱۶۸)

(۱) وہ جو خدا کے نام کے سوا کسی اور کے نام پکارا جائے ۔ وہ جو غیر خدا کے نام موسوم کردیا جائے ۔ (ربیع بن انس اور ابن زید)

(۲) جو غیر خدا کے لئے ، غیر خدا کے نام پر ذبح کیا جائے ۔ (مجاهد ، ضحاك ، قتادہ)

هَلَعَ

هَلُوْعٌ بہت ہی ناصبرا اور حریص ۔

● ان الانسان خلق هلوعا ۔۔۔ [س ۷۰ : ۲۰

Marfat.com

هَلَكَ

هَلَكَ (۱) هلاك هونا ـ مرجانا ـ
(۲) برباد هونا ـ ضائع هونا ـ (+ عَنْ)
● ـــ هلك عنى سلطانيه [س ۶۹ : ۲۹
ـــ لِيَهْلِكَ مَنْ هَلَكَ عَنْ بَيِّنَةٍ (س ۸ : ۴۲) تاكه جس كو هلاك هونا هے هلاك هو جائے بعد اتمام حجت ـ

هَالِكٌ (اسم فاعل) هلاك هونے والا ـ
[س ۲۸ : ۸۸

تَهْلُكَةٌ بربادی ـ [س ۲ : ۱۹۵

مَهْلِكٌ هلاك هونے كا وقت يا جگه ـ
[س ۲۷ : ۴۹

أَهْلَكَ برباد كرنا ـ ضائع كرنا ـ هلاك كرنا ـ
[س ۲۸ : ۷۸

مُهْلِكٌ (اسم فاعل) وه جو هلاك كرے ـ
[س ۶ : ۱۳۱

مُهْلَكٌ (اسم مفعول) هلاك شده [س ۲۳ : ۵۰

هَلُمَّ

هَلُمَّ (۱) آؤ ـ
● هلم الينا [س ۳۳ : ۱۸
(۲) لاؤ ـ
● هلم شهداءكم [س ۶ : ۱۵۱

هُمْ

هُمْ (ضمير جمع مذكر غائب) وه سب ـ
هُمَا (ضمير تثنيه مذكر و مؤنث غائب) وه دونوں ـ

هَمَّ

هَمَّ (۱) نيت كرنا ـ اراده كرنا ـ قصد كرنا ـ
[س ۱۲ : ۲۴
ـــ وَلَقَدْ هَمَّتْ بِهِ وَهَمَّ بِهَا ـ لَوْلَا أَنْ رَأَ بُرْهَانَ رَبِّهِ (س ۱۲ : ۲۴) اس بى بى نے فكر كى يوسف (كے پھانسنے) كى ، اور يوسف نے فكر كى اس كے كاٹ كى ـ اگر اس نے اپنے پروردگار كے بين حكم كى حقيقت كا مشاهده نه كيا هوتا (تو بڑى مشكل كا سامنا هوتا) ـ
= و تحقيق قصد كرد آن زن باو و او قصد كرد به دفع آن ـ (سعدى رح)
لَقَدْ هَمَّتْ بِهِ وَهَمَّ بِهَا (س ۱۲ : ۲۴) منجمله ايسے هى جملوں ميں سے هے جيسے دوسرى جگه آيا هے وَمَكَرُوا وَمَكَرَ اللّٰهُ (س ۳ : ۵۴) ـ كافروں نے (حضرت عيسى كے خلاف) تدبيريں كيں اور خدا نے بھى اُن كے كاٹ كى تدبير كى ـ
(۲) سازش كرنا ـ
● و همت كل امة برسولهم ليأخذوه
[س ۴۰ : ۵

أَهَمَّ فكر مند كرنا ـ
● ـــ و طائفة قد اهمتهم انفسهم
[س ۳ : ۱۵۳

هُمَا

[هُمْ

هَمَدَ

هَامِدٌ (اسم فاعل) بنجر اور مرده (زمين) ـ
[س ۲۲ : ۵

Marfat.com

هَمَرَ

مُنْهَمِرٌ (اسم فاعل) برستا هوا (پانی)۔
[س ۵۴ : ۱۱

هَمَزَ

هُمَزَةٌ (مذکر و مؤنث) چغلخور۔
[س ۱۰۴ : ۱
هَمَّازٌ عیب لگانے والا۔ [س ۶۸ : ۱۱
هَمَزَاتٌ (جمع ۔ واحد هَمَزَةٌ) وسوسے ۔ اشارے
[س ۲۳ : ۹۷

هَمَسَ

هَمْسٌ (اسم فعل) بہت ہی ہلکی آواز (اُونٹ کے پاؤں کی) ۔
● ۔۔۔ فلا تسمع الا همسا [س ۲۰ : ۱۰۸

هَمَّنَ

هَامَانُ هامان ۔ فرعون مصر کا کوئی افسر ۔
[س ۲۸ : ۳۸
هُنَّ (ضمیر جمع مؤنث غائب) وہ سب ۔ [هُمْ

هَنَأَ

هَنِيٌّ صحت بخش ۔ مفید ۔ خوشگوار۔
هَنِيْئًا مزے کے ساتھ ۔ فائدہ کے ساتھ ۔
هَنِيْئًا مَرِيْئًا (س ۴ : ۳) مزے سے اور بغیر طبیعت پر بار ڈالے ۔

هُنَالِكَ

هُنَالِكَ = هُنَا (ظرف مکان) + لِ (بعد)
+ كَ (خطاب) ۔ وہاں ۔ اُس جگہ ۔

هُنَا

هُنَا (۱) مکان قریب کے لئے اسم اشارہ ۔
● انا ها هنا قاعدون [س ۵ : ۲۴
(۲) کاف داخل ہو تو مکان بعید کی طرف اشارہ ہوتا ہے ۔
● هنالك ابتلى المؤمنون [س ۳۳ : ۱۱
(۳) زمانہ کی طرف اشارہ ۔
● هنالك دعا زكريا ربه [س ۳ : ۳۷

هٰهُنَا

هٰهُنَا = هَاهُنَا = هَا + هُنَا [س ۶۹ : ۳۵

هُوَ

هُوَ (غائب واحد مذکر) وہ ۔

هَادَ

هَادَ (+ إِلٰى) رجوع ہونا ۔ تائب ہونا ۔
● انا هدنا اليك [س ۷ : ۱۵۵
(۲) یہودی ہونا ۔
● ۔۔۔ والذين هادوا [س ۲ : ۶۲
هُوْدٌ (۱) حضرت ہود نبی جو قوم عاد کے پاس آئے تھے ۔ [س ۲۶ : ۱۲۴
(۲) = يهود

هَارَ

هَارٌ کمزور ۔ گرنے والا ۔
● ۔۔۔ على شفا جرف هار فانهار به ۔۔۔
[س ۹ : ۱۰۹

Marfat.com

إنْهَارَ (+ بِ) منہدم ہونا۔ [س ۹ : ۱۰۹

هٰؤُلَآءِ

هٰؤُلَآءِ (= هَا + أُولَآءِ (جمع۔ واحد هٰذا) یہ سب۔

هَانَ

هَوْنٌ (اسم فعل) نرمی۔ انکسار۔ حیا۔
● ۔۔۔ یمشون علی الارض هونا [س ۲۵ : ۶۳

هُوْنٌ (اِسم فعل) ذلت۔
● ۔۔۔ ایمسکه علی هون [س ۱۶ : ۵۹

هَيِّنٌ ہلکا۔ آسان۔
● وتحسبونه هینا [س ۲۴ : ۱۵
● قال ربك هوعلی هین [س ۱۹ : ۸

أَهْوَنُ (افعل التفضیل) نہایت آسان۔ [س ۳۰ : ۲۷

أَهَانَ حقیر سمجھنا۔ ذلیل کرنا۔
● ۔۔۔ فیقول ربی اهانن [س ۸۹ : ۱۶

مُهِينٌ (اسم فاعل) وہ جو ذلیل کرے، حقیر کرے۔
● ۔۔۔ وللکافرین عذاب مهین [س ۲ : ۹۰

مُهَانٌ (اِسم مفعول) حقیر۔ ذلیل۔
● ۔۔۔ ویخلد فیه مهانا [س ۲۵ : ۶۹

هَوَى

هَوَى (۱) بلندی سے پستی کی طرف جانا۔ گرنا۔
● ۔۔۔ ومن یحلل علیه غضبی فقد هوی [س ۲۰ : ۱۸

(۲) اُترنا۔ نازل ہونا۔
وَالنَّجْمِ إِذَا هَوَى (س ۵۳ : ۱) آیات قرآن کی شہادت جب وہ نازل ہوتی ہیں۔

هَوِيَ (+ إِلٰى) محبت سے رجوع ہونا۔
● ۔۔۔ فاجعل افئدة من الناس تهوی الیهم [س ۱۴ : ۴۰

(۲) (+ بِ) اُڑا لے جانا (جیسے ہوا)۔
● ۔۔۔ اوتهوی به الریح [س ۲۲ : ۳۱

هَوًى (جمع أَهْوَآءٌ) خواہش۔ شہوت۔ میلان۔
● ۔۔۔ اتخذ الهه هویه [س ۲۵ : ۴۳

هَوَآءٌ (حیرانی و پریشانی میں اور خیالات سے) خالی۔ (خوف کے مارے) سُن۔
● ۔۔۔ وافئدتهم هواء [س ۱۴ : ۴۳

هَاوِيَةٌ گڈھا جس کی گہرائی کی انتہا نہ ہو۔ (ابن برّی کی شرح صحاح)۔ تکلیف کا وہ عالم جس میں دل و دماغ کام نہ دیں۔ [س ۱۰۱ : ۹-۱۱

فَأُمُّهٗ هَاوِيَةٌ (س ۱۰۱ : ۹)
(۱) اس کے لئے بھاگ کے جانے کی جگہ قعر مذلت و عذاب ہے۔
(۲) = هوت امه (اس کی ماں مری!)

أَهْوَى گرا دنیا۔ تباہ کرنا۔
● ۔۔۔ والمؤتفکة اهوی [س ۵۳ : ۵۳

إِسْتَهْوَى (۱) خواہشات کی پیروی میں بیوقوف بنانا۔ (۲) ڈال دینا۔
● استهوته الشیاطین فی الارض حیران [س ۶ : ۷۱

Marfat.com

ے ڈال دیا اس کو شیطانوں نے بیچ زمین کے سراسیمہ ۔ (شاہ رفیع الدین رح)

هِيَ

هِيَ (مؤنث واحد غائب) وہ ۔

هَاءَ

هَيْئَةٌ شکل ۔ صورت ۔ [س ۳ : ۴۹

هَيَّأَ سنوارنا ۔

● ۔۔۔ وهيئ لنا من امرنا رشدا [س ۱۸ : ۱۰

هَيْتَ

هَيْتَ = هَيْتُ = هِيْتَ = هَيْتِ = هَلُمَّ (آؤ) ۔

هَيْتَ لَكَ عبرانی هیتالخ سے معرب ، جسکے معنی مؤلف مدالقاموس (علامہ ایڈورڈ لین) اب آجاؤ کے کہتے ہیں ۔ یہ الفاظ تورات کی کتاب پیدائش باب ۳۱ آیت ۴۴ میں بھی آئے ہیں ۔

● ۔۔۔ وغلقت الابواب وقالت هيت لك [س ۱۲ : ۲۳

هَاجَ

هَاجَ خشک ہو جانا ۔ مرجھا جانا ۔ [س ۳۹ : ۲۱

هَالَ

مَهِيْلٌ ڈالی ہوئی (مٹی) ۔ ریزہ ریزہ ۔

۔۔۔ كَثِيْباً مَهِيْلاً (س ۷۳ : ۱۴) ریزہ ریزہ ریت کے تودے ۔

هَامَ

هَامَ دیوانے کی طرح مارے مارے پھرنا ۔

● ۔۔۔ فی کل وادیهیمون [س ۲۶ : ۲۲۵

هِيْمٌ (جمع ۔ واحد هَيْمَاءُ) زبردست پیاس سے پریشان اُونٹنیاں ۔

● ۔۔۔ فشاربون شرب الهيم [س ۵۶ : ۵۵

هيمن

مُهَيْمِنٌ (اسم فاعل) (۱) پرندوں کی طرح بچوں کو بازوؤں سے ڈھانک لینے والا ۔ مادہ پرند کی طرح شفقت سے بچانے والا ۔

(۲) محفوظ رکھنے والی (کتاب ، یعنی قرآن جس نے اپنے میں تمام اگلی کتابوں کی خوبیاں محفوظ رکھی ہیں) ۔

● ۔۔۔ مصدقا لما بين يديه من الكتاب ومهيمنا عليه [س ۵ : ۵۲

اَلْمُهَيْمِنُ خدا جو اپنے بندوں کی اسی طرح حفاظت کرتا ہے جیسے بچے والی پرند ماں اپنے بچوں کی ۔

● ۔۔۔ المهيمن العزيز الجبار [س ۵۹ : ۲۳

هَيْهَاتَ

هَيْهَاتَ = بَعُدَ ۔ کسی بات کو ناممکن سمجھکر یہ کلمہ کہتے ہیں ۔ بعید از قیاس ۔

● ۔۔۔ ايعدكم انكم اذا متم وكنتم ترابا و عظاما انكم مخرجون هيهات هيهات لما توعدون [س ۲۳ : ۳۸

= بعید بعید ۔ (ابن عباس)

Marfat.com

—« باب الواو »—

وَ

وَ (۱) جارہ بہ معنی قَسم۔
(۲) ناصبہ (= مَعَ)
● ۔۔۔ فاجمعوا امرکم و شرکاء کم [س ۱۰ : ۷۱
(۳) عاطفہ۔
(۴) تعلیلیہ۔
(۵) بہ معنی یعنی۔
● ۔۔۔ قلنا یا نار کونی بردا وسلاما علی ابراھیم [س ۲۱ : ۶۹
(۶) = أَوْ (بہ معنی یا)
● ضربت علیھم الذلۃ این ما ثقفوا الا بحبل من اللہ وحبل من الناس۔۔۔ [س ۳ : ۱۱۱
● ۔۔۔ فانکحوا ماطاب لکم من النساء مثنی و ثلاث و رباع ۔۔۔ [س ۴ : ۳
(۷) استئناف (آغاز کلام)
(۸) نافیہ۔ (= لا)
● ۔۔۔ لا تخونوا اللہ و الرسول و تخونوا اماناتکم ۔۔۔ [س ۸ : ۲۷
(۹) زائدہ۔
● فلما اسلما و تلہ للجبین ۔ و نادیناہ ان یا ابراھیم ۔۔۔ [س ۳۷ : ۱۰۳ و ۱۰۴

وَأْتَمِرُوْا — وَ + [أَمَرَ

وَأَدَ

وَأَدَ (مضارع یَئِدُ)

مَوْءُوْدَۃٌ (مؤنث۔ اِسم مفعول)
(۱) زندہ گاڑی ہوئی (بچیاں، دوشیزہ، اور بیبیاں)۔ اسلام سے پہلے عرب کے کچھ قبیلوں میں مثلاً کندہ میں یہ دستور تھا کہ وہ اپنی بچیوں کو زندہ گاڑ دیتے تھے۔ ننھی بچیوں کو تو عام طور پر اور کبھی بارہ تیرہ سال کی عمر ہونے پر یہ رسم ادا کرتے تھے۔
(۲) زندہ درگور بچیاں اور بی بیاں، جیسا تمام مذاہب والے اپنی بچیوں اور بیویوں کو رکھتے ہیں اور اُن سے محض غیر ذی روح کا سا برتاؤ کرتے ہیں۔
● و اذا الموء ودۃ سئلت ۔۔۔ [س ۸۱ : ۸
= سَئِلَتْ (قرأت اِبن مسعود وأُبی)

وَأَلَ

مَوْئِلٌ پناہ کی جگہ۔

وَبَرَ

أَوْبَارٌ (جمع۔ واحد وَبَرٌ) اُونٹ کے نرم بال۔ پشم۔ [س ۱۶ : ۸۰

وَبَقَ

وَبَقَ (مضارع یَبِقُ)
وَبِقَ (مضارع یَوْبَقُ)

Marfat.com

مَوْبِقٌ ہلاکت کی جگہ۔
۔۔۔ وَجَعَلْنَا بَيْنَهُمْ مَوْبِقًا (س ۱۸ : ۵۳)
اور ہم نے اُن کے وصل کو باعث ہلاکت بنادیا۔
أَوْبَقَ برباد کرنا۔ ہلاک کرنا۔
[س ۴۲ : ۳۴

وَبَلَ

وَبَلَ (مضارع يَبِلُ) زوروں سے پیچھا کرنا۔ پانی کی بڑی بڑی بوندیں گرانا۔
وَبُلَ بھاری ہونا۔ صحت بخش و مفید نہ ہونا (ہوا یا غذا)۔
وَابِلٌ زوروں کی بارش۔ [س ۲ : ۲۶۴
وَبَالٌ اہمیت۔ قبح۔ ضرر رسانی۔
وَبَالَ أَمْرِهٖ (س ۵ : ۹۸) اس کے کام کی بُرائی۔
وَبِيْلٌ سخت سزا۔
أَخْذًا وَبِيْلًا (س ۷۳ : ۱۶) سخت گرفت۔

وَتَدَ

وَتَدَ (مضارع يَتِدُ) میخ ٹھونکنا۔
أَوْتَادٌ (جمع۔ واحد وَتِدٌ) (۱) میخیں۔
●۔۔۔ والجبال اوتادا [س ۷۸ : ۷
(۲) = بُنْيَانٌ عمارت (ابن جریر)
ذُو الْأَوْتَادِ (س ۳۸ : ۱۱)
(۱) صاحب جبروت۔
(۲) = ذوالجموع الکثیرۃ۔ بڑا لشکر والا۔ (بیضاوی)
(۳) = ذوالملک الثابت زبردست سلطنت والا۔ (کشاف)

وَتَرَ

وَتَرَ (مضارع يَتِرُ) کسی بارے میں کسی کی حق تلفی کرنا۔ کسی کا نقصان کرنا۔
●۔۔۔ ولن يترکم اعمالکم [س ۴۷ : ۳۵
وَتْرٌ (اسم فعل) اعداد میں جفت کے خلاف، یعنی طاق۔
●۔۔۔ والشفع والوتر [س ۸۹ : ۲
تَتْرَا (= تَتْرَى مؤنث۔ واؤ کو تا سے بدل دیا)۔ ایک کے بعد ایک۔ پے در پے۔
●۔۔۔ ثم ارسلنا رسلنا تترا [س ۲۳ : ۴۶

وَتَنَ

وَتَنَ (مضارع يَتِنُ)
وَتِيْنٌ قلب کے اُوپر کا بڑا رگ جس کے کٹ جانے سے جانور مرجاتا ہے۔ [س ۶۹ : ۴۶

وَثِقَ

وَثِقَ (مضارع يَثِقُ)
وَثَاقٌ بندھن یا بند جس سے کوئی چیز باندھی جائے۔ [س ۸۹ : ۲۶
وُثْقَى (مؤنث۔ مذکر أَوْثَقُ افعل التفضیل) نہایت مضبوط۔
مَوْثِقٌ عہد۔ بندھن۔

Marfat.com

میثاقٌ عہد ۔ پیمان ۔ [س ۵ : ۷

وَاثَقَ کسی سے عہد پیمان کرنا ۔ [س ۵ : ۷

أَوْثَقَ باندھنا ۔ مضبوطی سے باندھنا ۔

وَثَنٌ

أَوْثَانٌ (جمع ۔ واحد وَثَنٌ) وہ جو حرکت نہ کریں ۔ بت ۔ [س ۲۲ : ۳۰

وَجَبَ

وَجَبَ (مضارع یَجِبُ) مر کر گرجانا ۔

وَجَبَتْ جُنُوبُهَا (س ۲۲ : ۳۷) مرنے کے بعد اُن کے جسم گر جائیں ۔

وَجَدَ

وَجَدَ (مضارع یَجِدُ) پانا ۔ محسوس کرنا ۔

فَاقْتُلُوا الْمُشْرِكِينَ حَيْثُ وَجَدْتُمُوهُمْ (س ۹ : ۵)

= فاقتلوا المشرکین الناکثین حیث وجدتموهم من حل وحرم ۔ (بیضاوی)

= فاقتلوا المشرکین الذین نقضوکم و ظاهروا علیکم حیث وجدتموهم من حل اوحرم (مدارک)

= فاقتلوا المشرکین الذین عصوکم فظاهروا علیکم حیث وجدتموهم من حل اوحرم ۔ (ملا احمد تفسیر احمدی)

= فاقتلوا المشرکین یعنی الذین نقضوکم و ظاهروا علیکم حیث وجدتموهم من حل اوحرم ۔ (کشاف)

= فاقتلوا المشرکین حیث وجد تموهم فی حل اوحرم ۔ (معالم التنزیل)

وُجْدٌ (اِسم فعل) اِستطاعت ۔

مِنْ وُجْدِكُمْ (س ۶۵ : ۶) اپنی استطاعت کے مطابق ۔

وَجَسَ

أَوْجَسَ دل میں محسوس کرنا ۔

● ۔۔۔ واوجس منهم خیفة [س ۱۱ : ۷۳

وَجَفَ

وَجَفَ (مضارع یَجِفُ)

وَاجِفٌ (اسم فاعل) دھڑکنے والا ۔ [س ۷۹ : ۸

أَوْجَفَ گھوڑے یا اُونٹ کو تیز چلانا ۔ [س ۵۹ : ۶

وَجِلَ

وَجِلَ (مضارع یَوْجَلُ) ڈرنا ۔ [س ۲۳ : ۶۰

وَجِلٌ ڈرا ہوا ۔ [س ۱۵ : ۵۲

وَجَهَ

وَجَهَ (مضارع یَجِهُ)

وَجْهٌ (جمع وجوہ)

(۱) چہرہ ۔ منہ ۔

(۲) رُخ ۔ سامنا ۔

● ۔۔۔ فاینما تولوا فثم وجه الله [س ۲ : ۱۱۵

Marfat.com

(۳) ذات۔
● کل شئی هالک الا وجهه [س ۲۸ : ۸۸
● من اسلم وجهه لله [س ۲ : ۱۰۶
● سیماهم فی وجوههم من اثر السجود
[س ۴۸ : ۲۹
(۴) خوشنودی۔
● ۔۔۔ الا ابتغاء وجه الله [س ۲ : ۲۸۲
(۵) پہلا حصہ۔
● ۔۔۔ وجه النهار [س ۳ : ۶۵
عَلٰی وَجْه (۱) روبرو۔ سامنے۔
● ۔۔۔ فَالقوه علی وجه ابی [س ۱۲ : ۹۳
(۲) منھ کے بل۔
● ۔۔۔ انقلب علی وجهه [س ۲۲ : ۱۱
(۳) حقیقت کے مطابق۔
● ۔۔۔ ذلك ادنی ان یاتوا بالشهادة علی وجهها [س ۵ : ۱۰۷
(۴) ذات۔
● کل شئی هالك الا وجهه [س ۲۸ : ۸۸
● من اسلم وجهه لله [س ۲ : ۱۰۶
وِجْهَةٌ طرف جدھر توجہ کی جائے۔
● لکل وجهة هومولیها [س ۲ : ۱۴۸
وَجِیْهٌ = ذوجاه = ذووجاهة مرتبہ والا۔
[س ۳ : ۴۴
وَجَّهَ (+ لِ) پھرجانا۔ [س ۶ : ۷۹
تَوَجَّهَ رُخ کرنا۔ [س ۲۸ : ۲۲

وَحَدَ

وَحِدَ (مضارع یَحِدُ)
وَحْدٌ (اسم فعل) اکیلا۔
وَحْدَهٗ وھی اکیلا۔ اس کو اکیلا۔
وَاحِدٌ ایک۔
وَحِیْدٌ اکیلا۔
تَوْحِیْدٌ (اسم فعل) وحدانیت۔

وَحَشَ

وَحَشَ (مضارع یَحِشُ)
وُحُوْشٌ (جمع۔ واحد وَحْشٌ) وحشی لوگ۔ جنگلی۔ [س ۸۱،۳ : ۵

وَحَی

وَحَی (مضارع یَحِیْ)
وَحْیٌ (اسم فعل) اِشارہ کرنا۔ اِشارہ سے بتانا۔
● وما کان لبشران یکلمه الله الا وحیا ۔۔۔
[س ۴۳ : ۵۱
● انما انذرکم بالوحی [س ۲۱ : ۴۵
● ۔۔۔ ان هو الا وحی یوحی [س ۵۳ : ۴
● ۔۔۔ ان اصنع الفلك باعیننا و وحینا۔
[س ۱۱ : ۳۹
أَوْحَی (+ اِلٰی یا + لِ) (۱) اِشارہ سے بات کرنا یا بولنا۔
● ۔۔۔ فخرج علی قومه من المحراب فاوحی الیهم ان سبحوا بکرة وعشیا [س ۱۹ : ۱۲
(۲) دل میں بات ڈالنا۔ خیال دلانا۔
● ۔۔۔ اذ اوحینا الی امک ما یوحی ان اقذفیه فی التابوت فاقذفیه فی الیم فلیلقه الیم بالساحل
[س ۲۰ : ۳۸
● ۔۔۔ فاوحینا الیه ان اصنع الفلك ۔۔۔
[س ۲۳ ; ۲۷

Marfat.com

● واوحی ربک الی النحل ان اتخذی من الجبال بیوتا و من الشجر و مما یعرشون [س ۱۶ : ۶۸

= الهم - (ابن عباس)

(۳) اِشارہ سے بتانا ، سکھانا ، سمجھانا -

● - - - فاستوی وهو بالافق الا علی - ثم دنا فتدلی فکان قاب قوسین او ادنی - فاوحی الی عبده ما اوحی [س ۵۳ : ۶ - ۱۰

= علمه شدید القوی ذومرة [س ۵۳ : ۵ و ۶

= فانه نزله علی قلبک باذن الله (س ۲ : ۹۷)

● - - - اکان للناس عجبا ان اوحینا الی رجل منهم ان انذر الناس و بشر الذین آمنوا ان لهم قدم صدق عند ربهم [س ۱۰ : ۲

● انا اوحینا الیک کما اوحینا الی نوح والنبیین من بعده - و اوحینا الی ابراهیم و اسمعیل و اسحاق و یعقوب و الاسباط و عیسی و ایوب و یونس و هارون و سلیمان - - -

[س ۴ : ۱۶۳

(۴) دل میں وسوسہ ڈالنا ، ورغلانا -

● - - - وکذلك جعلنا لکل نبی عدوا شیاطین الانس و الجن یوحی بعضهم الی بعض زخرف القول غرورا [س ۶ : ۱۱۳

● - - - وان الشیاطین لیوحون الی اولیائهم لیجادلوکم - - - [س ۶ : ۱۲۲

(۵) ودیعت کرنا - (+ فی)

● - - - واوحی فی کل سماء امرها [س ۴۱ : ۱۲

= - - - کل قد علم صلاته و تسبیحه (س ۲۴ : ۴۱)

وَدَّ

وَدَّ (۱) محبت کرنا - پیار کرنا -

(۲) ارادہ کرنا - خواہش کرنا -

وَدٌّ (اسم فعل) ایک بُت کا نام جس کی عرب جاہلیت میں پوجا کی جاتی تھی -

[س ۷۱ : ۲۲

وُدٌّ (اِسم فعل) محبت - [س ۱۹ : ۹۶

وَدُوْدٌ محبت کرنے والا - [س ۱۱ : ۹۲

مَوَدَّةٌ (اسم فعل) محبت - دوستی -

[س ۴ : ۷۵

وَادَّ محبت کرنا - [س ۵۸ : ۲۲

وَدَعَ

یَدَعُ (مضارع)

دَعْ (امر) چھوڑ دے ، جانے دے - اس کا خیال نہ کر -

وَدَّعَ چھوڑ دینا -

مُسْتَوْدَعٌ (اسم مکان و زمان) جائے سپردگی - وہ حالت یا وقت جو کسی شئی کی ارتقاء کے لئے معین ہے -

● - - - وهو الذی انشاکم من نفس واحدة مستقر و مستودع [س ۶ : ۹۹

● - - - وما من دابة فی الارض الا علی الله رزقها و یعلم مستقرها و مستودعها - - -

[س ۱۱ : ۶

وَدَقَ

وَدَقَ (مضارع یَدِقُ) پانی برسانا -

وَدْقٌ بارش -

وَدَی

وَدَی (مضارع یَدِیْ)

Marfat.com

وَادٍ (= وَادِیٌ) (۱) وادی - ترائی -
(۲) لغوبات - لغویات -
● --- الم تر انهم فی کل واد یهیمون
[س ۲۶ : ۲۲۵
= فی کل لغو یخوضون - (ابن عباس)
أَوْدِیَةٌ = أَلْوَادِی
أَوْدِیَةٌ (جمع - واحد وَادٍ)
(۱) وادیاں - [س ۴۶ : ۲۴
(۲) نہر - نالے -
● --- فسالت اودیة بقدرها [س ۱۳ : ۱۷
دِیَةٌ اِنسان کے قتل کا جرمانہ جو مقتول کے وارثوں کو دیا جاتا تھا - خونبہا -
[س ۴ : ۹۴

وَذَرَ

وَذَرَ (مضارع یَذَرُ)
وَذَرَ چھوڑ دینا - جانے دینا -
ذَرْ (امر) چھوڑ دے -
ذَرْنِی وَمَنْ خَلَقْتُ وَحِیدًا (س ۷۴ : ۱۱)
چھوڑدو میرے لئے اکیلا اس کو جس کو میں نے پیدا کیا ھے - میرے اور اس کے بیچ میں تم دخیل نہ ہو - میں نے جو اس کو پیدا کیا ھے ، میں اس کو دیکھ لونگا -

وَرِثَ

وَرِثَ (مضارع یَرِثُ)
وَرِثَ کسی کا وارث ہونا - [س ۲۷ : ۲۰
وَارِثٌ (جمع وَرَثَةٌ اسم فاعل) وارث -
[س ۲ : ۲۳۳
تُرَاثٌ (= وُرَاثٌ) = مِیرَاثٌ وہ جو وارث کو وراثت میں ملے - ورثہ - [س ۸۹ : ۲۰
مِیرَاثٌ = تُرَاثٌ [س ۳ : ۱۷۶
أَوْرَثَ کسی کو وارث قرار دینا -
[س ۳۵ : ۲۹

وَرَدَ

وَرَدَ (مضارع یَرِدُ)
وَرَدَ حاضر ہونا - پہنچ جانا (خاص کر پانی کے پاس پانی پینے کے لئے) - [س ۲۸ : ۲۳
وِرْدٌ (۱) پانی پینے کی غرض سے پانی کے پاس جانا -
(۲) پانی کے لئے اُترنے کی جگہ -
(۳) آدمی یا جانور جو پانی پینے کے لئے پانی کے پاس پہنچے -
● --- و بئس الورد المورود [س ۱۱ : ۸۹
وِرْدًا (۱) جس طرح مویشی پانی کی طرف ہنکائے جاتے ہیں -
(۲) پیاسے -
● و نسوق المجرمین الی جهنم وردا
[س ۱۹ : ۸۹
= عطاشا - (ابن عباس)
وَارِدٌ (اسم فاعل) (۱) وہ جو وارد ہو ، پہنچ جائے (پانی کے لئے) -

Marfat.com

● ۔۔۔ وان منکم الا واردها [س ۱۹ : ۷۱
(۲) قافلے کے ساتھ آگے آگے چلنے والا جو پانی لائے۔
● ۔۔۔ فارسلوا واردهم [س ۱۲ : ۱۹
وَرْدَةٌ (مؤنث۔ مذکر وَرْدٌ) گلابی۔ [س ۵۵ : ۳۷
وَرِيدٌ قلب کی بڑی رگ۔ [س ۵۰ : ۱۶
مَوْرُودٌ (اسم مفعول) وارد ہونے کی جگہ۔ [س ۱۱ : ۹۸
أَوْرَدَ پہنچا دینا۔
● ۔۔۔ فاوردهم النار [س ۱۱ : ۹۸

وَرَقَ

وَرَقَ (مضارع يَرِقُ)
وَرَقٌ (اسم جمع۔ واحد وَرَقَةٌ) درخت کے پتے۔ [س ۶ : ۵۹
وَرِقٌ چاندی کے سکّے۔ درہم۔ (راغب) [س ۱۸ : ۱۹

وَرَى

وَرَى (مضارع يَرِيْ)
وَرَآءُ (۱) آگے۔ سامنے۔ (لغت نبط)
● ۔۔۔ من ورائه جهنم [س ۱۴ : ۱۶
(۲) پیچھے۔
● ۔۔۔ فنبذوه وراء ظهورهم [س ۳ : ۱۸۶
(۳) علاوہ۔ سوا۔
● فمن ابتغى وراء ذلك فاولئك هم العادون [س ۲۳ : ۷
(۴) = ولد الولد (ابن عباس۔ تاج) [س ۱۱ : ۷۱

وَارَى (+ عَنْ) چھپانا۔ [س ۷ : ۲۶
أَوْرَى (پتھر مار کر) آگ نکالنا۔ [س ۵۶ : ۷۱
مُوْرِيَةٌ (مؤنث۔ اسم فاعل) وہ جو (پتھر مار کر) آگ نکالے۔
تَوَارَى (۱) چھپ جانا (+ ب)۔ [س ۱۶ : ۵۹
(۲) کسی سے اپنے تئیں چھپانا (+ مِنْ)۔
حَتّٰى تَوَارَتْ بِالْحِجَابِ (س ۳۸ : ۳۱)
فاعل اَلصَّافِنَاتُ الْجِيَادُ (آیۃ ۳۰)۔

وَزَرَ

وَزَرَ (مضارع يَزِرُ)
وَزَرَ بوجھ اُٹھانا۔ لیکر چلنا۔
وِزْرٌ (اسم فعل۔ جمع أَوْزَارٌ)
(۱) بوجھ۔ بھاری وزن۔
(۲) ذمہ داری۔
● ۔۔۔ ولا تزر وازرة وزر اخرى [س ۶ : ۱۶۴
(۳) (جمع میں) لڑائی کے اوزار۔
● ۔۔۔ حتى تضع الحرب اوزارها [س ۴۷ : ۵
وَزَرٌ بھاگ کر پناہ لینے کی جگہ۔
● ۔۔۔ كلا لا وزر [س ۷۵ : ۱۱
وَازِرٌ (اسم فاعل) وہ جو بوجھ اُٹھائے۔ [س ۶ : ۱۶۴
وَزِيْرٌ (= مُوَازِرٌ) جس پر ذمہ داری ہو۔

Marfat.com

وہ جو ذمہ داری میں شریک ہو - وزیر -
[س ۲۰ : ۲۹

وَزَعَ

يَزَعُ (مضارع) فوج کے صفوں کو ٹھیک رکھنا، سپاہیوں کو آگے پیچھے ہونے سے روکنا - فوج کو اشاروں سے چلانا - ان کو باوجود کثرت کے بے ترتیب ہونے نہ دینا - فوج کو مثل مثل کھڑا کرنا -

● - - - وحشر لسلیمان جنوده من الجن والانس والطیر فهم یوزعون - [س ۲۷ : ۱۷
= پس وہ مثل مثل کھڑے کئے جاتے ہیں - (شاہ رفیع الدین رح)
= پھر ان کی مثلیں بنیں -
(شاہ عبدالقادر رح)

أَوْزَعَ دل میں ڈالنا - اشارہ سے بتانا، سمجھانا - توفیق دینا -

● - - - وقال رب اوزعنی ان اشکر نعمتک التی وان اعمل صالحا ترضه - - -
[س ۲۷ : ۱۹
= الهمنی - (لسان)

وَزَنَ

وَزَنَ (مضارع يَزِنُ)

وَزَنَ (+ بِ) (۱) وزن کرنا - وزن کرکے دینا -

وَزْنٌ (اسم فعل) وزن کرنا - وزن - اندازہ - تول - معیار -
(۲) سب کو ایک اندازہ سے اور قاعدہ سے تولنا یا جانچنا - عدل کرنا - انصاف کرنا -

● - - - واقیموا الوزن بالقسط [س ۵۵ : ۹

(۳) وقار - قدر و منزلت -

● فلا نقیم لهم یوم القیامة وزنا
[س ۱۸ : ۱۰۵

(۴) فیصلہ - (مجاهد)

● - - - والوزن یومئذ الحق [س ۷ : ۸

مَوْزُوْنٌ (اسم مفعول - جمع مَوَازِيْنُ)

(۱) وہ چیز جو وزن کی جائے - (زمخشری) - وہ جو وزن کئے جانے کے قابل ہو - جس کی قدر کی جائے -

(۲) ٹھیک عمل -

● - - - فاما من ثقلت موازینه فهو فی عیشة راضیه [س ۱۰۱ : ۶ و ۷
= حسنات - (مجاهد)

(۳) مناسبت رکھنے والی چیز -

(۴) معلوم - (ابن عباس)

● - - - وانبتنا فیها من کل شیٔ موزون
[س ۱۵ : ۱۹

مَوَازِيْنُ (جمع - واحد مَوْزُوْنٌ اور مِيْزَانٌ)

مِيْزَانٌ (۱) ترازو - (۲) معیار -

● واقیموا الوزن بالقسط ولا تخسروا المیزان
[س ۵۵ : ۹

● - - - فاوفوا الکیل والمیزان ولا تبخسوا الناس اشیاء هم [س ۷ : ۸۵

(۳) اصول قانون - قانون - (بیضاوی)

● - - - والسماء رفعها و وضع المیزان الا تطغوا فی المیزان [س ۵۵ : ۷ و ۸

● لقد ارسلنا رسلنا بالبینات وانزلنا معهم الکتاب والمیزان لیقوم الناس بالقسط [س ۵۷ : ۲۵

(۴) انصاف - عدل - (مجاهد - ضحاك - رازی)
[س ۵۷ : ۲۵

(۵) وزن - (قاموس)

Marfat.com

وَسَطَ

يَسِطُ (مضارع)

وَسَطَ بیچ مین جا داخل هونا ۔ [س ۱۰۰ : ۵

وَسَطٌ بیچ ۔

أُمَّةً وَسَطًا (س ۲ : ۱۳۷) تمام قومون کے لئے هدایت کا مرکز ۔

● ۔۔۔ وکذالك جعلناکم امة وسطا لتکونوا شهداء علی الناس ۔۔۔ [س ۲ : ۱۴۳

أَوْسَطُ (افعل التفضیل ۔ مذکر) بهترین ۔ افضل ۔

● ۔۔۔ لا یؤاخذکم الله باللغو فی ایمانکم ولکن یؤاخذکم بماعقدتم الایمان ۔ فکفارته اطعام عشرة مساکین من اوسط ماتطعمون اهلیکم وکسوتهم اوتحریر رقبة ۔۔۔ [س ۵ : ۹۱

● قال اوسطهم الم اقل لکم لولا تسبحون [س ۶۸ : ۲۸

= ویقال افضلهم فی العقل والرای (ابن عباس)

وُسْطٰی (افعل التفضیل ۔ مؤنث) بهترین ۔ افضل ۔

حَافِظُوْا عَلَى الصَّلَوٰتِ وَالصَّلٰوةِ الْوُسْطٰى (س ۲ : ۲۳۸) خبردار رهو (اپنے) فرائض سے اور خاص کر سب سے زبردست فریضه (یعنی نماز) سے ۔

وَسِعَ

يَسَعُ (مضارع)

وَسِعَ حاوی هونا ۔

● وسع کل شیٔ علما [س ۲۰ : ۹۸

وُسْعٌ (۱) گنجائش ۔ فراخی ۔

(۲) قدرت ۔

وَاسِعٌ (۱) پهیلا هوا ۔ گنجائش والا ۔

● ۔۔۔ فاینما تولوا فثم وجه الله ۔ ان الله واسع علیم [س ۲ : ۱۴۷

(۲) قدرت والا ۔

سَعَةٌ (اسم فعل) فراخی ۔

● ۔۔۔ لینفق ذوسعة من سعته [س ۶۵ : ۷

مُوْسِعٌ (اسم فاعل) (۱) گنجائش والا ۔

● ۔۔۔ علی الموسع قدره [س ۲ : ۲۳۶

(۲) قدرت والا ۔

● والسماء بنیناها باید وانالموسعون [س ۵۱ : ۴۷

وَسَقَ

يَسِقُ (مضارع)

وَسَقَ (۱) مختلف چیزون کو جمع کرنا ۔

(۲) اندهیرا هونا اور رات کے حادثات کا یکجا هونا ۔

● ۔۔۔ واللیل وماوسق [س ۸۴ : ۱۷

اِتَّسَقَ پیچهے آنا ۔

● ۔۔۔ والقمر اذا اتسق [س ۸۴ : ۱۸

= اور چاند کی جب پیچهے آوے ۔

(شاه رفیع الدین رح)

وَاسِلٌ

وَسِيْلَةٌ قربت ۔

Marfat.com

● ۔۔۔ وابتغوا اليه الوسيلة [س ۵ : ۳۵

وَسَمَ

يَسِمُ (مضارع) داغ دینا ۔ نشان کرنا ۔
● ۔۔۔ سنسمه على الخرطوم [س ۶۸ : ۱۶
مُتَوَسِّمٌ (اسم فاعل) فراست سے کام لینے والا ۔ (راغب)
● ان فی ذلك لايات للمتوسمين [س ۱۵ : ۷۵

وَسَنَ

يُوْسَنُ (مضارع)
سِنَةٌ اُونگھ ۔
● ۔۔۔ لاتاخذه سنة ولانوم [س ۲ : ۲۵۵

وَسْوَسَ

يُوَسْوِسُ (مضارع) [س ۱۱۴ : ۵
وَسْوَسَ (+ اِلٰی یا + لِ یا + فِیْ) ناقص خیالات دل میں ڈالنا ۔ [س ۷ : ۱۹
وَسْوَاسُ ہلکی آواز جو دل میں آئے ۔ وسوسہ ۔
● ۔۔۔ من شرالوسواس ۔۔۔ [س ۱۱۴ : ۴

وَشَی

يَشِیْ (مضارع)
شِيَةٌ (= وَشْيَةٌ) داغ ۔ دھبّا ۔
● ۔۔۔ مسلمة لاشية فيها [س ۲ : ۶۶

وَصَبَ

يَصِبُ (مضارع)
وَاصِبٌ (اِسم فاعل) لازم ۔
● ۔۔۔ وله الدين واصبا [س ۱۶ : ۵۲
وَاصِبًا = لازما ۔

وَصَدَ

يَصِدُ (مضارع)
وَصِيْدٌ چوکھٹ ۔ دروازہ ۔ [س ۱۸ : ۱۸

وَصَفَ

يَصِفُ (مضارع) صفت بیان کرنا ۔ [س ۶ : ۱۰۰
وَصْفٌ (اِسم فعل) صفت بیان کرنا ۔ [س ۶ : ۱۳۹

وَصَلَ

يَصِلُ (مضارع) ملنا ۔ پہنچنا ۔ (+ اِلٰی) [س ۶ : ۱۳۷
وَصِيْلَةٌ بحیرہ کی طرح وہ اُونٹنی جس کے بارے میں عرب مذہبی شکوک رکھتے تھے ۔ [س ۵ : ۱۰۳
وَصَّلَ پہنچانا ۔
● ولقد وصلنا لهم القول لعلهم يتذكرون [س ۲۸ : ۵۱

وَصَی

يَصِیْ (مضارع)
وَصِيَّةٌ وصیت ۔
وَصَّیٰ (س ۲ : ۱۳۲؛ س ۴ : ۱۶)
= هذا وَصِيَّةٌ

Marfat.com

وَصّٰی عائد کرنا ۔ حکم دینا ۔ (+ بِ)
تَوْصِیَۃٌ (اِسم فعل) وصیت کرنا ۔
اَوْصٰی حکم دینا ۔ وصیت کرنا (+ بِ) ۔
مُوْصٍ (= مُوْصِیٌ اِسم فاعل) وہ جو وصیت کرے ۔
تَوَاصَی (+ ب) ایک دوسرے کو کسی کام کی ھدایت کرنا ۔ کسی بات کی وصیت کرنا ۔
● ۔۔۔ وتواصوا بالحق وتواصوا بالصبر [س ۱۰۳ : ۳

وَضَعَ

یَضَعُ (مضارع)
وَضَعَ (۱) رکھنا ۔
● ووضع الکتاب [س ۱۸ : ۴۷
(۲) مقرر کرنا ۔ (+ لِ) ۔
● و وضع المیزان [س ۵۵ : ۷
(۳) وضع حمل کرنا ۔ بچہ جننا ۔
[س ۳ : ۳۶
(۴) دور کرنا ۔ ھٹا دینا ۔
● ۔۔۔ و وضعنا عنک وزرک [س ۹۴ : ۲
(۵) ڈال دینا ۔ رکھ دینا ۔
● حتی تضع الحرب اوزارھا [س ۴۷ : ۴
(۶) اُتار دینا (کپڑا)
● ۔۔۔ ان یضعن ثیابھن [س ۲۴ : ۶۰
مَوَاضِعُ (جمع ۔ واحد مَوْضِعٌ) جگہیں ۔ موقعے ۔
● ۔۔۔ یحرفون الکلم عن مواضعه [س ۴ : ۴۸

مَوْضُوْعٌ (اِسم مفعول) رکھا ھوا ۔
اَوْضَعَ تیز چلانا (اُونٹ کو) ، یا تیز چلنا ۔
۔۔۔ وَلَاۤ اَوْضَعُوْا خِلٰلَكُمْ یَبْغُوْنَكُمُ الْفِتْنَةَ (س ۹ : ۴۷)
= اوضعوا بالنمائم = سعوا وسطکم بالنمائم ۔ (مولینا محمد علی)
= والبتہ مرکب می تاختند میان شما فتنہ جویان در حق شما ۔ (شاہ ولی اللہ رح)
= اور گھوڑے دوڑاتے تمہارے اندر بگاڑ کروانے کی تلاش میں ۔ (شاہ عبدالقادر رح)
= اور تمہارے در میان فتنہ انگیزی کی فکر میں دوڑے دوڑے پھرتے ۔ (مولینا اشرف علی)

وَضَنَ

یَضِنُ (مضارع) ۔
مَوْضُوْنٌ (اِسم مفعول) (۱) جڑاؤ ۔ (لسان)
(۲) صف لگے ھوئے ۔
● ۔۔۔ علی سرر موضونة [س ۵۶ : ۱۵
= مصفوفة ۔ (اِبن جریر)

وَطِئَ

یَطَأُ (مضارع) (۱) زمین پر پاؤں رکھنا ۔ چلنا ۔
● ۔۔۔ وارضا لم تطؤھا [س ۳۳ : ۲۷
(۲) پامال کرنا ۔
● ۔۔۔ لم تعلموھم ان تطؤھم [س ۴۸ : ۲۵
وَطْأٌ (اِسم فعل) (۱) = وَطْأَةٌ = نقش ۔ اثر ۔ (صحاح ۔ قاموس)

Marfat.com

(۲) پامال کرنا (نفس کا) -
إِنَّ نَاشِئَةَ اللَّيْلِ هِيَ أَشَدُّ وَطْأً (س ۷۳:
۶) رات کا اُٹھنا (قلب پر) بہت زیادہ اثر رکھتا ہے، سخت ریاضت و مشق ہے - بڑی سادھنا ہے -

مَوْطِئٌ قدم - پاؤں رکھنے کی جگہ -
● - - - ولا یطأون موطئا [س ۹ : ۱۲۱

وَاطَأَ (۱) مطابق کرلینا (گنتی کے) - برابر کرلینا -
(۲) مشتبہ کر دینا -
● - - - لیواطئوا عدة ماحرم [س ۹ : ۳۸
= لیشبھوا - (ابن عباس)

وَطَرٌ

وَطَرٌ ضروری بات - حاجت -
قَضٰى زَيْدٌ مِنْهَا وَطَرًا (س ۳۳ : ۳۷) زید نے اس بی بی سے اپنی ضرورت کے مطابق معاملہ صاف کرلیا، یعنی قطع تعلق کرلیا، اس نے طلاق دے دی -

وَطَنَ

يَطِنُ (مضارع)
مَوَاطِنُ (جمع - واحد مَوْطِنٌ) لڑائی کے میدان - [س ۹ : ۲۵

وَعَدَ

يَعِدُ (مضارع)
وَعَدَ (۱) وعدہ کرنا -
● وعدالله الذین آمنوا منکم وعملوا الصالحات لیستخلفنهم فی الارض - - - [س ۲۴ : ۵۵
(۲) متنبہ کرنا - بُرے کاموں کا برا انجام بتانا -
● وعدالله المنافقین والمنافقات وکفار نار جهنم - - - [س ۹ : ۶۹

وَعْدٌ (اسم فعل) وعدہ کرنا - متنبہ کرنا -
وَعْدَ اللهِ حَقًّا (س ۴ : ۱۲۱)
= وَعَدَهُ وَعْدًا وَحَقَّ ذٰلِكَ حَقًّا - (بیضاوی)
وَعِيدٌ متنبہ کرنا - تنبیہ - [س ۵۰ : ۱۴
مَوْعِدٌ وعدہ - وعدہ یا وعید کے پورا ہونے کا وقت یا جگہ - ملنے کا وقت یا جگہ - [س ۱۸ : ۶۰
مَوْعِدَةٌ = مَوْعِدٌ [س ۹ : ۱۱۵
مِيعَادٌ = مَوْعِدٌ = مَوْعِدَةٌ [س ۳ : ۹
مَوْعُودٌ (اسم مفعول) وعدہ کیا ہوا - جس بات کا وعدہ کیا گیا - [س ۸۵ : ۲
وَاعَدَ (۱) کسی سے ملنے کا وقت یا موقعہ مقرر کرنا - [س ۲۰ : ۸۰
(۲) کسی سے بیعت کرنا -
تَوَاعَدَ آپس میں کسی بات کا وعدہ کرنا -
● - - - لاتواعدوهن سرا [س ۲ : ۲۳۵

وَعَظَ

يَعِظُ (مضارع)
عِظْ (امر)

Marfat.com

● فاعرض عنهم و عظهم [س ۴ : ۶۲

وَعَظَ نصیحت کرنا ۔ متنبہ کرنا ۔ مشورہ دینا ۔

وَاعِظٌ (اسم فاعل) وہ جو نصیحت کرے ۔

مَوْعِظَةٌ نصیحت ۔ تنبیہ ۔

وَعَى

یَعِیْ (مضارع ۔) جمع کرنا ۔ کسی بات کو محفوظ رکھنا ۔ یاد رکھنا ۔

● ۔۔۔ وتعیها اذن واعیة [س ۶۹ : ۱۲

وِعَآءٌ (جمع اَوْعِیَةٌ) وہ چیز جس میں اور چیزیں رکھی جائیں ۔ شلیتہ ۔ بکس ۔ تھیلا ۔

وَاعِیَةٌ (مؤنث ۔ اسم فاعل) محفوظ رکھنے والی ۔ یاد رکھنے والی ۔

اَوْعٰی (۱) بخل کرنا ۔ جمع کرنا ۔

● ۔۔۔ وجمع فاوعی [س ۷۰ : ۱۸

(۲) چھپانا (باتیں دل میں) ۔

● والله اعلم بما یوعون [س ۸۴ : ۲۳

وَفَدَ

یَفِدُ (مضارع)

وَفْدٌ وہ لوگ جو بادشاہوں کے روبرو عزت کے ساتھ پیش کئے جاتے ہیں ۔

● یوم نحشر المتقین الی الرحمان وفدا [س ۱۹ : ۸۵

وَفَرَ

یَفِرُ (مضارع)

مَوْفُوْرٌ (اسم مفعول) پورا پورا ۔ [س ۱۷ : ۶۳

وَفَضَ

یَفِضُ (مضارع)

اَوْفَضَ (+ اِلٰی) تیزی سے دوڑنا ۔

● ۔۔۔ الی نصب یوفضون [س ۷۰ : ۴۳

وَفَقَ

یَفِقُ (مضارع)

وَفَّقَ (+ بَیْنَ) دو گروہوں میں میل کرا دینا ۔ [س ۴ : ۳۵

تَوْفِیْقٌ (اسم فعل) (۱) میل ۔ اتفاق ۔

● ان اردنا الا احسانا و توفیقا [س ۴ : ۶۱

(۲) کامیابی ۔ فلاح ۔

● ۔۔۔ وما توفیقی الا بالله [س ۱۱ : ۸۸

وِفَاقٌ (اسم فعل) مطابق ہونا ۔ مناسب ہونا ۔

● ۔۔۔ جزاء وفاقا [س ۷۸ : ۲۶

= ذا وفاق ۔

وَفَی

یَفِیْ (مضارع) وعدہ پورا کرنا ۔

اَوْفٰی (= اَوْفٰی ۔ افعل التفضیل) عہد پورا کرنے میں سب سے اچھا ۔

وَفّٰی (۱) وعدہ پورا کرنا ۔

(۲) پورا پورا ادا کرنا ۔ پورا پورا بدلہ ادا کرنا ۔

Marfat.com

● وان كلا لَمَّا ليوفينهم ربك اعمالهم [س ۱۱ : ۱۱۳

= لَمَّا جميعا ۔

مُوَفٍّ (= مُوَفِّيٌ ۔ اسم فاعل) وہ جو پورا پورا ادا کرے ۔

أَوْفَى (۱) عہد پورا کرنا ۔

(۲) پورا پورا ماپ یا تول دینا ۔

مُوْفٍ (= مُوْفِيٌ اسم فاعل) وہ جو عہد پورا کرے ۔

تَوَفَّى وفات دینا ۔ موت دینا ۔

● ۔۔۔ حتی اذا جاء احدکم الموت توفته رسلنا [س ۶ : ۶۱

= اذا قبض روحه ۔ (صحاح)

= اذا قبض نفسه ۔ (لسان ۔ تاج)

= ادرکته الوفات ۔ (اساس)

● فکیف اذا توفتهم الملائکة ۔۔۔ [س ۴۷ : ۲۷

● ۔۔۔ وتوفنا مع الابرار [س ۳ : ۱۹۲

● ۔۔۔ فلما توفیتنی کنت انت الرقیب علیهم [س ۵ : ۱۱۷

= قیل هذا یدل علی ان الله سبحانه توفاه قبل ان یرفعه ۔ (فتح البیان)

مُتَوَفٍّ (= مُتَوَفِّيٌ ۔ اسم فاعل) وہ جو وفات دیتا ہے ، موت دیتا ہے ۔

● اذ قال الله یاعیسی انی متوفیك و رافعك الی [س ۳ : ۵۴

= ممیتك ۔ (ابن عباس ۔ بخاری)

= متمم عمرك فحینئذ توفاك فلا اترکهم حتی یقتلوك ۔ (رازی)

= و سمیتك حتف انفك ۔ (کشاف)

اِسْتَوْفَى پورا پورا حق لینا ۔ پورا پورا حق مانگنا ۔

● ویل للمطففین الذین اذا اکتالوا علی الناس یستوفون و اذا کالوهم او وزنوهم یخسرون [س ۸۳ : ۱-۳

وقب

يَقِبُ (مضارع)

وَقَبَ (اندھیرا) چھا جانا ۔

● ۔۔۔ من شر غاسق اذا وقب [س ۱۱۳ : ۳

وَقَتَ

وَقْتٌ (اسم فعل) وقت ۔

مِيْقَاتٌ (جمع مَوَاقِيْتُ) کسی بات کے لئے مقررہ وقت ۔ [س ۷۸ : ۱۷

● یسئلونك عن الاهلة ۔ قل هی مواقیت للناس و الحج [س ۲ : ۱۸۹

مَوْقُوْتٌ (اسم مفعول) فرض کیا ہوا ۔ مقرر کیا ہوا ۔

● ان الصلوٰة کانت علی المؤمنین کتابا موقوتا [س ۴ : ۱۰۳

= مفروضا معلوما ۔ (ابن عباس)

وَقَدَ

يَقِدُ (مضارع)

وَقُوْدٌ ایندھن ۔

أَوْقَدَ آگ لگانا ۔ جلانا ۔ [س ۱۳ : ۱۸

Marfat.com

مُوْقَدٌ (اسم مفعول) جلایا ہوا۔ سلگایا ہوا۔
اِسْتَوْقَدَ آگ جلانا، روشن کرنا۔

وَقَذَ

یَقِذُ (مضارع)
مَوْقُوْذَۃٌ (اسم مفعول) لاٹھی کی مار سے مرا ہوا۔

وَقَرَ

یَقِرُ (مضارع) = سَکَنَ (تاج)۔ سکون سے بیٹھنا (+ فِیْ)۔
قِرْنَ = اِقْرِرْنَ (امر۔ جمع مؤنث) بھاری بھرکم سے، وقار کے ساتھ، رہو۔ [یہ بھی (س ۳۳: ۳۳) میں ایک قرأت ہے]۔
[قَرَّ
وَقْرٌ (اسم فعل) بہرا پن۔
وِقْرٌ بھاری بوجھ۔
وَقَارٌ عظمت۔ سنجیدگی۔ بھاری پن۔
● مالکم لا ترجون للہ وقارا [س ۷۱: ۱۳
وَقَّرَ عزت کرنا۔
● ۔۔۔ وتعزروہ و توقروہ [س ۴۸: ۹

وَقَعَ

یَقَعُ (مضارع)
وَقَعَ (۱) گرنا۔
● ۔۔۔ ویمسک السماء ان تقع [س ۲۲: ۶۵
(۲) مصیبت آنا (+ عَلٰی)۔
● ۔۔۔ ولما وقع علیھم الرجز [س ۷: ۱۳۳
(۳) واجب ہونا (+ عَلٰی)۔
● ۔۔۔ فقد وقع اجرہ علی اللہ [س ۴: ۹۹
(۴) واقع ہونا، سچ ثابت ہونا۔
● فوقع الحق و بطل ما کانوا یعملون [س ۷: ۱۱۸
وَاقِعٌ (اسم فاعل + ب یا + ل) (۱) گرنا۔
(۲) وہ جو ضرور آکر رہے، ہوکر رہے۔
● ان عذاب ربک لواقع [س ۵۲: ۷
● انما توعدون لواقع [س ۷۷: ۷
اَلْوَاقِعَۃُ (س ۵۶: ۱) خدا کا انصاف، فیصلہ۔ لوگوں کا انجام مطابق ان کے اعمال کے جو ضرور مل کر رہے گا۔
وَقْعَۃٌ (واحدۃ) ایک بار واقع ہونا۔
[س ۵۶: ۲
مَوَاقِعُ (جمع۔ واحد مَوْقِعٌ) واقع ہونے کی جگہ یا وقت۔
● فلا اقسم بمواقع النجوم (س ۵۶: ۷۵) قرآنی آیتیں جیسے جیسے موقعوں سے واقع ہوئی ہیں، میں اُن ہی موقعوں کو شہادت میں پیش کرتا ہوں ۔۔۔ (غور کرو اور سمجھنے کی کوشش کرو)۔
مُوَاقِعٌ (اسم فاعل) وہ جو گرے یا پڑے۔
● ۔۔۔ وراء المجرمون النار فظنوا انھم مواقعوھا [س ۱۸: ۵۱
اَوْقَعَ (+ بَیْنَ) لوگوں کے درمیان (عداوت) ڈالنا۔
● انما یرید الشیطان ان یوقع بینکم العداوۃ والبغضاء ۔۔۔ [س ۵: ۹۴

Marfat.com

وَقَفَ

يَقِفُ (مضارع)

قِفْ (امر)

وَقَفَ (۱) کھڑا ہونا - (۲) کھڑا کرنا -

● --- وقفوهم انهم مسئولون

[س ۳۷ : ۲۴

مَوْقُوْفٌ (اِسم مفعول) کھڑا کیا ہوا -

(+ عِنْدَ) [س ۳۱ : ۳۴

وَقَى

يَقِيْ (مضارع)

قِ (امر)

وَقَى بچانا - محفوظ رکھنا -

● --- فوقاه الله سيات ما مكروا

[س ۴۰ : ۴۵

وَاقٍ (= وَاقٌ - اِسم فاعل) وہ جو بچائے، حفاظت کرے -

● --- وما لهم من الله من واق

[س ۱۳ : ۳۶

تَقِيٌّ [تَقَى

تُقَاةٌ ڈر - لحاظ - [تَقَى

● --- اتقوا الله حق تقته [س ۳ : ۱۰۲

(۲) بچاؤ -

● --- الا ان تتقوا منهم تقة [س ۳ : ۲۷

تَقْوٰى ہر بات میں خدا کا لحاظ رکھنا - بچ بچ کر چلنا - [تَقَى

= جعل النفس فی وقایة مما یخاف - (راغب)

فَاَلْهَمَهَا فُجُوْرَهَا وَتَقْوٰهَا (س ۹۱ : ۸)

اور خدا نے ہر نفس کو صاف صاف بتادیا ہے اس کے لئے کیا بُرائی ہے اور وہ اس سے کس طرح بچے -

وَالَّذِيْنَ اهْتَدَوْا زَادَهُمْ هُدًى وَّاٰتٰهُمْ تَقْوٰهُمْ (س ۴۷ : ۱۹)

(۱) جو لوگ ہدایت اختیار کرتے ہیں وہ اُنہیں اور زیادہ ہدایت کرتا ہے اور انہیں بتاتا ہے اُنہیں کن چیزوں سے بچنا چاہئے -

(۲) اخیر جملہ کے معنی یوں بھی ہوسکتے ہیں : اور وہ اُنہیں اُن کے تقوی (بچ بچ کر چلنے) کا بدلہ دیگا -

اَهْلُ التَّقْوٰى (س ۷۴ : ۵۶) ہر بات میں خدا کا لحاظ کرنے والے -

مِنْ تَقْوَى الْقُلُوْبِ (س ۲۲ : ۳۲) دلوں میں خدا کے لحاظ سے -

اِتَّقٰى (= اِوْتَقٰى) (۱) بے راہ سے بچنا - ہر بات میں خدا کا لحاظ رکھنا -

● --- ولكن البر من اتقى [س ۲ : ۱۸۹

● --- والاخرة خير لمن اتقى [س ۴ : ۷۷

(۲) ڈرنا (+ مِنْ) -

● --- فليس من الله فی شئ الا ان تتقوا منهم تقة [س ۳ : ۲۷

يَتَّقِهْ (س ۲۴ : ۵۱) = يَتَّقِه

(ایک اور قرأت میں ہے يَتَّقِه)

فَاتَّقُوْنِ (س ۲ : ۳۸) = فَاتَّقُوْنِيْ

مُتَّقٍ (= مُتَّقِيٌ اِسم فاعل - جمع مُتَّقُوْنَ)

Marfat.com

وہ جو ہر کام میں خدا کا لحاظ رکھے ۔
● لیس البر ان تولوا وجوھکم قبل المشرق و المغرب و لکن البر من آمن باللہ و الیوم الاخر و الملائکۃ و الکتاب والنبیین ۔ و آتی المال علی حبہ ذوی القربی والیتامی والمساکین و ابن السبیل و السائلین و فی الرقاب ۔ و اقام الصلوٰۃ و آتی الزکوٰۃ ۔ و الموفون بعھدھم اذا عاھدوا ۔ و الصابرین فی الباساء و الضراء وحین الباس ۔ اولئک الذین صدقوا ۔ واولئک ھم المتقون [س ۲ : ۱۷۷

وَكَأَ

تَوَكَّأَ (+ عَلٰی) ٹیک لگانا ۔
● ۔۔۔ ھی عصای اتوکوٴا علیھا [س ۲۰ : ۱۸

اِتَّكَأَ (+ عَلٰی) تکیہ لگانا ۔

مُتَّكِئٌ (اسم فاعل) تکیہ لگائے ہوئے (+ عَلٰی)

مُتَّكَأً ضیافت جس میں مہمان کھانے کے لئے تکیہ یا ٹیک لگا کر بیٹھتے تھے اور جس میں چھری کانٹے کا بھی استعمال ہوتا تھا ۔
● فلما سمعت بمکرھن ارسلت الیھن و اعتدت لھن متکا و اتت کل واحدۃ منھن سکینا ۔۔۔ [س ۱۲ : ۳۱

وَكَدَ

يَكِدُ (مضارع)

تَوْكِيدٌ (اسم فعل) پختہ کرنا ۔ مضبوط کرنا ۔ [س ۱۶ : ۹۱

وَكَزَ

يَكِزُ (مضارع)

وَكَزَ گھونسہ مارنا ۔ مُکّا مارنا ۔ [س ۲۸ : ۱۵

وَكَلَ

يَكِلُ (مضارع) کسی بات کو دوسرے کے ہاتھ میں چھوڑنا ۔

وَكِيلٌ جو کسی کی طرف سے کسی کے معاملہ کی محافظت کرے ۔ مربی ۔ مختار ۔
● وکفی باللہ وکیلا [س ۴ : ۸۳

وَكَّلَ کسی کو وکیل بنانا ۔ کسی کے ہاتھ میں اپنا معاملہ سپرد کرنا ۔ (+ بِ)

تَوَكَّلَ (+ عَلٰی) اپنی پوری کوشش کے بعد اپنا معاملہ خدا پر چھوڑنا ۔ بھروسہ کرنا ۔ [س ۳ : ۱۵۹

مُتَوَكِّلٌ (اسم فاعل) وہ جو پوری کوشش کرنے کے بعد اپنا معاملہ خدا پر چھوڑے ۔ [س ۳ : ۱۵۹

وَلَتَ

يَلِتُ (مضارع) کم کرنا ۔ کسی کی حق تلفی کرنا ۔
● ۔۔۔ لایلتکم من اعمالکم شیئا [س ۴۹ : ۱۴

وَلَجَ

يَلِجُ (مضارع) داخل ہونا (+ فِیْ) ۔

Marfat.com

وَلِيْجَةٌ دلی دوست ۔ مخلص دوست ۔
[س ۹ : ۱۶
أَوْلَجَ آهسته آهسته داخل کرنا (+ فِيْ) ۔
● ۔۔۔ تولج اللیل فی النهار ۔۔۔
[س ۳ : ۲۶

وَلَدَ

يَلِدُ (مضارع)
وَلَدَ بچه جننا ۔
وَلَدٌ [واحد و جمع ۔ مذکر و مؤنث ۔ (لسان)
(۱) بچه ۔ لڑکا ۔ بیٹا ۔ بیٹی ۔ اولاد ۔
(۲) متبنیٰ ۔
● ۔۔۔ اونتخذه ولدا [س ۲۸ : ۹
(۳) پوتا ۔ بیٹے کا بیٹا ۔
أَوْلَادٌ (جمع ۔ واحد وَلَدٌ)
وَالِدٌ (اسم فاعل) (۱) باپ ۔
(۲) = والدة ۔ ماں ۔ (لسان)
وَالِدَةٌ والده ۔ ماں ۔
أَلْوَالِدَانِ (تثنیه) ماں باپ ۔
وَلِيْدٌ (جمع وِلْدَانٌ) بچه ۔ نوجوان ۔
وِلْدَانٌ (جمع ۔ واحد وَلِيْدٌ) لڑکے ۔ نوجوان
[س ۷۳ : ۱۷
(۲) نوجوان ملازم ۔ قوام ۔
● ۔۔۔ یطوف علیهم ولدان ۔۔۔
[س ۵۶ : ۱۷
مَوْلُوْدٌ (اسم مفعول) وه جو پیدا هوا ۔ بچه ۔ بچی ۔
مَوْلُوْدٌ لَهٗ (س ۲ : ۲۳۳) جس کا بچه هے ۔ باپ ۔

وَلَى

يَلِيْ (مضارع) کسی سے نزدیک تر هونا (قرابت کی حیثیت سے هو یا پڑوس کی) ۔
وَالٍ (= وَالِيٌ اسم فاعل) محافظ ۔ کفیل ۔ مددگار ۔
وَلِيٌّ (جمع أَوْلِيَاءُ) (۱) قریب ۔ قرابت دار ۔ دوست ۔ مربّی ۔ محسن ۔ مددگار ۔ بچانے والا ۔
۔۔۔ لَا تَتَّخِذُوا الْكَافِرِيْنَ أَوْلِيَاءَ ۔۔۔
(س ۴ : ۱۴۴)
= لَا يَنْهٰكُمُ اللّٰهُ عَنِ الَّذِيْنَ لَمْ يُقَاتِلُوْكُمْ فِي الدِّيْنِ وَلَمْ يُخْرِجُوْكُمْ مِّنْ دِيَارِكُمْ أَنْ تَبَرُّوْهُمْ وَتُقْسِطُوْا إِلَيْهِمْ ۔ إِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ الْمُقْسِطِيْنَ ۔ إِنَّمَا يَنْهٰكُمُ اللّٰهُ عَنِ الَّذِيْنَ قَاتَلُوْكُمْ فِي الدِّيْنِ وَأَخْرَجُوْكُمْ مِّنْ دِيَارِكُمْ وَظَاهَرُوْا عَلٰى إِخْرَاجِكُمْ أَنْ تَوَلَّوْهُمْ ۔ وَمَنْ يَّتَوَلَّهُمْ فَأُولٰئِكَ هُمُ الظّٰلِمُوْنَ (س ۶۰ : ۸ و ۹)
۔۔۔ لَا تَتَّخِذُوْا آبَاءَكُمْ وَإِخْوَانَكُمْ أَوْلِيَاءَ إِنِ اسْتَحَبُّوا الْكُفْرَ عَلَى الْإِيْمَانِ ۔۔۔
(س ۹ : ۲۳)

Marfat.com

= - - - وَوَصَّيْنَا الْاِنْسَانَ بِوَالِدَيْهِ - - -
وَاِنْ جَاهَدَاكَ عَلٰٓى اَنْ تُشْرِكَ بِىْ مَا لَيْسَ
لَكَ بِهٖ عِلْمٌ فَلَا تُطِعْهُمَا وَصَاحِبْهُمَا فِى الدُّنْيَا
مَعْرُوْفًا - - - (س۳۱ : ۱۴ و ۱۵)
- - - وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ وَلِىٌّ مِّنَ الذُّلِّ (س ۱۷ :
۱۱۱) تحت ذُلٌّ ملاحظہ ہو۔
(۲) = وَكِيْلٌ مختار۔ [س۲ : ۲۸۲
(۳) خون بہا کا حقدار [س ۲۷ : ۵۰
= وارث (س ۱۷ : ۳۵)
(۴) وارث
● - - - فهب لی من لدنک ولیا یرثنی ویرث
من آل یعقوب [س ۱۹ : ۵ = س ۸ : ۷۳

وَلَايَةٌ (اسم فعل) (۱) دوستی۔
- - - مَا لَكُمْ مِّنْ وَّلَايَتِهِمْ مِّنْ شَيْءٍ (س ۸ :
۷۳) = مُوالات۔ (ابن جریر)
تم سے اور اُن سے کوئی سروکار نہیں۔
(۲) = وِلایة حکومت۔ غلبہ۔
● هنالک الولایة لله الحق [س ۱۸ : ۴۴

أَوْلٰى (= اَوْلَى۔ افعل التفضیل) نزدیکتر۔
نزدیک ترین۔ قریب تر۔ قریبی رشتہ دار۔
زیادہ اہل، حقدار۔ زیادہ مناسب۔ (+ بِ
یا + لِ)۔
● ان اولی الناس بابراهیم للذین اتبعوه وهذا
النبی والذین آمنوا [س ۳ : ۶۷
فَاللّٰهُ اَوْلٰى بِهِمَا (س ۴ : ۱۳۵) خدا تم سے

بڑھکر اُن دونوں کا ولی ہے۔

مَوْلًى (جمع مَوَالِىْ) (۱) مالک۔ آقا۔ محافظ۔
مربّی۔ ساتھی۔ دوست۔ مؤکل۔ نوکر۔
وارث۔ قرابت دار۔
(۲) مناسب مقام۔
مَاْوٰىكُمُ النَّارُ هِىَ مَوْلٰىكُمْ (س۵۷ : ۱۴)
تمہارا ٹھکانا عذاب ہے۔ یہی تمہارے لئے
مناسب جگہ ہے۔

وَلَّى (۱) پیٹھ پھیرنا۔ چل دینا۔ (+ اِلٰى
+ مِنْ)
(۲) پھرجانا۔ رُخ کرنا۔ پھیرنا۔ (+ عَنْ
(۳) مسلط کرنا۔
- - - نُوَلِّهٖ مَا تَوَلّٰى (س ۴ : ۱۱۵) ہم
پھیر دینگے اس کو جدھر وہ پھرے گا۔

مُوَلٍّ (= مُوَلِّىٌ۔ اسم فاعل) وہ جو پھیرے
اپنے تئیں کسی طرف۔ وہ جو رُخ کرے
● لکل وجهة هو موليها - - - [س۲ : ۱۴۸

أَوْلٰى نزدیک لانا۔
أَوْلٰى لَهٗ = قاربه مایهلکه ای نزل
(اس پر آگئی وہ چیز جو اس کو ہلاک
کریگی)۔ [اصمعی۔ جوہری
أَوْلٰى لَكَ (س ۷۵ : ۳۴) = کدت تهلک
(تو ہلاکت کے قریب ہوگیا)۔
= اولی لك الهلكة (قریب آگئی تیرے
ہلاکت)۔ [ابن عباس
= الویل لك (تیری شامت آئے۔ ویل
مقلوب منه والاصل اویل فاحزحرف العلة

Marfat.com

[شاعر خنساء کے قول فاولی لنفسی اولی لها کے معنی الذم لك اولی من ترکه کئے گئے هیں۔ کثرت دور کی وجه سے مبتدا کو حذف کردیا گیا۔ (السیوطی)

= قد ولیت الهلاك او قد دانیت الهلاك (واصله من الولی. وهو القرب و منه قاتلوا الذین یلونکم [س ۹ : ۱۲۴] ای یقربون منکم۔) [ثعلب

تَوَلّٰی (۱) پیٹھ پھیردینا۔ چل دینا (+ اِلٰی)

(۲) پھر جانا۔ (+ عَنْ)

(۳) دوست بنانا۔ [س ۵ : ۶۱

(۴) اپنے اُوپر بار لینا۔

● ۔۔۔ و الذی تولی کبره [س ۲۴ : ۱۱

(۵) مسلط کیا جانا۔ [س ۴۷ : ۲۴

تَوَلَّوْا (س ۱۱ : ۳) = تَتَوَلَّوْا

وَلَیَکُوْنَا (س ۱۲ : ۲۳)
(تثنیه مذکر غائب۔ مضارع کان گرگیا) [کَانَ

وَنَی

یَنِیْ (مضارع) سُستی کرنا۔ کاهلی کرنا۔ (+ فِیْ)

● ۔۔۔ ولا تنیافی ذکری [س ۲۰ : ۴۲

وَهَبَ

یَهَبُ (مضارع)

هَبْ (امر)

وَهَبَ (۱) دینا۔ عطا کرنا۔

۔۔۔ لِأَهَبَ لَكِ غُلَامًا زَكِيًّا (س ۱۹ : ۱۹)

اور خدا فرماتا هے که میں دونگا تم کو اے مریم! ایک صحیح و سالم بچه۔ [اس معنی کی مؤید ابن مسعود، نافع، ابو عمر، اور الحسن کی قرأت هے جس میں وه لِیَهَبَ لَكَ پڑھتے هیں۔] لَأَهَبَ میں فاعل خدا هے جس کی طرف سے پیغام لیکر وه رسول آیا تھا۔

(۲) واپس دینا۔ پھیردینا۔ (+ لِ) [س ۳۸ : ۴۲

وَهَّابٌ زبردست دینے والا۔ داتا۔

وَهَجَ

یَهِجُ (مضارع)

وَهَّاجٌ تیز روشنی اور گرمی دینے والا۔

● وجعلنا سراجا وهاجا [س ۷۸ : ۱۳

وَهَنَ

یَهِنُ (مضارع)

وَهَنَ کمزور هونا۔ سست هونا۔ غافل هونا۔ (+ فِیْ)

وَهْنٌ کمزوری۔ سُستی۔

● ۔۔۔ وهنا علی وهن [س ۳۱ : ۱۳

أَوْهَنُ (افعل التفضیل) نہایت کمزور۔

مُوْهِنٌ (اسم فاعل) وه جو کمزور کردے۔

وهی

یَهِیْ (مضارع)

Marfat.com

وَاهِيَةٌ (مؤنث۔ مذکر وَاهٍ۔ اسم فاعل) پھٹا ہوا۔ واہیات۔ بیکار۔

● ۔۔۔ فهی یومئذ واهیة [س ۶۹ : ۱۶

وَىْ

وَىْ (۱) اسم فعل به معنی أَعْجَبُ (اخفش)

(۲) = وَيْلٌ

وَيْكَأَنَّ (۱) (= وَىْ + كَ + أَنَّ) تندم و تعجب کا کلمہ۔ (کسائی)۔ ہائے۔ افسوس۔ [س ۲۸ : ۸۲

(۲) (= وَىْ + كَأَنَّ) کلمہ تحقیق نہ تشبیہ۔

وَيْكَأَنَّهُ = وَيْكَ + أَنَّهُ = الم تروا = وَيْلَكَ = وَىْ (کلمۂ تعجب) + كَأَنَّهُ = وَيْكَ (= اِعْلَمْ) + أَنَّهُ (از اِتقان) [س ۲۸ : ۸۲

وَيْلٌ

وَيْلٌ (۱) کلمہ تقبیح (کسی چیز کی قبح کو بیان کرنا)۔ [اصمعی

● ویل لکل همزة لمزة [س ۱۰۴ : ۱

(۲) کلمۂ حسرت اور گھبراہٹ۔

● ۔۔۔ ویلك آمن [س ۴۶ : ۱۶

وَيْلَةٌ شرم۔

يَا وَيْلَتَى (س ۱۱ : ۷۵)

= وَيْلَتِي

Marfat.com

ـ« باب الیاء »ـ

يَا

يَا حرف ندائے بعید۔

يَأْتَلِ

[إِئْتَلَى تحت أَلَا

يَأْجُوجُ وَمَأْجُوجُ

(س ۱۸ :) یہ دونوں لفظ عجمی ہیں ۔ تورات (کتاب پیدائش باب ۱۰ : ۲) میں یافث کے ایک بیٹے کا نام ماغوغ آیا ہے۔ عبری زبان میں غین کا تلفظ گاف کی آواز سے ہوتا ہے ۔ اس لئے ماغوغ کو ماگوگ کہتے ہیں۔ عربی میں گاف کو جیم سے بدل لیتے ہیں، اس لئے ماگوگ کو ماجوج کہتے ہیں۔ یاجوج و ماجوج گوگ اور ماگوگ کا معرب ہے۔ کتاب حزقیل نبی (باب ۳۸ : ۲) میں گوگ کا لفظ قوم پر اور میگوگ کا لفظ ملک پر بولا گیا ہے۔ مگر استعمال میں یہ دونوں لفظ ساتھ ساتھ بولے جاتے ہیں ایک کا دوسرے پر بھی اطلاق ہوتا ہے اور اسی طرح عربی میں بھی یاجوج وماجوج کا استعمال ہوتا ہے ۔ یہ لوگ تاتاری ترک ہیں جو تمام ملک تاتار اور چینی تاتار میں آباد ہیں ۔

قیل انهما من الترك ۔ (رازی)

يَئِسَ

يَيْأَسُ (مضارع)

يَئِسَ (۱) (+ مِنْ) مایوس ہونا ۔ ناامید ہونا۔

● ۔۔۔ ولا تایئسوا من روح الله
[س ۱۲ : ۸۷

(۲) جاننا (+ أَنْ) [لغت نخع وهوازن

● افلم یایئس الذین امنوا ان لو یشاء الله لهدی الناس جمیعا ۔ [س ۱۳ : ۳۱

= یعلم (ابن عباس)

يَئُوسٌ مایوس ۔ ناامید ۔

إِسْتَيْأَسَ (+ مِنْ)

= يَئِسَ ۔ (راغب) [س ۱۲ : ۸۰

يَاقُوتٌ

يَاقُوتٌ (اسم جمع) [لغت فارسی

يَأْنَ

[أَنَى

يَبِسَ

يَيْبَسُ (مضارع)

يَبَسٌ (اسم فعل) وہ زمین جہاں سے پانی ہٹ جائے ۔ خشک ۔ (راغب)

● ۔۔۔ فاضرب لهم طریقا فی البحر یبسا
[س ۲۰ : ۷۷

يَابِسٌ (اسم فاعل) وہ جس کی رطوبت جاتی رہی ۔

يَتَّخِذُ

[أَخَذَ

Marfat.com

يَتَعَدَّ [عَدَا

يَتَفَيَّؤُ [فَآءَ (= فَيَأَ)

يَتِمَ

يَيْتَمُ (مضارع)

يَتِيم (جمع يَتَامٰى) يتيم -

يَتَامَى النِّسَآء (۱) بیبیوں کے یتیم بچے - بیواؤں کے بچے -

(۲) = يتامى النساء (دوسری قرأت) - يتيم بیبیاں، به معنی بیوائیں یا ناکتخدا لڑکیاں (لسان)

يَتِيهُوْنَ [تَاهَ

يَثْرِبُ

يَثْرِبُ شہر یثرب - مدینه منوره کا پرانا نام -

يَحْمُوم

يَحْمُوم دھواں جو فرط حرارت کی وجه سے انتہائی سیاہ ہو -

● --- وظل من يحموم [س ۵۶ : ۴۳ [حَمَّ

يَدَ

يَدٌ [يَدَى

يَدَّبِر [دَبَرَ

يُدْنِيْنَ (جمع مؤنث غائب) [دَنَا

يَدَى

يَدٌ (= يَدْيٌ - اِسم فعل - مؤنث)

(۱) ہاتھ -

أَيْدٍ (= أَيْدِى) جمع -

(۲) کام - عمل -

(۳) طاقت -

● --- والسماء بنيناها بايد [س ۵۱ : ۴۷

(۴) قبضه - اختیار -

● --- او يعفوا الذى بيده عقدة النكاح - [س ۲ : ۲۳۷

(۵) دین - عطا - نعمت -

● وقالت اليهود يدالله مغلولة --- بل يداه مبسوطتان ينفق كيف يشاء [س ۵ : ۶۴

عَنْ يَدٍ (س ۹ : ۲۹) = عن مقابلة نعمة عليهم فی مقارتهم - (راغب) - بدله میں اس اِحسان کے جو ان کو اطمینان کے ساتھ رہنے میں حاصل ہے -

بَيْنَ يَدَىْ (دونوں ہاتھوں کے درمیان) - سامنے - آگے - پہلے -

● --- بشرا بين يدى رحمته [س ۷ : ۵۶

● فقدموا بين يدى نجوىكم صدقة [س ۵۸ : ۱۲

أُولِى الْأَيْدِى وَالْأَبْصَارِ (س ۳۸ : ۴۵) صاحب قوت و بصیرت -

سُقِطَ فِىْ أَيْدِيْهِمْ (س ۷ : ۱۴۸) اپنے ہاتھوں میں سر پکڑ کر رہ گئے - وہ سخت نادم ہوئے -

فَرَدُّوْا أَيْدِيَهُمْ فِىْ أَفْوَاهِهِمْ (س ۱۴ : ۹) = پس باز آوردند دست خود را بر دهان خود (شاہ ولی اللہ رح)

= پس پھیر لے گئے ہاتھ اپنے بیچ مونھوں اپنے کے - (شاہ رفیع الدین رح)

Marfat.com

= لیکن اُنہوں نے اُن کی باتیں اُنہیں پرلوٹا دین اور کان دھرنے سے انکار کر دیا - (مولینا ابوالکلام احمد)

--- بَيْنَ اَيْدِيهِنَّ وَاَرْجُلِهِنَّ (س ۶۰ : ۱۲) ملاحظه هو تحت فَرَى

يَذَرُ (مضارع) [وَذَرَ

يُرِدُ (مضارع) [رَادَ

يس

يٰسِيْن = يا انسان (لغت حبش وطی - ابن عباس) اے شخص (مراد آنجناب صلعم) -

● يٰسٓ - والقرآن الحكيم - انك لمن المرسلين على صراط مستقيم [س ۳۶ : ۱-۳

يسر

يَيْسِرُ (مضارع)

يُسْرٌ (اسم فعل) آسانی - آسان بات -

يَسِيْرٌ آسان - تھوڑا -

يَسِيْرًا تھوڑی دیر -

● --- وما تلبثوا بها الا يسيرا [س ۳۳ : ۱۴

يُسْرٰى (۱) فلاح - بہبودی -

(۲) (افعل التفضیل - مؤنث) نہایت آسان -

● --- ونيسرك لليسرى [س ۸۷ : ۸

مَيْسُرٌ وہ جوبے محنت آسانی سے حاصل ہوجائے -

مَيْسِرٌ جوا - لاٹری -

● يسئلونك عن الخمر والميسر [س ۲ : ۲۱۹

مَيْسُوْرٌ (اسم مفعول) (۱) آسان -

(۲) نرم - (مصدر - مبالغه بطور صفت)

● --- فقل لهم قولا ميسورا [س ۱۷ : ۳۰

مَيْسَرَةٌ (۱) آسان موقعه، وقت -

(۲) = غنا - فراخی -

● وان كان ذوعسرة فنظرة الى ميسرة [س ۲ : ۲۸۰

يَسَّرَ (+ لِ یا + بِ) (۱) آسان کرنا - آسان بنانا -

(۲) کسی کی مدد کر کے اس کو آگے بڑھانا -

تَيَسَّرَ آسان ہونا -

● فاقرءوا ما تيسر منه [س ۷۳ : ۲۰

اِسْتَيْسَرَ میسر آنا -

● --- فما استيسر من الهدى [س ۲ : ۱۹۶

يسع

اَلْيَسَعُ الیسع نبیؑ - [س ۶ : ۸۶

يصف

يَصِفُوْنَ (جمع مذکر غائب - مضارع) [وَصَفَ

يطمئن

يَطْمَئِنَّ [طَمْنٌ

يعقوب

يَعْقُوْبُ حضرت یعقوبؑ نبی - حضرت ابراہیمؑ کے پوتے - ان ہی کا لقب إسرائیل تھا -

● ووهبنا له اسحاق و يعقوب نافلة [س ۲۱ : ۷۲

يعوق

يَعُوْقُ ایک بُت کا نام جو حضرت نوحؑ کے

Marfat.com

وقت میں پوجا جاتا تھا اور جس کی عبادت ایام جاھلیت میں عرب بھی کرتے تھے۔
[س ۷۱ : ۲۳

یَغْتَبْ [غَابَ (= غَیَبَ)

یَغُوْثَ

یَغُوْثَ یہ بھی یعوق کی طرح ایک بُت تھا جس کی پرستش حضرت نوحؑ کے وقت میں لوگ کرتے تھے اور بعد میں عرب بھی کرنے لگے تھے۔ [س ۷۱ : ۲۳

یَغْوِیَ [غَوَی

یَقْطَنَ

یَقْطِیْنٌ کوئی بیل بوٹی کا سا پیڑ جو زمین پر پھیلے اور چند روز میں خشک ہوجائے۔ مثلاً کدو، ککڑی وغیرہ۔

... وَاَنْبَتْنَا عَلَیْهِ شَجَرَةً مِّنْ یَّقْطِیْنٍ (س ۳۷ : ۱۴۶) اور ہم نے یونس کے سامنے ایک بیل کا پیڑ اُگایا۔

عہد عتیق کی کتاب یوناہ باب ۴ میں اس کا ذکر ہے۔

یَقُظَ

اَیْقَاظٌ (جمع۔ واحد یَقُظٌ) جاگتے ہوئے۔

● ... وتحسبهم ایقاظا [س ۱۸ : ۱۸

یَقِنَ

یَقِیْنٌ ایک بات کا علم ہونا، اور علم ایسا ہونا کہ اس کے سوا یا خلاف دوسری بات نہ جچے۔ دوسری باتیں اس کے مقابلہ میں غلط معلوم ہوں۔ اور اس طرح جس بات کو دل نے مان لیا اس کو گویا وہ آنکھ سے دیکھے۔ یقین۔ یقینی بات۔

● الهیکم التکاثر حتی زرتم المقابر۔ کلا سوف تعلمون۔ کلا لو تعلمون علم الیقین۔ لترون الجحیم ثم لترونها عین الیقین۔۔۔
[س ۱۰۲ : ۱-۷

یَقِیْناً یقینی طور پر۔

اَیْقَنَ (مضارع یُوْقِنُ) یقینی جاننا (+ ب) ٹھیک رائے قائم کرنا۔

مُوْقِنٌ (اسم فاعل) وہ جو یقینی طور پر جانے، وہ جو ٹھیک رائے قائم کرے۔

اِسْتَیْقَنَ یقینی طور پر ماننا۔

مُسْتَیْقِنٌ (اسم فاعل) وہ جو یقینی طور پر مانتا ہے۔

یَکُ (= یَکُوْنُ) واحد مذکر غائب۔ مضارع [کَانَ

یَلْوُوْنَ (جمع مذکر غائب۔ مضارع) [لَوَی

یَمَّ

یَمٌّ (= یُمَمَ مفعول)۔

یَمٌّ دریا۔ سیلاب۔ [س ۲۰ : ۹

تَیَمَّمَ قصد کرنا۔

یَمَنَ

یَیْمِنُ (مضارع)

Marfat.com

یَمِیْنٌ (جمع اَیْمَانٌ - مؤنث) -
(۱) داهنا هاتھ - داهنی طرف -
(۲) قوت - زور -
● لاخذنا منه بالیمین [س ۶۹ : ۴۵
(۳) برکت -
● واصحاب الیمین [س ۵۶ : ۲۷
(۴) قسم -
● ولاتجعلوا الله عرضة لایمانکم [س ۲ : ۲۲۴
(۵) معاهده - (بیضاوی)
● --- والذین عقدت ایمانکم فاتوهم نصیبهم [س ۴ : ۳۳
قَالُوْا اِنَّكُمْ كُنْتُمْ تَاْتُوْنَنَا عَنِ الْيَمِيْنِ (س ۳۷ : ۲۸) وہ کہینگے تم ہمارے پاس نہایت زبردست ذرائع کے ساتھ آیا کرتے تھے -
= باقوی الاسباب (زجاج - از مولینا محمد علی)
--- فَرَاغَ عَلَيْهِمْ ضَرْبًا بِالْيَمِيْنِ (س ۳۷ : ۹۳)
= پس برفت پنهان بر ایشان بزون بقوت تمام - (سعدی رح)
= پس متوجه شد برایشان میزد زدنی بقوت (شاه ولی الله رح)
= پھر ان پر قوت کے ساتھ جا پڑے اور مارنے لگے - (مولینا اشرف علی)
= یعنی زور سے مار کر توڑ ڈالا - (مولینا شبیر احمد)
اَصْحٰبُ الْيَمِيْنِ (س ۵۶ : ۲۷) مبارک لوگ -

اَيْمَنٌ (ضد اَيْسَرٌ) (۱) مبارک -
(۲) = یُمْنٌ فلاح - خوشوقتی -
(۳) (افعل التفضیل) نہایت خوشوقت -
اَلطُّوْرُ الْاَيْمَنُ (س ۱۹ : ۵۲) برکت والا پہاڑ -
مَيْمَنَةٌ مبارک = یمن
اَصْحٰبُ الْمَيْمَنَةِ (س ۵۶ : ۸) مبارک لوگ -
مَامَلَكَتْ اَيْمَانُكُمْ جن کے مالک تمہارے داہنے هاتھ هوچکے - جو تمہارے هاتھ میں آچکے - جو تمہارے تابع هوچکے -
(۱) جو تمہارے عقد (نکاح) میں آچکیں - بیویاں -
● حرمت علیکم امهاتکم --- والمحصنات من النساء الا ماملکت ایمانکم - کتاب الله علیکم [س ۴ : ۲۴
(۲) غلام - لونڈیاں -
● والذین یبتغون الکتاب مما ملکت ایمانکم فکاتبوهم ان علمتم فیهم خیرا [س ۲۴ : ۳۳
(۳) اسلام سے پہلے عرب جاهلیت میں جو بیویاں حلال تھیں جن کو آگے چل کر اسلام نے حرام قرار دیا - مثلاً متعه یا بے نکاح لونڈیاں رکھنا -
● والذین هم لفروجهم حافظون الا علی ازواجهم او ما ملکت ایمانهم [س ۷۰ : ۲۹ و ۳۰
(۴) مویشی -
● وبالوالدین احسانا وبذی القربی والیتامی والمساکین والجار ذی القربی والجار الجنب

Marfat.com

والصاحب بالجنب و ابن السبیل وماملکت ایمانکم [س ۴ : ۳۶

= اولم یروا انا خلقنا لهم مما عملت ایدینا انعاما فهم لها مالکون (س ۳۶ : ۷۱)

يَنَابِيعُ (جمع - واحد يَنبوعٌ) [نَبَعَ

يَنَعَ

يَيْنَعُ (مضارع)

يَنْعٌ (اسم فعل) ہکا بن - پکنا -

يَهُود

يَهُودُ یہود -

يَهُودِيٌّ یہودی - قوم یہود میں سے -

يُؤْتِيْ (مضارع) [أَتَى

يَئُودُ (مضارع) [أَادَ (= أَوَدَ)

يُؤَدِّ (مضارع) [أَدَى

يُؤْذَيْنَ (جمع مؤنث غائب مضارع مجہول) [أَذِيَ

يَئُوسٌ [يَئِسَ

يُوسُف

يُوسُفُ حضرت یوسفؑ [س ۱۲

يُوعَوْنَ (جمع مذکر غائب - مضارع) [وَعَى

يُوقِنُونَ (جمع مذکر غائب - مضارع) [يَقِنَ

يَوم

يَوْمٌ (مضارع)

يَوْمٌ (جمع أَيَّامٌ) (۱) دن - طلوع آفتاب سے غروب تک کا وقت -

(۲) دن اور رات - روز -

● قال آیتك الا تکلم الناس ثلاثة ایام الا رمزا [س ۳ : ۴۰

= ثلاث لیال --- (س ۱۹ : ۱۰)

(۳) لامحدود زمانه - ایک مدت مدید -

● --- وان یوما عند ربك کالف سنة مما تعدون [س ۲۲ : ۴۷

● یدبر الامر من السماء الی الارض ثم یعرج الیه فی یوم کان مقداره الف سنة مما تعدون [س ۳۲ : ۵

● تعرج الملائکة و الروح الیه فی یوم کان مقداره خمسین الف سنة [س ۷۰ : ۴

(۴) لحظه - لمحه -

● کل یوم هو فی شان [س ۵۵ : ۲۹

(۵) = كَوْنٌ = كَائِنَةٌ واقعه -

● --- و قال الذی آمن یا قوم انی اخاف علیکم مثل یوم الاحزاب مثل داب قوم نوح وعاد و ثمود و الذین من بعد هم --- [س ۴۰ : ۳۰ و ۳۱

= وقائع الامم الماضیه - (بیضاوی)

(۶) عذاب - (لسان)

● فهل ینتظرون الا مثل ایام الذین خلوا من قبلهم [س ۱۰ : ۱۰۲

● ولقد ارسلنا موسی بایاتنا ان اخرج قومك من الظلمات الی النور و ذکرهم بایام الله - ان فی ذلك لایات لکل صبار شکور [س ۱۴ : ۵

Marfat.com

● قل للذین آمنوا یغفروا للذین لا یرجون ایام الله لیجزی قوما بما کانوا یکسبون [س ۴۵ : ۱۴

یَوْمَ اُس دن ۔ کسی دن ۔

اَلْیَوْمَ آج ۔ آج کے دن ۔

یَوْمَئِذٍ (= یَوْمَ + اِذْ یا + اِذٍ) اُس وقت ۔ اُس دن ۔ تب ۔

یونس

یُونُسَ حضرت یونس نبی ۔ [س ۱۰

الضميمة

--« باب الهمزة »—

أَخَذَ (صفحه ٥)

--- وخذوهم واحصروهم واقعدوا لهم كُلَّ مِرْصَدٍ --- (س ٩ : ٥)

= وخذوهم واسروهم والاخيذ الاسير واحصروهم واحبسوهم وحيلوا بينهم وبين المسجد الحرام واقعدوا لهم كل مرصد كل ممر لئيلا يتبسطوا فى البلاد - (بيضاوى)

= وخذوهم واسروهم ولاخذ الاسر و احصروهم قيدوهم وامنعوهم من التصرف فى البلاد واقعدوا لهم كل مرصد كل ممرو مجتاز ترصدونهم به - (مدارك)

= وخذوهم واسروهم واحصروهم اى احبسوهم قال ابن عباس يريد ان تحصنوا فاحصروهم اى منعوهم من الخروج وقيل امنعوهم من دخول مكة والتصرف فى بلاد الاسلام و القعدوا لهم كل مرصد اى على كل طريق والمرصد الموضع الذى يرقب فيه العدومن رصدت الشئ ارصده اذا ترقبه يريد كونوا لهم رصدا لتاخذوهم من اى جهة توجهوا و قيل اقعدوا لهم بطريق مكة حتى لايدخلوها - (معالم التنزيل)

= وخذوهم واسروهم والاخيذ الاسير و احصروهم و قيدوهم و امنعوهم من التصرف فى البلاد وعن ابن عباس حصرهم ان يحال بينهم و بين المسجد الحرام كل مرصد و كل ممرَ و مجتاز ترصدونهم به - (كشاف)

= قوله وخذوهم اى بالاسر والاخيذ الاسير و قوله واحصروهم معنى الحصر المنع من الخروج من محيط - قال ابن عباس يريد ان تحصنوا فاحصروهم و قال الفراء حصرهم ان يمنعوا من البيت الحرام - قوله تعلى واقعدوا لهم كل مرصد والمرصد الموضع الذى يرقب فيه العدو و من قولهم رصدت فلانا فارصده اذا ترقبته قال المفسرون المعنى اقعدوا لهم على كل طريق ياخذون فيه الى البيت او الى الصحراء او الى التجارة - قال الاخفش فى الكلام محذوف والتقدير واقعدوا لهم على كل مرصد ثم قال تعالى فان تابوا واقاموا الصلوة --- (تفسير كبير)

= معنى الاية اذا انسلخ الا شهر الحرم التى ابيح فيها لباكثين ان يسيحوا فاقتلوا المشركين الذين يعصوكم فظاهروا عليهم حيث وجدتموهم من حل اوحرم وخذوهم اى اسروهم واحصروهم اى قيدوهم وامنعوهم من التصرف فى البلاد واقعدوا لهم كل مرصد اى كل ممرو مجتاز ترصدونهم فان تابواعن الكفر واقاموا الصلوة و اتوا الزكوة فخلوا سبيلهم اى فاطلقوا عنهم الاسر فكفوا عنهم ولا تتعرضوا لهم ان الله غفور رحيم -

(علامه احمد تفسير احمدى)

Marfat.com

—« باب الشین »—

شَرِكَ

مُشْرِكٌ (صفحہ ۱۸۶)

فَاقْتُلُوا الْمُشْرِكِيْنَ --- (س ۹ : ۵)
اس میں جو الْمشرکین کا لفظ ھے اس کا الف لام استغراق کا تو ھو نہیں سکتا ، کیوں کہ اگر استغراق کا ھو تو معنی یہ ھونگے کہ تمام مشرکین کو مار ڈالو - اول تو یہ ایسا حکم ھوگا جو طاقت انسانی بلکہ عادت الٰہی سے بھی خارج ھے ، دوسرے تمام احکام جزیہ لینے کے اور صلح کرنے کے بالکل باطل ھو جائین گے - پس ضرور ھے کہ الف لام عہدی ھے - علمائے متقدمین نے بھی اس کو ایسا ھی سمجھا ھے -

= فاقتلوا المشرکین الناکثین ---
(بیضاوی)

= فاقتلوا المشرکین الذین نقضوکم وظاھروا علیکم --- (مدارک)

= فاقتلوا المشرکین الذین عصوکم فظاھروا علیکم --- (تفسیر ملا احمد)

= فاقتلوا المشرکین یعنی الذین نقضوکم وظاھروا علیکم --- (تفسیر کشاف)

قرآن کا علانیہ اعلان بھی یہی ھے جہاں فرمایا ھے :

و بشر الذین کفروا بعذاب الیم الا الذین عاھدتم من المشرکین ثم لم ینقصوکم شیئا ولم یظاھروا علیکم احدا فاتموا الیھم عھدھم الی مدتھم (س ۹ : ۴)

—« باب الضاد »—

ضَلَّ (صفحہ ۲۱۸)

اَلضَّالِّيْن قرآن میں لفظ ضلالت (یعنی گمراھی) کا استعمال ان معنوں میں ھوا ھے :

(۱) خدا کو نہ ماننا - [س ۴ : ۱۳۶
(۲) کسی دوسرے کو خدا کے برابر ماننا - [س ۴ : ۱۱۶ = س ۶ : ۵۶
(۳) خدا کو چھوڑ کر دوسروں سے دعا مانگنا جن سے نہ کچھ نقصان ھی ھو سکتا ھے اور نہ نفع - [س ۲۲ : ۱۲
(۴) اِعلاء حق کو نہ ماننا - [س ۴۶ : ۳۲
(۵) خدا اور رسول کے خلاف عمل کرنا - [س ۳۳ : ۳۶
(۶) فوری باتوں کو انجام پر ترجیح دینا - [س ۱۴ : ۳
(۷) ایمان کی بات چھوڑنا - [س ۲ : ۱۰۸ = س ۵ : ۱۲ ؛ س ۶۰ : ۱
(۸) حق کو چھوڑ دینا - [س ۱۰ : ۳۲
(۹) انجام کا یقین نہ رکھنا - [س ۴۲ : ۱۸ ؛ س ۴۳ : ۸
(۱۰) اپنے اعمال کو بے وجہ اچھا سمجھنا - [س ۱۸ : ۱۰۴
(۱۱) جرم کا مرتکب ھونا [س ۴۵ : ۳۲
(۱۲) لغو بات میں پڑنا - [س ۱۴ : ۱۸
(۱۳) بیجا حرکتیں کرنا - [س ۳۱ : ۱۱
(۱۴) شقی القلب ھونا - [س ۳۹ : ۲۲
(۱۵) کفر کرنا اور لوگوں کو اپنے عمل سے گمراہ کرنا - [س ۴ : ۱۶۷
(۱۶) نفاق رکھنا - [س ۲ : ۸-۱۶
(۱۷) دین میں ناحق غلو کرنا - [س ۵ : ۷۷ ؛ س ۶ : ۱۴۱

Marfat.com

—« باب الغین »—

غَضِبَ (صفحہ ۲۶۲)

المغضوب علیهم (س ۱ : ۷)
قرآن میں لفظ مغضوب کا اطلاق ان لوگوں پر ہوا ہے جو :
(۱) خدا کو نہ مانیں ۔ [س ۱۶ : ۱۰۲ ۔ ۱۰۸ ؛ س ۴۲ : ۱۶ ؛ س ۲ : ۹۰
(۲) رزق سے بیجا فائدہ اُٹھائیں ۔
[س ۲۰ : ۸۱ = س ۲ : ۶۰
(۳) آبائی گمراہیوں پر اصرار کریں ۔
[س ۷ : ۷۰ و ۷۱
(۴) ذلیل طبیعت رکھیں ۔ [س ۵ : ۶۰
(۵) نفاق و شرک کریں ۔ [س ۴۸ : ۶
(۶) نیک لوگوں کو ایذا پہنچائیں ۔
[س ۴ : ۹۳
(۷) کفر کے آگے دب جائیں ۔
[س ۸ : ۱۵ و ۱۶
(۸) ذلت اور افلاس میں گرفتار رہیں ۔
[س ۲ : ۶۱

—« باب المیم »—

مَرَّ (صفحہ ۳۵۰)

مَرَّتَانِ دو مرتبہ ۔

اَلطَّلَاقُ مَرَّتَانِ طلاق دو مرتبہ [س ۲ : ۲۲۹

اس آیت سے ڈاکٹر ہاشم امیر علی نے نہایت دلچسپ معنی نکالے ہیں جو میں ہدیۂ ناظرین کرتا ہوں :

الطلاق مرتان فامساك بمعروف او تسریح باحسان ۔ ۔ ۔ فان طلقها فلا تحل له من بعد حتی تنکح زوجا غیره (س ۲ ؛ ۲۲۹ - ۲۳۰)

طلاق دو مرتبہ ہوتا ہے (یعنی طلاق کے دو مراحل ہیں ، ایک اظہار ارادہ اور دوسرا تکمیل ارادہ) پس (اظہار ارادہ کے بعد) زوجہ کو گھر ہی میں رکھکر اس سے اخلاق کے ساتھ کنارہ کشی کرو یا اچھے برتاؤ کے ساتھ رخصت کرو ۔ ۔ ۔ اور (عدت ختم ہونے پر) اگر تکمیل ارادہ ہی کرو تو واپس نہ لے سکوگے جب تک کہ وہ کسی دوسرے کے ازدواج میں نہ آجائے اور وہ بھی اس کو طلاق نہ دے ۔

اس معنی کی توثیق خود سورہ طلاق کی ابتدائی آیات سے ہوتی ہے جہاں حکم ہے کہ طلاق عدت کی مدت کے لئے دیا جائے ۔ اس مدت میں زوجہ کو گھر سے نہیں نکالنا چاہئے بشرطیکہ وہ کسی دوسرے مرد کے ساتھ مرتکب جرم نہ ہوئی ہو ۔ البتہ ختم عدت پر اسے رکھ ہی لیا جائے یا رخصت کر دیا جائے ۔

پہلے تو اظہار ارادہ طلاق اور تکمیل ارادہ طلاق کو بہ یک وقت ہونے سے ممنوع کیا ۔ کوئی شخص غصہ یا جلاپہ کے اثر میں فوراً طلاق نہیں دے سکتا ۔ زیادہ سے زیادہ یہ کر سکتا ہے کہ کنارہ کشی کرے یا رخصت کرے اور تین ماہ تک اس پر سوچتا رہے کہ آیا وہ واقعی دائماً طلاق چاہتا ہے یا محض جذبات کے اثر سے نجات پانے کے بعد وہ معاملہ کو رفت و گزشت کر کے اپنی زوجہ کو واپس رجوع کر لینا چاہتا ہے اور ان تین ماہ میں یہ بھی سوچنا ہے کہ اگر بعد تکمیل عدت وہ اپنے ارادہ طلاق کی تکمیل ہی چاہتا ہے تو جب تک اس کی زوجہ کسی دوسرے کے نکاح میں نہ جائے اور وہ بھی اسے طلاق نہ دے ۔ یہ شخص اس کو دو بارہ رجوع نہیں

Marfat.com

کرسکیگا۔

اگر ان تین ماہ کی مدت میں بھی شوہر اپنے ارادہ پر مستقل رہے اور جذبات غیرت و جنسی رشک بھی اسے متاثر نہ کرے تو واضح ہے کہ شوہر اور زوجہ کے طبائع اس قدر مختلف ہیں اور ان دونوں کے درمیان یگانگت کا اس قدر فقدان ہے کہ وہ دائماً علحدہ ہی ہو جائیں تو ہر دو کے لئے بہتر ہے۔

اس طرح قرآن مجید صرف تکرار طلاق میں نہیں بلکہ خود طلاق میں ایسی رکاوٹیں ڈالتا ہے کہ جن سے طلاق شاذ و نادر حالات ہی میں ہوسکتا ہے۔ اور ان آیات قرآنی کے یہی معنی اپنے سے اس مشہور حدیث کی بھی مطابقت ہوتی ہے جس میں کہا گیا ہے کہ خداوند کریم کے نزدیک طلاق سے بدتر کوئی چیز نہیں۔

—« باب النون »—

نَسَأَ (صفحہ ۳۷۲)

نَسِیْءٌ اس بارے میں محض میری درخواست پر ماہر خاص تقویم شمسی و قمری ڈاکٹر امیر علی نے حسب ذیل مضمون بھیجا ہے۔ علم دوست احباب اس سے ضرور محظوظ ہوں گے:

نسی اُس لونڈ کے مہینہ کا نام تھا جو آنحضرتؐ کی وفات کے سال تک یہودیوں کی تقویم کے مطابق ہر آٹھ سال میں تین مرتبہ اِس غرض سے شریک کیا جاتا تھا کہ قمری اور شمسی تقویم میں یگانیت پیدا ہوجائے۔ نساء کے نام سے ایک خاندان مکہ میں مقیم تھا جس کے نامزد افراد حج کے وقت اعلان کیا کرتے تھے کہ اس سال رواں کے آخری ماہ یعنی ذی الحجہ اور آئندہ سال کے پہلے یعنی محرم کے مہینہ کے درمیان نسی کا مہینہ شریک کیا جائیگا۔

رجب، ذوالقعدۃ، ذوالحجۃ اور محرم یہ چار مقدس ماہ سمجھے جاتے تھے جن میں لڑائی ممنوع تھی۔ اس لئے جب کبھی نسی کا مہینہ شریک کیا جاتا تھا یہ سوال پیدا ہوتا تھا کہ کیا اس مہینہ میں بھی لڑائی ممنوع قرار دے کر مقدس مہینوں کی تعداد چار کی بجائے پانچ کر دی جائے یا اس کو معمولی مہینہ تصور کرکے دو مقدس مہینوں (یعنی ذی الحجہ اور محرم) کے درمیان ایک مہینہ رکھا جائے جس میں جنگ و جدال جائز ہو۔

چونکہ نسی کے مہینہ کا کبھی دوسرے سال اور کبھی تیسرے سال اضافہ کیا جاتا تھا اور اس میں مقدس اور غیر مقدس مہینوں کا جھگڑا پڑتا تھا، بدوی عربوں کو یہ غلط فہمی ہو گئی تھی کہ اس مہینہ کے شریک کرنے کا مقصد ہی یہ ہے کہ کسی قبیلہ کے مفاد یا کسی قبیلہ کے نقصان کے لئے اور محض خود غرضی کے مد نظر کبھی جنگ کو جائز اور کبھی ناجائز قرار دیا جاتا ہے۔

بالمختصر یہودیوں کے رواج کے بموجب قمری اور شمسی دونوں سالوں کی مطابقت کے لئے تقویم مروج کرنے میں جو تیرھواں مہینہ شریک کرنا پڑتا تھا ہمیشہ لڑائی جھگڑے فتنہ و فساد کا باعث ہوتا تھا۔ برخلاف اِس کے عیسائیوں کی مروجہ تقویم صرف شمسی طریق حساب پر مبنی اور چھ صدیوں سے بلا فتنہ وفساد جاری تھی۔ اس میں بھی بارہ مہینے تھے جن کی میعاد بارہ

Marfat.com

برجوں میں آفتاب کی گردش پر منحصر تھی -
حجۃ الوداع یعنی وفات رسالتمآبؐ کے صرف تین ماہ قبل سورۂ توبہ کی آیات ۳۶ اور ۳۷ نازل ہوئیں -

اس کا مختصر مطلب یہ نکالا جاسکتا ہے کہ قدرت خدا کے حساب کے مطابق سال میں بارہ ہی مہینے ہوا کرتے ہیں - اس تیرہویں مہینہ کو شریک کرنے سے کفر اور ضلالت میں اضافہ ہوتا ہے -

جیسے دوسرے اصلاحات رفتہ رفتہ عمل میں آئے اور اُن کے متعلق قطعی احکام سے قبل اشارات و کنایات کے ذریعہ تفہیم کی گئی ، یہ آیات بھی اس طرف اِشارہ کر رہی تھیں کہ یہودیوں کے مطابق شمسی و قمری نظام العمل کے اِختلاط سے جو خرابیاں پیدا ہو رہی ہیں وہ محض اس شمسی تقویم کے اختیار کرنے سے دور ہوسکتی ہیں جو عیسائیوں نے روم سے اخذ کیا تھا اور جس پر سابقہ پانچ صدیوں سے وہ عمل پیرا تھے -

لیکن ان آیات کے نزول کے تین ماہ بعد ہی رسول اکرم کی وفات واقع ہوئی اور کفار کے ہر رسم و رواج کے مسدود کرنے کے جذبہ کے تحت ان آیات سے یہ مفہوم اخذ کرلیا گیا کہ قمری مہینے جاری رکھتے ہوئے صرف لوند کے تیرہویں مہینے کا اِضافہ مسدود کردیا جائے - اس آیۂ کریمہ میں جو حقیقت بیان کی گئی تھی کہ " عام " یا " سال " یعنی موسموں کا ایک مکمل دور ، قدرتی طور پر ، بارہ حصوں یا مہینوں پر مشتمل ہوتا ہے ، اس کو نظر انداز کر دیا گیا اور بارہ قمری مہینوں کا ایک ایسا مصنوعی "سال" اختیار کیا گیا جو حقیقی سال کی میعاد سے دس بارہ دن کم میعاد پر مشتمل تھا - اس غیر صحیح مفہوم اور غلط اندیشی کا نتیجہ یہ ہوا کہ مسلمانوں میں ایسی تقویم رائج ہوگئی جو زندگی کے کسی اہم کاروبار کے تعین کے لئے کام نہیں دیسکتا - سُتم ظریفی یہ ہے کہ جو قوم خود کو علم و حکمت کا وارث خیال کرتی ہے اُس نے ایک ایسی تقویم اختیار کرلی جس کو کبھی کسی جاہل قوم نے بھی قبول نہیں کیا -

مین معترف ہوں کہ یہ " تاویل " محض میری تحقیقات پر مبنی ہونے کی وجہ سے مزید وضاحت کی سزا وار ہے - یہ محسوس کرکے میں نے اس موضوع پر ایک کتاب (The Crescent and the Moon) کی تصنیف کا کام شروع کیا ہے - محض تعمیل حکم کی خاطر یہ مختصر نوٹ پیش کیا جاتا ہے -

-« باب الهاء »-

هَلَّ

أَهِلَّةٌ (جمع - واحد هِلَالٌ) اس لفظ پر بھی ڈاکٹر امیر علی کی تحقیقات دلچسپی سے خالی نہ ہوں گی ، ناظرین غور فرمائیں -

جس ایک آیت قرآن میں یہ لفظ آیا ہے اس کی عبارت اور مقبول عام معنی مندرجہ ذیل ہیں :-

● يسئلونك عن الاهلة - قل هى مواقيت للناس والحج - و ليس البر بان تاتوا البيوت من ظهورها ولكن البر من اتقى - واتوا البيوت من ابوابها - واتقوا الله لعلكم تفلحون -

[س ۲ : ۱۸۹

تجھے پوچھتے ہیں نئے چاند کے بارے میں ،

تو کہہ کہ یہ لوگوں کے اور حج کے وقت بتلانے کو ہیں، اور یہ نیکی نہیں کہ تم گھروں میں ان کے پچھواڑے سے جاؤ بلکہ نیکی اس میں ہے کہ تم (بُرے کاموں سے) بچو۔ سو گھروں میں ان کے دروازوں سے آیا کرو اور خدا سے ڈرو تا کہ تم فلاح پاؤ۔

متذکرہ صدر عام ترجمہ پر کافی غور کیا جائے تو واضح ہوگا کہ معنی واضح نہیں ہیں ۔ نیز آیت کے ابتدائی اور آخری حصہ میں ربط نہیں پایا جاتا ۔ ان ہی دشواریوں کو رفع کرنے کی خاطر شان نزول یہ بتلایا جاتا ہے کہ زمانۂ جاہلیت میں عربوں میں یہ رسم جاری تھی کہ سالانہ حج سے واپسی پر اپنے مکانات کے سامنے کے دروازوں سے نہیں بلکہ پیچھے سے دیواروں میں سوراخ کر کے آتے تھے ۔ یہ شان نزول کہاں تک مستند تاریخ پر مبنی ہے اور کہاں تک مفروضہ مفہوم کو مربوط بنانے کی خاطر تراشا گیا ہے قابل تحقیق ہے ۔

غرض تراجم و تفاسیر کے اس عام معنی پر مزید تبصرہ کئے بغیر اس آیت کے جو معنی ہماری سمجھ میں آتے ہیں وہ درج ذیل ہیں : چاند کے دور کو عربوں نے مختلف حصوں میں تقسیم کیا تھا ۔ اور ہر حصہ میں چاند کا علحدہ نام تھا ۔ پہلی تین راتوں میں چاند کو ہلال کہا جاتا تھا اور جب ان تین راتوں کا مجموعی ذکر ہوتا تو ان کو أَهِلَّة کہتے تھے ۔ اس وقت کے عربی سماج میں قمری مہینہ کے ان تین پہلے دنوں کی کیا اہمیت تھی اس پر تحقیق و کاوش سے روشنی ڈالی جا سکتی ہے ۔ لیکن قرین قیاس ہے کہ سیارہ و بُت پرست عربوں میں بھی ان ایام سے اسی قسم کے رسم و رواج منسوب ہوں گے جو آج کل کی بت پرست اقوام میں بھی اماوسیا سے وابستہ ہیں ۔ مثلاً اماوسیا میں تجارتی کاروبار بند رہتے ہیں ۔ اکثر لوگ بَرت کرتے ہیں، مذہبی لوگ پوجا پاٹ کے لئے جمع ہوتے ہیں ۔ دوسرے تعطیل مناتے ہیں، اور خاص کر تجارتی طبقہ کے اصحاب اپنی دوکانیں بند کئے حساب کتاب کی تکمیل کر لیتے ہیں ۔ ان میں چند ایسے بھی ضرور ہوتے ہیں جو سماج کے لحاظ سے دروازہ تو بند رکھتے ہیں لیکن اپنے نفع کی خاطر کسی نہ کسی طرح لین دین جاری رکھتے ہیں ۔ * سیارہ پرست اقوام میں ہر ہفتہ میں کوئی ایک دن تعطیل کا نہیں ہوتا ۔ بلکہ چاند کے دور کے لحاظ سے اماوسیا اور پورنما کے ایام اس کے عوض منائے جاتے ہیں ۔

ان واقعات کے مدنظر اس آیت کے معنی سمجھنے کی کوشش کی جائے تو واضح ہوتا ہے کہ چاند کے ابتدائی دور سے جو رسم و رواج وابستہ تھے ان کی پابندی کے متعلق سوال کیا جاتا ہے اور جواب ملتا ہے کہ یہ ایام افراد کی آسائش نیز لوگوں کے جمع ہونے اور مواقع فراہم کرنے کے لئے ہیں ۔ پس اس میں کوئی خوبی نہیں کہ محض رسم و رواج کی خاطر تم سامنے کے دروازے تو بند کر لو لیکن پچھلے دروازہ سے کاروبار جاری رکھو ۔ خوبی دراصل اس میں ہے کہ تم جو کام کرو کھلا کھلا کرو ۔ اور رسم و رواج سے نہیں، خدا سے ڈرو تا کہ تم حقیقی فلاح پاؤ ۔

اس آیت کے عام مروجہ معنی پر اس خاص معنی کو حسب ذیل اسباب کی وجہ

* اکثر عیسائیوں میں بھی اتوار کے دن بچوں کو سامنے کے آنگن میں کھیلنے کے لئے ماں باپ منع کرتے ہیں، لیکن اپنے کمرہ میں یا پچھواڑے میں کھیلنا بُرا نہیں سمجھا جاتا ۔

Marfat.com

سے بھی ترجیح دی جا سکتی ہے :

(۱) یہ آیت سورۂ بقر کی ہے جو دور مدینہ کی ابتدائی سورۃ ہے۔ اس سورۃ کے نزول تک نہ روز جمعہ کو عید المؤمنین قرار دیا گیا تھا اور نہ شمسی قمری سال کو ممنوعیت نسی کی بناء پر ترک کیا گیا تھا۔ لہذا یہ بعید از قیاس نہیں کہ اس آیت کے نزول تک بلکہ چند روز بعد تک بھی قمری مہینہ کے پہلے تین دنوں میں کاروبار بند رہا کرتے تھے۔

(۲) اس آیت میں لفظ حج نے مفسرین کے خیالات کو اس لفظ کے اُس ایک معنی کی طرف رجوع کردیا جس کے سوا دور خلفاء راشدہ ہی میں کوئی اور معنی باقی نہیں رہے تھے۔ دراصل حج ہر اس مجمع کو کہا جاتا ہے جہاں لوگ کسی خاص وجہ سے جمع ہوں اور بحث و حجت کی جائے یا کوئی سماجی یا مذہبی فرض انجام پائے۔ جس سالانہ حج پر زمانۂ نبوت و خلافت میں اس قدر شدت سے توجہ کی گئی کہ لفظ حج کے دوسرے معنی تقریباً مفقود ہوگئے اس کو عرب دراصل حج اکبر کہا کرتے تھے۔ دو سو برس بعد جب ترجمہ و تفسیر کے ضمن میں حدیثیں جمع ہونے لگیں تو اس آیت کے معنی میں بھی لفظ حج کا مفہوم وہی سالانہ حج لے لیا گیا، اور اس مفہوم کو آیت کے دوسرے حصہ سے مربوط کرنے کی خاطر یہ بعید از قیاس مفروضہ قبول کرنا پڑا کہ عرب حج سے واپسی پر اپنے مکانات میں پیچھے کی دیوار میں سوراخ کرکے داخل ہوا کرتے تھے۔

اپنے مفہوم کو واضح کرنے کی خاطر ایسا طرز بیان اختیار نہیں کیا گیا ہے جس سے یہ خیال ہو سکتا ہے کہ ہم کو اپنے سمجھے ہوئے معنی پر پورا یقین ہے۔ دراصل ہمارا مقصد صرف اتنا ہے کہ مدکرین اس معنی پر بھی غور کریں اور تاریخ سے اس کی تائید یا تردید فرمائیں۔

تمت بالخیر

Marfat.com

وَلَقَدْ يَسَّرْنَا الْقُرْآنَ لِلذِّكْرِ فَهَلْ مِن مُّدَّكِرٍ (س ۵۴ : ۱۷)

غریب القرآن فی لغات الفرقان

مؤلفه میرزا ابوالفضل بن فیاض علی بن نوروز علی
بن حاجی علی شیرازی
غفر الله لهم اجمعین

تو حقیقت را چه دانی جاهلی
تو گرفتار ابو بکر و علی
(مولینا روم)

Marfat.com